التوضیح الکامل شرح

شرح مائۃ عامل

امام الصرف والنحو علامہ ابو صالح محمد فیض احمد اویسی

نظامیہ کتاب گھر
لاہور

5-10-2011

التوضیح الکامل شرح

محمد اویس رضا عطاری نقشبندی جلالی بن محمد الیاس عطاری 0312-7916301

شرح مائۃ عامل

درجہ ثانیہ

امام الصرف والنحو علامہ ابو صالح محمد فیض احمد اویسی

نظامیہ کتاب گھر
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور 0301-4377868

Ph: 055 4237699

نام کتاب ---------- التوضیح الکامل شرح شرح مائۃ عامل

شارح ------ امام الصرف والنحو علامہ ابو صالح محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

پروف ریڈنگ -- حافظ محمد ناصر خان اویسی مدرس جامعہ مفتاح العلوم

تربیلا روڈ بن گئی حضرو ضلع اٹک فون: 0333-5951183

کمپوزنگ --- فرینڈز کمپیوٹر اینڈ کمپوزر اٹک فون: 0300-9791187

مطبع ---------- اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور۔

اشاعت ---------- دسمبر 2010ء

تعداد ---------- گیارہ سو

قیمت ---------- 450/=

ملنے کا پتہ

مکتبہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ سیرانی مسجد بہاولپور پاکستان

ادارہ تالیفات اویسیہ محکم الدین سیرانی روڈ سیرانی مسجد بہاولپور

نوید مختار اویسی

نظامیہ کتاب گھر

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور 0301-4377868

تمہیدی کلمات

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

یوں تو شرح مأتہ عامل کی شروح وتعلیقات کافی تعداد میں موجود ہیں مگر جتنی بہترین شرح اور ترکیب شیخ الحدیث والتفسیر علامہ ابو صالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی نے پیش کی ہے اس کی مثال عصر حاضر میں انہی کا خاص حصہ ہے بندہ ناچیز نے اس شرح کو حتی المقدور اغلاط سے مبرہ کرنے کی سعی کی ہے مگر پھر بھی کوئی غلطی ہو تو وہ میری کوتاہ بینی ہوگی لہذا آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کیلئے مطلع فرمائیں میں نے استاذی المکرم کی عظیم کاوش کو مزید مزین کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس شرح میں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کی تخریج کو شامل کردیا گیا ہے تاکہ قاری کیلئے مزید سہولت ہوجائے اس شرح کا مطالعہ کرنے سے علم نحو کے دقیق ترین مسائل یوں حل ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں گویا طالب علم کے ذہن میں نقش کیے جارہے ہیں اس لیے کہ استاذی ومحترمی علامہ ابو صالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی کا طرز تحریر و بیان اتنا وسیع ہوتا ہے کہ آپ کسی ایک علم پر تحریر و بیان کرتے وقت جملہ علوم اسلامیہ کو زیر بحث لاتے ہیں۔ عالم اسلام کی اس عظیم شخصیت نے عقائد سے لیکر فروعات تک اور سائنس قدیم سے لیکر جدید تک منطق کے پیچیدہ مسائل سے لیکر معقول کی کتب منتہیا تک قرآن واحادیث سے مستخرجہ اصول وقواعد کو یوں بیان کیا ہے جیسے کل سے جزئیات کو تخریج کیا جارہا ہے آپ ہر مسئلے میں قرآن وسنت اور شعرائے عرب کے ضرب الامثال وغیرہ کو ایسے حسین انداز میں سمودیتے ہیں کہ مشکل سے مشکل مسئلہ بھی آسان ترین نظر آنے لگتا ہے قاری کو اپنی تحریر میں محو کرنے کیلئے مختلف سوالات، تراکیب، اشکال اور مفردات ومرکبات سے مزین کرتے ہیں کہ قاری پڑھنے سے اکتاتے نہیں مثلاً اسی کتاب میں مختلف جگہ پر آپ کی کتاب (مشکل ترکیبیں) مفردات ومرکباب کی شکل میں آپ ملاحظہ کریں گے۔ پوری دنیا میں کوئی ایک ایسا شخص اگر آپ کو ملے گا۔ تو وہ صرف علامہ صاحب کی ذات ہوگی کہ جنہوں نے دنیا میں سب سے زیادہ کتب تصانیف فرمائیں جن کی تعداد چار ہزار (4000) سے زیادہ ہیں۔ فہرست (علم کے موتی) کے نام سے مارکیٹ میں دستیاب ہے آپ ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

اب اگر آپ کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں نہ شامل کیا جائے تو یہ تاریخ عالم کیلئے ایک المیہ ہوگا۔

حافظ محمد ناصر خان اویسی

مدرس جامعہ مفتاح العلوم حضرو

فہرست

نحو دانی کے ذریں اصول

(۱)۔ نحو میر نوک زبان کریں۔ (۲)۔ شرح مأۃ عامل عبدالرسول کے ورنہ مأۃ عامل خورد کے حافظ بن جائیں اور پھر ہر بیت کو نہایت غور سے سمجھنے کے بعد ایک مثال قرآن وحدیث یا شعرائے عرب کے اشعار سے یاد کرلیں۔

(۳)۔ شرح مأۃ عامل ہذا کے چند انواع کی تھوڑی ترکیب ایسی یاد ہو جیسے حفاظ کو سورۃ الفاتحہ۔

(۴)۔ چند انواع کی ترکیب خود اپنے ذہن کے زور سے نکالیں۔ شدید ضرورت کے بعد کسی کامل استاذ سے پوچھیں اسی طرح جہاں کوئی عربی عبارت آنکھوں کے سامنے آجائے ترکیب کیئے بغیر نہ چھوڑیں۔

(۵)۔ شرح مأۃ عامل ہذا کی ترکیب جب تک پورے طور پر سمجھ نہ آئے دوسری کوئی شروع نہ کریں۔

(۶)۔ جب اکثر عربی عبارت کی ترکیب کرلیں پھر عربی کتب وعربی حواشی وعربی شروح دیکھنے کے ایسے عاشق بن جائیں کہ اس کے دیکھے بغیر آرام نہ آئے۔ (۷)۔ اردو حاشیے یا شروح ایسے مضر ہیں جیسے زہر قاتل۔

سوال۔ سبحان اللہ اگر اردو حواشی وشروح زہر قاتل ہیں تو پھر تم نے کس کتاب کو چھوڑا ہے۔ جس پر اردو حاشیہ یا شروح نہ ہو۔ اس کا معنی یہ ہے کہ تم خود ہی طلباء کرام کو زہر کھلا رہے ہو؟

جواب۔ میں نے طلباء کیلئے نہیں بلکہ مبتدی مدرسین کی آسانی کیلئے یہ کام کیا ہے۔ اگر چہ ان کیلئے بھی اردو حواشی یا اردو شروح کا مطالعہ زہر قاتل ہے لیکن من وجہ مفید ہے کہ کچھ تو راستہ آسان ہو جائے گا۔

(۸)۔ شرح جامی معہ حواشی اپنے مطالعہ کے زور سے پھر کسی کامل استاذ سے بار بار معہ سوال وجواب پڑھیں۔

(۹)۔ مکمل ترکیب کے بعد نحو کی کوئی قانونی کتاب مثلاً ہدایۃ النحو، کافیہ، مفصل، الفیہ یا شرح الفیہ وغیرہ نہ صرف قانون یاد ہوں بلکہ ساتھ عربی عبارت بھی۔

(۱۰)۔ عبدالغفور معہ تکملہ وحواشی عبدالحکیم ونور محمد مدقق کا بالاستیعاب مطالعہ یا کامل استاذ سے پڑھیں۔

نوٹ۔ مذکورہ بالا اصول اپنانے کے بعد نحو کی امامت کا دعوی کردیں تو بجا ہوگا۔ لیکن افسوس کہ آج کل کے طلباء آرام پسند ہیں۔ چاہتے ہیں کہ علم ایک نوالہ جسے بارونق کمرے میں پلنگ پر بجلی کے پنکھے کے نیچے آرام کی حالت میں استاذ صاحب نہایت ادب سے ہاتھ باندھ کر ہمارے منہ میں ڈال دیں اور پھر ہم زمانہ کے امام بن جائیں۔ اور بس لیکن میں کہوں گا۔

ہم خدا خواہی وہم دنیائے دوں ایں حکمت است ومحال است وجنوں

طلباء کا خادم

ابوصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہ 06 صفر 1256 ہجری بہاولپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرح:۔ **قولہ بسم اللہ** سے شروع کرنا محض امتثال فرمان مصطفوی اور اتباع کلام لایزالی کے تحت ہے۔ اور **بسم اللہ** کی با استعانت یا الصاق کیلئے ہے۔ اور اسم لغت میں نشان اور علامت کو کہتے ہیں۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں اسم وہ کلمہ ہے کہ بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے معنی پر دلالت کرتا ہو۔ یعنی اپنے معنی پر دلالت کرنے میں دوسرے کلمہ کے لانے کا محتاج نہ ہو اور ماضی وحال واستقبال میں سے کسی زمانہ کے ساتھ مقارن نہ ہو اللہ نام ہے ذات حق تعالی کا اور باقی جو نام ہیں وہ سب اسمائے صفاتیہ ہیں۔ اصل اس کی **الالاہ** تھی۔ حرکت **ھمزہ** کہ جو ہر دو **لام** کے درمیان واقع ہے۔ نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور **ھمزہ** کو تخفیف کیلئے حذف کر دیا۔ الاہ ہو گیا۔ پھر **لام** اول کو ساکن کر کے دوسرے **لام** میں ادغام کر دیا۔ اللہ ہو گیا۔ (کذا فی عبد الرحمٰن)۔

قولہ الرحمن الرحیم بعض کے نزدیک بمعنی ذوالرحمۃ ہچوں ندمان وندیم اور زمخشری کے نزدیک رحمٰن رحیم سے زیادہ بلیغ ہے۔ بمعنی مہربان مطلق بلا تخصیص دنیا وآخرت وانسان وحیوان ومومن وکافر اور رحیم بمعنی مہربان برائے مومنان در آخرت اور رحمٰن غیر خدا پر مستعمل نہیں ہوتا۔ بخلاف رحیم کے۔ پس رحمٰن خاص اللفظ اور عام المعنی ہے۔ اور رحیم برعکس آں اور رحیم غیر خدا کو کہا جاسکتا ہے۔ طحطاوی وغیرہ۔

ترکیب:۔ **بسم اللہ الخ** **(با)** حرف جار **(اسم)** مضاف **(اللہ)** اسم جلالت موصوف **(ال)** برائے تعریف **(رحمن)** صیغہ واحد مذکر اسم **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف۔ **(رحمن)** صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول **(ال)** برائے تعریف **(رحیم)** صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسم **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ راجع بسوئے موصوف۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا **(ابتداء)** فعل مقدر موخر کا **(ابتدء)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم **(انا)** ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل **(ابتدء)** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ لفظا خبریہ معنی انشائیہ ہوا۔ **(قاعدہ)** جس حرف جار کا متعلق عبارت میں مذکور نہ ہو اسکو ظرف مستقر کہتے ہیں اور جس کا متعلق مذکور ہو اس کو ظرف لغو کہتے ہیں۔

الحمد للہ علی نعمائہ الشاملۃ و آ لا ئہ الکاملۃ

شرح:۔ **نعمارہ الخ نعماء** بفتح **نون و مد** بروزن فعلاء اسم جمع بمعنی نعمت۔ اور **الشاملہ** از شمول بمعنی فرا گرفتن ہا بہ علم۔

قولہ آلا ء بروزن افعال جمع الی بفتح الہمزہ و کسر آں و سکون ثانی و بفتح ہر دو بکسر اول و فتح ثانی و در آ خر الف مقصورہ یعنی **نعمتھا** ۔

ترکیب:۔ **الحمد اللہ الخ (الحمد)** مبتداء **(لام)** حرف جار **(اللّٰہ)** اسم جلالت مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا **(مستحق)** مقدر کا **(علی)** حرف جار **(نعماء)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے اسم جلالت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف **(الف لام)** حرف تعریف **(شاملۃ)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ۔

(و) حرف عطف **(آلا ء)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے اسم جلالت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف **(ال)** حرف تعریف **(کاملۃ)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف **کاملۃ** اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا مستحق اسم مفعول **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے **الحمد** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر و ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ لفظا خبریہ معنا انشائیہ ہوا۔

احمق حمارا

تشریح: اصل میں یہ جملہ یوں تھا یا **احمد ق حمارا** احمد کی ترخیم کر کے اثم کیا گیا۔ حرف ندا محذوف ہے ق امراز **وقی یقی وقایۃ** ۔ **حمارا** مفعول بہ ہے۔

والصلوة علی سید الانبیاء محمد ن المصطفٰے وعلی آلہ المجتبٰی

شرح:۔ **قولہ سید الانبیاء** اے رئیس پیغمبراں اشارہ ہے اس حدیث کی طرف **انا سید ولد آدم**۔

قولہ مصطفٰے اور **مجتبٰی** دونوں مترادف ہیں۔ جن کے معنی مختار برگزیدہ، پسندیدہ کے ہیں۔

قولہ الہ آل بقول حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم **کل تقی و نقی فھو آلی** اسی مراد پر صحابہ کرام بھی داخل ہو سکتے ہیں۔نور الانوار۔

ترکیب:۔ **والصلوۃ الخ** (و) حرف عطف (**الصلوۃ**) مبتداء (علی) حرف جار (**سید**) مضاف (**الانبیاء**) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ (**محمد**) اسم رسالت موصوف (**ال**) حرف تعریف (**مصطفٰے**) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ نائب فعل راجع بسوئے موصوف۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر بدل۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور سے مل کر معطوف علیہ۔

(و) حرف عطف (**علی**) حرف جار (**آل**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے اسم رسالت مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف (**ال**) حرف تعریف (**مجتبی**) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر ہوا۔ (**نازلۃ**) مقدر کا نازلۃ اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (**الصلوۃ**)۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ لفظا خبریہ معنی انشائیہ ہوا۔

اعلم ان العوامل فی النحو علی ما الفه الشیخ الامام افضل علماء الانام عبد القاهر بن عبدالرحمن الجرجانی سقی اللہ ثراہ وجعل الجنة مثواہ

شرح:۔ قولہ العوامل یہ عامل کی جمع ہے۔ اگرچہ قیاس یوں تھا کہ عاملة کی جمع ہو۔ مگر جب فاعل کا وزن کسی اسم غیر ذوی العقول کیلئے مستعمل ہو تو اس کی جمع۔ جمع مونث کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے کاہل کی کواہل۔ خالد کی خوالد اسی طرح صافن کی صافنات۔ مرفوع کی مرفوعات وغیرہ۔

قولہ النحو لغت میں نومعنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ کچھ تو اس شعر میں پائے جاتے ہیں۔ شعر

نحونا نحو نحوك يا حبيبي　　نحونا نحو الف من رقيبي

وحدنا هم مريضا نحو قلبي　　تمنو منك نحوا من زبيبي

یعنی اے محبوب ہم نے تیری طرف ارادہ کیا تو ہم کئی ہزار رقیب سے پھرے۔ ان کو بھی اپنے دل کی طرح مریض پایا جو تجھ سے ایک قسم کے انگور کی آرزو رکھتے تھے۔ تو اس شعر میں نحونا بمعنی قصد کرنا یعنی ہم نے ارادہ کیا اور نحوک میں بمعنی تیری طرف اور نحونا الفا بمعنی پھرے ہم اور نحو قلبی یعنی اپنے دل کی طرح نحوا زبیبی بمعنی ایک قسم کا انگور۔ بمعنی مقدار جیسے کہا جاتا ہے۔ جاء نی الجیش نحو ہم الف ای مقدار ہم الف۔ بمعنی قبیلہ جیسے نظرالی نحو بنی تمیم ای قبیلتھم۔ بمعنی صیانت جیسے نقل کیا گیا ہے کہ جب نحوی لوگ قیامت میں آئیں گے تو اللہ تعالی فرشتوں سے فرمائیگا یاملائکتی انتھو ھم کما نحوا کلامی عن الخطا ای صونواھم کما صانوا کلامی عن الخطاء بمعنی اعراض جیسے فقہا فرماتے ہیں غسل کرنے والا جب فارغ ہو تو تنخی عن ذلك المكان ای یعرض عنہ اور نحو کو صیانت سے لیکر اس کا نام نحو رکھا گیا جیسے کہ اس کی غرض میں آتا ہے۔

قولہ جرجانی اصل گرگانی گاف کو جیم سے تبدیل کیا جیسے لجام اصل لگام و نرجس اصل نرگس گرگان ایک گاؤں کا نام ہے۔ جو شیراز میں ہے یا استرآباد میں یا خوارزم میں سے۔

ترکیب:۔ اعلم الخ (اعلم) فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انت) پوشیدہ جسمیں ان

ضمیر مرفوع متصل فاعل (ت) علامت خطاب (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی (العوامل) ذوالحال (فی)
حرف جار (النحو) مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا۔ مذکورۃ مقدر کا (علی) حرف جار (ما) اسم موصول
(الف) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ھا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ راجع بسوئے ما (الشیخ) موصوف
(الامام) صفت اول (افضل) اسم تفضیل مضاف صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع
بسوئے موصوف (علماء) مضاف الیہ مضاف (الانام) مضاف الیہ علماء مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مضاف الیہ ہوا افضل مضاف کا افضل اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر صفت ثانی۔
موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مبدل منہ (عبد) مضاف (القاھر) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
کر موصوف (ابن) مضاف عبد مضاف الیہ مضاف (الرحمن) مضاف الیہ عبد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
کر مضاف الیہ ہوا ابن مضاف کا۔ ابن مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت اول (ال) حرف تعریف
(جرجانی) اسم منسوب (ھو) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف جرجانی اس
منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفت سے ملکر بدل الشیخ مبدل منہ
اپنے بدل سے مل کر فاعل الف فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا۔ ما موصول اپنے صلہ سے مل کر
مجرور۔ جار مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ مذکورۃ مقدم کا (مذکورۃ) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ (ھی) ضمیر موفوع
متصل اسمیں پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے ذوالجلال مذکورۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر اور لغو سے مل
کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ہو العوامل ذوالحال اپنے حال سے مل کر اسم ہوا۔ (مائۃ) ممیز مضاف عامل تمیز مضاف
الیہ ممیز مضاف تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ ان کا اسم اپنی خبر سے مل بتاویل مفرد ہو کر صلہ ہوا۔ ان موصول حرفی اپنے
صلہ سے مل کر مفعول بہ اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (سقی) فعل ماضی معروف صیغہ
واحد مذکر غائب (اللہ) اسم جلالت فاعل (ثرا) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے عبدالقاہر۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ سقی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ ہوا۔ (و)
حرف عطف جعل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے اسم جلالت
فاعل (الجنۃ) مفعول اول (مثوا) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے عبدالقاہر مضاف اپنے مضا
ف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی جعل فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

مائة عامل لفظية و معنويه

شرح:۔ قوله مائة اصله و **مئی بروزن عنب یا الف** ہوکر بوجہ **التقاء ساکنین** گرگئی پھراس کے عوض **تا**ء لائی گئی **مئة** بروزن **عدة سوا**۔

قوله لفظية یہاں سوعامل کی تقسیم فرمارہے ہیں۔

مائة عامل: عامل کی دوقسمیں ہیں (۱) معنوی: ان کی تعداد دو ہے۔ (۲) لفظی: اس کی دوقسمیں ہیں (۱) سماعی: ان کی تعداد تیرہ ہیں۔ (۲) قیاسی: ان کی تعداد سات ہیں۔ نقشہ حسب ذیل ہے۔

۱۔حروف جارہ ۲۔حروف مشبہ بالفعل ۳۔حروف مشبہ بلیس	۱۔ فعل ۲۔ مصدر
۴۔حروف ناصبہ للاسم ای حروف النداء وغیرہ ۵۔حروف ناصبہ للفعل یعنی ان	۳۔ اسم فاعل
وغیرہ ۶۔حروف جازمہ ۷۔اسماء شرطیہ جازمہ للفعل ۸۔ناصب للاسم	۴۔ اسم مفعول
المنکر ای اسماء العدد وغیرہ۔ ۹۔اسماء افعال ۱۰۔افعال ناقصہ ۱۱۔افعال	۵۔ صفت مشبہ
مقاربہ ۱۲۔افعال مدح وذم ۱۳۔ افعال یقین وشک	۶۔ مضاف
	۷۔ اسم تام

ان ہرایک کی تحقیق وتفصیل اپنے اپنے مقامات پرآئے گی انشاءاللہ کما قال سیدی خسرو رحمۃ اللہ علیہ

معنوی ازوے دو باشد جمله دیگر لفظیند   **باز لفظی شد سماعی و قیاسی اے فتا۔**

نوٹ:۔ مائۃ عامل کی ترکیب پہلے کردی گئی ہے تاکہ آسانی رہے۔

ترکیب:۔ لفظية الخ (لفظية) اسم منسوب **(هی)** ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ راجع بسوئے مبتداء مقدر نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(معنوية)** اسم منسوب اس میں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے مبتداء مقدر نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر **بعضها** مقدر کی اس میں **(بعض)** مضاف **(ها)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے مائۃ عامل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فالفظية منها على ضربين سماعية و قياسية فالسماعية منها احد و تسعون عاملا والقياسية منها سبعة عوامل

شرح:۔ **قوله احد و تسعون** یہ اس وقت ہے جبکہ اسماء مرکبات کو ایک عامل قرار دیا جائے۔ ورنہ اس سے زائد ہو جائیں گے۔

قوله سبعة یہ اس وقت ہے جبکہ افعال تعجب کو عوامل قیاسیہ میں داخل کیا جائے ورنہ اس سے زائد ہوں گے۔

ترکیب:۔ **فالفظية الخ** (**فا**) برائے تفصیل (**ال**) برائے تعریف (**لفظية**) اسم منسوب اسمیں (**هي**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل (**لفظية**) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت العوامل مقدر کی العوامل موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (**من**) حرف جار (**ها**) ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے مائۃ عامل جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر **ثابتة** مقدر کا۔ (**ثابتة**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (**هي**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء (**على**) حرف جار (**ضربين**) مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا۔ **ثابتة** مقدر کا۔ (**ثابتة**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (**هي**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل سے اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

(**سماعية**) سماعیۃ اسم منسوب (**هي**) ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ راجع بسوئے مبتداء مقدر نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **احد هما** مقدر کی۔ اسمیں (**احد**) مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے ضربین۔ (**م**) حرف عماد (**ا**) علامت تثنیہ **احد** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(**و**) حرف عطف (**ثانيهما**) مقدر۔ (**ثاني**) مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے ضربین (**م**)

حرف عماد (ا) علامت تثنیہ۔ ثانی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء (قیاسیۃ) اسم منسوب (ھی) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے مبتدائے مقدر (ثانیھما) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(فا) برائے تفصیل (ال) حرف تعریف (سماعیۃ) اسم منسوب اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے موصوف مقدر نائب فاعل سماعیۃ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی العوامل موصوف مقدر کی العوامل موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال (من) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے (اللفظیۃ) جار مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہو ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ (ھی) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مبتداء (احد) معطوف علیہ (و) حرف عطف (تسعون) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز (عاملا) تمیز ممیز تمیز سے مل کر خبر مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

(و) حرف عطف (ال) حرف تعریف (قیاسیۃ) اسم منسوب اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف مقدر (العوامل) (قیاسیۃ) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت العوامل موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (من) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے اللفظیۃ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا۔ (ثابتۃ) مقدر کا (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ (ھی) ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال حال سے مل کر مبتداء (سبعۃ) ممیز مضاف عوامل تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

ان زید کبیر

تشریح:۔ ان حرف نہیں بلکہ فعل ہے از ان یان الخ جیسے فقیر نے اپنی کتاب ابواب الصرف مع قوانین جدیدہ میں درج کیا ہے اور بیو اصل میں بئو تھا یعنی زید کنویں کی طرح رویا۔ طلباء کو ان سے غلط فہمی ہوتی ہے حالانکہ ان ابتداء کلام میں نہیں آتا۔

والمعنویہ منہا عددان و تتنوع السماعیة منہا علی ثلثة عشر نوعا

ترکیب:۔ والمعنویة الخ: (و) حرف عطف (ال) حرف تعریف (معنویة) اسم منسوب اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف مقدر العوامل۔ (معنویہ) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت العوامل موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (من) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے مائۃ عامل جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا۔ ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مبتداء (عددان) خبر مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(و) حروف عطف (تتنوع) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (ال) حرف تعریف (سماعیة) اسم منسوب اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے العوامل مقدر (سماعیة) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت العوامل موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال (من) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے (اللفظیة) جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ (ھی) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل فاعل (علی) حرف جار (ثلثة عشر) ممیز (نوعا) تمیز۔ ممیز تمیز سے مل کر مجرور جار مجرور سے مل ظرف لغو تتنوع۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ان زیدا کریم

تشریح:۔ کریم کے مجرور ہونے سے طلباء غلطی کا شکار ہو جاتے ہیں یہ کاف مشبہ ہے اور ریم علیحدہ حرف ہے بمعنی میل کچیل یعنی بے شک زید میل کچیل کی طرح قبیح المنظر ہے۔ یا جس طرح وہ کپڑوں وغیرہ کو نہیں چھوڑتی یہ بھی ہے۔

النوع الاول

حروف تجر الاسم فقط

شرح:۔ **قولہ النوع الاول** یہاں سے عوامل لفظیہ سماعیہ کی بحث شروع ہوتی ہے قبل ازیں معلوم ہوا کہ عوامل لفظیہ سماعیہ تین قسم ہیں۔(۱) افعال یہ عمل کرنے میں اصل ہیں۔ (۲) اسماء (۳) حروف یہ دونوں عوامل افعال کے فروع ہیں۔ اور حروف عاملہ چھ قسم ہیں۔ (۱) جارہ (۲) نداء (۳) نفی (۴) ناصبہ (۵) جازمہ (۶) مشبہ بالفعل۔ اور عوامل اسماء تین قسم ہیں۔ (۱) اسماء افعال (۲) اسمائے عدد (۳) اسمائے متضمنہ لمعنی الشرط مثل من و ما ومہما الخ۔ اور افعال عاملہ چار قسم ہیں (۱) افعال قلوب (۲) افعال ناقصہ (۳) افعال مقاربہ (۴) افعال مدح وذم۔

فائدہ:۔ چونکہ حروف عاملہ کثیر الانواع ہیں اور بقول **آنحضورؐ العزۃ للتکاثر** اسی لیے حروف عاملہ کی بحث کو دیگر ابحاث سے مقدم کیا جاتا ہے۔ **قولہ حرف تجر الاسم الخ** حروف۔ جارہ تین طرح ہیں۔(۱) دس ان میں سے فقط حروف ہیں اور وہ یہ ہیں۔ **من، الی، حتی، فی، باء، لام، رب، واو، واو قسم، تاء**۔ پانچ ان میں سے کبھی حروف ہوتے ہیں کبھی اسماء وہ یہ ہیں **عن - علی - کاف، مذ۔ منذ**۔ تین ان میں کبھی حرف اور کبھی فعل۔ وہ یہ ہیں **خلا۔ عدا۔ حاشا**۔

قولہ فقط اس قید سے اس طرح اشارہ ہے کہ حروف عاملہ کئی قسم ہیں۔ بعض تو وہ ہیں جو دو چیزوں پر داخل ہوتے ہیں جیسے حروف مشبہ بالفعل۔ اور بعض وہ ہیں جو ایک شے پر داخل ہونے والے ہیں اور وہ دو قسم ہیں (۱) مدخول ان کا اسم ہو (۲) مدخول ان کا فعل ہو۔ پھر جن کا مدخول اسم ہو وہ دو قسم ہیں (۱) جن کا عمل متفق علیہ ہو (۲) جن کا عمل مختلف فیہ ہو پس جس عامل کا معمول اسم مفرد ہو اور متفق علیہ ہو وہ سب عوامل سے پہلے مذکور ہوا۔ اسی حروف جارہ کی بحث پہلے ہوئی اور یہاں یہ بھی بتایا گیا کہ حروف جارہ ان عوامل سے ہیں جو صرف ایک اسم پر داخل ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ النوع الخ (النوع) موصوف (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء (حروف) موصوف (تجو) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف (الاســــم) مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (فا) فصیحہ (قط) اسم فعل بمعنی (انته) اس میں انت پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل (ت) علامت خطاب اسم۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ اسمیہ انشائیہ ہو کر جزاء (اذا جــرت بهـا الاسم) شرط مقدر (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط کو مفعول فیہ مقدم جررت کا (جــررت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (با) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے حروف۔ جار مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا (الاسم) مفعول بہ (جررت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر شرط شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ان هذان لسحران

(القرآن پارہ نمبر 16 سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 63)

تشریح:۔ سوال:۔ ان نے ھذان کو ھذین کیوں نہیں کیا؟۔ جواب: اس کے متعلق نحویوں کی کئی توجیہیں ہیں (۱) امام مبرد کہتے ہیں کہ ان حرف ایجابیہ ہے حرف مشبہ بالفعل نہیں (۲) بعض نحوی کہتے ہیں کہ یہ قرات بنوالحارث کی لغت کے مطابق ہے کہ وہ تثنیہ اسم اشارہ کو متغیر نہیں کرتے (واختار ہذا الوجہ ابن مالک النحوی) (۳) بعض کہتے ہیں کہ ان کا اسم ضمیر شان کی ہے جو محذوف ہے چنانچہ نحویوں کا قاعدہ ہے کہ وہ مبتدا جو لازم الصدارت ہو اس پر ان اگر داخل ہو تو ان کا اسم ضمیر شان محذوف ہوتی ہے۔ جیسا کہ اس شعر میں ہے۔

ان من یدخل الکنیسة یوما　　یلق فیها جادر و ظبا

ان کے بعد اور من سے پہلے ضمیر شان محذوف ہے۔

وتسمی حروفا جارۃ وھی سبعۃ عشر حرفا

شرح:۔ **قولہ وتسمی** ان حروف کو جارہ اس لیے کہتے ہیں کہ اسم کو جر دیتے ہیں۔ یا اسلیے کہ جر بمعنی کشیدن چونکہ۔ افعال کے معانی کو اسماء کی طرف کھینچتے ہیں۔ اسی لیے ان کا نام جارہ ہوا۔ ان کا نام حروف الاضافت وحروف الربط اور حروف المعانی بھی ہے۔

قولہ وھی سبعۃ یہی مذہب جمہور کا ہے۔ ورنہ شیخ ابن حاجب کے نزدیک اٹھارہ ہیں۔ سترہ یہی اور واو رب کی جیسا کہ انہوں نے کافیہ میں تصریح فرمائی ہے ان حروف کو شعر میں بند کیا گیا ہے۔ **قال سیدی خسرو رحمۃ اللہ علیہ۔**

نوع اول ہفدہ حرف جر بود میداں یقین ۔۔۔ کاندریں یک بیت آمد جملہ بے چوں وچرا

باؤ تاؤ کاف ولام وواؤ منذ ومذ خلا ۔۔۔ رب حاشا من عدا فی عن علی حتی الی

فائدہ:۔ ہر جار مجرور کو متعلق چاہیے خواہ مذکور ہو یا محذوف ہو یا فحوائے کلام سے سمجھا جائے پھر وہ متعلق خواہ مقدم ہو یا موخر اور وہ متعلق فعل ہوگا۔ یا شبہ فعل اور شبہ فعل مصدر، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفصیل صیغہ مبالغہ، اسم منسوب بیاء النسبۃ اور وہ چیزیں جو مئول بتاویل ایں اشیاء مذکورہ ہوں۔

فائدہ:۔ ہر جار کا مجرور اسم ہوگا۔ وہ اسم حقیقی ہو یا حکمی اسم حکمی وہ فعل ہے جس پر **ان ولو** مصدریہ داخل ہو یا فعل یا حرف جملہ جن سے فقط لفظ مراد ہو۔ معانی مطلوب نہ ہوں اور **ان** اپنے اسم وخبر کے ساتھ مل کر بھی اسم حکمی ہو جاتا ہے۔ ان سب کی مثالیں علم نحو میں ہر وقت زیر بحث رہتی ہیں۔

ترکیب:۔ **وتسمی الخ (و)** حرف عطف **(تسمی)** فعل مضارع مجہول صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ راجع بسوئے حروف۔ نائب فاعل **(حروفا)** موصوف **(جارۃ)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل مفعول بہ تسمی فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف **(ھی)** ضمیر مرفوع منفصل مبتداء راجع بسوئے حروف جارہ **(سبعۃ عشر)** ممیز **(حرفا)** تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الباء للالصاق و هوا تصال الشئی بالشئی اما حقیقة نحوبه دآء، و اما مجازا نحومررت بزید ای التصق مروری بمکان یقرب منه زید

شرح:۔ **قوله الباء** شارح قدس سرہ نے اس کے معانی دس تک بیان کیئے۔ مگر شارح عبدالرسول رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب منظوم میں تیرہ گنے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں۔

شرح ہر یک میکنم حالا بتوفیق الہ ‌ ‌ ‌ ‌ از برائے چند معنی آمد استعمال با
استعانت ہست والصاق وتصاحب ہم بدل ‌ ‌ ‌ ‌ پس بدانی تعدیہ سببیہ وظرفیہ را
تفدیہ تجرید در معنی عن باشد گہی ‌ ‌ ‌ ‌ نیز استعطاف وز بہر قسم شد مطلقا

شارح عبدالرسول کے تین معانی زائدہ کی تشریح کی جاتی ہے۔ بمعنی بدل اور بائے بدل وہ ہے جہاں باء کے بجائے لفظ بدل قائم ہوسکے جیسے کسی صحابی نے فرمایا **ما یسرنی انی شهدت بدرا بالعقبة بدرا ای بدل العقبة** اور **بائے تجرید** وہ ہے جس کے مدخول کے تصور سے متکلم کسی دوسری چیز کا تصور کرسکے جیسے **لقیت بذید الا سد بمعنی عن** جیسے **فاسئل به خبیرا ای سئل عنه** ان کے علاوہ باقی ہر ایک کی تشریح اپنے اپنے محل پر آئے گی۔ انشاءاللہ۔ **قوله الصاق الخ** بمعنی الصاق **چغیدن و چغانیدن** لازم ومتعدی ہر دو معنوں میں مستعمل ہوتا ہے۔ الصاق دو قسم ہے۔ (۱) بطریق مماسّت ومخالفت اسے الصاق حقیقی کہتے ہیں۔ جیسے **به داء** ۔ (۲) بطریق مجاورت اسے الصاق مجازی کہتے ہیں۔ جیسے **مررت بزید**۔

ترکیب:۔ **الباء الخ (الباء)** مبتداء **(لام)** حرف جار **(الالصاق)** مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(لام)** حرف جار **(الاسعانة)** مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف ثابتۃ مقدر کا۔ **(ثابتة)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسم میں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف **(هو)** ضمیر مرفوع منفصل راجع بسوئے الالصاق مبتداء اتصال مصدر مضاف **(الشئی)** مضاف الیہ **(با)** حرف جار **(الشئی)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ اتصال مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر ممیز **(اما)**

حرف تردید (حقیقة) معطوف علیہ (و) زائدہ بر مذہب جمہور (اما) حرف عطف (مجازا) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

(نحو) مضاف لفظ (بہ داء) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مبتداء محذوف کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے اتصال حقیقی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ لفظ نحو وغیرہ کے بعد جو ایسی مثالیں ذکر کی جاتی ہیں ان سے معنی مراد نہیں ہوتے۔ کیونکہ بر تقدیر ارادہ معنی وہ جملہ ہوں گی۔ اور لفظ (نحو) ان الفاظ سے نہیں جو جملہ کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ بلکہ وہ مثالیں من حیث اللفظ مراد ہوتی ہیں۔ اس واسطے ہم نے ترکیب میں یہ کہا کہ لفظ بہ داء مضاف الیہ اور جبکہ بہ داء کے معنی مراد لیے جائیں تو ترکیب یوں ہوگی۔ (با) حرف جار (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے غائب مثلاً زید وغیرہ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع (داء) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم (داء) مبتداء موخر مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اما مجازا الخ کی ترکیب عطف میں ذکر ہو چکی ہے۔

(نحو) مضاف لفظ (مررت بزید) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے اتصال مجازی مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ۔ اور بر تقدیر ارادہ معنی ترکیب یوں ہوگی مررت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (با) حرف جار (زید) مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ای) حرف تفسیر (التصق) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ (مرور) مصدر مضاف (یائے) متکلم ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل (با) حرف جار (مکان) موصوف (یقرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (من) حرف جار (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے مکان جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ (زید) فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ (التصق) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وللا ستعانة نحو کتبت بالقلم و قد تکون للتعلیل نحو قوله تعالی انکم ظلمتم انفسکم با تخاذ کم العجل

شرح:۔ **قوله للاستعانة** فعل کو ظاہر کرنے میں کام کرنے والا باء کے مدخول سے مدد چاہے جیسے **کتبت بالقلم** میں کاتب نے اپنی کتابت میں قلم سے مدد چاہی۔ یہاں سے معلوم ہوا مجازاً غیر سے مدد طلب کرنا شرک نہیں جبکہ مدد چاہنے والا مدد کرنے والے کو اپنا معبود نہ سمجھتا ہو جیسے ہمارے سنی اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اپنے بزرگان دین سے امداد چاہتے ہیں ان حضرات کی امداد کو امداد غیر نہیں کہا جاتا۔ کیونکہ ان کی امداد مظہر امداد الٰہی ہے۔

قوله للتعلیل باء تعلیل وہ ہے جس میں اس کے مدخول کو علت وسبب بنایا جائے۔ جیسے **ظلمتم انفسکم با تخاذ کم العجل** میں کفار نے اپنے نفس پر ظلم کی علت وسبب باء کے مدخول کو بنایا ہے یعنی اے بنی اسرائیل تم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا سبب یہ ہے کہ تم نے اپنے بچھڑے کو اپنا معبود بنایا۔

نوٹ:۔ **وللاستعانة** کی ترکیب **الباء للالصاق** کے ساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب:۔ **(نحو)** مضاف لفظ **(کتب بالقلم)** مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی اس میں **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے الاستعانۃ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ برتقدیر ارادہ معنی **(کتبت)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(با)** حرف جار **(القلم)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف عطف **(قد)** برائے تقلیل **(تکون)** فعل ناقص **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ اسم راجع بسوئے الباء **(ل)** حرف جار **(التعلیل)** مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(ل)** حرف جار **(للمصاحبة)** مجرور جار مجرور ملکر معطوف **(و)** حرف عطف **(ل)** حرف جار **(التعدیة)** مجرور۔ جار مجرور مل کر

معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (المقابلة) مجرور جار مجرور مل کر معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (القسم) مجرور جار مجرور مل کر معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (الاستعطاف) مجرور جار مجرور مل کر معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (الظرفية) مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (الزيادة) مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

(نحو) مضاف (قول) مضاف الیہ مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل ذوالحال (تعالى) فعل ماضی معروف اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ (ان) حرف مشبہ بالفعل (ك) ضمیر منصوب متصل اسم (م) علامت جمع (ظلمتم) فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اسمیں (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (م) علامت جمع (انفس) مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ (با) حرف جار۔ (اتخاذ) مصدر مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع (العجل) مفعول بہ اول (الٰها) مقدر مفعول بہ ثانی (اتخاذ) مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں مفعول بہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو (ظلمتم) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثاله مقدر کی۔ اسمیں (مثال) مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے التعلیل مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللمصاحبة نحو اشتريت الفرس بسرجه وللتعدية نحو قوله تعالى ذهب الله بنورهم ونحو ذهبت بزيد اى اذهبته

شرح:۔ **قوله للمصاحبة** مصاحبت کی وہ باء ہے کہ جسمیں بتایا جائے کہ باء کا مدخول اس کے ماقبل کا کام کرنے میں شریک کار ہے۔ جیسے **اشتريت الفرس بسرجه** میں **فرس باء** کا کام فروخت ہوجانا ہے۔ اس کے کام کا شریک کار سرج بھی ہے کہ اس کی طرح فروخت گئی اسی باء کو بمعنی مع کہا جاتا ہے۔

قوله للتعديه یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے **ذهب الله بنورهم** میں **باء تعدیہ** ہے کہ **ذهب** فعل لازم تھا۔ بمعنی گیا اور باء نے آکر **ذهب** کو متعدی بمعنی **اذهب** یعنی لے گیا کے معنی میں کردیا۔ یہاں پر تعدیہ سے مراد تعدیہ مطلقہ ہے اور تعدیہ مطلقہ نام ہے **تصیر** کے معنے پیدا کردینے کا مفہوم فعل میں اور یہی معنے تعدیہ **باء** کا خاصہ ہے۔ ورنہ تمام حروف فعل قاصرہ کو متعدی الی المفعول کردیا کرتے ہیں اس میں **باء** کی کوئی خصوصیت نہیں۔ پھر اگر فعل لازم ہو تو وہ **باء** کے داخل ہونے سے متعدی بیک مفعول ہوجاتا ہے۔ اور اگر پہلے سے بیک مفعول تھا۔ تو **باء** کے داخل ہونے سے متعدی بدو مفعول ہوجایا کرتا ہے۔ اور طریقہ فعل لازم کو متعدی بنانے کا یہ ہے کہ اس کے فاعل پر باء داخل کردی جائے جیسے **ذهبت بزيد** کہ اصل میں **ذهب زيد** تھا۔ اب زید فاعل پر باء داخل ہوئی تو **ذهب اذهب** کے معنے میں ہوگیا اور معنی **اذهبت زيدا** ہوگے (لے گیا میں زید کو) یایوں کہو کہ **باء** کے داخل ہونے سے معنی **تصیر** کے پیدا ہوگئے یعنی **ذهبت بزيد** کے معنی میں ہوگیا۔ **صيرته ذاهبا** کے (کردیا میں نے زید کو جانے والا)۔

نوٹ:۔ وللمصاحبة کی ترکیب **الباء للالصاق** کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جاچکی ہے۔

ترکیب:۔ **(نحو)** مضاف **(اشتريت الفرس بسرجه)** مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے المصاحبہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء مبتداء خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی ترکیب۔

(اشتریت) فعل ماضی معلوم صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(الفرس)** مفعول بہ **(با)** حرف جار **(سرج)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے فرس مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ وللتعدية کی ترکیب **الباء للالصاق** کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

(نحو) مضاف **(قول)** مضاف الیہ مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے اسم جلالت ذوالحال **تعالی** فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال **(تعالی)** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ **(ذھب)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب **(الله)** اسم جلالت فاعل **(با)** حرف جار **(نور)** مضاف **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **الذی استوقد** **(م)** علامت جمع **(نور)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو **ذھب** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ **(نحو)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہوا۔

(و) حرف عطف **(نحو)** مضاف **(ذھبت بزید)** مضاف الیہ **(نحو)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر **مثاله** مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی **(ذھبت)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم کا **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(با)** حرف جار **(زید)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو **(ذھبت)** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **(ای)** حرف تفسیر **(اذھبت)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(ہ)** ضمیر منصوب متصل مفعول بہ راجع بسوئے زید۔ **(اذھبت)** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وللمقابلة نحو اشتريت العبد بالفرس
وللقسم نحو بالله لافعلن كذا

شرح:۔ قوله للمقابله یعنی مقابلہ کی باء وہ ہے جس میں باء کے مدخول کو کسی چیز کا عوض بنایا جائے جیسے اشتريت الفرس بالعبد میں عبد باء کا مدخول ہے اس کو عوض بنایا گیا ہے فرس کا اسی لیئے اسے باء مقابلہ کو بائے عوض اور بائے بدل بھی کہتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے ہمیشہ عوض پر داخل ہوتی ہے۔

قوله وللقسم الى كذا بعض نسخوں میں موجود ہے نا کثر میں اس لیے کہ حقیقت بائے قسم کی الصاق ہے۔ معنی قسم کا مقسم بہ کے ساتھ جیسا کہ قسمت بالله کثرت استعمال کی وجہ سے فعل کو حذف کرتے ہیں۔

نوٹ:۔ وللمقابلة کی ترکیب الباء اللا لصاق کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب:۔ نحو اشتريت الخ (نحو) مضاف (اشتريت العبد بالفرس) مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے المقابلة مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور بر تقدیر ارادہ معنی (اشتريت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (العبد) مفعول بہ (با) حرف جار (الفرس) مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ اشتريت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ وللقسم کی ترکیب البا اللا لصاق کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

(نحو) مضاف (بالله لافعلن كذا) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (القسم) مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء۔ مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ (با) حرف جار (الله) اسم جلالت مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا (اقسم) فعل مقدر کا (اقسم) صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل اقسم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا (لا فعلن) صیغہ واحد متکلم (بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ فعل مستقبل معروف) اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (كذا) اسم کنایہ۔ مفعول بہ لافعلن فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وللاستعطاف نحوارحم بزید
وللظرفیہ نحوزید بالبلد

شرح:۔ قولہ وللاستعطاف استعطاف کی باء وہ ہے کہ جس میں متکلم مجرور کے ساتھ مخاطب کے دل کو نرم کرنا چاہے جیسے ارحم بزید میں متکلم نے مخاطب کو زید پر نرمی کرنے کی درخواست کی ہے۔ جبکہ زید مخاطب کا رشتہ دار ہو اور وہ زید پر قدرے تشدد کرتا ہو۔

قولہ للظرفیہ یعنی باء بمعنی فی جیسے زید بالبلد ای فی البلد۔

نوٹ:۔ وللاستعطاف کی ترکیب الباللالصاق کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب:۔ (نحو) مضاف (ارحم بزید) مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے الاستعطاف مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ارحم) فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انت) پوشیدہ جس میں ان ضمیر مرفوع متصل فاعل (ت) علامت خطاب (باء) حرف جار (زید) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا۔ (ارحم) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ انشائیہ ہو۔

نوٹ:۔ یہ ترکیب بنا بر مشہور ہے۔ جو حقیقت میں صحیح نہیں کیوں کہ رحم متعدی بنفسہ ہے۔ اور (باء) استعطاف مقسم بہ پر آتی ہے۔ اور زید مقسم بہ نہیں۔

نوٹ:۔ وللظرفیۃ کی ترکیب الباللالصاق کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

(نحو) مضاف (زید بالبلد) مضاف الیہ مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے الظرفیۃ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (زید) مبتداء (باء) حرف جار (البلد) مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے زید اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللزيادة نحو قوله تعالى ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة

شرح:۔ للزيادة باء زائدکئی مقامات پر آتی ہے جس کو مولانا عبدالرسول نے شرح منظوم میں فرمایا ہے۔

زائد باشد قیاسا بعد استفہام ونفی پس سماعا در خبر گاہے گہے در مبتدا۔ نیز در مفعول وفاعل زائدہ شد بر سماع۔

باء کا زائد ہونا دو قسم ہے۔ (۱) قیاسی۔ استفہام ونفی کے بعد جیسے هل زيد بقائم؟ اور مازيد بقائم۔ (۲) سماعی۔ خبر میں جیسے جزاء سيئة سيئة بمثلها (۳) مبتداء میں جیسے بحسبك درهم (۴) فاعل میں جیسے كفى بالله شهيدا (۵) مفعول میں جیسے ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة (۶) حال پر بھی زائد ہوتی ہے جیسے شاعر نے کہا فما رجعت بحائبة ركاب. سعيد ابن المسيب منتهاها (۷) کبھی مجرور پر بھی زائد ہوتی ہے جیسے شاعر نے کہا فاصبحن لايسالنه عن بما به. اصعدني علو الهوى ام تصوبا (۸) کبھی لائے نفی جنس کی خبر پر بھی زائد ہوتی ہے۔ جیسے لا خير بخير بعده النار ان کے علاوہ العلامہ الفاضل الكھوٹوی محمد جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ نے چار اور بڑھائے ہیں (۱) بمعنی على جیسے کہ راشد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ارب يبول الثعلبان براسه لقد هان من بالت عليه الثعالب اس شعر میں براسه بمعنی علی براسه ہے یہ حضرت قبل از اسلام غاوی ظالم نام رکھتے تھے اور ایک بت کے پجاری تھے ہر روز ان کے سر پر روٹی اور مکھن رکھتے تھے ایک دن دیکھا کہ لومڑ نے بت کی روٹی اور مکھن کھا کر اس کے سر پر پیشاب کر دیا اس نے اس کی یہ حالت دیکھ کر بت کو توڑ دیا اور یہی شعر کہہ کر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پیش ہو کر مشرف باسلام ہوئے۔ ترجمہ شعر۔ کیا یہ بھی خدا ہو سکتا ہے؟ کہ جس کے سر پر لومڑی نے پیشاب کر دیا البتہ بہت ذلیل ہے وہ جس پر لومڑ پیشاب کر جائے۔ (۲) بمعنی من قال الله تعالى عينا يشرب بها اى منها۔ (۳) بمعنی الیٰ قال تعالى وقد احسن بي اى الىّ ۔ (۴) باء تفدیہ۔ باء تفدیہ وہ ہے کہ متکلم مجرور کو کسی پر فدا کرے یا کسی چیز سے فدیہ دیدے جیسے بابي انت وامي اى فداك۔

نوٹ:۔ وللزيادة کی ترکیب الباء للصاق کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب:۔ **نحو قوله تعالى الخ (نحو)** مضاف **(قول)** مصدر مضاف الیہ مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے اسم جلالت ذوالحال **(تعالی)** فعل ماضی معروف اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال **(تعالی)** فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ (و) حرف عطف **(ولا تلقوا)** فعل نہی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر (و) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(با)** حرف جار زائد **(ایدی)** مضاف **(کم)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع **(ایدی)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منصوب محلا مجرور تقدیرا۔ **(لا تلقوا)** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ۔ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی مثال مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **الزیادۃ** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:۔ حرف جار زائد فعل یا شبہ فعل سے متعلق نہیں ہوتا۔ کیونکہ فعل یا شبہ فعل سے تعلق اس لیے ہوکرتا ہے کہ یہ اسکے معنی اپنے مدخول تک پہونچاتا ہے۔ اور حرف جار زائد فعل یا شبہ فعل کے معنی اپنے مدخول تک نہیں پہونچاتا لہذا متعلق بھی نہ ہوگا۔ کذا فی **جمع الجوامع و شرحه همع الهوامع**

وان تصوموا خيرلكم

(القرآن پارہ نمبر 2 سورۃ البقرۃ آیت نمبر 184)

تشریح:۔ **ان تصوموا** صیغہ مخاطب ہے **خيرلكم** کو منصوب پڑھنا چاہیے تھا۔ لیکن قانون نحوی کے اعتبار سے **ان** مصدریہ کی وجہ سے **ان تصوموا** اسم حکمی ہو کر مبتداء ہوگا اور **خير لكم** خبر ہوگی عبارت یوں ہوگی **صومكم خيرلكم**

واللام للاختصاص نحو الجل للفرس

شرح:۔ قوله اللام اختصاص کیلئے هی الواقعة بین ذاتین لایصح ان تکون الذات الواقعة علیها الام مالکة للاخری جیسے الجنة للمومنین۔ وهذا الحصیر للمسجد وغیرہ۔

فائدہ:۔ جان لو کہ لام جارہ جب داخل ہو غیر ضمیر پر تو مکسور ہوتا ہے مگر نداء کے اندر اس لیے کہ وہاں مفتوح ہوتا ہے جیسا کہ یالزید۔ یا للماء اور ضمائر کے ساتھ بھی مفتوح ہوتا ہے جیسے له لك لنا اور لی میں یا کی وجہ سے مکسور ہے۔

ترکیب:۔ واللام الخ (و) حرف عطف (اللام) مبتداء (ل) حرف جار (الاختصاص) مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف (ل) حرف جار (الزیادة) مجرور جار مجرور مل کر معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (للتعلیل) مجرور جار مجرور مل کر معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (القسم) مجرور جار مجرور مل کر معطوف (و) حرف عطف (ل) حرف جار (المعاقبة) مجرور جار مجرور مل کر معطوف الاختصاص معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ موئنث (هی) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اللام اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (نحو) مضاف (الجل للفرس) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثاله مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الاختصاص) مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (الجل) مبتداء (ل) حرف جار (الفرس) مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (الجل) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللزیادۃ نحو ردف لکم ای ردفکم

شرح:۔ **قولہ للزیادہ (لام)** زائدہ دو قسم ہے۔(۱) قیاسا (۲) سماعا قیاسا تو شبہ فعل کے مفعول پر ہوتی ہے عامل خواہ مقدم ہو جیسے **زید ضارب لعمر** وخواہ موخر ہو جیسے **زید لعمرو ضارب ضربی لزید حسن** اور فعل کے مفعول پر قیاسا زائد ہوتی ہے۔جیسے **لزید ضربت** اور لام زائدہ تقویت کا فائدہ دیتی ہے اور زائد سماعا **کما قال تعالی هیهات هیهات لما توعدون** کبھی لام کو دوبارہ محض تاکید کیلئے لاتے ہیں قال الشاعر۔

فلا واللہ لا یلقی لمابی ولا للمابهم ابدا و دواء۔

فائدہ:۔لام کی یہ اقسام صحیح کی نظر سے نہیں گزری ہیں بندہ نے اصل کے مطابق نقل کر دیا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

ترکیب:۔**نحو الخ (نحو)** مضاف لفظ **(ردف لکم)** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔**(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ رجع بسوئے **(الزیادۃ)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(ردف)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب لفظ (بعض) فاعل جو ایت میں آئندہ آرہا ہے **(لام)** حرف جار زائدہ **(کم)** میں کاف ضمیر مجرور متصل مجرور باعتبار محل قریب منصوب باعتبار محل بعید مفعول بہ **(م)** علامت جمع **(ردف)** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **(ای)** حرف تفسیر **(ردف)** فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب لفظ **(بعض)** فاعل جو آیت میں آئندہ آرہا ہے **(کم)** میں کاف ضمیر منصوب متصل مفعول بہ **(م)** علامت جمع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ان عمروا لمنطلق

تشریح:۔ان مخففہ من المثقلہ ہے اور نحویوں کے نزدیک اس حالت میں بھی عمل کرتا ہے جیسا کہ کلام الہی میں بھی ہے۔ **و ان کلا لما لیوفینهم** (القرآن)۔

وللتعليل نحو جئتك لا كرامك وللقسم نحو لله لا يئوخر الاجل وللمعاقبة نحو لزم الشر للشقاوة

شرح:۔ **قوله للقسم** لام قسم کی اللہ تعالیٰ کے اسم اور امور عظیمہ کے ساتھ مخصوص ہے **لله لا يئوخر الاجل**۔ **قوله و للمعاقبة** معاقبت کی لام وہ ہے جس کا مجرور متعلق کے فعل کا نتیجہ وثمر ہو جیسے **لزم الشر للشقاوة** میں ہے کہ شر کا نتیجہ شقاوت ہی ہے۔ لام کے یہ پانچ وہ معانی جس کو شارح قدس سرہ نے بر بنائے شہرت ذکر فرمائے ملا عبدالرسول رحمۃ اللہ علیہ اپنی منظومہ میں کچھ زائد تحریر فرماتے ہیں۔

لام باشد بہر استحقاق وملک واختصاص — تعدیہ تعلیل ونفع وہم بمعنی الی

استغاثہ عاقبت تمہید در معنی وقت — ہست در معنی عن گر بعد قول آری درا

نیز در معنی عند وبعد وفی باشد گہی — گہ ردیف من شود گاہی بمعنی علی

فعل وشبہش در عمل زویافت گاہی تقویت — نیز از بہر قسم گز وی تعجب شد بنا

گاہ از بہر تعجب ہست استعمال او — در ندا و غیراو اللہ دری شاعرا

زائدہ ہم می شود گاہے مثالش را بجو — از اجار لمسلم پس گیر یا داین حرف را

ان اشعار میں سے صرف پانچ کا ذکر گذر چکا ہے باقی کو قدرے تفصیل سے لکھتا ہوں بعونہ تعالیٰ فرمایا (۱) بہر استحقاق مغنی میں لکھا ہے۔ **لام استحقاق هى الواقعة بين معنى و ذات** جیسے **الحمد لله** اور **ويل للمطففين** (۲) **لام ملك** علامہ دسوقی فرماتے ہیں **لام الملك هى الواقعة بين ذاتين تصلح ان تكون الواقعة منهما بعد اللام مالكة للاخرى** چنانچہ **لله ما فى السموت** یا **هذا المال لزيد**۔ (۳) **لام اختصاص** اس کی تشریح گذر چکی ہے۔ (۴) **لام تعديه** یعنی لازم کو متعدی کرنا (۵) **لام تعليل** اسی کو کتاب میں ذکر کیا ہے۔

(٦) لام نفع جیسے لها ما کسبت (٧) لام بمعنی الی جیسے بان ربك اوحی لها ای الیها

(٨) لام استغاثه یہ لام کبھی مستغاث پر اور کبھی مستغاث له پر داخل ہوتی ہے۔ مثال مستغاث جیسے یالزید من العدو مثال مستغاث له یا للمظلوم (٩) لام عاقبت اس کا معنی اور مثال سابقا گذشت۔

(١٠) لام تهدید جیسے یا لازید لا قتلنك (١١) لام بمعنی وقت قال تعالی اقم الصلوة لذکری ای وقت ذکری قوله (١٢) لام بمعنی عن جیسا کہ قال یقول کے بعد واقع ہو جیسے قال الذین کفروا للذین آمنوا ای عن الذین آمنوا (١٣) لام بمعنی عند جیسا کہ کتبته لخمس ای عند خمس (١٤) لام بمعنی بعد قال تعالی اقم الصلوة لدلوك الشمس ای بعد دلوك الشمس (١٥) لام بمعنی فی قال تعالی و نضع الموازین القسط لیوم القیمة ای فی یوم القیمة (١٦) لام بمعنی من جیسے کہ الشاعر نے کہا۔ سخن لکم یوم القیمة افضل ای منکم الخ (١٧) لام بمعنی علی قول تعالی و تله للجبین ای علی الجبین (١٨) اور فصل وشمس الخ کی تشریح لام زائد میں گزر چکی ہے۔

(١٩) بہر قسم اس کا ذکر بھی گزر چکا ہے۔ از بہر تعجب جبکہ نداء میں ہو جیسے یا للماء ویا غیر تعجب میں لله در زید کریما (٢٠)۔ لام زائده هم الخ اس کا بیان بھی ہم لکھ چکے ہیں۔ علامہ جمال فاضل گھوٹوی رحمہ اللہ تعالی علیہ اس سے کچھ زائد تحریر فرمائے (٢١) لام تملیك وہ ہے جو وهبت یا اس کے ہم معنی افعال کے مفعول اول پر داخل ہو جیسے وهبت لزید دینارا و منحت لبکر دارا (٢٢) لام النسبت نحو قوله تعالی ان له ابا شیخا کبیرا و ان لزیدا خا اور جیسے کہ قوله تعالی و جعل لکم من انفسکم ازواجا (٢٣) لام حجود وہ لام ہے جو کان منفی کی خبر پر داخل ہو۔ جیسے ما کان الله لیعذبهم۔

نوٹ:۔ وللتعلیل کی ترکیب واللام للاختصاص کے ساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب:۔ نحوالخ (نحو) مضاف لفظ (جئتك الاكرامك) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی اس میں مثال مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے التعلیل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (جئت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (ك) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (لام) حرف جار (اکرام) مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ وللقسم کی ترکیب واللام للاختصاص کے ساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

(نحو) مضاف لفظ (لایئوخر الاجل) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی اسمیں مثال مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (القسم) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور بر تقدیر ارادہ معنی (لام) حرف جار (اللّٰہ) اسم جلالت مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم فعل مقدر کا۔ (اقسم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا (لا یئوخر) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (الاجل) نائب فاعل۔ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

نوٹ:۔ وللمعاقبۃ کی ترکیب واللام للاختصاص کے ساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

(نحو) مضاف لفظ (لزم الشر للشقاوۃ) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (مثالہ) مقدر کی اسمیں (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (المعاقبۃ) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور بر تقدیر ارادہ معنی۔ (لـــزم) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے غائب (الشر) مفعول بہ لام حرف جار (الشقاوۃ) مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ومن وھی لا بتداء الغایة،نحو سرت من البصرة الی الکوفة

شرح:۔ قوله ومن لا بتداء یعنی حرف من ابتداء کیلئے موضوع ہے خواہ مکان سے ابتداء ہو جیسے **سرت من البصرة الی الکوفة** یا زمان سے ہو جیسے **صمت من یوم الجمعة** اور من ابتدائیہ کی علامت یہ ہے کہ اس کے مقابلہ میں **الی الکوفه** ہے۔ اور **اعوذ باللّٰه من الشیطان الرجیم** میں من کے مقابلہ با ہے۔ جو **الی** کے ہم معنی ہے۔ یعنی **التجی الیه من الشیطان الرجیم** اور **غایت** بمعنی نہایت اور یہاں مجازاً بمعنی مسافت مستعمل ہوا ہے۔

ترکیب:۔ ومن الخ (و) حرف عطف **(من)** مبتدائے اول **(و)** حرف زائدہ **(هی)** ضمیر مرفوع متصل مبتدائے ثانی راجع بسوئے **(من)** **(ل)** حرف جار **(ابتدا)** مضاف **(الغایة)** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(ل)** حرف جار **(التبعیض)** مجرور جار مجرور مل کر معطوف **(و)** حرف عطف **(ل)** حرف جار **(التبیین)** مجرور جار مجرور مل کر معطوف **(و)** حرف عطف **(ل)** حرف جار **(الذیادة)** مجرور جار مجرور ملکر معطوف **الابتداء** معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ظرف مستقر **ثابتة** مقدر کا۔ **(ثابتة)** اسم فاعل صیغہ واحد مونث **(هی)** ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف سے مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **(هی)** مبتداء ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر **(من)** مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ **(نحو)** مضاف لفظ **(سرت من البصرة الی الکوفة)** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثاله** مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ه)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے ابتداء مذکور مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی **(سرت)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(من)** حرف جار **(البصرة)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو اول **(الی)** حرف جار **(الکوفة)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو دوم سرت فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللتبعیض نحو اخذت من الدراھم ای بعض الدارھم وللتبیین نحو قوله تعالی فاجتنبوا الرجس من الاوثان ای الرجس الذی ھوا لاوثان

شرح:۔ **قوله وللتبعیض من تبعیضیه** وہ ہے کہ جس میں بتایا جائے کہ **من** کا ماقبل یا مابعد اس کے مجرور کا بعض ہے۔ وہ ماخوذ یا مذکور ہوگا۔ جیسے **اخذت شیئامن الدراھم** یا محذوف ہوگا جیسے **اخذت من الدراھم ای شیاء من الدراھم** اور اسکی علامت یہ ہے کہ کلمہ بعض من کی جگہ رکھیں تو مطلب صحیح رہتا ہو۔ جیسے شرح میں مثال دی گئی ہے۔ ۲ **قوله وللتبیین الخ** یعنی پوشیدہ امر کی مراد کو ظاہر کرنے کیلئے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کی جگہ پر اسم موصول رکھ دیا جائے تو کلام صحیح رہے جیسا کہ **من الاوثان** کی جگہ پر **الذی اوثان** کہنا صحیح ہے۔

نوٹ:۔ **وللتبعیض** کی ترکیب **لا ابتداء الغایة** کے ساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب:۔ **نحوالخ** (**نحو**) مضاف لفظ (**اخذت من الدارھم**) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثاله** مقدر کی۔ (**مثال**) مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (**التبعیض**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور بر تقدیر ارادہ معنی (**اخذت**) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (**ت**) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (**من**) حرف جار (**الدراھم**) مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا۔ (**ثابتا**) مقدر کا **ثابتا** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف مقدر (**شیئا**) موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ **اخذت** فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (**ای**) حرف تفسیر (**بعض**) مضاف (**الدراھم**) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل مقدر (**اخذت**) کا **اخذت** فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (**ت**) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ مفسرہ ہوا۔

نوٹ:۔ **وللتبیین** کی ترکیب **لا بتداء الغایة** میں عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

(نحو) مضاف **(قول)** مصدر مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل ذوالحال **(تعالی)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ لفظ **(فاجتنبوا الرجس من الاوثان)** مقولہ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف **مثالہ** مقدر کی۔

(مثال) مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **(التبیین)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **(فا)** برائے سببیت **اجتنبوا** فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر **(و)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(الرجس)** ذوالحال **(من)** حرف جار **(الاوثان)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر **ثابتا** مقدر کا۔ **(ثابتا)** اسم فاعل اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ **اجتنبوا فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **(ای)** حرف تفسیر **(الرجس)** موصوف **(الذی)** اسم موصول **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل مبتداء راجع بسوئے اسم موصول **الاوثان** خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل مقدر **فاجتنبوا** کا۔ **(فا)** سببیت **(اجتنبوا)** فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر **(و)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

انه ضاحك

تشریح:۔ **انه** مبتدا ہے یہ اصل میں **انا** تھا الف ہا سے تبدیل کیا گیا ہے۔ (کذا فی مراح الارواح)

وللزيادة

شرح:۔ **قوله وللزيادة** یعنی من کلام میں زائد واقع ہوتا ہے کہ جس کے ہونے اور نہ ہونے میں مطلب صحیح رہتا ہے۔ مگر من کے زائد ہونے کیلئے دو شرطیں ضروری ہیں (۱) کلام غیر موجب ہو یعنی نفی نہی استفہام ہو۔ اللہ تعالی کا قول **وما تسقط من ورقة الا یعلمها۔ ولا یقم من احد** ۔ اللہ تعالی کا قول **وهل تری من فطور۔** (۲) اس کا مجرور نکرہ ہو جیسے امثلہ میں گذرا۔ صاحب مغنی تیسری شرط بھی ضروری سمجھتے ہیں وہ یہ کہ مجرور معنی میں فاعل ہو یا مفعول بہ یا مبتداء وغیرہ ہو جیسے **ما اتخذ الله من ولد وما کان معه من اله** یہ وہ معانی تھے جن کو مصنف نے گنا ہے مگر اس سے کچھ زائد ملاں عبدالرسول اپنی منظومہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

من برای ابتدا لیکن کثیر اندر مکان	در زمان ہم گاہ گاہی حل سرت من مسا
نیز از بہر بیان کو ہست با مجرور خویش	واقع اندر موقع حال وکند نصب اقتضا
بہر تبعیض وقسم وسبیہ ونسبت بدل	نیز تجرید ست وزائد ہم بیاید مطلقا

شعر اول کی تشریح ہو چکی ہے۔ اسی طرح شعر ثانی کا مصرع اول بھی (۱) من بمعنی قسم **نحو النار في الشتاء خير من الله ورسوله ای خیر و الله ورسوله** اسی ترکیب کو طلبہ کے امتحان میں بہت پیش کیا کرتے ہیں۔ (۲) **من** بمعنی سببیہ **نحو مما خطیاتهم اغرقوا۔ ای بسبب خطیاتهم** (۳) **من** بمعنی نسبت **نحو قوله علیه السلام یا علی انت منی بمنزله هارون من موسی ای انت بالنسبة الیّ کهارون بالنسبة الی موسی** (۴) **من** بمعنی بدل **نحو قوله تعالی ارضیتم بالحیوة الدنیا من الاخرة ای بدل الاخرة** (۵) **من** بمعنی تجرید اور تجرید کا معنی باء کی بحث میں گذر چکا ہے۔ **نحو لقیت من زید اسدا** اور فاضل گھوٹوی نے اس سے کچھ زائد تحریر فرمائے ہیں مثلا (۶) **من** بمعنی فی **قال تعالی اذا نودی للصلوة من یوم الجمعة ای فی یوم الجمعة۔** (۷) مغنی میں تحریر فرمایا کہ من بمعنی **ربما** تب ہوگا جب من کے بعد ما آئے جیسے

وانالمنما نضرب الکبش ضربة … علی راسه تلقی اللسان من الغم

ای انا لربما نضرب الکبش۔ (۸) **من** بمعنی [illegible] **قوله تعالی ینظرون من طرف حفی ای بطرف خفی۔** (۹) **من** بمعنی علی **نحو قوله تعالی ونصرناه من القوم الذین کذبوا ای علی القوم۔**

نوٹ:۔ **وللزيادة** کی ترکیب **لا بتداء الغاية** کے ساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

نحو قوله تعالى يغفرلكم من ذنوبكم

ترکیب:۔ نحوالخ (نحو) مضاف (قول) مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل ذوالحال (تعالی) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ لفظ (یغفرلکم من نوبکم) مراداللفظ مقولہ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء مثاله مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے الزیادۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (یغفو) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم جلالت جو آیت میں پہلے موجود ہے۔ (لام) حرف جار (کـ) ضمیر مجرور متصل (م) علامت جمع جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ (من) حرف جار زائد (ذنوب) مضاف (کـ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب امر ہوا۔ جو قرآن کریم میں سے پہلے مذکور ہے۔

ولكن زنجي عظيم المشافر

تشریح:۔ اصل میں یہ ایک شعر کا حصہ ہے جس کا اول حصہ ہے۔ فلو كنت صبيا عرفت قرابتي ۔ ولكن زنجي الخ۔ سے صورۃ اشکال ظاہر ہے کہ لکن نے زنجی کو منصوب نہیں کیا؟

جواب:۔ لکن کا اسم محذوف ہے اصل میں لکنك زنجی تھا اور اس کے اسم (کـ) کو محذوف کرنا جائز ہے۔

فائدہ:۔ لکن کی خبر پر لام تاکید داخل نہیں ہو سکتی خلافا للکوفیین ومستند لهم قول الشعراء۔ صبیا منسوب الی صبه بفتح اول وتشدید ثانی بمعنی قبیلہ۔

والی لانتهاء الغایة فی المکان نحو سرت من البصرة الی الکوفة وللمصاحبة نحو قوله تعالی ولا تاکلو اموالهم الی اموالکم ای مع اموالکم

شرح:۔ قوله الی یعنی کلمہ الی انتہاغایت کیلئے ہے پھراسی معنی کے لحاظ سے اس کا مقابل لفظ من ہوگا۔ خواہ انتہامکان میں ہو۔ جیسے خرجت الی السوق یازمان میں جیسے اتموا الصیام الی اللیل یامکان و زمان کے علاوہ کسی اور چیز میں جیسے قلبی الیک یعنی میرادل تجھ تک پہنچنے والا ہے۔ بلحاظ شوق یا بلحاظ میل کے۔

قوله وللمصاحبة الخ یعنی بمعنی مع جبکہ کسی چیز کو کسی چیز سے ملانا مقصود ہو جیسے ولا تاکلوا اموالهم الی اموالکم ای مع اموالکم۔

ترکیب:۔ والی الخ (و) حرف عطف (الی) مبتداء (لام) حرف جار (انتهاء) مصدر مضاف (الغایة) مضاف الیہ (فی) حرف جار (المکان) مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف لغو (انتهاء) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف (لام) حرف جار (المصاحبة) مجرور جار مجرور مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (الی) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (نحو) مضاف (سرت من البصرة الی الکوفة) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثاله مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے انتہاء الغایۃ فی المکان مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (سرت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (من) حرف

جار(البصرة) مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو اول (الی) حرف جار (الکوفة) مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ثانی (سرت) فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ ولا صاحبة کی ترکیب والی لانتهاء کے ساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

(نحو) مضاف (قول) مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل ذوالحال (تعالی) فعل ماضی معروف اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال (تعالی) فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ لفظ (ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم) مقولہ قولہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ۔ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتداء محذوف (مثالہ) کی مثال مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (المصاحبة) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف (لا تاکلوا) فعل نہی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر (و) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (اموال) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے یتامی (م) علامت جمع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ (الی) حرف جار (اموال) مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا (لا تاکلوا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہوا۔ (ای) حرف تفسیر (مع) مضاف اموال مضاف الیہ مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ (مع) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ لاتاکلوا اموالھم مقدر کا۔ (لا تاکلوا) فعل نہی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر (و) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (اموال) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (یتامی) (م) علامت جمع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ (لا تاکلوا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

وقد یکون ما بعد ھاد اخلافی ما قبلھا ان کان ما بعد ھا من جنس ما قبلھا

شرح:۔ قوله وقدیکون اس عبارت کا مرجع الی لا نتهاء الغاية کی طرف ہے۔ مقصد یہ ہے کہ الی انتهائیه کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی نہیں ہوتا مگر اس دخول یا عدم دخول میں پانچ مذہب ہیں۔(۱) مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل ہو۔ ہاں بطریق مجاز کبھی داخل نہیں ہوتا یہ مذہب بہت تھوڑے نحویوں کا ہے۔ یہاں تک کہ تلویح میں فرمایا کہ اس کا قائل کہیں موجود نہیں۔(۲) مابعد ماقبل کے حکم میں داخل نہ ہونا۔ ہاں بطریق مجاز کبھی داخل ہو جاتا ہے۔ جیسے فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق میں مرافق غسل ایدیکم کے حکم میں داخل ہے بطریق مجاز کے۔(۳) اشتراک یعنی مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل ہونا اور نہ ہونا اور دونوں معنے حقیقی ہوں یا مجازی کوئی بھی نہ ہو۔(۴) مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل ہونے یا نہ ہونے کا حکم نہ دیا جائے۔ جب تک کوئی دلیل قائم نہ ہو۔ تلویح میں فرمایا کہ مختار مذہب یہی ہے باقی ضعیف مذہب ہیں۔(۵) مابعد کا ماقبل میں داخل ہونا۔ نحو قوله تعالى الخ چونکہ مرافق ایدیکم کا ہم جنس ہے۔ اسی لیے یہ بھی ماقبل کے حکم میں داخل ہوگا۔ اس میں امام زفرؒ کے مذہب کا بطلان ہے کہ وہ مرافق کو غسل کے حکم میں داخل نہیں فرماتے۔ قوله تعالى ثم الخ چونکہ اللیل الصیام (جو کہ دن میں ادا کیا جاتا ہے۔) کے جنس سے نہیں لهذا اللیل ماقبل کے حکم سے خارج ہے۔

فائدہ:۔ مصنف نے (الی) کے فقط دو معنی لکھے ملا عبد الرسول ان دونوں معنوں کو لکھ کر پھر تحریر فرماتے ہیں۔ شعر مکمل

غالب آمد لیکہ در معنی مع باشد قلیل

نیز در معنی لام وعند وفی دانی درا

(۱) الی بمعنی لام الامر الیك ای لك (۲) الی بمعنی عند نحو قوله تعالى رب السجن احب الی اے عندی (۳) الی بمعنی فی نحو قوله تعالى ليجمعنكم الى يوم القيمة ای فی یوم القیمة۔

ترکیب:۔وقد الخ (و) حرف عطف (قد) حرف تعلیل (یکون) فعل ناقص (ما) اسم موصول (بعد) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا فعل ناقص کا (داخلا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (فی) حرف جار (ما) اسم موصول (قبل) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ (داخلا) اس فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر فعلیہ ہو کر جزائے مقدم (ان) حرف شرط (کان) فعل ناقص (ما) اسم موصول (بعد) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا فعل ناقص کان کا۔ (من) حرف جار (جنس) مضاف (ما) اسم موصول (قبل) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ (جنس) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (کان) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط موخر شرط موخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

نحو قوله تعالى فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق

ترکیب:۔ نحو قوله تعالى الخ (نحو) مضاف (قول) مصدر مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے اسم جلالت ذوالحال (تعالی) فعل ماضی معروف اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ لفظ (فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق) مقولہ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولے سے مل کر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے دخول مابعد الی لیکن در حکم ماقبل بشرط مذکورہ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (فا) جزائیہ (اغسلوا) فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر (و) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (وجوه) مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف (ايدى) مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) علامت جمع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ (الى) حرف جار (المرافق) مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ (اغسلوا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو جزاء ہوئی شرط کی۔ جو اس سے پہلے قرآن کریم میں مذکور ہے۔

ليت زيدا قائما

سوال:۔ ليت کے دونوں اسم منصوب کیوں؟

جواب:۔ یہ ہے کہ فراء نحوی کا مذہب ہے کہ لیت کے دونوں اسموں کو منصوب پڑھا جائے۔

وقد لا یکون ما بعد ھا داخلا فی ماقبلھا ان لم یکن ما بعد ھا من جنس ماقبلھا نحو قولہ تعالٰی ثم اتموا الصیام الی الیل

ترکیب:۔ (و) حرف عطف (قد) حرف برائے تقلیل (لا یکون) فعل ناقص (ما) اسم موصول (بعد) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا۔ فعل ناقص کا (داخلا) اسم فاعل اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (فی) حرف جار (ما) اسم موصول (قبل) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) قبل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ (داخلا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (لا یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جزائے مقدم (ان) حرف شرط (لم یکن) فعل ناقص (ما) اسم موصول (بعد) (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ (ما) اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم ہوا فعل ناقص کا (من) حرف جار (جنس) مضاف (ما) اسم موصول (قبل) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (الی) (قبل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ما) (ثبت)، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر صلہ ہوا۔ (ما) اسم موصول اپنے صلہ سے جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم ہوا

فعل ناقص (من) حرف جار (جنس) مضاف (ما) اسم موصول (قبل) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **الی** (قبل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ **ثبت** مقدر کا۔ (**ثبت**) فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول **ما** (**ثبت**) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا۔ (**ما**) اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ (**جنس**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور (**من**) حرف جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر **ثابتا** مقدر کا۔ (**ثابتا**) اسم فاعل اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (**لم یکن**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (**لم یکن**) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر شرط موخر شرط موخر اپنی جزائے مقدم سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

سوال:۔ (**یکن**) میں جازم کون ہے (**لم**) یا (**ان**) دونوں اگر دونوں کو جازم قرار دیں تو معمول واحد پر دو علت کا اجتماع لازم آئیگا جو باطل ہے۔ کیونکہ عوامل علل مستقلہ کے حکم میں ہیں اور اگر کسی ایک کو جازم قرار دیں تو ترجیح بلا مرجح لازم آئیگی۔ اور یہ بھی باطل ہے پس (**یکن**) کا مجزوم ہونا باطل ٹھہرا؟

جواب:۔ (**لم**) جام ہے اور قرب مرجح پس ترجیح بلا مرجح لازم نہ آئی۔ اور (**لم یکن**) میں (**ان**) جازم ہے تو (**لم**) کا جزم لفظاً ہے اور (**ان**) کا محلاً۔

(**نحو**) مضاف (**قول**) مصدر مضاف (**ھا**) ضمیر مجرور متصل ذوالحال (**تعالی**) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے ذوالحال (**تعالی**) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ لفظ **ثم اتموا الصیام الی الیل** مقولہ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے ملکر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر **مثالہ** مقدر کی۔ (**مثال**) مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے مابعد الی کا قبل میں داخل نہ ہونا جبکہ مابعد جنس ماقبل سے نہ ہو۔ (**مثال**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**ثم**) حرف عطف (**اتموا**) فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر (**و**) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (**الصیام**) مفعول بہ (**الی**) حرف جار (**اللیل**) مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو (**اتموا**) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

وحتى لا نتهاء الغاية في الزمان نحو نمت البارحة حتى الصباح و في المكان نحو سرت البلد حتى السوق

شرح:۔قوله و حتى هذيليه کی لغت میں حتی عتی عین کے ساتھ بھی آیا ہے۔ حتى حين میں انہوں نے عتى حين پڑھا ہے اس کا استعمال تین طرح سے آیا ہے۔(۱) عاطفہ یہ بھی جارہ کی طرح ہے۔انتہاء کے معنی میں لیکن اس کے مدخول کیلئے ضروری ہے کہ ماقبل جزم ہو حقیقۃً جیسے مات الناس حتى الا نبیاء یا حکماً جیسے مات السادات حتى عبيدهم (۲) ابتدائیہ جسے استینافیہ بھی کہتے ہیں۔یعنی اس کے مابعد سے کلام جدید شروع ہوگا۔ کہ جسکو حیثیت اعراب کے ماقبل سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ اگرچہ معنے کے اعتبار سے ماقبل سے کوئی تعلق ہوگا۔ جیسے فواعجبا حتى كليب يسبني اس حتی کا اعرابی حیثیت سے ماقبل کے ساتھ کوئی تعلق نہیں (۳) جارہ اور اس کا یہی حقیقی معنی ہے۔اور اسی سے بحث کا تعلق ہے۔

قوله لانتهاء الغاية یہ حتی کا پہلا معنی ہے اس کے اور الی کے معنی میں کئی وجوہ سے فرق بیان کیا گیا ہے۔ (۱) حتی میں فعل کے غایت تک پہنچنے میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ پس كتبت الى زيد والى عمرو کہنا جائز ہے۔حتى زيد و عمرو کہنا جائز نہیں (۲) حتی غایت مکانیہ وزمانیہ دونوں کیلئے آتا ہے۔خواہ مکان ہو یا زمان یا غیر بخلاف الی کہ صرف ظرف میں آتا ہے۔

قوله نمت اصل میں نومت تھا (و) پر کسرہ ثقیل تھا۔اس لیے یہ کسرہ نون کو دیدیا بعد دور کرنے نون کی حرکت کے پھر (و) التقاء ساکنین کی وجہ سے ساقط ہوگیا۔ پس نمت ہوا۔

ترکیب:۔وحتى الخ (و) حرف عطف (حتى) مبتداء (ل) حرف جار (انتهاء) مصدر مضاف (الغاية) مضاف الیہ (فی) حرف جار (الزمان) مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف (فی) حرف جار (المكان) مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو ہوا (انتهاء) مصدر مضاف

اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف (لام) حرف جار (الصاحبۃ) مجرور جار مجرور مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحد مونث واکس (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتدا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(نحو) مضاف لفظ (نمت البارحۃ حتی الصباح) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے انتہاء الغایۃ فی الکان (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (نمت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (البارحہ) مفعول فیہ (حتی) حرف جار (الصباح) مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ (نمت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(نحو) مضاف لفظ (سرت البلد حتی السوق) مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (مثالہ) مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے انتہاء الغایۃ فی الکان (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (سرت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (البلد) مفعول فیہ (حتی) حرف جار (السوق) مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ سرت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ان قعر جھنم لسبعین خریفا

(الحدیث مشکوۃ 5067 بحوالہ مسلم بروایت حضرت ابی ہریرہ)

تشریح:۔ یہ حدیث شریف کا ایک حصہ ہے۔ سوال:۔ کہ ان کا اسم اور خبر ہر دونوں منصوب کیوں ہیں؟

جواب:۔ ان کی خبر محذوف ہے اور اس کے اسم کا مضاف بھی دراصل عبارت یوں تھی۔ ان بلوغ قعرھا یکون فی سبعین خریفا۔

وللمصاحبة نحو قرات وردی حتی الدعآء ای مع الدعآء

شرح:۔ قوله للمصاحبة یعنی بمعنی مع مگر الی بمعنی مع تھوڑا آتا ہے۔ اور حتی بمعنی مع بکثرت آتا ہے یہ تیسرا فرق ہے۔ جو درمیان حتی اور الی کے بیان کیا جاتا ہے۔ یہ دو معنی مصنف نے ذکر فرمائے ہیں۔ چند معانی کا ذیل میں اضافہ کیا جاتا ہے (۱) حتی بمعنی استثناء جیسے لن تنالوالبر حتی تنفقوا (۲) حتی بمعنی تعلیل یعنی کی جیسے اسلمت حتی ادخل الجنة۔ ای کی ادخل الجنة (۵) حتی بمعنی الی نحو سرت من البصرة الخ

نوٹ:۔ والمصاحبة کی ترکیب حتی لا نتهاء الغاية کیساتھ عطف معطوف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب:۔ نحوالخ (نحو) مضاف لفظ (قرات وردی حتی الدعاء) مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثاله مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے المصاحبة (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی (قرات) صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (ورد) مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (ورد) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (حتی) حرف جار (الدعا) مجرور جار مجرور سے ملکر ظرف لغوا ہوا۔ (قرات) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر (مع) مضاف (الدعا) مضاف الیہ (مع) مضاف اپنے مضاف سے ملکر مفعول فیہ ہوا (قرات وردی) مقدر کا (قرات) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (ورد) مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (ورد) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (قرات) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وما بعدها قد يكون داخلافي حكم ما قبلها نحو اكلت السمكة حتى راسها وقد لايكون داخلا فيه نحو المثال المذكور وهي مختصة بالاسم الظاهر بخلاف الى فلا يقال حتاه ويقال اليه۔

شرح:۔قوله ومختصة یہ چوتھا فرق ہے درمیان الی وحتی کہ حتی اسم مظہر پر داخل ہوتا ہے۔ اسم مضمر پرنہیں پس حتاه یا حتاك نہیں کہا جائیگا۔مگر کوفیوں کے نزدیک مضمر پر داخل ہونا جائز ہے۔بدلیل قول الشاعر۔ فلا والله لا یبقی اناس ــــــ فتی حتاك یا ابن ابی زیاد

جمہور کہتے ہیں یہ شعر خلاف قیاس کہا گیا ہے۔

ترکیب:۔وما الخ (و)حرف عطف(ما) اسم موصول(بعد) مضاف(ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے(حتی) (بعد) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ(ثبت) مقدر کا(ثبت) فعل ماضی معروف اس میں(هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول(ما) (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا(ما) اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتداء(قد) برائے تعلیل(یکون)فعل ناقص (هو) ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ اسم راجع بسوئے مبتداء(داخلا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر(هو) ضمیر مرفوع متصل اسمیں پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص(فی) حرف جار(حکم) مضاف(ما) اسم موصول(قبل) مضاف(ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے(حتی) قبل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا (ثبت) مقدر کا(ثبت) فعل ماضی معروف اسمیں(هو)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصول (ما) (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا۔(ما) اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ(حکم)مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا(داخلا) اسم فاعل اپنے فاعل

اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (نحو) مضاف لفظ (اکلت السمکۃ حتی راسها) مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ رجع بسوئے دخول مابعد حتی کا حکم ماقبل میں مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر اردو معنی (اکلت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (السمکۃ) مفعول بہ (حتی) حرف جار (راس) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے السمکۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا (اکلت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف (قد) برائے تقلیل (لا یکون) فعل ناقص اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے مابعد حتی (داخلا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (فی) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے ماقبل حتی جار مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ (داخلا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر قد لا یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (نحو) مضاف (المثال) موصوف (ال) بمعنی (الذی) اسم موصول (مذکور) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے (ال) بمعنی الذی (مذکور) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت (المثال) موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ رجع بسوئے عدم دخول مابعد حتی کا حکم ماقبل میں (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حروف عطف (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء راجع بسوئے حتی (مختصۃ) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے مبتداء۔ ذوالحال (با) حرف جار (الاسم) موصوف (الظاھر) میں (ال) حرف تعریف نہ بمعنی (الذی) (ظاھر) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت

موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا (با) حرف جار (خلاف) مضاف (الی) مضاف الیہ (خلاف) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے سے ملکر نائب فاعل (مختصۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل، ور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (ھی) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (فا) فصیحہ (لا یقال) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (حتاہ) نائب فاعل (لا یقال) فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جزاء شرط مقدر (اذا کا الامر کذالک) کی (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم (کان) کا (کان) فعل ناقص (الامر) اس کا اسم (ك) حرف جار (ذا) اسم اشارہ مجرور لام حرف تجعید (ك) حرف خطاب جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم کان ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا (و) حرف عطف (یقال) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (الیۃ) نائب فاعل یقال فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر معطوف ہوا۔

فتربصوا بہ عتی حین

(القرآن پارہ نمبر 18 سورۃ المومنون آیت نمبر 25)

تشریح:۔ ترکیب میں تو کسی قسم کا اشکال نہیں البتہ لفظ عتی سے التباس پڑ رہا ہے کہ یہ کیا شے ہے اور حین کیوں مجرور ہوا؟

جواب:۔ یہ ہے کہ ہذیل کی لغت میں حاء کو عین سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ یہ اصل میں حتی حین تھا اور یہ آیت حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قراءت میں یونہی ہے۔

وعلى للاستعلاء نحو زيد على السطح وعليه دين، وقد تكون بمعنى الباء نحو مررت عليه بمعنى مررت به

شرح:۔ قوله على لفظ علی تین قسم ہے۔(۱) اسمی بمعنی فوق اس کی نشانی یہ ہے کہ اس پر کوئی حرف جارہ داخل ہو کما قال الشاعر غدت من عليه بعد ماتم ظمؤها اى غدت من فوقه ۔ (۲) فعلی اس کی علامت یہ ہے کہ اس کو فاعل کی ضرورت ہو اور وہ بصورت الف لکھا جاتا ہے۔ قال تعالى ان فرعون علافى الارض ۔ (۳)۔ حرفی اس کے چند معانی ہیں۔(۱) استعلاء یعنی ایک چیز کا دوسری چیز سے بلند ہونے پر دلالت کرنا حقیقۃً جیسے زيد على السطح یا حکماً جیسے عليه دين قرض بھی جس پر ہوتا ہے بمنزلہ سوار کے ہوتا ہے گویا مقروض قرض کے بار کو اپنی گردن یا پیٹھ پر اٹھاتا ہے۔ (۲) بمعنی باء نحو قوله تعالى حقيق على ان لا اقول اى حقيق بان لا اقول (۳) بمعنی فی نحو قوله تعالى وان كنتم على سفر اى فى سفر یہ تین معانی مصنف نے بیان فرمائے۔ باقی معانی یہ ہیں۔(۴) بمعنی مع نحو قوله تعالى و اتى المال على حبه (۵) تعلیل نحو قوله تعالى ولتكبر الله على ما هدا كم اى لهدا ية ايا كم (۶) بمعنی عن قال الشاعر واذا رضيت على بنو قيشر اى رضيت عن (۷) بمعنی من نحو قوله تعالى اذا كتالوا على الناس اى من الناس (۸) بمعنی اعراض قال الشاعر

لكل تداوينا فلم يشف مابنا ______ على ان قرب الدار خير من البعد

علاوہ یعنی قرب الدار (۹) بمعنی ضرر نحو قوله تعالى وعليها ما كتسبت۔ یہ مثال وعليه دين استعلا مجازی کی اور اسی قبیل سے ہے كان على ربك حتما مقتيصا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ استعلاء شے سے برتر ہے (كذا فی الرضی)۔

ترکیب:۔**وعلی الخ** (و) حرف عطف (**علی**) مبتداء (ل) حرف جار (**الاستعلاء**) مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر **ثابتة** مقدر کا۔ (**ثابتة**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء (**ثابتة**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (**نحو**) مضاف (**زید علی السطح**) معطوف علیہ (و) حرف عطف (**علیه دین**) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ (**نحو**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثاله** مقدر کی۔ (**مثال**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ رجع بسوئے (**الاستعلاء**) (**مثال**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی (**زید**) مبتداء (**علی**) حرف جار (**السطح**) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر **ثابت** مقدر کا۔ (**ثابت**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء (**ثابت**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (**علی**) حرف جار (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے (**زید**) جار مجرور ملکر ظرف مستقر **ثابت** مقدر کا۔ (**ثابت**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے **دین ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم (**دین**) مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف (**قد**) حرف برائے تقلیل (**تکون**) فعل ناقص اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے (**علی**) اس کا اسم (**باء**) حرف جار (**معنی**) مضاف (**الباء**) مضاف الیہ (**معنی**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا (**ثابتة**) مقدر کا (**ثابتة**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (**ثابتة**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (**تکون**) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (**نحو**) مضاف لفظ (**مروت علیه**) ذوالحال (**با**) حرف جار (**معنی**) مضاف (**مررت به**) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر **ثابتا** مقدر کا۔ (**ثابتا**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال (**ثابتا**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ (**نحو**) مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثاله** مقدر کی۔ (**مثال**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **علی** کا بمعنی **باء** ہونا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تکون بمعنی فی، نحو قوله تعالی ان کنتم علی سفر ای فی سفر

ترکیب:۔ (وقد) الخ (و) حرف عطف (قد) حرف برائے تقلیل (تکون) فعل ناقص اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے (علی) اسکا اسم (با) حرف جار (معنی) مضاف (فی) مضاف الیہ (معنی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (تکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (نحو) مضاف (قول) مصدر مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل ذوالحال راجع بسوئے اسم جلالت (تعالی) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال (تعالی) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ لفظ (ان کنتم علی سفر) بقولہ۔ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثاله مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (علی کا بمعنی فی ہونا) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ (ان) حرف شرط (کنتم) فعل ناقص صیغہ جمع مذکر حاضر (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا اسم (م) علامت جمع (علی) حرف جار (سفر) مجرور جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا۔ (ثابتین) مقدر کا (ثابتین) اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں (انتم) پوشیدہ جسمیں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل (ت) علامت خطاب (م) علامت جمع (ثابتین) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (کنتم) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط اور اسکی جزا (فرهان مقبوضه) قرآن مجید میں مذکور ہے (فا) جزائیہ (رهان) جمع (رهن) موصوف (مقبوضة) اسم مفعول صیغہ

واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف۔ (مقبوضۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت (رھان) موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتداء (تستوثقون بھا) مقدر۔ (تستوثقون) فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر حاضر (و) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (با) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے مبتداء۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو۔ (تستوثقون) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر (فی) حرف جار (سفر) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا۔ (ثابتین) مقدر کا (ثابتین) ترکیب سابق خبر (ان کنتم) مقدر (کنتم) فعل ناقص ترکیب سابق۔ اپنے اسم وخبر سے ملکر شرط شرط اپنی جزائے مذکور فی القرآن سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

ان المرء میتا بانقضاء حیاته

سوال:۔ کہ ان نافیہ ہے کیونکہ اس کے بعد کا جملہ یوں ہے ولکن بان یبغی علیه فیخذلا اور ان نافیہ کوئی عمل نہیں کرتا حالانکہ یہاں پر اس نے میتا کو منصوب کر دیا ہے؟

جواب:۔ ان نافیہ بعض نحویوں کے نزدیک لیس کی طرح عمل کرتا ہے جیسا کہ دوسرے شعر میں ہے ان ھومستولیا علی احد الا علی ضعف المجانین۔

فائدہ:۔ ان چار قسم ہے (۱) مخففہ من المثقلہ مثلا قولہ تعالی و ان کنت من قبله لمن الغافلین۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے بعد لام تاکید کا ضرور آئے گا۔ (۲) نافیہ مثلا قولہ تعالی ان الکفرون الا فی غرور اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے بعد حرف استثناء واقع ہوگا۔ (۳) شرطیہ جو کہ شرط و جزا کو طلب کرے مثلا قولہ تعالی ان یسرق فقد سرق اخ له (۴) زائدہ قولہ وما ان طبنا جبن ۔۔ولکن منایانا و دولته احزینا

و عن للبعد و المجاوزة نحو رميت السهم عن القوس

شرح:۔ **قوله و عن** عن تین قسم ہے۔(۱) مصدریہ درلغت بنی تمیم کہ **اعجبني ان تفعل** میں **عن تفعل** اس کا نام **عنعنه بني تميم** ہے (۲) **اسميه بمعني** جانب یہ دو قسم ہے (۱) اس پر **من جاره** داخل ہوتا ہے۔ جیسے **جئت من عن يمينك اى جانب يمينك** (۲) اس پر علی جارہ داخل ہوتا ہے۔ جیسے **علي عن يميني مرت الطير** الخ **اى علي جانب يميني الخ** اس معنی میں بہت کم مستعمل ہوا ہے یہاں تک کہ کہا گیا ہے کہ بجز اس مثال کے اس کی اور کوئی مثال دستیاب نہیں ہوسکتی۔ (۳)۔ جارہ اس کے کئی معانی ہیں جس میں مصنف نے فقط ایک ہی بیان کیا۔ ۲ **قوله للبعد والمجاوزة** الخ یعنی کلمہ **عن** ایک چیز کے دوسری چیز سے تجاوز کرنے کیلئے موضوع ہے۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔(۱) پہلی دوسری چیز سے زائل ہو کر تیسری چیز تک پہنچ جائے۔ جیسے **رميت السهم عن القوس** اس صورت میں سہم قوس سے زائل ہو کر شکار پر جا پہنچا (۲) پہلی چیز جب تیسری چیز تک پہنچے تو دوسری چیز کے ساتھ بدستور باقی ہو۔ زائل نہ ہو۔ جیسے **اخذت عنه العلم** علم مجھ تک پہنچا اور میں نے جس سے لیا اس کے ساتھ بدستور باقی ہے۔ اس سے زائل نہیں ہوا۔ (۳) پہلی چیز سے زائل نہ ہو تیسری چیز تک پہنچنا نہ پایا جائے جیسے **اديت عنه الدين** اس صورت میں مدیون کہ جس کی طرف سے میں نے قرض ادا کیا اس سے زائل ہو گیا۔ لیکن کسی دوسرے تک یہ قرض نہیں پہنچا۔ اگرچہ ادائیگی پہنچی مگر اس کا نام قرض نہیں اس کے علاوہ عن بہت سے معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔(۱) بدل **نحو قوله تعالى و اتقوا يوما لا تجزى نفس عن نفس بدل نفس** بمعنی **علي قال تعالى انما يبخل عن نفسه اى علي نفسه** (۲) **تعليل قال تعالى مانحو بتاركي الهتنا عن قولك اى لا جل قولك** ۔ (۳) **استعانت** نحو **رميت السهم عن القوس اى باستعانت القوس** ۔ (۴) **بعد قال تعالى لتركبن طبقا عن طبق اى حالة بعد حالة**۔(۵) بمعنی **من قال تعالى و هوالذى يقبل التوبة عن عباده اى من عباده** (۶) زائد جبکہ خود محذوف ہو کر اپنے

مجرور کے بعد عن اور عوض دیدے نحو قال الشاعر فهلا التی عن بین جنبیك تدفع۔ ای فهلا تدفع عن التی الخ تھا۔ (۷) بمعنی فی مثل جلست عن المسجد ای فی المسجد

ترکیب:۔ وعن الخ (و) حرف عطف (عن) مبتداء (لام) حرف جار (البعد) معطوف علیہ (و) حرف عطف (المجاوزة) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(نحو) مضاف لفظ (رمیت السهم عن القوس) مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (مثالهما) مقدر کی (مثال) مضاف (هما) میں ها ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (م) حرف عماد (ا) علامت تثنیہ راجع بسوئے البعد والمجاوزة مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا برتقدیر ارادہ معنی (رمیت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (السهم) مفعول بہ (عن) حرف جار (القوس) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا (رمیت) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اذن زید اکرمك

سوال:۔ اذن عامل ناصب ہے لیکن اکرمك کو منصوب نہیں کیا؟ اگر کوئی اس کا جواب دے کہ فاصلہ کی وجہ سے تو یہ بھی درست نہیں اس لئے کہ عرب کا مقولہ ہے اذن والله اکرمك۔ اس میں فاصلہ ہے تب بھی عمل جاری ہے۔ جواب:۔ اذن کے معمول پر اگر قسم آجائے تو اذن کے عمل میں حائل نہیں ہوتی اگر قسم کے سوا کوئی اور اسم ہو تو پھر اذن عمل نہیں کرسکتا۔

وفی للظرفية نحو المال فی الکیس ونظرت فی الکتاب وللاستعلاء نحو قوله تعالی ولاوصلبنکم فی جزوع النخل

شرح:۔ قوله وفی ظرفیت یعنی اس کا مدخول کسی چیز کیلئے ظرف ہوتا ہے۔ ظرف مکان یا زمان حقیقۃً جیسے المال فی الکیس که الکیس مال کا حقیقة ظرف ہے یا مجازاً جیسے النجاۃ فی الصدق اس میں صدق نجات کا مجازاً ظرف ہے۔

وللاستعلاء یعنی بمعنی علی یہ دوسرا معنی ہے اس کے علاوہ درج ذیل معانی میں بھی مستعمل ہوا ہے۔

(۱) بمعنی سببیت قال علیه السلام ان امراۃ دخلت النار فی هرۃ جلستها ای بسبب هرۃ الخ۔ (۲) بمعنی مع نحو قوله تعالی فخرج علی قومه فی زینة ای مع زینته۔

(۳) بمعنی الی نحو قوله تعالی فردوا ایدیهم فی افواههم ای الی افواههم۔

(۴) قوله تعالی متاع الحیوۃ الدنیا فی الاخرۃ الا قلیل ای قیاس الاخرۃ۔ (۵) زائدہ قال تعالی فاذا ارکبو فی الفلك۔

ترکیب:۔ وفی الخ (و) حرف عطف (فی) مبتداء (لام) حرف جار (الظرفية) مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف (لام) حرف جار (الاستعلاء) مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اکیس (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے فی۔ (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (نحو) مضاف (المال فی الکیس) معطوف علیہ (و) حرف عطف (نظرت فی الکتاب) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر

اپنے مضاف الیہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے الظرفیۃ مضاف (ہ) مضاف (مثال) مقدر کی۔ **مثالہ** سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**المال**) مبتداء (**فی**) حرف جار (**الکیس**) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر **ثابت** مقدر کا۔ (**ثابت**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (**المال**)(**ثابت**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (**المال**) مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (**نظرت**) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (**ت**) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (**فی**) حرف جار (**الکتاب**) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (**نظرت**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللا ستعلاء۔ ترکیب عطف معطوف میں اوپر (**و فی للنظرفیة**) میں آچکی ہے۔

(**نحو**) مضاف (**قول**) مصدر مضاف (**ھا**) ضمیر مجرور متصل ذوالحال راجع بسوئے اسم جلالت (**تعالی**) فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال (**تعالی**) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ لفظ (**ولا وصلبنکم فی جذوع النخل**) مقولہ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے مل کر مضاف الیہ (**نحو**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثالہ** مقدر کی۔ (**مثال**) مضاف (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (**الا ستعلاء**) (**مثال**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب **آیة شریف**۔ (**و**) حرف عطف (**لا وصلبن**) صیغہ واحد متکلم بحث لام تاکید با نون تاکید ثقلیہ فعل مستقبل معروف اسمیں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (**ك**) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (**م**) علامت جمع (**فی**) حرف جار (**جذوع**) مضاف (**النخل**) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو (**لا وصلبن**) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والكاف للتشبيه نحو زيد كالاسد

شرح:- قوله الكاف کاف دوقسم ہے۔ (۱) اسمی بمعنی مثل پھراس کومضاف کہا جائیگا سیبویہ اوردیگر نحوی اس کاف کو محض ضرورت کی وجہ سے اشعار پر جائز مانتے ہیں جیسے۔ یضحکن عن کالبرد المنھم۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس پر حرف جارہ داخل ہوتا ہے۔ (۲) حرفی جسکو مصنف تشبیہ سے بیان کر رہے ہیں۔

قوله للتشبیه کسی چیز کوکاف کے مجرور کے ساتھ کسی خاص وجہ سے تشبیه دینا جیسا کہ زیدکواسد کے ساتھ اس کی شجاعت کی وجہ سے تشبیہ دی گئی۔ معلوم ہوا کہ تشبیہ کو پانچ چیزوں کی ضرورت ہے (۱) مشبه بصیغہ اسم فاعل اور وہ متکلم ہوگا۔ (۲) مشبه بصیغہ اسم مفعول وہ چیز کہ جس کو کاف کے مجرور کے ساتھ مشابہت ہے۔ جیسے اس عبارت میں زید ہے۔ (۳) مشبہ بہ وہ جسے تشبیہ دی گئی ہو یعنی کاف کا مجرور جیسے اس عبارت میں اسد ہے۔ (۴) وجہ تشبیہ وہ امر خاص کہ جس سے مشبہ اور مشبہ بہ ایک دوسرے کے مشابہ ہو رہے ہیں جیسے شجاعت زید کالاسد میں (۵) آله تشبیه وہ یہی حروف تشبیه خلاصہ یہ ہوا کہ زید کالاسد میں (۱) مشبه متکلم (۲) مشبه زید (۳) مشبه به اسد (۴) وجہ تشبیہ شجاعت (۵) آلہ تشبیہ کاف۔

ترکیب:- والکاف الخ (و) حرف عطف (الکاف) مبتداء (لام) حرف جار (التشبیه) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتة مقدرکا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحد مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (الکاف) (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (نحو) مضاف لفظ (زید کا لا سد) مضاف اپنے مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثاله مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے التشبیه (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (زید) مبتداء (ك) حرف جار (الاسد) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا۔ (ثابت) مقدر کی (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (زید) (ثابت) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (زید) مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تكون زائدة نحو قوله تعالى ليس كمثله شئی

شرح:۔ قوله و قد تكون اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے ہونے اور نہ ہونے میں معنی کو کوئی نقصان نہ پہنچے ليس كمثله میں اگر کاف نہ بھی ہو تب بھی معنی صحیح ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ ذیل کے معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ (۱) تعلیل قال تعالى واذكروه كما هداكم اى لهداية اياكم (۲) علی جیسے کوئی اصبحت كخير اى على خير اس شخص کے جواب میں بولا جائیگا جو کوئی پوچھے كيف اصحبت (۳) بمعنی عند نحو آيتك كما طلع الفجر اى عند طلوع الفجر۔ (۴) ترجی نحو لا تشتم الناس كما لا تشتم اى لعلك لا تشتم۔

فائدہ:۔ کبھی کاف ان حروف مشبہ بالفعل پر داخل ہوتا ہے۔ پھر کاف کے بعد ما داخل کرتے ہیں تا کہ کان کے ساتھ التباس نہ پڑ جائے جیسے كان زيدا۔ اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه۔

ترکیب:۔ (وقد) الخ (و) حرف عطف (قد) حرف برائے تقلیل (تكون) فعل ناقص اسمیں (هی) مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے (الكاف) (زائدة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (زائدة) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (نحو) مضاف (قول) مصدر مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل ذوالحال راجع بسوئے اسم جلالت (تعالى) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال (تعالى) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ (ليس) فعل ناقص (ك) حرف جارہ زائدہ (مثل) مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے اسم جلالت (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم لفظا مجرور محلا منصوب (شئی) اسم مؤخر (ليس) فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ (قول) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے ملکر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثاله مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے زیادہ کاف۔ (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء۔ مبتداء پنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومذ ومنذ لا بتداء الغاية فی الزمان الماضی نحو مارایة مذ یوم الجمعة اومنذیوم الجمعة ای ابتداء عدم رؤیتی ایاه کان یوم الجمعة الی الان

شرح:۔ قوله مذ ومنذ بعض کے نزدیک **مذ** اصل میں **منذ** تھا نون کو حذف کر کے ذال کو ساکن کر دیا۔ اور احتمال ہے کہ **مذ** اصل ہو اور پھر نون زائد کیا گیا اور ذال کو متحرک کیا گیا تا کہ التقائے ساکنین نہ ہو اور بعض لغت میں ان کو بکسر المیم بھی پڑھا گیا ہے۔ ان کا بعد مجرور منصوب۔ مرفوع ہر سہ حرکات کو قبول کرتا ہے مگر ما بعد مجرور پڑھنے میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ہر دو اسم مضاف اور ما بعد مضاف الیہ ہوگا۔ اور وہ یا تو بمعنی زمان متضمن معنے من ہوں گے۔ جیسے **سافرت منذیوم الجمعة ای من زمن یوم الجمعة یا متضمن** معنی **فی** ہوں گے۔ جیسے **مارائیته منذیومنا ای فی زمن یوما** بعض کہتے ہیں کہ یہ جارہ ہیں درزمان ماضی بمعنی من و درزمان حاضر بمعنی فی مثالین مذکورین ان ہی کی سمجھے۔ باقی **ابحاث نعم الحامی** میں لکھ دیئے گئے ہیں۔

قوله فی الزمان الماضی خواہ منفی ہو جیسے متن کی مثال ہے۔ خواہ مثبت ہو جیسے **سافرت من البلدة منذیوم الجمعة** اس کی علامت یہ ہے کہ اس میں معنی اول مدت کا ہوگا۔

ترکیب:۔ ومذ الخ (و) حرف عطف **(مذ)** معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(منذ)** معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا **(لام)** حرف جار **(ابتداء)** مصدر مضاف **(الغاية)** مضاف الیہ **(فی)** حرف جار **(الزمان)** موصوف **الف لام** حرف تعریف نہ بمعنی **الذی** اسم موصول **(ماضی)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے موصوف **(ماضی)** اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف۔ اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا۔ **(ابتداء)** مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر **ثابتتان** مقدر کا۔ **(ثابتتان)** اسم فاعل صیغہ تثنیہ مونث اسمیں **(هما)** پوشیدہ جس میں **(ها)**

ضمیر مرفوع متصل فاعل راجع بسوئے مذ ومنذ (م) حرف عماد (ا) علامت تثنیہ (ثابتتان) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (نحو) مضاف (مارایته مذیوم الجمعة) معطوف علیہ (او) حرف عطف (منذ یوم الجمعة) بتقدیر (مارایته) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالهما مقدر کی۔

(مثال) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (مذ اور منذ) (م) حرف عماد (ا) علامت تثنیہ (مثـــــال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ (مارایت) نفی فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (ها) ضمیر منصوب متصل بارز مفعول بہ راجع بسوئے (غائب) (مذ) حرف جار (یوم) مضاف (الجمعة) مضاف الیہ (یوم) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور مذ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا۔

(مارایت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(منذ) حرف جار (یوم) مضاف (الجمعة) مضاف الیہ (یوم) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا۔ (منذ) حرف جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر مارایته مقدر کا۔ (مارایت) نفی فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (ها) ضمیر منصوب متصل بارز مفعول بہ راجع بسوئے (غائب) (مارایت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر (ابتـــداء) مصدر مضاف (عدم) مضاف الیہ (رویت) مصدر مضاف الیہ مضاف (یا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (ایاه) ضمیر منصوب منفصل راجع بسوئے (غائب) مفعول بہ (ہ) علامت غیبت (رویت) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ (عدم) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ (ابتداء) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (کان) فعل ناقص اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے (مبتداء) (یوم) مضاف (الجمعة) مضاف الیہ (یوم) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر (الی) حرف جار (الان) مبنی بر فتح مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا۔ (کان) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہے۔

وقد تكونان بمعنى جميع المدة نحو ما رايته مذيومين اومنذ يومين اى جمع مدة انقطاع رؤيتي اياه يومان

شرح:۔**قوله وقد تكونان** یہ اس وقت ہوں گے جبکہ ان کے مابعد میں زمانہ حاضر۔ یا ان کا مابعد معدود شے ہو زمانہ حاضر کی مثال جیسے **مارا يته منذيو منا** اور معدود کی مثال متن میں ہے۔

ترکیب۔**وقد الخ(و)** حرف عطف **(قد)** حرف برائے تعلیل **(تكونان)** فعل ناقص صیغہ تثنیہ مؤنثہ غائبہ **(ا)** ضمیر مرفوع متصل بارز اسم راجع بسوئے **(مذ اور منذ) (باء)** حرف جار **(معنى)** مضاف **(جمع)** مضاف الیہ مضاف **(المدة)** مضاف الیہ **(جميع)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف مستقر ثابتین مقدر کا۔**(ثابتين)** اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنثہ اسمیں **(هما)** ضمیر پوشیدہ جس میں **(ها)** ضمیر مرفوع متصل فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص **(م)** حرف عماد **(ا)** علامت **تثنيه (ثابتتين)** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ خبریہ اسمیہ ہو کر خبر **(تكونان)** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔ **(نحو)** مضاف **(مارايته مذيومين)** معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(منذ يومين)** بتقدیر **(مارايته)** معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔**(نحو)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثاله** مقدر کی۔**(مثال)** مضاف **(ه)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **(مذ اور منذ)** کا جمع مدت کے معنے میں ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء۔ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(مارايت)** فعل نفی ماضی معروف صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **(ها)** ضمیر منصوب متصل بارز مفعول بہ **(مذ)** حرف جار **(يومين)** مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا۔**(مارايت)** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ **(منذ)** حرف جار **(يومين)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر **ما رايته** مقدر کا۔**(مارايت)** فعل نفی ماضی معروف صیغہ واحد متکلم

(ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (ھا) ضمیر منصوب متصل بارز مفعول بہ (ما رایت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر (جمیع) مضاف (مدۃ) مضاف الیہ مضاف (انقطاع) مضاف الیہ مضاف (رویۃ) مصدر مضاف الیہ مضاف (یا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ (ایاہ) میں (ایا) ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ (ہ) علامت غیبت (رویۃ) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا انقطاع مضاف کا۔ (انقطاع) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ (مدۃ) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ جمیع مضاف کا (جمیع) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء (یومان) خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ان من اشد الناس عذابا یوم القیامۃ المصورون

(الحدیث مشکوٰۃ 289/2)

سوال: ۔ ان کا اسم مرفوع کیوں ہے؟ یعنی المصورون کیونکہ من اشد الناس الخ تو اسم نہیں واقع ہوسکتا اس لیے کہ وہ ظرف ہے اور ظرف اسم بننے کا اہل نہیں۔

جواب: ۔ یہ ہے کہ ان کا اسم ضمیر شان ہے باقی تمام جملہ جملہ خبریہ ہے جو کہ ان کے بعد اور من کے درمیان محذوف ہے۔

نوٹ: ۔ یہ حدیث شریف مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اشد الناس عذا بایوم القیمۃ الذین یضاھون الخ جبکہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اشد الناس عذا با عند اللہ المصورون کے الفاظ سے اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ان اشد الناس عذا بایوم القیمۃ الخ کے الفاظ سے مذکور ہے لفظ من ان ہر تینوں مرویات میں نہیں ہے۔ شاید ہوسکتا ہے کسی اور کتاب میں آیا ہوا ہو (مصحح) (مشکوٰۃ شریف 398.99/2)

ورب للتقليل ولا يكون مجرورها الا نكرة

شرح:۔ قوله رب اس میں سولہ لغتیں آئی ہیں (۱) ضمه راء فتحه باء مشدده (۲) ضمه راو فتحه باء مخففه (۳) ضمه راء ضمه باء مخففه۔ (٤) ضمه راء وسکون باء (٥) ضمه راء وضمه باء مشدده (٦) فتحه راء و باء مخففه (٧) فتحه راء فتحه وباء مشدوه (٨) فتحه راء وسکون باء (٩) ضمه راء و فتحه باء مشدده وسکون تاء ملحقه (١٠) ضمه راء فتحه باء مخففه و تاء ساکنه ملحقه (١١) ضمه راء و فتحه باء مشدد و فتحه تاء ملحقه (١٢) ضمه راء و فتحه باء مخففه و فتحه تاء مخففه (١٣) فتحه راء و باء مشدوه و سکون تاء ملحقه (١٤) فتحه راء و باء مخففه و تاء ساکنه (١٥) فتحه راء و باء مشدده تاء مفتوحه ملحقه (١٦) فتحه راء و باء مخففه تاء مفتوحه ملحقه۔

قوله للتقليل اگر استعمال بمعنی تکثیر بکثرت ہے یہاں تک کہ گمان کیا جاتا ہے کہ اس کا حقیقی معنی بھی یہی ہے۔ لفظ رب میں اختلاف ہے کوفی کہتے ہیں کہ رب اسم ہے بچند وجوہ (۱) بقول الشاعر۔

ان يقتلوك فان قتلك لم يكن عازا عليك ورب قتل عارے

یہاں رب مبتدا خبر ہے شیخ رضی اس کی تائید کرتے ہیں مگر فرماتے ہیں واعرابه رفع ابد اعلى انه مبتداء لا خبرله ۔ (۲) رب بمعنی کم ہے اور کم اسم ہے یہ بھی اسم ہونا چاہیے۔ اور بصری کہتے ہیں کہ یہ حرف ہے کیونکہ یہ کسی اسم کی علامت قبول نہیں کرتا بخلاف کم کے کہ اس میں اسمیت کے علامات پائے جاتے ہیں۔ اور شعر میں عازا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ مزید بحث بڑی کتب میں ملاحظہ کریں۔

ترکیب:۔ ورب الخ (و) حرف عطف (رب) مبتدا (لام) حرف جار (التقليل) مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے

رب (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (رب) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (و) حرف عطف (لا یکون) نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مجرور) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (رب) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم فعل ناقص (الا) حرف استثناء (نکرۃ) موصوف (موصوفۃ) اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف (موصوفۃ) اسم مفعول صیغہ واحد مونث اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف۔ (موصوفۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت (نکرۃ) موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر (لا یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اصبحت کخیر

تشریح:۔ یہ اصل میں کیف اصبحت کے جواب میں واقع ہوتا ہے۔ کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لزید رضی اللہ تعالی عنہ و قد ذکر قصۃ المولوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب المثنوی صفحہ نمبر ۲۲۳ شعر گفت پیغمبر صحابی زید را۔۔۔۔۔۔۔ کیف اصبحت اے رفیق باصفاء

سوال:۔ یہاں محسوس کو غیر محسوس سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اس کے دو جواب ہیں۔ (۱) کاف بمعنی باء ہے ای اصبحت بخیر۔ مگر صاحب مغنی نے فرمایا لم یثبت مجئی الکاف بمعنی الباء (۲) کا ف اپنے معنی میں ہے لیکن یہاں مضاف محذوف ہے۔ ای اصبحت کصاحب الخیر۔

فائدہ: کاف تشبیہ ضمائر پر داخل نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ ضمائر میں ایک کاف خطاب بھی ہے اور اس پر کاف تشبیہ داخل ہوگا۔ تو دو کافوں کا اجتماع لازم آئے گا۔ (وھو مکروہ) پھر طرد اللباب تمام ضمائر پر داخلہ بند کر دیا گیا۔ الا بضرورۃ الشعر اگر ضمائر پر کاف تشبیہ کے داخل کرنے کی ضرورت پڑے تو لفظ مثل بڑھا دیا جائے مثلاً قولہ تعالیٰ لیس کمثلہ شئی (القرآن) البتہ مبرد مطلقاً جائز سمجھتا ہے جیسا کہ عرب کا مقولہ مشہور ہے ما انا کانت۔

موصوفة ولا يكون متعلقه الا فعلا ماضيا نحو رب رجل كريم لقيت وقد تدخل على الضمير المبهم ولا يكون تمييزه الا نكرة موصوفة نحو ربه رجلا جوادا

شرح:۔ قوله موصوفه بوصف یا تو جملہ فعلیہ ہوگا جیسے رب رجل يعمل بعلمه یا جارہ مجرور جیسے رب رجل فى الدار یا ظرف جیسے رب رجل امامك یا اسمیه جیسے رب رجل ابوه منطلق یا صفت مشبہ قال عليه السلام الا ربّ نفس طاعمة ناعمة فى الدنيا جائعة عارية يوم القيمة اور موصوف خواہ مذکور ہو جیسے امثلہ گذشتہ میں گذرا۔ یا مقدر قال الشاعر رب ماخوذ باجرام غيره اى رب رجل ماخوذ الخ ۔ اور وصف یا مذکور جیسے امثلہ گذشتہ میں گذرا یا مقدر جیسے رب رجل اس کے جواب میں کہا جائے جو کہے مالقيت رجلا كريما اى رب رجل كريم لقيته

قوله ولا يكون یعنی رب کے متعلق جیسے نحوی رب کا جواب بھی کہتے ہیں فعل ماضی ہوگا۔ لفظا جیسے کہ متن میں مثال ہے یا معنیً مثل افعال استقبالیہ کے اللہ تعالیٰ کے کلام میں واقع ہوئے فرمایا ربما يود الذين الخ ود کے بجائے يود واقع ہوا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام کذب سے پاک ہے اس میں کذب کا وہم بھی پیدا نہیں ہوتا۔ بخلاف کلام مخلوق کے پس رب رجل اضربه نہیں کہا جاسکتا۔

قوله وقد تدخل یعنی کبھی رب ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اور ضمیر مبہم وہ ہے کہ اس سے کسی چیز معین کا ارادہ نہ ہو جیسے جس کا کوئی مرجع نہیں ہوتا اور وہ ضمیر ممیزہ بنکرہ منصوب ہوتی ہے اور ہمیشہ مفرد مذکر رہتی ہے۔ خواہ تمیز مذکر ہو یا مؤنث تثنیہ ہو یا جمع جیسے ربه رجلا رجلين رجال یا امراة امراتين نساء مگر علماء کوفہ مطابقت ضروری سمجھتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں ربه رجلا۔ ربهما رجلين ربهم رجالا۔ قوله جوادا بفتح اول وثانی بسیار جود کنندہ وتشدید دخطا است۔

ترکیب:۔ **ولا یکون الخ** (و) حرف عطف (**لا یکون**) نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (**متعلق**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (**رب**) متعلق مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم فعل ناقص (**الا**) حرف استثناء (**فعلا**) موصوف (**ماضیا**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (**موصوف**) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت (**فعلا**) موصوف اپنی صفت سے ملکر مستثنیٰ مفرغ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (**نحو**) مضاف لفظ (**رب رجل کریم لقیت**) مضاف الیہ (**نحو**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر **مثالہ** مقدر کی۔ (**مثـــــال**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے مجرور (رب کا نکرہ موصوفہ اور متعلق کا فعل ماضی ہونا) (**مثال**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**رب**) حرف جار (**رجل**) موصوف (**کریم**) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف (**کریم**) صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت (**رجل**) موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا بر مذہب نحاۃ بصریین (**لقیت**) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (**ت**) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (**لقیت**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اور بر مذہب نحات کوفیین (**رب**) اسم ہے۔ شارح رضی نے اسی مذہب کو قوی کہا ہے اس مذہب پر ترکیب یوں ہوگی مضاف (**رجل**) موصوف (**کریم**) بترکیب سابق صفت اول اور (**لقیت**) بترکیب سابق صفت اول اور لقیت بترکیب سابق صفت ثانی ضمیر راجع بسوئے موصوف محذوف ہے۔ موصوف اپنی ہر دو صفت سے ملکر مضاف الیہ (**رب**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا شارح رضی نے فرمایا۔ یہ مبتداء ہے جسکی کوئی بھی خبر نہیں (و) حرف عطف (**قد**) حرف برائے تقلیل (**تدخل**) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائب اس میں (**ھـــی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے رب۔ (**علی**) حرف جار (**الضمیر**) موصوف (**ال**) حرف تعریف (**مبھم**) اسم مفعول اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف۔ (**مبھـــم**) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ (**الضمیر**) موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا۔ (**تدخل**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (و) حرف عطف (**لا یکون**) نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (**تمییز**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے الضمیر المبھم **تمییز** مضاف

اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا فعل ناقص لایکون کا۔ (الا) حرف استثناء (نکرۃ) موصوف (موصوفۃ) اسم مفعول صیغہ واحد مونث اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف موصوفۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت نکرۃ موصوف اپنی صفت سے ملکر مستثنیٰ مفرغ ہو کر خبر۔ (لا یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (نحو) مضاف (ربہ رجلاً جواداً) مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے (رب) کا ضمیر مبہم پر داخل ہونا در آنحالیکہ تمیز نکرہ موصوف ہو۔ (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (رب) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مبہم تمیز (رجلا) موصوف (جواداً) صفت مشبہ اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف (جواداً) صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ (رجلاً) موصوف اپنی صفت سے ملکر تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا (لقیت) مقدر کا۔ (لقیت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (لقیت) فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رویدا زیدا

تشریح:۔ رویداً اس کا فعل محذوف ہے اور یہ اس فعل محذوف کا مفعول مطلق ہو کر اس کی نیابت میں زیداً کا ناصب ہوا۔

فائدہ: **روید** کی تین حالتیں ہیں۔(۱) **روید** بمعنی **امھل** جیسے کہ مشہور ہے۔(۲) مفعول مطلق واقع ہو لیکن اس کے بعد مضاف الیہ نہ ہو جیسے **فمھل الکفرین امھلھم رویداً** ۔(۳) فعل محذوف کا مفعول مطلق ہو کر اپنے مفعول کی طرف مضاف ہو۔ جیسے **روید زید** اسی طرح فعل محذوف کا مفعول مطلق ہو کر اس کی نیابت میں مابعد کو منصوب کرے اس کی مثال سوال میں گزری ہے۔

والواو للقسم وهی لا تدخل الا علی الاسم الظاهر لا علی المضمر نحو والله لا شربن اللبن و قد تكون بمعنی رب نحو و عالم يعمل بعلمه ای رب عالم يعمل بعلمه

شرح:۔ **قوله الواو** قسم میں باء اصل ہے اور واو اسکی فرع ہے واؤ کے قسمیہ ہونے میں تین شرطیں ہیں۔ (۱) قسم کا جواب محذوف ہو کہ **والله** میں **اقسم** محذوف ہے **لزوما اقسم والله** نہیں کہا جاسکتا۔ بخلاف **باء** کے کہ اسمیں **اقسم بالله** کہا جاسکتا ہے۔ (۲) کسی سوال کے جواب میں مستعمل نہ ہو **حیواتك اخبرنی** نہیں کہہ سکتے کہ یہ عبارت کسی کے سوال کا جواب ہے۔ بخلاف **باء** کے کہ اسمیں **وحیوتك اخبرنی الخ** کہہ سکتے ہیں۔ (۳) اسمائے ضمائر پر داخل نہیں ہوسکتی پس **(وك)** نہیں کہہ سکتے بخلاف **باء** کے مصنف نے فقط اسی تیسری شرط کو بیان فرمایا ہے۔

قوله و قد تكون یعنی کبھی **واو** بمعنی **رب** آتی ہے اسی حرف کو جب کافیہ نے علیحدہ حرف جارہ شمار فرمایا معلوم رہے کہ نحوی کبھی حرف جر قیاسا حذف کرتے ہیں مگر عمل اس کا باقی رہتا ہے مگر اس کیلئے دو شرطیں ضروری ہیں۔ (۱) اشعار میں (۲) **واو، فاء، بل** کے بعد ان کے علاوہ کسی دوسرے حرف کے بعد حذف کرنا شاذ ہے یہ **واو** بصریوں کے نزدیک عاطفہ ہے۔ پھر اگر یہ **واو** درمیان ہو تو معطوف علیہ کلام سابق ہوگا۔ اگر ابتداء کلام میں ہو تو معطوف الیہ مقدر مانتے ہیں۔ کوئی کہتے ہیں کہ اگر چہ پہلے عاطفہ تھی مگر جب **رب** کے قائمقام ہو کر جارہ ہوگی تو اس سے عطف کا معنی محو ہوگیا۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ قصائد کے آغاز میں بھی **واو** عاطفہ ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ متکلم قصیدہ کا معطوف علیہ اس کے ذہن میں ہو اور بصریوں کی یہ دلیل بھی قوی ہے کہ اسپر حروف عاطفہ نہیں داخل ہوتے مگر مصنف نے یہاں کوفیوں کے مذہب کو اختیار فرمایا ہے۔

ترکیب:۔ **قوله والواؤ للقسم الخ** (و) حرف عطف (**الواو**) مبتدا (ل) حرف جار (**القسم**) مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر **ثابتة** مقدر کا۔ (**ثابتة**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتدا ثابتة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ (**الواو**) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ ہوا (و) حرف عطف (**هی**) ضمیر مرفوع متصل مبتدا راجع بسوئے الواو (**لا تدخل**) نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (**هـــــی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ راجع بسوئے مبتدا (**الا**) حرف استثناء (**علی**) حرف جار (**الاسم**) موصوف (**الظاهر**) ترکیب سابق صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ (**لا**) حرف عطف (**علی**) حرف جار۔ (**المضمر**) میں (**ال**) حرف تعریف (**مضمر**) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل (**مضمر**) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوا۔ موصوف مقدر کا (**الاسم**) کی موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مستثنےٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو ہوا (**لا تدخل**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (**نحو**) مضاف (**والله لاشربن اللبن**) مضاف الیہ (**نحو**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثاله** مقدر کی۔ (**مثال**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے القسم۔ (**مثال**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (و) حرف جار برائے قسم اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر **اقسم** مقدر کا (**اقسم**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (**انا**) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا (**لاشربن**) صیغہ واحد متکلم بحث **لام تاکید بانون تاکید** ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (**اللبن**) مفعول بہ۔ **لاشربن** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا (و) حرف عطف (**تکون**) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے **الواو**۔ (**با**) حرف جار (**معنی**) مضاف (**رب**) مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر

ثابتة مقدر کا۔(**ثابتة**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص **ثابتة** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔**تکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔(**نحو**) مضاف(**و عالم يعمل بعلمه**) مضاف الیہ **نحو** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔(**مثـــال**) مضاف(**ه**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **واو** کا بمعنی رب ہونا۔مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔بر تقدیر ارادۂ معنی (**و**) بمعنی رب حرف جار(**عــالم**) موصوف(**يـعـمل**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف(**با**) حرف جار(**علم**) مضاف(**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے(**عــالم**) علم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو یعمل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت عالم موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔(**واو رب**) جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر **لقيت** مقدر کا۔**لقيت** فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم(**ت**) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **لقيت** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔(**ای**) حرف تفسیر (**رب**) حرف جار(**عــالم**) موصوف(**يـعـمل**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں(**هــو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف(**بــا**) حرف جار(**علم**) مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے عالم(**علم**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ **يـعـمل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت عالم موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر **لـقـيـت** مقدر کا۔**لـقـيـت** فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تا ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل **لقيت** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یوسف زلیخا

تشریح :۔اصل میں یوں تھا **یا یوسف ف زلیخا** یوسف منادی مرخم ہے اور ف بمعنی ق از وفاء ہے **زلیخا** مفعول بہ ہے۔

والتاء للقسم وهي لا تدخل الا على اسم الله تعالى نحو تالله لاضربن زيدا۔

شرح:۔ قوله والتاء تاقسمیہ واؤ قسمیہ سے بدل ہے جیسا کہ تقوی اصل میں وقوی اور تراث اصل میں وارث اور تکلان اصل میں وکلان اور تورات اصل میں دورات تھے۔ یہاں واو، تاء سے بدل گئی اس طرح قسم میں تاء واو سے بدل ہوتی اور اس کے قسمیہ ہونے کے شرائط وہی ہیں جو واو کے قسمیہ ہونے کے تھے۔ صرف چوتھی شرط جس کو مصنف نے وهي لا تدخل سے بیان فرمایا اور تاء قسمیہ لفظ اسم اللہ پر داخل ہوتی ہے پس والليل والفجر والتين وغیرہ کہہ سکتے ہیں تا لليل تا لفجر وغیرہ نہیں کہا جاسکتا۔ تربي و ترب الكعبه منقول از اخفش شاذ ہے۔

فائدہ:۔ کبھی لام جارہ اور من جارہ واؤ کی طرح قسم کے معنی میں آتے ہیں مگر واؤ امور عظام میں آتی ہے بخلاف لام کے اور رضی فرماتے ہیں کہ من قسميه بھی لفظ رب کیساتھ مخصوص ہے۔ مگر یہ بات دوسرے نحویوں کے خلاف ہے۔

ترکیب:۔ والتاء للقسم الخ (و) حرف عطف (التاء) مبتداء۔ (ل) حرف جار (القسم) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ ثابتة اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء۔ ثابتة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (و) حرف عطف (هي) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا راجع بسوئے (التاء) (لا تدخل) نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (الا) حرف استثناء (على) حرف جار (اسم) مضاف (الله) اسم جلالت ذوالحال (تعالى) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ راجع بسوئے ذوالحال۔ تعالى فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور ملکر مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو ہوا۔ (لا تدخل) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر

جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (نحو) مضاف (تاللہ لا ضربن زیدا) مضاف الیہ۔ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوے القسم۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (با) حرف جار اسم جلالت مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا۔ اقسم مقدر کا اقسم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل اقسم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ لا ضربن صیغہ واحد متکلم بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (زیدا) مفعول بہ لا ضربن فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

بلہ زید

سوال:۔ بلہ اسم فعل بمعنے دع ہے اور مابعد کو منصوب کرتا ہے۔ اور اب اس کا مابعد مجرور ہے؟

جواب:۔ یہ ہے کہ جس طرح بلہ بمعنے اسم فعل آتا ہے اسی طرح بمعنی مصدر بھی آتا ہے اور مفعول مطلق واقع ہوتا ہے اور یہاں پر بھی ایسے ہوا۔

فائدہ: بلہ کا استعمال چار وجوں پر ہے ایک گذر چکی (۲) بلہا اور اس کے مابعد کو منصوب پڑھیں گے اور اس وقت بھی مفعول مطلق سمجھا جائے گا اور اس کا فعل محذوف ہوگا جیسے کہ قسم دوم میں ہے اور زیداً مفعول بہ ہوگا۔ (۳) بمعنی کیف جیسے بلہ زید اس وقت کیف ظرف مقدم اور زید مبتدا مؤخر ہوگا۔ ان دو قسموں کو علیحدہ سوال تصور کیا جائے۔ (۴) اس کی چوتھی قسم مشہور ہے

فائدہ نمبر 2: بلہ بمعنی غیر بھی آیا ہے اور مابعد کو مجرور کرتا ہے۔ مثلاً قولہ تعالےٰ فی الحدیث القدسی اعددت لعبادی الصالحین مالا عین رات ولااذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر من بلہ ما اطلعتم علیہ ای من غیرہ ویحتل انہا علی اصلہا مصدر بمعنی الترک ومن تعلیلیہ ای من اجل ذلکم ماعلمتوہ من المعاصی ۔ کذا قال الشمنی ۔

اعلم انہ لا بد للقسم من الجواب، فان کان جوابہ جملۃ اسمیۃ فان کانت مثبتۃ وجب ان تکون مصدرۃ بان اولام الا بتداء

شرح:۔ **قولہ لا بدا** یعنی وہ جملہ کہ تقویت وتاکید کیلئے قسم کولائے یااس جملہ نے قسم کوطلب کیااور جوشے کہ کسی شے کی طالب ہواس کانام جواب رکھنانحویوں کاشیوہ ہے جیسے جواب **لولا** اور جواب **لما** جواب رب وغیرہ۔
قولہ فان کان الخ جواب کبھی طلبی ہوتا ہے جیسے **بحیا تک اخبرنی** اس کانام استعطافی ہے اور یہ باء کے ساتھ مخصوص ہے اور کبھی خبری اس کے متعلق مصنف بحث چھیڑتے ہیں۔ جس کو ہم نے ذیل میں بیان کیا ہے۔

1۔ جملہ اسمیہ مثبتہ (**ان** اور **لام ابتدائیہ** کے ساتھ) مثالیں بالترتیب مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)۔**واللہ ان زیدا قائم**۔ جواب قسم

(۲)۔ **وواللہ لزید قائم**۔ جواب قسم

2۔ جملہ اسمیہ منفیہ **ما** ، **لام** اور **ان** مخففہ کے ساتھ

(۱)۔ **واللہ ما زید قائما**۔ جواب قسم

(۲)۔**واللہ لا زید فی الدار ولا عمرو**۔ جواب قسم

(۳)۔ **واللہ ان زید قائم**۔ جواب قسم

3۔ جملہ فعلیہ مثبتہ **لام مع قد** اور **لام** کے ساتھ

(۱)۔**واللہ لقدقام زید**۔ جواب قسم

(۲)۔**واللہ لا فعلن کذا**۔ جواب قسم

4۔ جملہ فعلیہ منفیہ **ما**، **لا** اور **لن** کے ساتھ

(۱)۔والله ما قام زيد۔ جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ ماضیہ

(۲)۔والله ما افعلن كذا۔ جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ مضارعیہ

(۳)۔والله لا افعلن كذا۔ جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ مضارعیہ

(۴)۔والله لن افعل كذا۔ جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ مضارعیہ

ترکیب:۔اعلم الخ (اعلم) صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل (ت) علامت خطاب (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی (ہ) ضمیر منصوب متصل ضمیر ھان جس کا مرجع جملہ ما بعد میں مذکور ہوا کرتا ہے اور وہ القسم ہے۔اسم ان (لا) نفی جنس (بد) بمعنے مفر اسم لا (ل) حرف جار (القسم) مجرور۔جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم لا ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول (من) حرف جار (الجواب) مجرور۔جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ثابت اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھوا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم لائے نفی جنس ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم لانفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر صلہ ہوا۔ موصول حرفی ان کا۔ان موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ ہوا۔اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(ف) حرف برائے تفصیل (ان) حرف شرط (کان) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص جواب مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے قسم جواب۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم فعل ناقص (جملة) موصوف (اسمیہ) اسم منسوب اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل۔اسمیۃ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت جملہ موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر۔کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اول (فا) جزائیہ (ان) حرف شرط (کانت) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص،مثبتۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل

کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط دوم (وجب) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ان) ناصبہ موصول حرفی (تکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائبہ فعل ناقص اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم۔راجع بسوئے اسم کانت (مصدوۃ) اسم مفعول صیغہ واحد مونث اسمیں ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص تکون (با) حرف جار (ان) معطوف علیہ (و) حرف عطف (لام) مضاف (الابتداء) مضاف الیہ۔(لام) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف (ان) معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا۔مصدوۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد (ھو) فاعل ہوا (وجب) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔شرط دوم اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر جزا شرط اول اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

تقول زیدا منطلقا

سوال:۔قول کا خاصہ ہے کہ اگر اسے مفعول ملے تب بھی اسے نصب نہ دے کیونکہ اسے تو مقولہ چاہیئے اور مقولہ جملہ ہوتا ہے اگر اس کے بعد مفرد ہوتا تب بھی تاویلا جملہ سمجھ کر مرفوع پڑھا جاتا ہے ہاں کبھی منصوب بھی ہوتا ہے مفعول سمجھ کر اور یہاں دو اسموں کو منصوب کردیا ہے؟

جواب:۔کہ یہ قول بمعنی ظن ہے اور ظن افعال قلوب سے ہے اس لیے دونوں کو منصوب کیا۔

فائدہ:۔بعض کے نزدیک بلا شرط بمعنی ظن آکر دو مفعولوں کو منصوب کرتا ہے اور بعض کے نزدیک چار شرطیں ضروری ہیں (۱) مضارع ہو (۲) صیغۂ مخاطب ہو (۳) مسبوق باستفہام ہو (۴) درمیان استفہام و فعل فاصلہ غیر ظرف اور معمول فعل کا نہ ہو۔صاحب الفیہ فرماتے ہیں۔شعر

واجری القول کظن مطلقا　　عند سلیم نحو قل ذا مشفقا

نحو والله ان زیدا قائم و والله لزید قائم وان کانت منفیة کانت مصدرة بما ولا وان مثل والله مازید قائما و والله لا زید فی الدار ولا عمرو و والله ان زید قائم۔

شرح:۔ قولہ ان زیدا قائم بتشدید النون وسکونہا۔ اگر کوئی سوال کرے کہ یہاں سکون نون جائز نہیں کیونکہ ابن حاجب نے تصریح فرمائی ہے کہ ان کو جب مخففہ پڑھو تو اس کی خبر پر لام تاکیدی لانا ضروری ہے اور یہاں لام نہیں ہے؟

جواب: ابن حاجب کا قول سیبویہ اور تمام نحویوں کے خلاف ہے کیونکہ جب اسکو عمل بدستور دیا جائے تو پھر لام کا لانا ضروری نہیں ہے۔ قولہ والله لزید قائم یہ وہ مثال ہے کہ جس کے جواب پر لام تاکید ہو مگر اس کی تین صورتیں ہیں (۱) مبتداء پر لام ہو کما فی ھذا المثال (۲) خبر پر لام ہو۔ جیسے والله لفی الدار زید (۳) خبر کے معمول پر لام ہو جیسے والله لطعامك زیدا کل اور کبھی ان، لام کو بوجہ خوف طوالت حذف کرتے ہیں جیسے ابن مسعود کا قول ہے لا الہ غیرہ ھذا المقام الذی فیہ نزلت سورة البقرة ای لھذا المقام الخ اور یہ بغیر طوالت ان، لام سے استغنا نادر ہے جیسے والله زید قائم۔

ترکیب:۔(نحو) مضاف (والله ان زیدا قائم) معطوف علیہ۔(و) حرف عطف (والله لزید قائم) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔(مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے جواب کا ان اور لام ابتدا کیساتھ مصدر ہونا۔ بر تقدیر جملہ اسمیہ مشبہ ہونے کی مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ

خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (و) حرف جار اسم **جلالت** مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا۔ **اقسم** مقدر کا (اقسم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (ان) حرف مشبہ **بالفعل** (زیدا) اس کا اسم (قائم) اس فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم (ان) قائم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا۔ (و) حرف جار اسم **جلالت** جار مجرور سے ملکر ظرف مستقر **اقسم** مقدر کا۔ **اقسم** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (اقسم) فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (ل) حرف ابتداء برائے تاکید (زید) مبتدا (قائم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتدا قائم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا (و) حرف عطف (ان) حرف شرط (کانت) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے جملہ اسمیہ (منفية) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص منفیۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (کانت) فعل ناقص اپنے اسم اس اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (کانت) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے اسم کانت۔ (مصدرة) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (با) حرف جار (ما) معطوف علیہ (و) حرف عطف (لا) معطوف (و) حرف عطف (ان) معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مجرور ہوا۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو **مصدرة** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف **لغو** سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا جملہ شرطیہ دوم پر۔

(مثل) مضاف **(والله مازید قائما)** معطوف علیہ (و) حرف عطف **(والله لا زید فی الدار ولا**

عمرو) معطوف (**و**) حرف عطف (**واللہ ان زید قائم**) معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثال مقدر کی (**مثال**) مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے جواب قسم کا ما اور لا اور ان کیساتھ مصدریہ ہونا بر تقدیر جملہ اسمیہ مظہر ہونے کے مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**و**) حرف جار (**اللہ**) اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔ **اقسم** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ (**ما**) مشابہ بلیس (**زید**) اس کا اسم (**قائما**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ راجع بسوئے اسم **ما** ۔ **قائما** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ (**ما**) مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم ہوا (**و**) حرف جار (**اللہ**) اسم جلالت مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔ (**اقسم**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (**اقسم**) فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ **لا** برائے نفی جنس ملغی عن العمل (**زید**) معطوف علیہ (**و**) حرف عطف (**الا**) مکرر زائد (**عمرو**) معطوف (**زید**) معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا (**فی**) حرف جار (**الدار**) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتان مقدر کا۔ (**ثابتان**) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں (**ھما**) پوشیدہ جس میں (**ھا**) ضمیر مرفوع متصل فاعل راجع بسوئے **زید عمرو** ۔ (**م**) حرف **عماد** (**ا**) علامت تثنیہ **ثابتان** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جواب قسم ہوا۔ (**و**) حرف جار (**اللہ**) اسم جلالت مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔ (**اقسم**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا (**ان**) نافیہ (**زید**) مبتدا (**قائم**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء قائم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وان كان جوابه جملة فعلية فان كانت مثبتة كانت مصدرة باللام و قد او باللام وحده

شرح:۔ **قوله جملة**۔جواب قسم جملہ فعلیہ میں فعل ماضی مثبت واقع ہو تو اس کے شروع میں **لام** اور **قد** دونوں کالانا اولی ہوگا۔مگر **نعم** اور **بئس** میں تنہا لام کالانا کافی ہوجاتا ہے۔بوجہ ان کے افعال غیر متصرفہ ہونے کے۔اور اگر فعل مضارع مثبت ہو پس اکثر اوقات اس کے اول میں **لام** اور آخر میں نون تاکید لاتے ہیں **مثل واللہ لا ضربن زیدا** ۔ مگر جب **لام** داخل ہو متعلق فعل مضارع پر جو کہ فعل مضارع سے مقدم ہو تو تنہا **لام** کافی ہوگا۔مثلا آیت کریمہ **ولئن متم او قتلتم لا الی اللہ تحشرون** میں اور ایسا ہی جب فعل مضارع مثبت جو کہ جواب قسم واقع ہے۔مصدر بسوف ہو تب بھی فقط **لام** لاتے ہیں۔اور **نون** تاکید کی احتیاج نہیں پڑتی اس لیئے کہ استقبال کی دو علامتوں میں سے ایک بھی کافی ہوتی ہے۔اور اگر فعل مضارع منفی ہو تو اس کی نفی **ما ,ان** اور **لا** کے ساتھ ہوگی۔لیکن **ما** اور **ان** کے ساتھ منفی ہوگا تو زمانہ آئندہ کے ساتھ مقید نہ ہوگا۔پس ظاہر حال ان دونوں کا نفی حال ہوگا اور اسی وجہ سے مبرد **واللہ ان اقوام** کو جائز نہیں سمجھتا ہے۔اس لیئے اس کا مذہب یہ ہے کہ مقسم علیہ حال نہیں ہوتا۔اور نفی فعل مضارع کی جو کہ جواب قسم واقع ہے **لم** اور **لن** کے ساتھ جائز نہیں۔لیکن نحو میں نفی فعل مضارع کی جو کہ جواب قسم واقع ہے **لم** اور **لن** کے ساتھ جائز سمجھتے ہیں۔جس کا حذف اختصار کیلئے صحیح ہو کما فی الرضی اور کبھی فعل مضارع سے جو کہ جواب قسم واقع ہے حرف نفی کو حذف بھی کردیا جاتا ہے۔جبکہ قرینہ موجود ہو۔جیسے آیۃ کریمہ **تاللہ تفتؤا تذکر یوسف** میں **ای لا تفتؤا** کذا فی شرح الجامی۔

قولہ و قد اگر ضرورت شعر یا قسم طویل ہوتی چلی جائے تو قد پر قناعت کرنا جائز ہے جیسے **والشمس و ضحہا تا قد افلح من زکہا** اور اقتصار بر **لام** بدون **قد** کثیر الاستعمال ہے۔کبھی **لام** اور **قد** دونوں کو حذف کردیتے ہیں جیسے **والسماء ذات البروج تا قتل اصحب الاخذو د الخ ای قد قتل الخ** ۔**قولہ**

بالـلام الخ یعنی فقط **لام** ہو قد نہ ہو یہ اس وقت ہے جب ماضی غیر متصرف ہو جیسے **واللّٰہ لنعم الرجل زید** یا وہ ماضی کہ اس میں مدح یا تعجب ہو جیسے **واللّٰہ نـطـرف الرجل زید واللّٰہ لکرم المرء عمرو** بمعنی **ما اظرفه و ما اکرمه** اور جواب قسم مضارع ہو تو بدون تاکید لاتے ہیں۔ جیسے **واللّٰہ لافعلن کذا** بلا ضرورت **لا** پر نون جائز نہیں۔ اگر مضارع پر **سین** یا **سوف** ہو تو **لام** پر اکتفا جائز ہے۔ نون کے لانے کی ضرورت نہیں جیسے **واللّٰہ لسوف اخرج حیا**۔

ترکیب:۔ وان کان جوابه الخ (و) حرف عطف (ان) حرف شرط (کان) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (**جواب**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے قسم۔ جواب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (**جملة**) موصوف (**فعلية**) اسم منصوب اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل۔ راجع بسوئے موصوف اسم منسوب نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت **جملة** موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر۔ **کان** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اول (**ف**) جزائیہ (**ان**) حرف شرط (**کانت**) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (**هـــی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے جملہ فعلیہ (**مثبتة**) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (**هـــی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم کانت مثبتۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط دوم (**کانت**) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (**هـــی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے اسم کانت (**مصدرة**) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم کانت (**با**) حرف جار (**اللام**) معطوف علیہ (**و**) حرف عطف (**قد**) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر معطوف علیہ (**او**) حرف عطف (**با**) حرف جار (**اللام**) ذوالحال (**وحد**) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے اللام وحدہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو ہوا۔ مصدرۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ **کـانـت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط دوم۔ شرط دوم اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر جزائے شرط اول۔ شرط اول اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ شرط اول پر۔

مثل واللہ لقد قام زید وواللہ لا فعلن کذاوان کانت منفیة فان کانت فعلا ماضیا کانت مصدرة بمامثل واللہ ماقام زیدوان کانت فعلامضارعا کانت مصدرة بما ولا ولن

شرح:۔ قوله بما یالا اوران نافیہ کیساتھ ابتداء ہو جب جواب قسم کی ابتداء لایاان نافیہ کے ساتھ ہوتو ماضی بمعنی مضارع ہوجائے گی۔قال الشاعر حب المحبین فی الدنیا عذابهم واللہ لاعذبتهم سقرای لا تعذیهم اورمثال ان کی ولئن زالتا ان امسکهما من احد من بعده (القرآن)۔

ترکیب:۔ مثل واللہ لقد الخ (مثل)مضاف (واللہ لقد قام زید) معطوف علیہ (و)حرف عطف (واللہ لا فعلن کذا) معطوف۔معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ(مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔مثالہ مقدر کی۔(مثال) مضاف(ہ)ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے جواب قسم کا مصدر ہونالام اور قد کیساتھ یافقط لام کے ساتھ بر تقدیر جملہ فعلیہ شبتہ ہونے کے مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔برتقدیر ارادہ معنی (و)حرف جار(اللہ) اسم جلالت مجرور۔جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا۔اقسم مقدر کا۔اقسم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ (اقسم)فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ (لام)ابتداء برائے تاکید (قد) حرف برائے تقریب(قام)فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب(زید)فاعل۔قام فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا۔(و)حرف جار اسم جلالت مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔اقسم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں(انا)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔اقسم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔(لا فعلن)صیغہ واحد متکلم بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل

معروف اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (کذا) اسم کنایہ مفعول بہ **لا فعلن** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا (و) حرف عطف (ان) حرف شرط (کانت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے جملہ فعلیہ (منفیۃ) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (منفیۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہر کر شرط اول (فا) جزائیہ (ان) حرف شرط (کانت) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے جملہ فعلیہ منفیہ (فعلا) موصوف (ماضیا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف (ماضیا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت فعلا موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر۔ (کانت) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر شرط دوم **کانت** فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے جملہ فعلیہ منفیہ ماضویہ مصدرۃ اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص (با) حرف جار (ما) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا۔ **مصدرۃ** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہر کر خبر۔ **کانت** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جزائے شرط دوم شرط دوم اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر جزا ہوئی شرط اول کی شرط اول اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ شرط دوم پر۔

(مثل) مضاف (**واللہ ما قام زید**) مضاف الیہ (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) ۔مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے جواب کا مصدر ہونا ما کیساتھ بر تقدیر جملہ فعلیہ منفیہ ماضویہ ہونیکے مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (و) حرف جار (اللہ) اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔ **اقسم** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل۔ **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ (ما قام) نفی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ (زید) فاعل **ما قام** فعل اپنے فاعل سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا (و) حرف عطف (ان) حرف شرط (کانت) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ موءنثہ غائبہ فعل ناقص اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے جملہ فعلیہ مقطیہ (فعلا) موصوف (مضارعا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت فعلا موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر شرط کانت فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ موءنث غائب فعل ناقص اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم۔ راجع بسوئے اسم کانت اول (مصدرة) اسم مفعول صیغہ واحدہ موءنثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم کانت دوم (با) حرف جار (ما) معطوف علیہ (و) حرف عطف (لا) معطوف (و) حرف عطف (لن) معطوف (ما) معطوف علیہا اپنے دونوں معطوف سے ملکر جار مجرور مجرور ملکر ظرف لغو ہوا۔ (مصدرة) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر کانت دوم اپنے اسم اور خبر سے مل کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ شرطیہ دوم پر۔

لایمکن الوارث اخذها

تشریح:۔ **الوارث** مفعول مقدم اور **اخذها** فاعل موخر ہے اس کے برعکس پڑھنا جہالت ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب فاعلیت ومفعولیت میں التباس پڑ جائے تو اس اسم کو ضمیر کی طرف راجع کیا جائے جو اسم ضمیر متکلم مرفوع کی طرف راجع ہو وہ فاعل ہوگا۔ اور جو منصوب کی طرف راجع ہو وہ مفعول ہوگا۔ جیسے، **امکن المسافر السفر** اس میں **امکنتی السفر** کہہ سکتے ہیں لیکن **الکنت السفر** نہیں کہہ سکتے اس کی وضاحت مطلوب ہو تو نحو الحامی کا مطالعہ کر۔

مثل واللہ ما افعلن کذا وو اللہ لاافعلن کذا وو اللہ لن افعل کذا، وقد یکون جواب القسم محذوفا ان کان قبل القسم جملۃ کالجملۃ التی وقعت جوابہ

شرح:۔ **قولہ و اللہ لا** کبھی علامت نفی محذوف ہوتی ہے بشرطیکہ جواب قسم مضارع ہو **قال تعالی تا للہ تفتؤا تذکر یوسف ای لا تفتؤ الخ** ماضی سے محذوف نہیں ہوتا کیونکہ ماضی جواب قسم میں قلیل الاستعمال ہے۔

ترکیب:۔**مثل واللہ ما افعلن کذا الخ**(**مثل**) مضاف (**واللہ ما افعلن کذا**) معطوف علیہ (**و**)حرف عطف (**واللہ لا افعلن کذا**)معطوف (**و**)حرف عطف (**واللہ لن افعل کذا**) معطوف ۔معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ حکمی مضاف اپنے مضاف سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (**مثال**) مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے جواب کا **ما** اور **لا** اور **لن** کے ساتھ مصدر ہونا بر تقدیر جملہ فعلیہ منفیہ مضارعیہ ہونے کے مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (**و**)حرف جار (**اللہ**)اسم جلالت مجرور۔جار مجرور مل کر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔ **اقسم** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔(**ما افعلن**) نفی فعل مضارع معروف بانون تا کید ثقیلہ صیغہ واحد متکلم اس میں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل اقسم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا(**لا افعلن**) نفی فعل مضارع معروف بانون تا کید ثقیلہ صیغہ واحد متکلم اس میں انا ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (**کذا**)اسم کنایہ مفعول بہ۔ (**لا افعلن**)فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔(**و**)حرف جار (**اللہ**)اسم جلالت مجرور۔جار مجرور ملکر ظرف مستقر **اقسم** مقدر کا۔**اقسم** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔**لن افعل** صیغہ واحد متکلم بحث نفی تا کید

بلن در فعل مستقبل معروف اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (کذا) اسم کنایہ مفعول بہ لن فعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا (و) حرف عطف (قد) حرف برائے تقلیل (یکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (جواب) مضاف (القسم) مضاف الیہ جواب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم فعل ناقص (محذوفا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص محذوفا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزائے مقدم (ان) حرف شرط (کان) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (قبل) مضاف (القسم) مضاف الیہ قبل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحد مونث اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے جملہ موخر لفظا ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم (جملۃ) موصوف (کاف) حرف جار (الجملۃ) موصوف (التی) اسم موصول (وقعت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث بمعنی (صارت) فعل ناقص اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے اسم موصول (جواب) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے قسم جواب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ (وقعت) اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ۔ (التی) اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت۔ الجملۃ موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا ثابتۃ اسم فاعل صیغہ واحد مونث اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے جملہ موصوف ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت جملہ موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم موخر۔ کان فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ (او) حرف عطف (کان) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (القسم) اسم (واقعا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے اسم فعل ناقص (بین) مضاف (الجملۃ) موصوف (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم موصول (مذکورۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ۔ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت۔ الجملۃ موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ واقعا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط موخر۔ شرط موخر اپنی جزائے مقدم سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل زید عالم واللہ ای واللہ ان زیدا عالم اوکان القسم واقعا بین الجملۃ المذکورۃ مثل زید واللہ عالم ای واللہ ان زیدا عالم

شرح:۔ وہ جملہ کہ جس کے درمیان میں قسم واقع ہو یا اس کے بعد قسم مذکور ہو وہ معنی کے اعتبار سے جواب قسم ہے۔ گویا کہ عوض ہے جواب قسم کا اور کبھی جملہ اسمیہ کے بعد کوئی قرینہ حذف جواب قسم پر دلالت کیا کرتا ہے اور حقیقت میں وہ جملہ جواب قسم نہیں ہوتا۔ مثل آیہ کریمہ **الم ترکیف فعل ربك بعاد** جو کہ **هل فی ذالك قسم الذی حجر** کے بعد واقع ہے۔ اور وہ دلالت کرتا ہے کہ **والفجر ولیال عشر** سے جواب قسم جو کہ **لتوخذن اولتعذبن** سے حذف کیا گیا ہے۔

ترکیب:۔ **مثل زید الخ (مثل)** مضاف **(زید عالم واللہ)** مضاف الیہ **(مثل)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے قسم کا محذوف ہونا بریں تقدیر کہ قسم سے پیشتر ایسا ہو جو اس کے جواب پر دلالت کرے مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(زید)** مبتداء **(عالم)** صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء۔ عالم صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ جو جواب قسم پر دلالت کرتا ہے۔ **(و)** حرف جار **(اللہ)** اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔ **اقسم** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل اقسم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا جس کا جواب **(ان زیدا عالم)** بقرینہ جملہ سابقہ محذوف **(ان)** حرف مشبہ بالفعل **(زیدا)** اسم **(عالم)** صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے زید عالم صفت مشبہ اپنے فاعل سے

مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

(مثل) مضاف **(زید واللہ عالم)** مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے جواب قسم کا محذوف ہونا بریں تقدیر کہ ایسے جملہ کے درمیان واقع ہو جو قسم کے جواب پر دلالت کرے۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی **(زید)** مبتدا۔ **(عالم)** صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتدا۔ عالم صفت **مشبہ** اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا جو قسم کے جواب پر دلالت کرتا ہے۔ **(و)** حرف جار **(اللہ)** اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر **اقسم** مقدر کا۔ **(اقسم)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل **اقسم** فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ جس کا جواب محذوف **(ای)** حرف تفسیر **(و)** حرف جار **(اللہ)** اسم جلالت مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر اقسم مقدر کا۔ **اقسم** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل اقسم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔ **(ان)** حرف مشبہ بالفعل **(زیدا)** اسم **عالم** صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل عالم صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **(ان)** اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

النار فی الشتاء خیر من اللہ ورسولہ۔

تشریح۔ ترکیب تو آسان ہے البتہ معنے کرتے وقت اشکال پیدا ہو جاتا ہے تو اس کا حل آسان ہے جبکہ معلوم ہو کہ **من** قسمیہ ہے کما جاء فی کتب النحو ومنہ **قولھم من اللہ لتبعثن** حروف جارہ کی نفیس بحث فقیر کی شرح شرح مائۃ عامل میں دیکھیں۔

وحاشا وخلا وعدا كل واحد منها للاستثناء

شرح:۔ قوله حاشا یہ افعال غیر منصرف ہیں اس لیے کہ قائمقام (الا) کے ہیں۔اور الا منصرف نہیں ہے۔حاشا کا جارہ اور حرف ہونا سیبویه کا مذہب ہے اور اس کے ما بعد کو پڑھنا ان کے نزدیک شاذ ہے۔ ہاں جب حاشا بمعنی حاشا ہو چنانچہ حاشيت زيدا اقلت حاشا زيد ا ہو تب مابعد کو منصوب پڑھنا شاذ نہ ہوگا۔اور حاشا کا استعمال مابعد کی اس برائی سے تنزیہ کرانا مقصود ہوتا ہے۔جو ماقبل میں تھی نحو۔سرق القوم حاشا زيد اى زيد منزه عما فعل القوم من السرقة پس صلى الناس حاشا زيدا نہیں کہہ سکتے کہ اس میں تنزیہ کے معنی نہیں بنتے۔قوله خلا و عدا دونوں کے تین حال ہیں (۱) ابتداء کلام میں واقع ہوں نحو خلا البيت زيد۔ او عدا القوم زيدا اس وقت یہ فعل ہوں گے۔(۲) ماقبل کے ساتھ متصل ہوں اور تائے تانیث اور ضمیر مرفوع متصل بارزسے خالی ہوں اور ان کے بعد اسم ظاہر بھی نہ ہو اور ان پر لفظ (ما) بھی داخل نہ ہو تو ان کے مابعد کو نصب و جر دونوں صورتیں پڑھنا جائز ہے۔(۳) ان پر لفظ (ما، لا) داخل ہو پھر لزوماً یہ فعل ہوں گے۔کیونکہ ما مصدریہ ہے۔اور ما مصدریہ افعال پر داخل ہوتا ہے۔ قوله وكل واحد الخ یعنی یہ تینوں مستثنیٰ کا معنی دیتے ہیں مگر صرف مستثنیٰ متصل کیونکہ بقول بعض افاضل مستثنیٰ منقطع فقط الا،غیر، سوی، کے بعد ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ بید بمعنی غیر کے آتا ہے اور مستثنیٰ منقطع کیلئے وضع کیا گیا ہے يقال زيد كثير المال بيدانه بخيل۔ یہ تینوں استثناء کے معنے دینے میں شریک ہیں فقط حاشا تنزیہ کے لیے آتا ہے۔

ترکیب:۔ وحاشا وخلا الخ (و) حرف عطف (حاشا) معطوف علیہ (و) حرف عطف (خلا) معطوف (و) حرف عطف (عدا) معطوف۔معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مبتدائے اول (كل) مضاف (واحد)

موصوف (من) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے مبتدائے اول جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔

(ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ واحد موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدائے دوم (لام) حرف جار (الاستثناء) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔

(ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتدائے دوم ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدائے دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

عش رجبا ترعجبا

تشریح:۔ عش امر از عاش رجبا مفعول بہ ہے تر اصل میں تری تھا امر کی وجہ سے الف گر گیا معنی یہ ہے کہ رجب تک زندہ رہ عجائبات دیکھے گا۔

واقعہ یوں ہے کہ حارث نے اپنی زبان دراز عورت کو طلاق دیدی۔ پھر عورت نے جس شخص کو عدت ختم ہونے کے بعد نکاح کا وعدہ دے رکھا تھا۔ وہ حارث کو مل گیا۔ حارث نے عورت کے برے حالات کی طرف اشارہ کر کے کہا رجب تک ٹھہر پھر عجائبات دیکھنا۔ عدت کے زمانہ کو ماہ رجب سے تشبیہ دی گئی۔ رجب حرام مہینہ تھا۔ یعنی یہ مہینہ جب ختم ہوتا ہے تو ہولناک واقعات رونما ہوتے حارث کی مراد یہ تھی کہ عدت کے بعد جب تو اس عورت کے ساتھ رہے گا تو اس کی معاشرت بد کا حال دیکھے گا۔

سوال:۔ رجب غیر منصرف ہے۔ اب اسے کیوں منصرف پڑھا گیا؟

جواب:۔ خود مل گیا کہ اذا نکر صرف

مثل جاء نی القوم حاشا زید و خلا زید و عدا زید وقال بعضهم ان الاسم الواقع بعدها یکون منصوبا علی المفعولیة فحینئذ تکون هذه الالفاظ افعالا والفاعل فیها ضمیر مستتر دائما

ترکیب:۔مثل جاء نی القوم الخ (مثل)مضاف(جاء نی القوم حاشازید)معطوف علیہ (و)حرف عطف(خلا زید) بتقدیر (جاء نی القوم) معطوف(و)حرف عطف(عن زید) بتقدیر جاءنی القوم معطوف۔معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر **مثالها** مقدر کی۔(مثال)مضاف(ها)ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے **حاشا خلا عدا**۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔بر تقدیر ارادہ معنی (جاء)فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ(ی)ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مقدم(القوم) فاعل(حاشا)حرف جار(زید)مجرور۔جار مجرور ملکر ظرف لغو۔**جاء فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (خلا)حرف جار (زید) مجرور۔جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا۔**جاء نی القوم** مقدر اس میں(جاء)فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ(ی)ضمیر منصوب متصل مفعول بہ **القوم** فاعل (جاء) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔(عدا)حرف جار(زید)مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر **جاء نی القوم** مقدر اس میں (جاء) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ(ی)ضمیر منصوب متصل مفعول بہ **القوم** فاعل۔جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا(و)حرف برائے استیناف(قال) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب(بعض)مضاف(ها)ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے نحویان جو ماقبل میں متنازکور ہیں (م)علامت جمع۔بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل(ان)حرف مشبہ بالفعل(الاسم) موصوف(ال)حرف

تعریف (واقع) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف۔ (بعد) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے حاشا خلا عدا بعد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ واقع اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت الاسم موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم ان (یکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے اسم ان (منصوبا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم یکون (علی) حرف جار (المفعولیۃ) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا۔ (منصوبا) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ان۔ ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہوکر مقولہ قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔ (فا) حرف عطف برائے تفریع (حین) مبدل منہ (اذ) بدل الکل تنوین حین کے مضاف الیہ محذوف کا عوض جو جملہ ہے یعنی (نصب الا سم الواقع بعدھا علی المفعولیۃ) حین مبدل منہ اپنے بدل الکل سے ملکر مفعول فیہ مقدم یہ ترکیب برقول رضی اور برقول جمہور (حین) مضاف اور (اذ) مضاف الیہ مضاف تنوین عوض جملہ مضاف الیہ محذوف (اذ) اپنے عوض مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم (تکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائب فعل ناقص (ھا) حرف تنبیہ (ذہ) اسم اشارہ موصوف (الالفاظ) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم افعال اخیر تکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (و) حرف عطف (الفاعل) مبتدا (فی) حرف جار (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور راجع بسوئے ھذا الالفاظ جار مجرور ملکر ظرف لغو مقدم (ضمیر) موصوف (مستتر) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف (دائما) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے موصوف محذوف استتارا یا زمانا دائما اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت استتارا موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول مطلق یا زمان موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول فیہ مستتر اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق یا مفعول فیہ اور ظرف لغو مقدم سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ضمیر موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فالمثال المذكور في معنى جاء ني القوم حاشازيدا وخلازيدا وعدا زيدا، واذا وقعت خلا وعدا بعد ما مثل ماخلا زيدا وما عدا زيدا وفي صدر الكلام مثل خلا البيت زيدا وعدا القوم زيدا تعينتا للفعلية

شرح:۔ ہمارے قول **هذا الكلام في معنى ذالك الكلام** کے موضع استعمال جاننے والے پر پوشیدہ نہیں ہے کہ یہ کلام اور اسکی تفریع کلام سابق پر کوئی معنی نہیں رکھتی۔ اور بعض نسخہ کے اندر **كمافي** المثال المذکور **نحو جاء نى القوم حاشا زيدا** اور **خلا زيدا وعدا زيدا** واقع ہے اور اسی نسخہ کے موافق ترکیب اس حاشیہ پر لکھی گئی ہے۔

قوله واذا وقعت اسی طرح حاشا پر لفظ ما کا آتا ہے اخفش سے منقول ہے مگر نادر **كماقالالشاعر رائيت الناس ما حاشا قريشا الخ**

قوله بعد ما یہ ما مصدریہ ہے جیسے ہم لکھ چکے ہیں یا مزید ہو۔ اور اگر مزیدہ ہو تب بھی اس کا مابعد فعل ہوگا کیونکہ اگر حرف ہو تو ما سے پہلے آتا ہے۔ **انما، ربما** وغیرہ بخلاف فعل کے کہ اس پر حروف پہلے آتے ہیں۔ جیسے **ماضرب لم يضرب وغيره** ۔ فائدہ: قال عبدالرسول رحمۃ اللہ علیہ

چار حرف جر بود دیگر کہ نبود مشتہر | کی بود در کیمہ از بہر غرض زاں چار ہا
ہست مجرورش بغالب مائے استفہام وبس | لیکہ محذوف الالف مکتوب مے باشد بہا
نزد بعضی لات و مجرورش زمان و چوں لات حین | معنی او نفی مابعد است چون معنی لا
چون بہ لولا مضمر مجرور گردد متصل | ہست نزد سیبویہ او جارہ چوں لولا کما
معنی او امتناع شے بود بوجود غیر | شد لعل حرف جر در یک لغت بہر رجا

تشریح وترجمہ اشعار مذکورہ۔

قولہ چار حرف یعنی چار حروف جارہ اور بھی ہیں۔مگر وہ غیر مشہور ہیں۔ان میں سے پہلا **کیمہ** ہے نحو **کیمہ قلت ای لای غرض قلت** اس کا مجرور ما استفہامیہ ہوتا ہے۔مگر اس کے الف کو حذف کر کے اس کے بجائے ہا لکھتے ہیں اور اس کی وضع غرض کیلئے اور کبھی اس کے بعد **ما** مصدریہ ہوتا ہے کما قال الشاعر **یرجی الفتی کیما یضر و ینفع۔ ای للضرر وللنفع۔**

قولہ نزد عیسی یعنی ان حروف جارہ غیر مشہورہ میں سے دوسرا حرف **لات** ہے جو عیسی کے نزدیک جارہ ہے لیکن نحویوں کا اس میں اختلاف ہے۔بعض کہتے ہیں کہ یہ فعل ماضی ہے **ازلات یلیت** بمعنی **نقص** اور بعض کے نزدیک یہ اصل میں **لیس بکسر الیاء، یاء، الف** سے اور **سین، تاء** سے تبدیل ہوئے اور جمہور کے نزدیک یہ دو کلمے ہیں ایک **(لا)** نافیہ دوسرا **تاء تانیث** جیسے **ثمت** پھر بخوف التقائے ساکنین **تاء** کو متحرک کیا گیا۔بعض کہتے ہیں **(لا)** نافیہ ہے اور **(تاء)** زائدہ۔

اس کے عمل میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک اس کا عمل ان جیسا ہے بعض کے نزدیک اس کا عمل **(لیس)** جیسا ہے لیکن عیسی نحوی کے نزدیک جارہ ہے جس کو یہاں بیان کیا گیا ہے اس کا معنی نفی کا اور اس کا مدخول اسم زمان ہوگا جیسے مثال **لات حین** دی گئی ہے۔

قولہ بہ لو لا یعنی تیسرا حرف جارہ غیر مشہورہ **لو لا** ہے جس کا مجرور ضمیر متصل ہوتا ہے۔

قولہ شد لعل یعنی چوتھا حرف جارہ لغت بنی عقیل میں **لعل** ترجیہ جارہ ہے **نحو لعل ابی المغوار منك قریب۔**

قولہ ما مصدریہ ہے اور خلا کا موضع نصب ہے حال ہونے کی بنا پر مصدریہ کو اسم فاعل کے معنی میں لے کر یا بنا بر ظرفیت کے وقت مقدر مان کر اسے **خالیا مجیئهم عن زیدا و وقت خلو هم عن زید** پڑھتے ہیں۔

ترکیب:۔ **فی المثال الخ (فا)** حرف عطف برائے **تفریع (المثال)** موصوف **(ال)** بمعنی **الذی** اسم موصول **(مذکور)** اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع

بسوئے اسم موصول مذکور اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت الشال موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا تقدیر جاء نی القوم معطوف (و) حرف عطف (عدا زیدا) بتقدیر (جاء نی القوم) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتداء ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر الشال مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا بر تقدیر ارادۂ معنی جـــاء فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کا (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (القوم) ذوالحال (حاشا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (القوم زیدا) مفعول بہ حاشا اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال (القوم) ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل (جاء) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (خلا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (القوم زیدا) مفعول بہ (خلا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال (القوم) ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل جاء فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کا (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ جاء فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (عدا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے (القوم) مقدر (زیدا) مفعول بہ۔ عدا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال۔ القوم ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل (جاء) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کا (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ جـــاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف استیناف (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم (وقعت) فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (خلا) معطوف علیہ (و) حرف عطف (عدا) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فاعل (بعد) مضاف (ھا) مضاف الیہ۔ بعد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ۔ وقعت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ موخر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ او حرف عطف (فی) حرف جار (صدر) مضاف (الکلام) مضاف الیہ (صدر) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر وقعتا مقدر کا۔ (وقعتا) فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مونث غائب

الف ضمیر مرفوع متصل فاعل راجع بسوئے خلا اور عدا وقعتا فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اور معطوف اپنے مفعول فیہ مقدم سے ملکر شرط (تعینتا) فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مونث غائب الف ضمیر مرفوع متصل فاعل راجع بسوئے خلا اور عدا (لام) حرف جار (الفعلية) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تعینتا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مستانفہ ہوا۔ (مثل) مضاف (ما خلا زیدا) معطوف علیہ (و) حرف عطف (ما عدا زیدا) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے واقع ہونا خلا اور عدا کا بعد ما کے مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی (ما) موصول حرفی (خلا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مجی قوم جو مفہوم ہوتی ہے جاء نی القوم مقدر سے (زیدا) مفعول بہ خلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا وقت مقدر کا وقت مقدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا جاء فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کا (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (القوم) فاعل جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ما) موصول حرفی (عدا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مجنی قوم جو جاءنی القوم مقدر سے مفہوم ہوتی ہے۔ (زیدا) مفعول بہ (عدا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ وقت مقدر کا وقت مقدر اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (جاء) فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کا (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (القوم) فاعل جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (خلا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (البیت) فاعل (زیدا) مفعول بہ خلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (عدا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (القوم) فاعل (زیدا) مفعول بہ (عدا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

النوع الثانی

الحروف المشبهة بالفعل وهی تدخل علی المبتداء والخبر تنصب المبتداء وترفع الخبر

شرح:۔ **قوله النوع الثانی** اس میں بعض شارحین فرماتے ہیں کہ نوع ثانی میں حروف مشبہ بالفعل نہیں ذکر کرنا چاہیے بلکہ اسمائے ناصبہ علی الاسماء کا ذکر ہونا چاہیے چنانچہ انھوں نے حروف مشبہ بالفعل کو اس بحث میں ذکر کرنا غلط قرار دیا ہے۔ کیونکہ انکا مدخول اسم مفرد ہے۔ اوران کا مدخول دو چیزیں ہیں ایک دوسرے مقدم ہوتا ہے۔

قوله المشتبه بالفعل ان کو مشبہ بالفعل اس لیے کہتے ہیں کہ ان کو فعل سے لفظا ومعنا مشابہت ہے لفظا چند وجوہ سے (۱) چونکہ فعل ثلاثی ورباعی ہوتا ہے یہ بھی ثلاثی چوں ان رباعی چوں **لعل لکن** وغیرہ ہےاور مدغم ہونے میں کہ یہ حروف سب مدغم ہیں۔ (۲) جیسے فعل میں **کاف** لاحق ہوتا ہے اسی طرح ان میں جیسے **انك كانك**۔ (۳) جس طرح فعل میں نون وقایہ داخل ہوتا ہے اس طرح ان میں بھی جیسے **اننی ولکننی**۔ (۴) یہ فعل ماضی کی طرح مفتوح الاواخر ہوتے ہیں۔ (۵) حروف وحرکات سکنات میں فعل کی طرح ہیں۔ **اِنَّ** جیسے **فِرَّ**۔ **اَنَّ** جیسے **فَرَّ**۔ **كَانَّ** جیسے **ضربن**۔ **لكنَّ** جیسے **ضاربنَ**۔ **ليت** جیسے **ليس**۔ **لعل** میں بعض لغت۔ دراصل **لعنَّ** مثلا **ضَرَبنَ** اورمعنا اس لیے فعل کے مشابہ ہیں۔ فعل کے معانی ان میں پائے جاتے ہیں کیونکہ **اِنَّ۔ اَنَّ** بمعنی **حققت** **کان** بمعنی **شبهت لکن** بمعنی **استدرکت لیت** بمعنی **تمنیت لعل** بمعنی **ترجیت** ان کا نام حروف النواسخ کہ عمل سابق کہ ہر دو کو مرفوع سے منسوخ کر کے نصب رفع کی طرح پھیرتے ہیں اوران کا نام حروف الدواخل اور حروف المعانی بھی ہے چونکہ ان کو فعل سے مشابہت ہے اور فعل کے دو عمل ہیں۔ اصلی فرعی اصلی اول کو مرفوع اور ثانی کو منصوب اور فرعی اول کو منصوب اور ثانی کو مرفوع پس عمل اصلی اصل یعنی فعل کو اور فرعی فرع یعنی مشبہ بالفعل کو۔

سوال:۔ چونکہ ان کے معانی افعال کے ہیں پس چاہیے تھا کہ انکا نام حروف الافعال ہونا چاہیے جیسا کہ بعض اسماء کا نام

بوجہ پائے جانے معانی افعال کے انکا نام اسماالافعال ہوا؟

جواب:۔ اسماافعال میں افعال کا معنی ان میں وضعا ہے ان میں وضعا نہیں بلکہ فحوائے کلام سے ان کے معانی افعال کے ہوئے۔

ترکیب:۔ **النوع الثانی الخ** (النوع) موصوف (الثانی) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتداء (الحروف) موصوف (ال) حرف تعریف (مشبهة) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے اسم موصول (با) حرف جار مبنی برکسرا (الفعل) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مشبهۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت الحروف موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (هی) ضمیر مرفوع منفصل مبنی بر فتح مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے الحروف المشبھۃ بالفعل (تدخل) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائب اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی بر فتح فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے مبتدا (علی) حرف جار مبنی برسکون (المبتداء) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الخبر) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تد خل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مرفوع محلا هی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری معطوفہ ہوا (تنصب) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونث غائب اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی بر فتح فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے حروف المشبهة بالفعل (المبتداء) مفعول بہ تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفه ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ترفع) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونث غائب اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی بر فتح فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے الحروف المشبہ بالفعل (الخبر) مفعول بہ ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مازید قائم

سوال:۔ ما نافیہ مشبہ بلیس ہے لیکن اس کی خبر منصوب نہیں؟

جواب:۔ یہ بنی تمیم کی لغت کے مطابق ہے اگر چہ قرآن شریف اور فصحاء کے غیر موافق ہے۔

وھی ستۃ حروف ان وان وھما لتحقیق مضمون الجملۃ الاسمیۃ مثل ان زید قائم ای حققت قیام زیدوبلغنی ان زیدا منطلق ای بلغنی ثبوت انطلاق زید

شرح:۔ ان بفتح الہمزہ اور بنی تمیم وقیس کی لغت میں ہمزہ کو عین سے تبدیل کر کے عن پڑھتے ہیں۔

قولہ وھما یعنی یہ دونوں جملہ اسمیہ کے مضمون کو محقق کرنے کیلئے موضوع ہیں مگر ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ ان مکسورہ جملہ کے معنی کو تبدیل نہیں کرتا یعنی اس کو جملہ ہونے سے نہیں نکالتا۔ پس **ان زیدا قائم** کے معنی **زید قائم** کے ہیں۔ مع زیادتی تاکید کے اور ان مفتوحہ اپنے اسم وخبر کے ساتھ مفرد کے حکم میں ہوتا ہے۔ جیسے **بلغنی ان زیدا قائم** میں **ان زیدا قائم بلغنی قیام زید** کے معنی میں ہے اسی وجہ سے بعض مواقع ایسے ہیں جہاں ان کو بالکسر اور ان کو بالفتح پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔ ملا عبدالرسول رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی منظومہ میں یوں بیان فرمایا ہے۔

پس بخوانی ان را مکسورہ اندر دہ مقام ۔۔۔ در صلہ ہم بعد واؤ حال ہم بعد از ندا

بعد حرف افتتاح و حرف تصدیق ست نیز ۔۔۔ بعد حتیٰ وز جوابات قسم در ابتدا

بعد قولی کو نشد ظن و تکلم مغیش ۔۔۔ نیز جائے کو شود واقع خبر از مبتدا

اور مفتوحہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

در دو ایش فتحہ خوانی یک ازاں بعد مضاف ۔۔۔ در مقام فاعل و مفعول ہم در مبتدا

اس کی تشریح و امثلہ مزید مسائل و احکام شرح کافیہ و شرح جامی میں مذکور ہیں۔ ملاحظہ کریں۔

ترکیب:۔ **وھی ستۃ الخ** (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبنی بر فتح مبتدا مرفوع محلا راجع

بسوئے الحروف المشبہ بالفعل (ستة) ممیز مضاف (حروف) تمیز مضاف الیہ۔ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ ان معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (کــان) معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لـکـن) معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لیت) معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لـعل) معطوف۔ ان معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر بدل۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (هما) میں (ها) ضمیر مرفوع منفصل مبنی بر ضم مبتدا مرفوع محلا راجع بسوئے ان ان (ا) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (ل) حرف جار مبنی بر کسر (تـحـقـیـق) مضاف (مضمون) مضاف الیہ مضاف (الجملة) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (اسمية) اسم منسوب اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی بر فتح نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف اسمية اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت الجملۃ موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ تحقیق مضاف کا۔ تحقیق مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتان مقدر کا۔ (ثابتان) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مونثہ اس میں (هما) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل مبنی ضم فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے مبتدا (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ثابتتان اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (مثـل) مضاف (ان زیـد قائم) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بلغنی ان زیدا منطلق) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالهما مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے ان وان (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (زیدا) اسم (قائم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان قائم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (حققت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم مبنی بر سکون (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل

مرفوع محلاً مبنی بر ضم (قیام) مضاف (زید) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (حققت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔ (بلغ) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح نون وقایہ کا مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون ان حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (زیدا) اسم (منطلق) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان مطلق اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر فاعل بلغ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (بلغ) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح (ن) وقایہ کا مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون۔ (ثبوت) مضاف (انطلاق) مضاف الیہ مضاف (زید) مضاف الیہ۔ انطلاق مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ ثبوت مضاف کا۔ ثبوت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل بلغ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

الا حظية فلا الية

تشریح:۔ اصل میں عبارت یوں ہے۔ ان لم تکونی خطیة فلا تکونی الیة اگر تو صاحب رتبہ نہیں ہے تو کوتاہی کرنے والی بھی نہ بن۔ اس عورت کیلئے کہا جاتا ہے۔ جو اپنے خاوند کی محبوبہ نہ ہو اگر خاوند کی محبت میسر نہیں تو تو اپنی طرف سے خدمت و محبت میں کمی نہ کر۔ اور اب اس مطلب کیلئے ہے کہ اگر لوگ تیری طرف متوجہ نہیں ہوتے تو تو ان کی خاطر مدارت کرکے اپنا مطلب نکال۔

خطية خطوة سے مشتق ہے بمعنی مرتبہ، عزت الية بمعنی کوتاہی سے الية الو سے مشتق ہے بمعنی کوتاہی کرنے والی

وکان وهی للتشبیه نحو کان زیدا اسد ولکن وهی للاستدراک ای لدفع التوهم الناشی من الکلام السابق

شرح:۔ **قوله وهی** یعنی کان تشبیہ کیلئے ہے اور صحیح قول یہ ہے کہ یہ بھی دیگر حروف مشبہ بالفعل کی طرح حرف مستقل ہے۔ دراصل بھی یہی ہے کہ ترکیب نہ ہو لیکن خلیل کا مذہب یہ ہے کہ کاف یا ان مکسورہ سے مرکب ہے۔ پس **کان زیدا اسد** دراصل **ان زیدا کالا سد** تھا کاف ان سے پہلے اس لیے کر دیا گیا کہ اول امر ہی سے یہ بات جان لی جائے کہ یہ کلام تشبیہ کیلئے ہے۔ اور ان کے **همزه** کو زبر اس لیئے دے دیا گیا کہ کاف اصل میں جارہ ہے۔ اگرچہ اس وقت جارہ ہونے کے حکم سے نکل گیا اور حرف جارہ ان مفتوحہ پر داخل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ مفرد پر داخل ہوتا ہے اور مفتوحہ مع اپنے اسم وخبر کے مفرد کے حکم میں ہوتا ہے۔

قوله لکن بصریہ کے نزدیک یہ بھی دیگر حروف مشبہ بالفعل کی طرح مرکب نہیں اور کوفیہ کے نزدیک **لا، وکان** سے مرکب ہے ہمزہ کی حرکت **کاف** کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیا گیا۔

قوله وهی استدراک لغت میں مافات کے تدارک کا ارادہ کرنا اور اصلاح میں شارح قدس سرہ نے **لدفع التوهم الخ** بیان فرمایا ہے۔

قوله لدفع التوهم یعنی وہ وہم جو کلام سابق میں پیدا ہوا اسے دفع کرنا مثلاً جب ہم نے **غاب زید** کہا تو پھر وہم پیدا ہوا کہ شاید بکر بھی غائب ہوگا۔ اس وہم کو دفع کرنے کیلئے بولا گیا۔ **لکن بکرا حاضر**۔

نوٹ:۔ **وکان** کی ترکیب **ان ان** میں عطف معطوف کیساتھ ہو چکی ہے۔

ترکیب:۔ **وهی للتشبیه الخ** (**و**) حرف عطف یا استیناف یا زائدہ مبنی بر فتح (**هی**) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کان (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**التشبیه**) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ

مقدر کا۔(ثابتۃ)اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں(ھی)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔(نحو)مضاف(کان زیدا اسد) مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔(مثال)مضاف(ہ)ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے کان۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: ولکن کی ترکیب ان میں عطف معطوف کے ساتھ ہو چکی ہے۔

(و)حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح(ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے لکن (ل)حرف جار مبنی بر کسر(الاستدراك) مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔(ثابتۃ)اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں(ھی)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔(ای)حرف تفسیر مبنی بر سکون (ل)حرف جار مبنی بر کسر(دفع)مضاف (التوھم)موصوف(ال)حرف تعریف (ناشی)اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (من)حرف جار مبنی بر سکون مقدر فتحہ موجودہ حرکت تخلص من السکونین الکلام موصوف(ال)حرف تعریف سابق اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں(ھو)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف سابق اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت الکلام موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (ناشی)اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو صفت التوھم موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ دفع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا محذوف ھی۔ (ثابتۃ) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ولهذا لا تقع الا بين الجملتين اللتين تكونان متغايرتين بالمفهوم مثل غاب زيد لكن بكرا حاضر وما جاء نی زيد لكن عمروا جاء نی وليت وهی للتمنی مثل ليت زيدا قائم ای اتمنی قيامه

شرح:۔ **قوله ولهذا** یعنی جبکہ کلام سابق کے پیدا شدہ وہم کو دور کرنا مقصود ہے۔ اسی لیے یہاں دو جملوں کے مابین واقع ہوتا ہے جو مفہوم میں ایک دوسرے کے مخالف ہوں خواہ معنی ہوں جیسے **غاب زيد الخ** یا لفظا جیسے **ما جاء نی زيد الخ**۔

قوله ليت الخ ای لت بفتح اللام و بتشديد تا۔ پڑھنا جائز ہے۔ لت بھی اصل میں **ليت** تھا گر یاء کو تاء کرکے **تاء** کو **تاء** میں ادغام کیا گیا۔ **قوله مثل ليت الخ** فراء نے **ليت زيدا قائما** اسم وخبر دونوں کو منصوب پڑھنا جائز رکھتا ہے اسکی وجہ یہ بیان فرمائی کہ **ليت تمنی** کیلئے ہے لہذا اس کا معنی **اتمنی زيدا قائما** ہوئے تو یہ دونوں اتمنی بصیغہ متکلم اس کے مفعول ہوئے۔

ترکیب:۔ **ولهذا لا تقع الخ (و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(ها)** حرف تنبیہ مبنی بر سکون **(ذا)** اسم اشارہ برائے واحد مذکر مبنی بر سکون مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو مقدم **(لا تقع)** نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے لکن **(الا)** حرف استثنا مبنی بر سکون **(بين)** مضاف **(الجملتين)** موصوف **(اللتين)** اسم موصول برائے تثنیہ مونثہ مبنی بر کسر **(تكونان)** فعل مضارع معروف صیغہ تثنیہ مونثہ غائبہ فعل ناقص اس میں **(الف)** ضمیر مرفوع متصل اسم مرفوع محلا راجع بسوئے اسم موصول مبنی بر سکون۔ **(متغايرتين)** اسم فاعل صیغہ تثنیہ مونثہ اس میں **(هما)** پوشیدہ جس میں

(ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم فعل ناقص (م) حرف عماد مبنی بر فتح (الف) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (با) حرف جار مبنی بر کسر (المفهوم) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو۔ (متغا یرتین) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (تکونان) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ۔ بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مستثنیٰ مفرغ ہوکر مفعول فیہ (لا تقع) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(مثل) مضاف (غاب زید لکن بکرا حاضر) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ما جاء نی زید لکن عمرا جا نی) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے لکن، مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (غاب) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح (زید) فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (لکن) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (بکر) اسم حاضر اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے بکر (حاضر) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہر کر خبر (لکن) اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (ما جاء) نفی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح (ن) وقایہ کا مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون (زید) فاعل ماجاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (لکن) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (عمرا) اسم جاء فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لکن (ن) وقایہ کا مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ لکن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ ولیت کی ترکیب ان ان کیساتھ عطف معطوف میں ہو چکی ہے۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے لیت (ل) حرف جار مبنی بر کسر

(التمنی) مجرور جار مجرور مل کرظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحد مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر رفع راجع بسوئے مبتدا۔ ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (مثل) مضاف (لیت زید اقائم) مضاف الیہ۔ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (لیت) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (زیدا) اسم (قائم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لیت قائم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لیت اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون۔ (اتمنی) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم۔ اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح (قیام) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے زید (قیام) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ اتمنی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

وانفقوا مما رزقنا کم من قبل ان یأتی احدکم الموت فیقول رب لو لا اخرتنی الیٰ اجل قریب فاصدق واکن من الصالحین

(القرآن پارہ نمبر 28 سورۃ المنافقون آیت نمبر 10)

سوال:۔ آیت مذکورہ میں **فیقول فاصدق** دونوں منصوب ہیں پھر اکن مجزوم کیوں؟

جواب:۔ **فیقول** منصوب ہے اس لئے کہ یہ **انفقوا** کے جواب میں واقع ہے اور **فاصدق** اس لئے منصوب ہے کہ وہ **لولا** کے جواب میں واقع ہے اور **اکن** مجزوم ان حرف شرطیہ مع شرط محذوف کی جزاء کی وجہ سے کہ دراصل عبارت یوں تھی **ان اخرتنی اکن** الخ (حقانی تفسیر ص 131/8)

ولعل وهی للترجی مثل لعل السلطان یکرمنی والفرق بین التمنی والترجی ان الاول یستعمل فی الممکنات کما مرو الممتنعات

شرح:۔ قوله ولعل اس میں کئی لغتیں آئی ہیں (۱) عل بحذف اللام الاولی۔ (۲) لعن دوسری لام کونون سے تبدیل کرنا۔ (۳) عن بحذف اللام الاولی۔ (۴) ان لام اول کو حذف کر کے عین کو ہمزہ سے تبدیل کرنا۔ (۵) رغن لام اول کو را سے اور عین کو غین سے تبدیل کرنا اور لام ثانی کو نون سے تبدیل کرنا۔ (۶) لغن عین کو غین سے اور لام ثانی کو نون سے تبدیل کرنا۔ (۷)۔ لان عین کو ھمزہ سے اور لام ثانی کو نون سے تبدیل کرنا۔ (۸) رعن لام اول کو را سے اور لام ثانی کو نون سے تبدیل کرنا۔ (۹) لعا لام ثانی کو مد سے تبدیل کرنا۔ (۱۰) آخر میں تاء ساکنہ داخل کرنا لعلت۔ (۱۱) لعل لام ثانی کو بالکسر پڑھنا۔ (۱۲) عل بکسر اللام الثانیہ اور لام اولی کو حذف کرنا۔ (۱۳)۔ عن لام اول کو حذف کرنا لام ثانی کو نون مکسورہ سے تبدیل کرنا۔

قوله مثل لعل اور اس کے اسم کو مجرور پڑھنا شاذ ہے۔ جیسے لعل ابی الجوار منك قریب ایی الجوار کو مجرور پڑھا گیا ہے۔

قوله والفرق تمنی اور ترجی ایک اعم و اخص ہیں تمنی ترجی سے اس وجہ سے اعم ہے کہ تمنی ممکنات و ممتنعات دونوں میں مستعمل ہوتا ہے بخلاف ترجی کے کہ یہ فقط ممکنات میں مستعمل ہوتا ہے ممتنعات میں نہیں پس لعل الشباب یعود نہیں کہا جاسکتا اور ترجی تمنی سے اس وجہ سے اعم ہے کہ ترجی محبوب و مکروہ دونوں میں مستعمل ہوتا ہے۔ اور تمنی محبوب کیلئے مخصوص ہے۔ مکروہ میں مستعمل نہیں ہوگا۔

نوٹ:۔ ولعل کی ترکیب ان ان کے ساتھ عطف معطوف میں ہو چکی ہے۔

ترکیب:۔(و) حرف عطف مبنی برفتح (هــی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے لعل (ل) حرف جار مبنی برکسر اس میں (هـی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتداء ثابتة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (هی) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (مثل) مضاف (لعل السلطان یکرمنی) مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔(مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے (لعل) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (لعل) حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتح (السلطان) اسم (یکرم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هـــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم لعل۔(ن) وقایہ مبنی برکسرہ (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی برسکون یکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ لعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا (و) حرف استیناف مبنی برفتح (الفرق) مصدر (بین) مضاف (التمنی) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (التر جی) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ (بین) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ۔(الفرق) مصدر اپنے مفعول فیہ سے ملکر مبتدا (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی برفتح (الاول) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (الترجی) معطوف الاول معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم (یستعمل) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم ان (فی) حرف جار مبنی برسکون (ال) حرف تعریف (ممکنات) اسم فاعل صیغہ جمع مونث اسمیں (هن) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے موصوف مقدر (الامور) نون مشدد علامت جمع مونث مبنی برفتح ممکنات اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ (ك) حرف جار مبنی برفتح (ما) اسم موصول مبنی برسکون (مر) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی برفتح اسمیں (هــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم موصول مر فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔(ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع

محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے مقدر ھذا۔ (ھا) حرف حبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبتدا مرفوع محلا مبنی بر سکون ۔مبتدائے مقدر اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ممتنعات) اسم فاعل صیغہ جمع مونث اس میں (ھن) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر نون مشدد وعلامت جمع مونث مبنی بر فتح **ممتنعات** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف **الممکنات** معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صفت۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (یستعمل) فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (مخصوص) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الترجی (با) حرف جار مبنی بر کسر (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ممکنات) اسم فاعل صیغہ جمع مونث اس میں (ھن) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر **الامور** ممکنات اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مخصوص اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر۔ ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر الفرق مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

الحمد لله رب العلمين

(القرآن پارہ نمبر 1 سورۃ الفاتحۃ آیت نمبر 1)

سوال:۔ **رب العلمین** **الله** کی صفت نہیں ہو سکتی اس لئے کہ قاعدہ ہے کہ صیغہ صفت بعد از اضافت بھی نکرہ رہتا ہے اور **الله** علم معرفہ ہے اور صفت نکرہ مطابقت صحیح نہیں۔ اگر بدل بنائیں تب بھی جائز نہیں؟

جواب: جو صیغہ صفت ہمیشگی کا معنی دے یعنی وہ صفت جو اپنے موصوف سے ممتنع الانقطاع ہو وہ معرفہ کا حکم رکھتی ہے۔ اسی لحاظ سے اب اسے صفت بنانا جائز ہوا۔

مثل لیت الشباب یعود، والترجی مخصوص بالممکنات فلا یقال لعل الشباب یعود، و تدخل ماالکافۃ علی جمیعها فتکفها عن العمل کقوله تعالی انما الهکم اله واحد، و انما زید منطلق

شرح:- **وتدخل ما کافه** کواس لیئے **کافه** کہتے ہیں کہ **کف** بمعنی روکنا چونکہ یہ جس پر داخل ہوتا ہے اس کو عمل کرنے سے روک لیتا ہے۔

ترکیب:- **مثل لیت الخ(مثل)** مضاف **(لیت الشباب یعود)** مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔**(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے استعمال تمنی در ممتنعات مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی۔**(لیت)** حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح **(الشباب)** اسم **(یعود)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا بر فتح راجع بسوئے **(الشباب یعود)** فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر **لیت** اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(فا) حرف عطف برائے تعقیب مبنی بر فتح یا فصیحہ کہ شرط محذوف ہے۔ یعنی **اذا کان الامر کذلك** یا نتیجہ جس کا مدخول کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے **(لا یقال)** فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب لفظ **(لعل الشباب یعود)** نائب فاعل مرفوع محلا **(لا یقال)** فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ یا جملہ فعلیہ جزا شرط محذوف کی **(اذا)** ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا مبنی بر سکون **(کان)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح فعل ناقص **(الامر)** اسم **(ك)** حرف جار مبنی بر فتح **(ذا)** اسم اشارہ مجرور محلا مبنی بر سکون

(ل) حرف تجعیہ (ك) حرف خطاب جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ کان اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

نوٹ:۔ **قوله لعل الشباب يعود به** چونکہ یہ استعمال جائز نہیں نظر بر آں اس قول کے معنی مراد نہیں ہو سکتے تو اس کے اجزاء پر اعراب بھی جاری نہ ہوگا اسی واسطے ہم نے ترکیب کو ترک کر دیا۔

(و) حرف عطف یا حرف استیناف مبنی بر فتح (تدخل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائبہ (ها) موصوف مبنی بر سکون (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (كافة) اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف۔ کافة اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر فاعل (علی) حرف جار مبنی بر سکون (جميع) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الحروف المشبہ بالفعل۔ جمیع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا (فا) حرف عطف برائے تفریع مبنی بر فتح (تكف) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ما۔ (ها) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الحروف المشبہ بالفعل (عن) حرف جار مبنی بر سکون مقدر کسرہ موجودہ حرکت تخلص من السکونین (العمل) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تکف فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (ك) حرف جار مبنی بر فتح (قول) مصدر مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مبنی بر کسر مجرور محلا ذوالحال راجع بسوئے اسم جلالت (تعالى) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال تعالی فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح مکفوف عن العمل (ما) کافہ مبنی بر سکون (اله) مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم (م) علامت جمع۔ الہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (الہ) موصوف (واحد) صفت الہ موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہوکر مقولہ۔ قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولے سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (انما زید منطلق) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا مقدر۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مائے کافتہ کا عمل سے روک دینا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح مکفوف عن العمل (ما) کافہ مبنی بر سکون (زید) مبتدا (منطلق) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (منطلق) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یوم یات لاتکلم نفس الا باذنہ

(القرآن سورۃ ھود پارہ نمبر 12 آیت نمبر 105)

سوال:۔ اعتراض کی تقریر یہ ہے کہ یات فعل مضارع پر نہ عامل ناصب ہے نہ جازم لیکن پھر بھی اس کی یاء محذوف ہے کہ یاتی ہونا چاہیے تھا؟

جواب:۔ کبھی مضارع تخفیفا بھی مجزوم ہوجاتا ہے جیسے دوسرے مقام پر ہے واللیل اذا یسر یہ اصل میں یسری تھا۔

النوع الثالث

ماولا المشبهتان بليس فی النفی والدخول علی المبتدا والخبر ترفعان الاسم و تنصبان الخبروتدخل ما علی المعرفة والنکرة مثل ما زید قائما ولاتدخل لا الا علی النکرة نحو لارجل ظریفا

شرح:۔ **قولہ النوع الثالث** قسم ثالث میں فقط یہ دوحروف ہیں۔اوران کے مدخول مبتدااورخبر میں مبتدا کو مرفوع اورخبر کو منصوب پڑھا جائے گا اوران کے اسم وخبر کو **ماولا مشبھتان بلیس** کہتے ہیں۔اوران کو حروف **مشبہ بلیس** اورحروف النواسخ حروف الدواخل اورحروف المعانی بھی کہتے ہیں۔

قولہ المشتبھتان الخ ان کی مشابہت **بلیس** اس وجہ سے ہے کہ جس طرح **لیس** مبتداوخبر پر داخل ہوتا ہے۔یہ بھی مبتداوخبر پر داخل ہوتے ہیں اورجس طرح یہ نفی حال کی کرتا ہے۔اسی طرح **ما** بھی نفی حال کی کرتا ہے۔

فائدہ:۔ **ماولا** کا عمل کرنا حجازیوں کا مذہب ہے اوربنوتمیم ان کو عمل بالکل نہیں دیتے حجازیوں کی لغت پر قرآن پاک نازل ہوا ہے **ماھذا بشرا** ،اور**ما ھن امھاتھم**۔(القرآن)

قولہ و تدخل ما یہاں سے **ما** اور **لا** کے درمیان فرق بتارہے ہیں۔یہ پہلا فرق ہے کہ حرف **ما** معرفہ اورنکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے بخلاف **لا** ئے نکرہ کے کہ وہ فقط نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ **ان** نافیہ اکثر نحویوں کے نزدیک کوئی عمل نہیں کرتا اوربعض کہتے ہیں کہ لیس جیسا عمل کرتا ہے۔

قولہ ابن جنی اس کا دخول معرفہ پر بھی جائز سمجھتے ہیں اوربعض اشعار کو اپنا مستدل بناتے ہیں۔اورباقی لوگ اس کی تاویل کرتے ہیں۔اورتسہیل میں یہ تصریح کرتے ہوئے کہ معرفہ پر **لا** کا دخول نادراورقلیل ہے مستدابن جنی کو جائز شمار کیا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ النوع الثالث الخ (النوع) موصوف (الثالث) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتداء (مـا) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لا) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مشبهتان) اسم مفعول صیغہ تثنیہ مؤنث اسمیں (هـما) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (بـا) حرف جار مبنی بر کسر (لیس) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الـنفی) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الدخول) مصدر (علی) حرف جار مبنی بر سکون (المبتداء) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الخبر) معطوف المبتداء معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو الدخول مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر معطوف النفی معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (مشبهتـــان) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظروف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ترفعان) فعل مضارع معروف صیغہ تثنیہ مؤنثہ غائبہ (الف) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے ماولا (الاسم) مفعول بہ۔ ترفعان فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (تـنـصـبـان) فعل مضارع معروف صیغہ تثنیہ مؤنث غائب (الف) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے ماولا (الخبر) مفعول بہ۔ تنصبان فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (تـدخل) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ (ما) فاعل (عـلـی) حرف جار مبنی بر سکون (الـمـعـرفـة) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الـنـكـرة) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو۔ تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(مثل) مضاف (ما زید قائما) مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔

(مثـال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مـا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ما) مشابہ بلیس مبنی بر سکون (زید) اسم (قائما) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ما۔ قائما اسم

فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **ما مشابہ بلیس** اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(لا تدخل)** نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ **(لا)** فاعل **(الا)** حرف استثنائی بر سکون **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(النکرۃ)** مجرور جار مجرور ملکر مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو ہوا۔ **لا تدخل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا **(نحو)** مضاف **(لا رجل ظریفا)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے **لا** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(لا)** مشابہ بلیس مبنی بر سکون **(رجل)** اسم **(ظریفا)** صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے رجل اسم **لا** صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ **لا** مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کتاب اللہ علیکم

(القرآن پارہ نمبر 22 سورۃ فاطر آیت نمبر 29)

سوال:۔ اسمائے افعال کے معمولات یعنی مفاعیل مقدم نہیں ہوا کرتے اور یہاں پر **علیکم** اسم فعل بمعنی **الزموا** ہے۔ اور اس کا مفعول **کتاب اللہ** مقدم ہے؟

جواب:۔ **علیکم** اسم فعل نہیں بلکہ جار مجرور ہے اور **کتاب اللہ** کا عامل محذوف ہے یعنی **کتب اللہ**۔ اب یہ جار مجرور اس فعل کے متعلق ہوگا یا اس کے نائب **کتاب اللہ** کے۔

النوع الرابع

حروف تنصب الاسم فقط وهی سبعة احرف الواو وهی بمعنی مع نحو استوی الماء والخشبة

شرح:۔ قوله النوع الرابع اس نوع میں ان حروف کا ذکر ہوگا جو اسم کو نصب دیں گے۔ جن کا نام حروف نواصب و حروف المعانی ہے ان کے عمل میں نحویوں کا اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہی حروف النواصب ہیں بعض کا خیال ہے کہ ناصب یہی نہیں بلکہ وہ افعال ہیں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں۔ مثلا استوی الماء والخشبة کا ناصب واؤ نہیں بلکہ استوی ہے۔ جو اس سے پہلے ہے۔ پھر عمل کی نسبت ان کی طرف کرنا محض واسطہ کی وجہ سے ہے۔

فائدہ:۔ جمہور کے نزدیک یہ نہ اسم ہیں نہ افعال بلکہ حروف ہیں بعض کے نزدیک یہ اسماء ہیں۔

قوله فقط اسمیں اشارہ ہے کہ یہ فقط ایک اسم کو نصب دیتے ہیں بخلاف ان کے ماقبل عوامل کے کہ وہ اسموں پر داخل ہوتے تھے۔

قوله الواو اس کو واو مصاحبت بھی کہتے ہیں۔ اس کے معمول کا نام مفعول معہ ہے یہ دراصل واو عاطفہ ہے جو محض بطور اختصار مع کے بجائے لائی گئی۔

ترکیب:۔ (النوع) موصوف (الرابع) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (حروف) موصوف (تنصب) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (الاسم) مفعول بہ بسبب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت حروف موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (فا) فصیحہ جو شرط مقدر کی جزا پر داخل ہوتی ہے مبنی بر فتح (قط) اسم فعل بمعنی انته مبنی بر سکون اسمیں (انت) پوشیدہ جسمیں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح۔ قط اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا شرط

مقدر(ای انصبت بها الاسم) کی(اذا) ظرف زمان متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلاً مبنی بر سکون (نصبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر مبنی بر سکون(تا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح(با) حرف جار مبنی بر کسر(ها) ضمیر مجرور متصل مبنی بر سکون مجرور محلاً راجع بسوئے حروف موصوف جار مجرور ملکر ظرف لغو(الاسم) مفعول بہ نصب بت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو اور مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا(و) حرف عطف رحرف استیناف مبنی بر فتح(هی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے حروف موصوف(سبعة) ممیز مضاف(احرف) تمیز مضاف الیہ۔ ضمیر مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ یا خبر دوسری ترکیب پر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔(الواو) خبر مبتدا محذوف (احدها) کی(احد) مضاف(ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً بسبب اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف کیساتھ ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔(و) حرف عطف یا حرف استیناف مبنی بر فتح(هی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الواو (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) مضاف(مع) مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔(ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحد مؤنثہ اسمیں(هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابتة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا استفہامیہ ہوا(نحو) مضاف (استوى الماء والخشبة) مضاف الیہ مجرور تقدیراً نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر(مثال) مضاف(ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے الواو مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی(استوى) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح مقدر (الماء) فاعل(و) بمعنی(مع) مبنی بر فتح(الخشبة) مفعول معہ۔ استوى فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والا وھی للاستثناء نحو جاء نی القوم الا زیدا ویا وھی لنداء القریب والبعید وایا وھیا لنداء البعید، وای والھمزۃ المفتوحۃ وھما لنداء القریب

شرح:۔ **قولہ والا استثناء** کی مستقل بحث علم نحو میں بیان ہوتی ہے۔شارح قدس سرہ صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ **الا** عامل ناصب استثنا کیلئے آتا ہے۔اواستثناء کو مستثنی اور مستثنی منہ کی ضرورت ہوتی ہے۔**الا** وغیرہ کے ماقبل کانام مستثنی منہ اور مابعد کانام مستثنی ہے یہ **الا** ہر جگہ نصب نہیں دیتا بلکہ بعض ایسے مقامات ہیں جہاں ناصب ہے ورنہ بعض ایسے مقامات ہیں کہ کہیں یہ رفع اور کہیں نصب جواز دیتا ہے۔

قولہ استثناء بمعنی خارج کرنا اور نحویین کی اصطلاح میں خارج کرنا کسی شے کو ماقبل کے حکم سے **کلمہ الا** کے ساتھ یا اس چیز کے ساتھ جو **الا** کے معنی میں ہے۔اور مستثنی کی دوقسمیں ہیں۔متصل اور منقطع۔متصل وہ ہے کہ شئی ذی عدد سے بذریعہ **الا** اور **اخوت الا** کے خارج کیا گیا ہو اور منقطع وہ ہے کہ **شی ذی** سے **الا** وغیرہ کے ساتھ خارج نہ ہو پس وہ تعریف جو صاحب منتخب نے کی ہے مستثنی کی کسی قسم پر صادق نہیں آتی۔

قولہ ویا یہاں سے **ندا** کی بحث شروع فرماتے ہیں حروف **ندائیہ** میں اصل حرف **یا** ہے اور باقی اس کے فروغ ہیں **یا** کا اصل ہونا چند وجہ سے ہے۔(۱) حرف **یا** کثیر الاستعمال ہے بخلاف دوسروں کے۔ (۲) **اللہ تعالی** کے اسم گرامی پر بھی **یا** داخل ہوتا ہے۔ (۳) حرف **یا** منادی اور مندوب دونوں پر داخل ہوتا ہے۔نہ دوسرے وہ فقط منادی پر۔(۴) **یا** منادی سے پہلے مقدر ہوسکتا ہے نہ دوسرے (۵) **یا** قریب بعید اور متوسط ہر قسم کی ندا کیلئے موضوع ہے۔

قولہ وای اے کے متعلق تین مذہب ہیں (۱) بعید کیلئے (۲) متوسط کیلئے (۳) قریب کیلئے اس تیسرے مذہب میں ہمزہ بھی شامل ہیں۔

ترکیب:۔ **والا وھی الخ** (و) حرف عطف مبنی بر فتح (**الا**) خبر مبتدا محذوف **ثانیھا** (**ثانی**) مضاف (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا سبب اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

خبریہ ہوا۔(و) حرف عطف/حرف استیناف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے
الا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الاستثناء) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔(ثابتۃ) صیغہ واحد
مؤنث اسم فاعل اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابتۃ اسم فاعل
اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔(نحو) مضاف (جاء
نی القوم الا زیدا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال)
مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے الامثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (جاء) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح
(نون) وقایہ کا مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر سکون (القوم) مستثنی منہ (الا) حرف
استثنا مبنی بر سکون (زیدا) مستثنی۔ مستثنی منہ اپنے مستثنی سے ملکر فاعل جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (یا) خبر مبتدا محذوف ثالثھا (ثالث) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور
متصل مجرور محلا بسبب اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔(و) حرف عطف/حرف استیناف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے یاء
(ل) حرف جار مبنی بر کسر (نداء) مضاف (القریب) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل
پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (الشئی) صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ (و)
حرف عطف مبنی بر فتح (البعید) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر
فتح راجع بسوئے موصوف مقدر صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صفت موصوف
مقدر الشئی کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف
مستقر ثابتۃ مقدر کا۔(ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر
فتح راجع بسوئے مبتدا ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ
اسمیہ خبریہ معطوفہ یا استینافیہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ایا) خبر مبتدا محذوف رابعھا (رابع) مضاف (ھا) ضمیر
مجرور متصل مجرور محلا بسبب اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی برفتح (هیا) خبر مبتدا محذوف **خامسها** (خامس) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا بسبب اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف یا حرف استیناف مبنی برفتح (هما) میں (ها) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے ایا و هیا (م) حرف عماد مبنی برفتح۔ (الف) علامت تثنیہ مبنی برسکون (ل) حرف جار مبنی برکسر (نداء) مضاف (البعید) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر **الشئی** ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر **ثابتتان** مقدر کا۔ (ثابتتان) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنث اسمیں (هما) پوشیدہ جسمیں (ها) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے مبتدا (م) حرف عماد مبنی برفتح۔ (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون **ثابتتان** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی برفتح (ای) خبر مبتدا محذوف **سادسها** (سادس) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا بسبب اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی برفتح (الهمزة) موصوف (المفتوحة) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا محذوف **سابعها** کی (سابع) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا بسبب اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف / استیناف مبنی برفتح (هما) میں (ها) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے ای والهمزة المفتوحة۔ (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون (ل) حرف جار مبنی برکسر (نداء) مضاف (القریب) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر الشئی القریب صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتان مقدر کا۔ (ثابتتان) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنث اسمیں (هما) پوشیدہ جسمیں (ها) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے مبتدا (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون **ثابتتان** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهذه الحروف الخمسة تنصب الاسم اذا كان مضافا الى اسم اخر نحو يا عبدالله و ايا غلام زيد و هيا شريف القوم وای افضل القوم وا عبدالله و ترفع الاسم ان لم يكن ذلك الاسم مضافا مثل يا زيد و يا رجل

شرح:۔ **قولہ وھذا الحروف** یہی حروف فعل کے قائم مقام ہو کر ناصب ہوتے ہیں پس **یا عبداللہ** اصل میں **ادعو عبداللہ** تھا یہ مذہب عبدالقاہر کا ہے۔ امام سیبویہ صاحب کہتے ہیں۔ کہ عامل وہ فعل محذوف ہے کہ جس کے قائم مقام یہی حروف ہیں اور ابوعلی فارسی کہتے ہیں کہ یہی حروف اسم فعل بمعنی ادعو ہیں جیسے **ھاام** فعل بمعنی خذ ہے۔ پس یہ حرف اس اسم کو نصب لفظا دیں گے جو اسم مضاف یا شبہ مضاف ہو جیسے **یا عبداللہ** اور **یا طالعا جبلا** اور **یا رجلا خذ بیدی** میں **رجلا** اس وقت منصوب ہوگا جب اس کا متکلم نابینا ہوگا۔

قولہ و ترفع یعنی حروف ندا منادی مفرد معرفہ (خواہ معرفہ پہلے یا حرف ندا کے بعد معرفہ ہو) کو مبنی **علی الضم** کریں گے۔

ترکیب:۔ **وھذہ الحروف الخ (و)** حرف عطف/حرف استیناف مبنی بر فتح **(ھا)** حرف تنبیہ مبنی بر سکون **(ذہ)** اسم اشارہ برائے مونث غائب مبنی بر سکون مبتدا مرفوع محلا موصوف **(الحروف)** صفت اول **(الخمسہ)** صفت دوم تا برائے تذکیر اور یہ الحروف کی صفت نہیں کہ صفت کی صفت نہیں آتی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ یا **(ذہ)** اسم اشارہ مبدل منہ اور **(الحروف)** موصوف **(الخمسہ)** صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا اور یہ بھی جائز ہے کہ **(ذہ)** اسم اشارہ کو معطوف علیہ قرار دیں اور الحروف اپنی صفت سے مل کر عطف بیان ہو پھر معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر مبتدا **(تنصب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسکیں

(هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (الاسم) مفعول بہ (اذا) ظرف زمان مضاف مبنی بر سکون۔ (کان) فعل ماضی معلوم صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح فعل ناقص اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الاسم (مضافا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم فعل ناقص۔ (الی) حرف جار مبنی بر سکون (اسم) موصوف (آخر) اسم تفضیل بمعنی غیر صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف آخر اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت اسم تفضیل کے استعمال بوجہ ثلثہ معلوم کیلئے شرط ہے۔ کہ معنی تفضیل پر باقی چونکہ لفظ آخر بمعنی غیر ہے معنی تفضیل پر باقی نہ رہا اسی لیے بوجہ ثلثہ معلومہ میں سے کسی ایک کے ساتھ نہیں۔ اسم موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوا مضافا کا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (یا) حرف نداء برائے قریب یا بعید مبنی بر سکون قائم مقام ادعو (ادعو) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (زید) منادی مبنی بر ضم قائم مقام مفعول بہ منصوب محلاً ادعو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (یا) حرف نداء برائے قریب یا بعید مبنی بر سکون قائم مقام ادعو (ادعو) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (رجل) منادی مبنی بر ضم قائم مقام مفعول بہ منصوب محلاً ادعو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (ای) حرف نداء برائے قریب مبنی بر سکون قائم مقام ادعو (ادعو) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (افضل) اسم تفضیل مضاف واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر رجل (القوم) مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے ملکر صفت۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر منادی قائم مقام مفعول بہ۔ ادعو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (أ) حرف نداء برائے قریب مبنی بر سکون قائم مقام ادعو (ادعو) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (عبد) مضاف (اللہ) اسم جلالت مضاف الیہ عبد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر منادی قائم مقام مفعول

بہ ادعو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ مضافا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ مجرور محلا اذ ظرف زمان مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ منصوب محلا نصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ منفی ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ **کبری ذات وجہین** ہوا۔

(نحو) مضاف **(یا عبد اللّٰہ)** مجرور تقدیرا معطوف علیہ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ایا غلام زید)** معطوف مجرور تقدیرا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ھیا شریف القوم)** معطوف مجرور تقدیرا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ای افضل القوم)** معطوف مجرور تقدیرا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(اعبداللّٰہ)** معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالھا مقدر کی **(مثال)** مضاف **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الحروف الخمسۃ۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(یا)** حرف ندا مبنی بر سکون برائے ندائے قریب یا بعید قائم مقام **(ادعو)** **(ادعو)** فعل مضارع معروف واحد متکلم اسمیں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(عبد)** مضاف **(اللّٰہ)** اسم جلالت مضاف الیہ عبد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر منادی قائم مقام مفعول بہ **ادعو** فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ ادعو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **(ایا)** حرف ندا برائے بعید مبنی بر سکون قائم مقام **ادعو** **(ادعو)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(غلام)** مضاف **(زید)** مضاف الیہ غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر منادی قائم مقام مفعول بہ۔ **ادعو** فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **(ھیا)** حرف نداء برائے بعید مبنی بر سکون قائم مقام **ادعو** **(ادعو)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(شریف)** مضاف صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر رجل **(القوم)** مضاف الیہ **شریف** صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر منادی قائم مقام

مفعول بہ ادا ہو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (ترفع) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الحروف الخمسۃ (الاسم) مفعول بہ۔ ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزائے مقدم (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (لم یکن) صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی حجد بلم اور فعل مستقبل معروف فعل ناقص (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا موصوف (ل) حرف جعید مبنی بر سکون (ک) حرف خطاب مبنی بر فتح (الاسم) صفت ذا موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم فعل ناقص (مضافا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم فعل ناقص مضافا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لم یکن فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ (مثل) مضاف (یا زید) مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (یا رجل) معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم کو رفع دینا بر تقدیر مضاف نہ ہونیکے مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

انقید انقاد

تشریح:۔ قید فعل مجہول جیسے بیع۔ انقاد ماضی معلوم از انقیاد ا۔

ترکیب: ان شرطیہ قید فعل ماضی مجہول شرط انقاد: فعل ماضی معلوم از انقیاد اجزا۔

ترجمہ: اگر باندھا جائے تو سر جھکا دے یہ حدیث شریف کا ایک جملہ ہے اصل حدیث یوں ہے۔

المومن کالجمل ان قید انقاد وان استنیسح علی صخرۃ استناخ

ترجمہ:۔ مومن اونٹ کی طرح ہے اگر اسے باندھا جائے تو سر تسلیم خم کرے اور اگر پتھر پر بٹھایا جائے تو بیٹھ جائے۔

(تفسیر روح البیان صفحہ نمبر 240/6 سورۃ فرقان پارہ نمبر 19 ماتحت آیت نمبر 63)

النوع الخامس

حروف تنصب الفعل المضارع وھی اربعۃ احرف ان ولن وکی واذن

شرح:۔قولہ النوع الخامس مصنف جب اسماء کے عوامل سے فارغ ہوئے تو اب افعال کے عوامل کو شروع فرمارہے ہیں چونکہ عمل کرنے میں حروف اصل ہیں اسی لیے ان کو مقدم کیا گیا۔ یہ حروف مضارع کے آخر کو لفظاً یا تقدیراً فتح دیتے ہیں جبکہ فعل مضارع کے آخر میں ضمیر تثنیہ وضمیر جمع مذکر اور ضمیر واحد مونث حاضر نہ ہوا اور ان ضمائر کے اتصال کے وقت نون اعرابی کو ساقط کرتے ہیں اور نون ضمیر جمع مونث کے ساتھ مبنی بر سکون ہوتا ہے اس لیئے کہ نون اپنے ماقبل سکون چاہتا ہے۔پس ماقبل نون مفتوح ہونا ممکن نہ رہا اور نون کا حذف بھی ممکن نہیں اس لیئے کہ ضمیر ہے او جو نون ضمیر تثنیہ یا ضمیر جمع مذکر یا ضمیر واحد مونث حاضر کے ساتھ ملا ہوا ہو تو وہ حالت نصبی وجزمی میں ساقط ہو جاتا ہے۔ان حروف کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے وقت۔قولہ وھی اربعۃ الخ کوفیوں کے نزدیک انکے سوا چھ اور ہیں (۱) حتی (۲) لام کی (۳) لام جحود (۴) فاء (۵) واو بمعنی الی ان (۶) واو بمعنی الا ان۔

ترکیب:۔ النوع الخ (النوع) موصوف (الخامس) صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا (حروف) موصوف (تنصب) فعل مضارع معلوم صیغہ واحد مونثہ غائبہ (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف (الفعل) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضارع) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت الفعل موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ منصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت حروف موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ خبریہ مستانفہ ہوا۔(و) حرف عطف/حرف استیناف مبنی بر

فتح(هی) ضمیر مرفوع متصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے حروف موصوف (اربعة) ممیز مضاف (احرف) مضاف الیہ اربعۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ (ان) معطوف علیہ مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لن) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (کی) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اذن) معطوف مرفوع تقدیرا (ان) معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات سے مل کر بدل الکل مبدل منہ اپنے بدل الکل سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فعلیه الجمعة یوم الجمعة الامریض

(الحدیث مشکوۃ شریف 122/1 بحوالہ دارقطنی بروایت جابر رضی اللہ عنہ)

سوال:۔ مریض مستثنی ہے اور کلام موجب میں واقع ہے تب بھی منصوب نہیں ہوا؟

جواب:۔ یہ ہے کہ مریض منصوب لیکن اس سے الف لام حذف کر دیا گیا۔ یہ محدثین کی عام عادت ہے۔ جیسے کہتے ہیں **سمعت انس ب انس** میں الف علامت نصب نہیں لکھی اسی طرح ازی **مالك خازن النار** میں **المالك** سے الف لام حذف کر دیا گیا۔

اکلا وذما

تشریح:۔ دونوں مفعول مطلق ہیں اور دونوں کے فعل محذوف ہیں مثلاً **یا کل اکلا ویذم ذما** کھانا اور پھر مذمت بھی کرنا یہ اس وقت جب کسی سے نفع اٹھایا جائے اور پھر اس کی مذمت بھی کی جائے حالانکہ وہ ذم کا مستحق بھی نہیں ہے۔ قال سیدی احمد رضا قدس سرہ رحمۃ اللہ علیہ فی ذم النجدیۃ المارای تہور اجم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

تیرا کھائیں اور تیرے غلاموں سے الجھیں　　　　ہیں عجب کھانے غرانے والے!

فان للاستقبال وان دخلت على الماضي نحو اسلمت ان ادخل الجنة وان دخلت الجنة وتسمى هذه مصدرية ولن لتاكيد نفي المستقبل مثل لن تراني

شرح:۔ ان مصدریہ کا عمل مشابہت کی وجہ سے ہے جو کہ اس کو ان مشددہ کیساتھ حاصل ہے۔اس بات میں کہ یہ دونوں جملہ پر داخل ہو کر جملہ کو مفرد کی تاویل میں کر دیتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ **احب ان تقوم** کے معنی **احب قيامك** کے ہیں اور باقی تین حروف جمہور کے نزدیک عمل کرتے ہیں۔ان کی مشابہت کیوجہ سے اس بات میں ہر ایک استقبال کیلئے اور خلیل کے نزدیک تین حروف باقی خود نہیں عمل کرتے بلکہ ان کے بعد ان مضمر ہوتا ہے۔

ان دو قسم ہے۔(۱) اسمی جو ن ضمیر متکلم (۲) حرفی یہ چار قسم ہے۔(۱) زائدہ **ولما ان جاءت رسلنا**۔ (۲) مخففہ من المثقلہ **علم ان سيكون** (۳) حرف تفسیر **ونا دیناہ ان یا ابراهیم**۔(۴) مصدریہ **اسلمت ان ادخل الجنة**۔یہی مصدریہ معرض بحث ہے اور عمل کرنے میں ان تینوں سے مصدریہ اصل ہے وجہ یہ کہ اس **ان** کو **ان** حرف مشبہ بالفعل سے صوری مشابہت ہے اور عمل میں بھی کہ وہ اسم کا ناصب ہے یہ فعل کا۔

فائدہ: ان مصدریہ کے عامل ہونے میں سب نحویوں کا اتفاق ہے۔اور باقی تینوں میں اختلاف کرتے ہیں۔بعض کہتے ہیں کہ وہ خود عامل ہوتے ہیں۔اور بعض کے نزدیک عامل ان دیگر مقدر ہے۔یہ اس کے مظہر ہیں مثلاً **لن يضرب** میں مذہب اول کے نزدیک عامل بھی **لن** ہے۔اور مذہب ثانی کے نزدیک عامل ان ہے جو **لن يضرب** سے پہلے مقدر ہے اصل میں یہ عبارت **ان لن يضرب** تھا۔

قوله لن لتاكيد مغنی میں ہے کہ **لن** فعل مستقبل کیلئے آتا ہے۔اس میں معنی نفی کا ہے۔بغیر تاکید و تائید مگر زمخشری

کہتا ہے کہ نفی میں اصل **لا** ہے جب تاکید ومبالغہ مقصود ہوتا ہے تو لفظ **لن** لاتے ہیں۔ یہ مختار مذہب ہے چنانچہ مصنف نے بھی اس کو پسند فرمایا۔

ترکیب:۔ فان للاستقبال الخ (ف) برائے تفصیل مبنی بر فتح **(ان)** مبتدا مرفوع تقدیراً **(ل)** حرف جار مبنی برکسر **(الاستقبال)** مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر **ثابتة** مقدر کا۔ **(ثابتة)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ **(هي)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتداء ذوالحال **(و)** حالیہ مبنی بر فتح **(ان)** وصلیہ مبنی برسکون **(دخلت)** فعل ماضی معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں **(هي)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے **ان (علی)** حرف جار مبنی برسکون **(ال)** حرف تعریف **(ماضی)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر **(هي)** ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ماضی اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت **(الفعل)** موصوف مقدر کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور ظرف لغو **دخلت** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل **(ثابتة)** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(نحو)** مضاف **(اسلمت ان ادخل الجنة)** معطوف علیہ مجرور تقدیراً **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ان دخلت الجنة)** بتقدیر **(اسلمت)** معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر **مثاله** کی۔ **(مثال)** مضاف **(ه)** ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء مع خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر ارادہ تقدیر معنی۔ **(اسلمت)** فعل ماضی معروف مبنی برسکون صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم **(ان)** ناصبہ موصول حرفی مبنی برسکون **(ادخل)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی برسکون **(الجنة)** مفعول فیہ **(ادخل)** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور **(ل)** حرف جار مقدر کا حرف جار مقدر اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو یا موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر منصوب بنزع خافض مفعول بہ **(اسلمت)** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **(ان)** ناصبہ موصول حرفی مبنی برسکون **(دخلت)** فعل ماضی معروف مبنی برسکون صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً

مبنی برضم (الجنۃ) مفعول فیہ (دخلت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر مجرور (لام) حرف جار مقدر کا (لام) حرف جار مقدر اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر اسلمت مقدر کا۔ یا موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر منصوب بنزع خافض مفعول بہ اسلمت مقدر کا (اسلمت) فعل ماضی معروف مبنی برسکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلا مبنی برضم (اسلمت) فعل اپنے فاعل سے ملکر اور ظرف مستقر یا مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی برفتح (تسمی) فعل مضارع مجہول صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (ھا) حرف تنبیہ مبنی برسکون (ذا) اسم اشارہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی علی السکون (مصدریہ) اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے (ھذہ) (مصدریہ) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر مفعول بہ (تسمی) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا (و) حرف استیناف مبنی برفتح (لن) مرفوع تقدیرا (ال) حرف جار مبنی برکسر (تاکید) مضاف (نفی) مضاف الیہ (ال) حرف تعریف مبنی برسکون (مستقبل) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر الفعل۔ مستقبل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت مقدر موصوف الفعل کی۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ تاکید کا۔ تاکید مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) صیغہ اسم فاعل واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتحہ راجع بسوئے مبتداء (ثابتۃ) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا (مثل) مضاف (لن ترانی) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے (لن) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (برتقدیر ارادہ معنی) (لن ترا) صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف اس میں (انت) ضمیر پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برسکون (ت) علامت خطاب مبنی برفتح (نی) ن وقایہ کا مبنی برکسرہ (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی برسکون (لن ترا) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واصلها لا ان عندالخليل فحذفت الهمزة تخفيفا فصارت لان ثم حذفت الالف لالتقآء الساكنين فبقيت لن وكي للسببيه اى يكون ما قبلها سببا لما بعدها

شرح:۔ قوله واصلها لا ان اس لفظ میں تین مذہب ہیں (۱) سیبویہ کہتا ہے کہ یہ اسی طرح پر ان ناصبہ ہے اپنے اصل پر ہے۔ (۲) فراء کہتا ہے کہ اس کا اصل **لا** ہے جیسے **لم** کا اصل **لا** ہے پس الف کو نون سے تبدیل کیا گیا ہے۔ (۳) خلیل کا جس کو مصنف **رحمه الله تعالی** نے متن میں ذکر فرمایا۔

قوله كَيْ اس میں تین مذہب ہیں (۱) **اخفش** یہ فرماتے ہیں کہ **كي** ہمیشہ حرف جارہ ہے اس کا مابعد منصوب ہوتا ہے بتقدیر ان کے نحو **اسلمت كَيْ ادخل الجنة اى كَيْ ان ادخل الخ** (۲) مذہب **بصريين** یہ ہے کہ **كَي** مشترک ہے درمیان حروف جارہ وحروف ناصبہ الفعل کے پس **كَيْ ان تكرمني** میں حرف جار ہے۔ اور **لِكَيْ لا تا سوا** میں حرف ناصب ہے۔ (۳) مذہب کوفیین جس کو مصنف نے متن میں اختیار فرمایا ہے کہ **كَيْ** بمعنی ان خود ناصب ہے۔ اور فراء **اصل لن** کی **لا** کہہ کر الف کو نون کیساتھ بدل دینے کا قائل ہوا ہے۔ اور سیبویہ نے **لن** کو **حروف براسه** کہا ہے۔

ترکیب:۔ واصلها الخ (و) حرف عطف/حرف استیناف مبنی بر فتح (**اصل**) مضاف (**ها**) ضمیر مضاف الیہ مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے (**لن**) (**اصل**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (**لا ان**) خبر مرفوع تقدیرا (**عند**) مضاف (**الخليل**) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا نسبت کا جو مبتدا اور خبر کے درمیان ہے۔ مبتداء اپنی خبر اور نسبتی مفعول **فيه** سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ معطوفہ ہوا۔ (**ف**) برائے تفصیل مبنی بر فتح (**حذفت**) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ (**الهمزة**) نائب فاعل (**تخفيفا**) مفعول لہ (**حذفت**) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

(ف) حرف عطف برائے تفریع مبنی بر فتح (صــــارت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونث غائب اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے لاان (لاان) خبر منصوب تقدیراً (صارت) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (ثم) حرف عطف مبنی بر فتح (حذفت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (الالف) نائب فاعل (ل) حرف جار (التقاء) مضاف (الساکنین) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (حــذفــت) فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا (ف) حرف عطف برائے تفریع مبنی بر فتح (بــقـیـت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (لن) فاعل (بقیت) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتحہ (کـی) مبتداء مرفوع تقدیراً (ل) حرف جار مبنی بر کسر (السببیة) مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) صیغہ واحدہ مونثہ اسم فاعل کا جس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے کَیْ۔ (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (یـکـون) فعل مضارع صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (مـا) اسم موصول مبنی بر سکون (قبل) مضاف (ھـا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مبنی بر سکون راجع بسوئے (کـی) (قبل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا (ثبـت) فعل مقدر کا (ثبـت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (ثبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم فعل ناقص (سببـا) موصوف (ل) حرف جار مبنی بر کسرہ (مـا) اسم موصول مبنی بر سکون مجرور محلاً (بعد) مضاف (ھا) مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے (کـی) (بعد) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثبــت فعل مقدر کا۔ (ثبــت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول ثبت فعل اپنے فاعل مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت (سببـا) موصوف مع صفت خبر یـکـون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

مثل اسلمت کی ادخل الجنة فان الاسلام سبب لدخول الجنة واذن للجواب والجزاء وھو لا یتحقق الا فی الزمان المستقبل فھی لاتدخل فھی لا تدخل الا علی الفعل المستقبل مثل اذن تدخل الجنة فی جواب من قال اسلمت

شرح:۔ **قولہ اذن** عندالجمہور یہ حرف ہے اور بعض کے نزدیک یہ ظرف ہے **اذن اکرمك** دراصل **اذا جئتنی اکرمك** تھا۔ بس **جئتنی** محذوف ہوا اس کے عوض تنوین دی گئی۔ جس کو نون سے پڑھا اور لکھا گیا ہے۔ اور ذال پر زبر دی کیونکہ یہ ظرف ہے اور ظرف منصوب ہوتا ہے اسکے بعد ان مقدر ہے اور اگر اسے حرف سمجھا جائے تو پھر یہ بسیط ہے ورنہ مرکب اور ناصب بھی خود بنفسہ ہے۔ نہ یہ کہ اس کے بعد ان مقدر ہے۔

قولہ للجواب یعنی دوسرے کلام کیلئے جواب ہو خواہ وہ کلام ملحوظ ہو یا مقدر۔

قولہ وھو لا یتحقق اذن تین شرطوں کا محتاج ہے اگر موجود ہوں گی تو **ان** عامل بنے گا ورنہ نہیں۔ (۱) اس سے پہلے جملہ ہو۔ (۲) درمیان **اذن** اور اس کے مدخول کے غیر کا فاصلہ نہ ہو۔ (۳) اس کا مدخول مستقبل ہو جس کو شارح نے بیان فرمایا ہے۔

ترکیب:۔ **(مثل)** مضاف **(اسلمت کی ادخل الجنة)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتداء **مثالہ** کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور تقدیراً مبنی بر ضم راجع بسوئے **کی** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مبتداء مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(اسلمت)** فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم **(ت)** ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر

ضم (اسلمت) فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (کی) حرف ناصب مبنی بر سکون (ادخل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (الجنۃ) مفعول فیہ (ادخل) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ معللہ ہوا۔ (ف) حرف تعلیل مبنی بر فتح (ان) حرف بالفعل مبنی بر فتح (الاسلام) اسم (سبب) موصوف (ل) حرف جار (دخول) مضاف (الجنۃ) مضاف الیہ (دخول) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت سبب موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (ان) حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (اذن) مبتداء مرفوع تقدیراً (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الجواب) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجزاء) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) صیغہ اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء راجع بسوئے (اذن کا جواب و جزا ہونا) (لا یتحقق) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (الا) حرف استثناء مبنی الاصل مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (الزمان) موصوف (ال) حرف تعریف (المستقبل) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (مستقبل) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت (الزمان) موصوف و صفت مل کر مجرور جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو ہوا۔ (لا یتحقق) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات و جھین ہوا۔ (ف) حرف عطف برائے تفریع مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اذن (لا تدخل) فعل نفی مضارع معروف واحدہ مونثہ غائبہ (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل محلاً مبنی

بر فتح راجع بسوئے مبتداء (الا) حرف استثناء مبنی بر سکون علی حرف جار مبنی بر سکون (الفعل) موصوف (ال) حرف تعریف (مستقبل) صفت صیغہ اسم فاعل از باب استفعال اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (مستقبل) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مع صفت مجرور جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو (لا تدخل) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ہوا (مثل) مضاف (اذن تدخل الجنۃ) ذوالحال مجرور تقدیرا (فی) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (جواب) مضاف (من) اسم موصول مبنی بر سکون (قال) فعل ماضی معلوم مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (اسلمت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر ضم اسلمت فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ ہوا (قال) فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ جواب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتداء مثالہ کی۔ (مثال) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اذن مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اذن) حرف ناصب مبنی بر سکون (تدخل) فعل مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر ضمیر (ان) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ جس میں (ت) علامت خطاب (الجنۃ) مفعول فیہ (تدخل) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

کی تجنحون الی سلم وما ثئرت

تشریح:۔ یہ ایک شعر کا حصہ ہے جس کا آخر یوں ہے۔ **قتلاکم ولظی الھیجاء تضطرم۔**

سوال:۔ **کی** عامل ناصب ہے لیکن **تجنحون** پر عمل نہیں کیا؟

جواب:۔ یہ کہ **کی** **کیف** کا مخفف ہے اور **کیف** عامل نہیں۔

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع وھی خمسة احرف لم ولما ولام الامر ولا النھی وان للشرط والجزاء

شرح:۔ **النوع السادس** اس نوع میں حروف **جازمه** کا ذکر ہے ان میں عمل کے لحاظ سے اصل ان اور باقی اس کے فرع ان کے نام حروف المعانی، حروف الجوازم اور حروف التنقل ہیں ان کو حروف التنقل اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہوتے رہتے ہیں۔

جبکہ فعل مضارع کا آخری حرف صحیح ہو تو یہ حروف **جازمه** اس پر داخل ہونے کے بعد آخر فعل مضارع کو جزم دیں گے۔ اور ضمیر تثنیہ وضمیر جمع مذکر ضمیر واحدہ مؤنثہ حاضرہ کے اتصال کے وقت نون اعرابی کو ساقط کرتے ہیں اور جبکہ اس کے آخر کے ساتھ نون ضمیر جمع مؤنث متصل ہو جائے تو فعل مضارع مبنی رہے گا۔ اور جبکہ فعل مضارع **ناقص الاخر** یعنی آخری میں حروف علت و،ا،یاء آئے تو یہ حروف **علت و،ا،یا**۔ ہو تو یہ حرف آخر سے گر جاتے ہیں۔

اور یہ حروف مشابہت ان کے جیسے عمل جزم کرتے ہیں لہذا مناسب یہ تھا کہ **ان جازمہ** کی مثال کو مقدم لاتے باقی **جوازم** پر۔

قولہ ان یہ چار قسم ہیں۔ (۱) **مخففه من الثقله۔ قال تعالی ان وجدنا اکثرھم لفاسقین ای انه وجدنا** اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے بعد لام تاکید آئیگی۔ (۲) **نافیه قال تعالی ان الکفرون الا فی غرور۔** اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے بعد حرف استثناء آئیگا۔ (۳) زائدہ قال الشاعر ما **ان طبنا حین الخ** ترجمہ ہماری عادت بزدلی کی نہیں ہے۔ (۴) شرطیہ جس کا ذکر متن میں ہے۔ جو دو جملے فعل مضارع ہوں تو دونوں کو مجزوم ہوں گے۔ **ان تنتھوا یغفرلکم** یا شرط مضارع ہو تو بھی جزم پڑھنا لازم ہے۔ **قال تعالی ان تنتھوا فھو خیر لکم** اگر مضارع جزا واقع ہو تو مضارع کو مجزوم ومرفوع ہر دونوں پڑھنا جائز ہے۔ نحو **ان ضربت اضرب** حروف شرطیہ تین ہیں (۱) **لو** (۲) **اما** (۳) ان جس کا ذکر ابھی ہوا باقی

اہمات اختر کی شرح کافیہ اور نعم الحامی شرح شرح جامی میں دیکھیں۔

ترکیب:۔النوع الخ (النوع) موصوف (السادس) صفت موصوف صفت مل کر مبتداء (حروف) موصوف (تجزم) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضارع) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت الفعل موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ (تجزم) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت حروف موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا (و) حرف استیناف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبنی الاصل مبنی بر فتح مرفوع محلا مبتداء راجع بسوئے حروف موصوفہ (خمسہ) ممیز مضاف (احرف) تمیز مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ (لم) معطوف علیہ مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (لما) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لام) مضاف (الامر) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (لا) مضاف مرفوع تقدیرا (النھی) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ان) مرفوع تقدیرا ذوالحال (ل) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر کسر (الشرط) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجزاء) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) صیغہ اسم فاعل واحدہ مونثہ (ھی) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (ثابتۃ) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال (ان) ذوالحال اپنے حال سے ملکر معطوف (لم) معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر بدل الکل مبدل منہ اپنے بدل الکل سے ملکر خبر (ھی) مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

ترکیب ثانی۔(لم) الخ کو احدھا محذوف کی خبر بنا کر یوں ترکیب کر سکتے ہیں کہ لم حرف جازم حرف مبنی الاصل مبنی بر سکون مرفوع تقدیرا خبر (احدھا) مبتداء محذوف کی مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (اسی طرح باقی تمام حروف عوامل کی ترکیب ہو گی۔)

فلم تجعل المضارع ماضيا منفيامثل لم يضرب بمعنى ما ضرب ولما مثل لم لكنها مختصة بالاستغراق

شرح:۔ **قوله لم** اس میں دو مذہب ہیں (۱) بعض نحوی جن میں جزولی شامل ہے۔فرماتے ہیں۔کہ لم مضارع کے معنی اور لفظ کو بھی ماضی کے ساتھ تبدیل کرتا ہے۔مگر اس کی مثال کلام عرب میں نہیں ملتی۔ (۲) جمہور نحات کا مذہب ہے کہ لم مضارع کے فقط معنی کو ماضی کی طرف تبدیل کرتا ہے **لم يضرب** بمعنی **ما ضرب** کبھی اسکے مابعد کو جزم نہیں بھی دیتے مگر بوقت ضرورت شعری کما قال الشاعر **الم ياتيك والانبياء تنمى الخ** اگر لم جزم دیتا تو یاتیك میں یا گر جاتی اور مغنی میں ہے کہ لحیان کا گمان ہے کہ لم ناصبہ ہے قال بعض العرب **الم نشرح لك** **بفتح الحاء**۔

قوله ولما یہ لم کی طرح ہے مگر چند وجوہ سے ان میں فرق ہے۔(۱) لم پر حرف شرط نہیں آ سکتا پس **ان لما يقم** نہیں کہ سکتے ہیں۔اور قرآن میں بھی ہے۔**وان لم تفعلوا** (۲) **لما** کی نفی تا وقوع فعل ہمیشہ رہتی ہے۔اور لم کی نفی میں استمرار محتمل ہے۔ (۳) **لما** متوقع الثبوت ہوتا ہے۔ (۴) **لما** کے مدخول کو حذف کر سکتے ہیں بخلاف لم کے مدخول کے کہ اسے حذف نہیں کر سکتے۔

فائدہ:۔**لما** استثناء کا معنی دیتا ہے۔**ان كل لما عليها حافظ** (القرآن)۔

قوله لما لم کی طرح ہے اس بات میں کہ مضارع کو ماضی بنا دیتا ہے۔زمانہ کے اعتبار سے اور یہ جمہور کا مذہب ہے اور جزولی کا قول دونوں کے بارہ میں یہ ہے کہ دونوں لفظ مستقبل کو ماضی کر دیتے ہیں۔ساتھ اس کے معنی کے اول صحیح ہے اس لیے کہ اس کیلئے نظیر ہے بخلاف ثانی کہ اس کیلئے نظیر نہیں ہے۔اور جبکہ **لما وهى لم** ہے اور اس کے اوپر لفظ **ما** زائد کر دیا گیا ہے۔مانند **اينما وا ما** شرطیہ کے تو اس زیادتی کی وجہ سے چند اشیاء کے ساتھ خاص ہو گیا ہے۔ایک ان میں یہ ہے کہ یہ امر متوقع کی نفی کیلئے آتا ہے۔جیسا کہ **قد** ماضی مثبت میں ثبوت امر متوقع پر **دال** ہے مثلاً اس شخص کو جو کہ امیر کے سوار ہونے کا متوقع تھا کہا جاتا ہے کہ **لما يركب الامير** دوسرا یہ کہ **لما ادوات** شرط پر نہیں آتا پس **ان لما يضرب** صحیح نہیں ہے۔بخلاف **ان لم يضرب** کے تیسری یہ کہ فعل مجزوم کا حذف اس کے اندر

جائز ہے بخلاف لم کے جیسا **شارفت المدینۃ ولما ای ادخلھا** (الوافی والرضی)

ترکیب:۔فلم یَجعل الخ (ف) برائے تفصیل مبنی الاصل مبنی بر فتح **(لم)** مبتداء مرفوع تقدیر **(یَجعل)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب **(ھــی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء **(ال)** حرف تعریف مبنی بر سکون **(مضارع)** اسم فاعل از باب مفاعلہ صیغہ واحد مذکر **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر مضارع۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مقدر الفعل کی۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ اول **(ماضیا)** موصوف **(منفیا)** صیغہ واحد مذکر اسم مفعول **(ھــو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف منفیا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت **(ماضیا)** موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ دوم **(تجعل)** فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ کبری ذات وجھین ہوا۔

(مثل) مضاف **(لم یضرب)** مجرور تقدیراً ذوالحال **(ب)** حرف جار **(معنی)** مضاف **(ماضرب)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ **(ثابتا)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر **(ھو)** ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح فاعل راجع بسوئے ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے لم **(مثال)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف عطف/حرف استیناف مبنی الاصل مبنی بر فتح **(لــمــا)** مبتداء مرفوع تقدیراً **(مثل)** مضاف **(لــم)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً **(مثل)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا **(لکن)** حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح **(ھا)** ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے **(لما)** **(مختصۃ)** اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث اس میں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لکن **(با)** حرف جار مبنی الاصل مبنی بر کسر **(الاستغراق)** مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو **مختصۃ** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **لکن** اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل لما یضرب زید ای ماضرب زید فی شئی من الازمنۃ الماضیہ ولام الامر وھی لطلب الفعل اما عن الفاعل الغائب مثل لیضرب او عن الفاعل المتکلم

شرح:۔ **قولہ و لام الامر** اس لام کو کبھی حذف بھی کر دیتے ہیں **کما قال تعالی قل لعبادی الذین آمنوا یقیموا الصلوۃ ای لیقیموا الصلوۃ۔**

ترکیب:۔ **مثل لما یضرب الخ(مثل)** مضاف **(لما یضرب زید)** مضاف الیہ مجرور تقدیرا محل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔**(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مضاف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(لما یضرب)** نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب **(زید)** فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔**(ای)** حرف تفسیر مبنی الاصل مبنی بر سکون **(ما ضرب)** فعل ماضی منفی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب **(زید)** فاعل **(فی)** حرف جار مبنی بر سکون **(شئی)** موصوف **(من)** حرف جار مبنی بر سکون مقدر فتحہ موجودہ حرکت تخلص من السکونین **(الازمنۃ)** موصوف **(الف لام)** بمعنی **(التی)** اسم موصول مبنی بر سکون **(ماضیۃ)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونث اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول **(ماضیۃ)** اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت **الازمنۃ** موصوف مع صفت مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔**(ثابت)** صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت **شئی** کی **شئی** موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو **ما ضرب** فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔**(و)** حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح **(لام)** مضاف "الامر" مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدائے اول **(و)** زائدہ مبنی بر فتح **(ھی)** ضمیر مرفوع منفصل مبنی الاصل مبنی بر فتح مبتداء ثانی مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے اول **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(طلب)** مضاف **(الفعل)** مضاف الیہ **(اما)** حرف تردید مبنی الاصل

مبنی بر سکون (عن) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون موجودہ حرکت تخلص من السکونین (الفاعل) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی اصل مبنی بر سکون (غائب) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی الاصل مبنی بر فتح مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف غائب اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون (عن الفاعل) (عن) حرف جار مبنی الا صل مبنی بر سکون موجودہ حرکت تخلص من السکونین (الفاعل) (ال) حرف تعریف مبنی الاصل مبنی بر سکون (فاعل) موصوف صیغہ اسم فاعل (المتکلم) الف لام تعریف (متکلم) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (متکلم) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہر کر صفت الفاعل موصوف اپنی صفت سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت الفاعل اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف (او) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون (عن) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون موجودہ حرکت تخلص من السکونین (المفعول) موصوف (الغائب) (ال) حرف تعریف (غائب) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف (او) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون (عن المفعول) (عن) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون موجودہ حرکت تخلص من السکونین (المفعول) موصوف (المخاطب) (ال) حرف تعریف (مخاطب) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مخاطب اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف (او) حرف عطف مبنی بر سکون (عن) حرف جار مبنی بر سکون مقدر کسر موجودہ حرکت تخلص من السکونین (المفعول) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (متکلم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف متکلم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت المفعول موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر ظرف لغو طلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح فاعل راجع بسوئے مبتداء ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبریہ صغری ہوکر خبر (ھی) مبتدائے دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ صغری ہوکر خبر مبتدائے اول کی مبتدائے اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات وجہ ہوا۔

مثل لا ضرب ولنضرب اوعن المفعول الغائب مثل ليضرب اوعن المفعول المخاطب مثل لتضرب او عن المفعول المتكلم مثل لا ضرب ولنضرب ولا النهي وهي ضد لام الامراى لطلب ترك الفعل اما عن الفاعل الغائب او المخاطب او المتكلم

ترکیب:۔ مثل لا ضرب الخ (مثل) مضاف (لا ضرب) مراد اللفظ مضاف الیہ مجرو تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتداء۔ مثالہ کی مثالہ میں (مثـــال) مضاف اپنے (ہ) ضمیر مضاف الیہ مجرور محلا سے ملکر مبتداء۔ مبتداء معہ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مراد المعنی ترکیب۔ (لا ضرب) صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم (انا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا پوشیدہ فعال مبنی بر سکون لا ضـــرب فعل اپنے فاعل سے ملک جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (لنضرب) صیغہ جمع متکلم بحث امر معلوم (نحن) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم لنضرب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

نوٹ:۔ لا ضرب لنضرب کی ترکیب بھی اسی طرح قدرے فرق سے ہوگی۔

(و) حرف عطف/حرف استیناف مبنی الاصل مبنی بر فتح (لا) مضاف مبنی بر سکون مرفوع تقدیرا (النـــهی) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدائے اول (و) زائدہ مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے دوم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے اول (ضد) مضاف (لام) مضاف الیہ مضاف (الامر) مضاف الیہ۔ لام مضاف اپنے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا ضد مضاف کا۔ (ضـــد) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر

مبتدائے دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ صغری ہوکر خبر مبتدائے اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا۔(ای) حرف تفسیری مبنی برسکون (ل) حرف جار مبنی برکسر (طلب) مضاف (ترك) مضاف الیہ مضاف (الفعل) مضاف الیہ ترک مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا طلب مضاف کا۔(اما) حرف تردید مبنی برسکون حرف جار مبنی برسکون موجودہ حرکت تخلص من السکونین (الفاعل) موصوف (ال) تعریف مبنی برسکون (غائب) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف غائب اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (ال) تعریف مبنی برسکون (مخاطب) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر جس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مخاطب اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ال) حرف تعریف مبنی برسکون (متکلم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف (متکلم) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف۔

نوٹ:۔ چونکہ متکلم، مخاطب اور غائب بمعنی ثبوت ہیں اس وجہ سے ان پر ال اسمی نہیں بالاتفاق حرف تعریف ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر اسم فاعل اور مفعول پر معطوف علیہ اپنے معطوفین سے ملکر صفت الفاعل موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو طلب مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔(ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتداء محذوف هی۔ (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء محذوف کی۔ مبتداء محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

دراك زيدا

تشریح:۔دراك اسم فعل بمعنی ادراك ہے (ف) فعال کا وزن اسم فعل میں بمعنی امر قیاس ہے۔ جیسے ضراب زیدا ای اضرب زیدا اگر اس کے خلاف آئے تو وہ قلیل الاستعمال ہوگا۔

مثل لا يضرب ولا تضرب ولا اضرب ولا نضرب و ان وهي تدخل على الجملتين والجملة الاولى تكون فعلية والثانية قد تكون فعلية وقد تكون اسمية

شرح:۔ ان ہمیشہ استقبال کیلئے ہوا ہے۔ مگر جبکہ **کان** اور اس کے مشتقات پر آ جائے تو ماضی و مستقبل دونوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مثل آیۂ کریمہ **ان كنت قلته فقد علمته، و ان كنتم جنبا فاطهروا** کے۔ امام مبرد کا مذہب یہ ہے کہ ان شرطیہ **كان** کو مستقبل کی طرف ہرگز منقلب نہیں کرتا اس لیے کہ **كان** تجرید کی وجہ سے ماضی پر **قوى الدلالة** ہے اور امام رضی نے بھی اسی مذہب کو اختیار کیا ہے۔ اور علامہ **تفتازانی** نے بھی حاشیہ تفسیر کشاف میں اور دیگر کتب میں اسی مذہب پر اعتماد دکھلایا ہے شرح دوانی۔ اور شرط و جزا کا حذف بوقت قرینہ شعر کے ساتھ خاص ہے اور نثر کے اندر محض شرط کا حذف کیا جاتا ہے۔ جبکہ **منفی بلا** ہو اور **لا** بھی باقی ہو اور ایسا ہی **اما** شرطیہ کے بعد شرط محذوف ہوتی ہے اور **لا** باقی رہتا ہے جبکہ وہ چیز معنے کے اعتبار سے جواب ہے۔ مقدم ہو **مثل افعل هذا اما اى اما لا تفعل ذالك فافعل هذا**۔ (کذا فی الرضی)

ترکیب:۔ **مثل لا يضرب الخ** (مثل) مضاف (لا يضرب) معطوف علیہ مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لاتضرب) معطوف مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لاتضرب) معطوف مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لا اضرب) معطوف مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لا نضرب) معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر مضاف الیہ مثالہ مقدر کی۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر (مثال) مضاف (ہ) مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے فاعل/ متکلم/ مخاطب غائب سے ترک فعل کی طلب کیواسطے لائے نہی کا ہونا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ **لا يضرب** فعل نہی معروف صیغہ واحد مذکر اسمیں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے معہود غائب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **لا تضرب** فعل نہی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں **(انت)** ضمیر پوشیدہ اس میں ان ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **لا اضرب** فعل نہی معروف صیغہ واحد متکلم **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل

مرفوع محلا مبنی برسکون فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **لا نضرب** فعل نہی معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں (**نحن**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برضم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (**و**) حرف عطف/استیناف (**ان**) مبتداء اول مرفوع تقدیرا (**و**) حرف زائد مبنی برفتح (**هـــی**) ضمیر مرفوع منفصل مبنی الاصل مبنی برفتح مرفوع محلا مبتدائے ثانی راجع بسوئے مبتدائے اول (**تـــدخـــل**) فعل مضارع صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (**هـــی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے مبتدائے دوم (**عـــلـــی**) حرف جار مبنی برسکون (**ال**) حرف تعریف (**جمـلـتـیـن**) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (**تـدخل**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر مبتدائے دوم کی مبتدائے دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ باعتبار مابعد کبری اور باعتبار ماقبل صغری ہوکر خبر مبتدائے اول کی مبتدائے اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین ہوکر معطوفہ/مستانفہ ہوا (**و**) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (**الـجملة**) موصوف (**الاولی**) صفت صیغہ اسم تفضیل اسمیں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف الاولی اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتداء (**تـكـون**) ناقص فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتداء (**فعلية**) اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم تکون۔ (**فـعـلـيـة**) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر **تـكـون** فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ذات وجہین ہوا۔ (**و**) حرف عطف مبنی الاصل مبنی برفتح (**الثانية**) صفت موصوف مقدر (**الـجملة**) کی صفت موصوف صفت مبتداء (**قد**) حرف تقلیل مبنی برسکون (**تـكـون**) فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (**هـی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا راجع بسوئے مبتداء (**فـعـلـيـة**) اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہرکر خبر فعل ناقص **تـكـون** فعل ناقص اپنی اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہوکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی برفتح (**قد**) حرف تقلیل مبنی برسکون (**تـكـون**) فعل مضارع معروف ناقص صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ جس میں (**هـــی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتداء (**اسـمـيـه**) اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ (**هی**) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی برفتح پوشیدہ اس کا نائب فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (**تكون**) فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ذات و جہین ہوا۔

وتسمى الاولى شرطا و الثانية جزاء فان كان الشرط والجزاء او الشرط وحده فعلا مضارعا فتجزمه ان على سبيل الوجوب مثل ان تضرب اضرب وان تضرب ضربت وان تضرب فزيد ضارب وان كان الجزاء وحده فعلا مضارعا فتجزمه على سبيل الجواز نحوان ضربت اضرب

شرح:۔ **قوله تسمى الاولى** شرط وجزا کے عامل میں نحویوں کا اختلاف ہے سیرانی فرماتے ہیں کہ شرط وجزا میں ہر دونوں کا ایک عامل ہے۔ جیسا کہ مبتداء مبتداء اور خبر دونوں کا عامل ہے۔ خلیل اور مبرد فرماتے ہیں۔ کہ شرط میں حرف شرط عامل ہے پھر حرف شرط اور شرط دونوں خبر کے عامل ہیں۔ **اخفش** فرماتے ہیں کہ شرط کے عامل حروف شرط پھر شرط جزاء کا عامل ہے۔ جیسا کہ مبتداء ابتداء کا عامل ہے۔ اور مبتدا خبر کا۔ اور کوفیہ کے نزدیک شرط کے عامل حروف میں اور جزاء کا عمل بوجہ قرب وجوار کے بھی وہی ہیں۔ جیسا کہ بعض **قراۃ** میں **ارجلکم** کو مجرور بوجہ قرب **برؤسکم** کے پڑھا گیا ہے۔ اور مازنی فرماتے ہیں کہ شرط وجزا ہر دو یعنی **علی السکون** ہیں۔

ترکیب:۔ **وتسمی الخ(و)** حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح **(تسمی)** فعل مضارع مجہول صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ از باب تفعیل **(الاولی)** اسم تفضیل صیغہ واحدہ مونثہ جس میں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر الجملۃ اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت ہوئی موصوف مقدر **الجملۃ** کی۔ موصوف صفت معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(الثانیہ)** صفت موصوف مقدر **(الجملۃ)** کی موصوف مع صفت معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر نائب فاعل تسمی فعل کا۔ **(شرطا)** معطوف علیہ **(و)** حرف عطف **(جزاء)** معطوف

معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔
(ف) برائے تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کـــان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (الشرط) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجزاء) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الشرط) ذوالحال (وحد) مضاف (ہ) مضاف الیہ مجرور متصل ضمیر مجرور محلا راجع بسوئے ذوالحال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم کان (فعلا) موصوف (مضارعا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مضارعا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنی اسم وخبر سے ملکر کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (تجزم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونثہ غائبہ (ھــــا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے فعلا مضارعا (ان) فاعل مرفوع تقدیرا (علی) حرف جار مبنی الاصل مبنی سکون (سبیل) مضاف (الوجوب) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ وظرف لغو سے ملکر جزا ہوئی شرط وجزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ (مثال) مضاف (ان تضرب اضرب) معطوف علیہ مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان تضرب ضربت) معطوف مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان تضرب فزید ضارب) معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور محلا مبنی بر ضم مضاف الیہ راجع بسوئے شرط وجزا اور فعل مضارع کا فقط جزاء ہونا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (ان) حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون (تضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) ضمیر پوشیدہ جسمیں ان ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح تضرب فعل مرفوع متصل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (اضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون فعل اپنے فاعل سے ملکر جزا ہوئی شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (ان) حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون (تضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر (انت) ضمیر پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب تضرب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (ضـــربــت) فعل ماضی

معروف صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر فاعل مرفوع متصل مرفوع محلاً فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء محلاً مجزوم شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (ان) حرف شرط مبنی الاصل بر سکون (تضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر (انت) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (ف) جزائیہ مبنی الاصل مبنی بر فتح (زید) مبتداء (ضارب) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون (کان) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص مبنی الاصل مبنی بر فتح (الجزاء) ذوالحال (وحد) مضاف (ه) مضاف الیہ ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے الجزاء مضاف مضاف الیہ سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم فعل ناقص (فعلا) موصوف (مضارعا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف مضارعا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ہوئی فعلا موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر کان اپنی اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (ف) جزائیہ مبنی الاصل مبنی بر فتح (تجزم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائبہ (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلاً فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے ان (ها) ضمیر مرفوع منصوب مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے فعلا مضارعا (علی) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (سبیل) مضاف (الجواز) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تجزم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ (نحو) مضاف (ان ضربت) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ه) ضمیر مضاف الیہ مجرور متصل محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے صرف جزاء کا فعل مضارع ہونا۔ اور ان کا اسے جزم دینا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ان) حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون (ضربت) فعل ماضی معلوم صیغہ واحد مذکر حاضر (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز مرفوع محلاً فاعل مبنی بر فتح ضربت فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (اضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون اضرب فعل اپنے فاعل سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء کے ساتھ ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع

اسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى ان

شرح:۔ یہ اسماء جبکہ بمعنی ان ہوتے ہیں تو جزم کا عمل کرتے ہیں۔لہذا ان کا ذکر اس کے بعد مناسب ہے۔

فائدہ:۔لفظ ما میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ حرف ہے بعض کہتے ہیں اسم ہے۔مصنف کے نزدیک یہی مختار ہے۔

ترکیب:۔النوع الخ (النوع) موصوف (السابع) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتداء (اسماء) موصوف (تجزم) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتحہ راجع بسوئے موصوف (الفعل) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی الاصل مبنی برسکون (مضارع) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ (حال) مضاف (کون) مصدر مضاف الیہ مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا معنی مرفوع اسم کون راجع بسوئے اسماء موصوف (مشتملة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم کون (علی) حرف جار مبنی الاصل مبنی برسکون (معنی) مضاف (ان) مضاف الیہ مجرو تقدیرا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (مشتملة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (کون) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ (اسم) اور خبر سے ملکر مضاف الیہ حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ تجزم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر صفت اسماء موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وتدخل على الفعلين ويكون الفعل الاول سببا للفعل الثاني ويسمى الاول شرطا والثاني جزاء فان كان الفعلان مضارعين اوكان الاول مضارعا دون الثاني فالجزم واجب في المضارع

شرح:۔ جان لوکہ شرط وجزا کے عامل کے اندر اختلاف ہے سیرانی نے کہا ہے کہ عامل دونوں کے اندر کلمہ شرط ہے اس لیے کہ کلمہ شرط دو فعل چاہتا ہے۔اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ربط دیتا ہے۔جیسا کہ ابتداء اور افعال قلوب اور حرف مشبہ بالفعل کہ ہر ایک مبتداء وخبر کے اندر عامل ہیں اور خلیل اس طرف گئے ہیں۔کہ شرط کے اندر کلمہ شرط عمل کرتا ہے۔اور یہ دونوں جزا کے اندر عمل کرتے ہیں۔اس لیئے کہ حرف شرط ضعیف ہے دو عمل پر قدرت نہیں رکھتا اور یہ صحیح نہیں ہے۔اس لیئے جبکہ حرف دو چیزوں کو چاہتا ہے جیسا کہ ان، ما اور لا تو دو عمل پر بھی قدرت رکھے گا۔اور اخفش نے کہا ہے کہ شرط تو ادات کے ساتھ مجزوم ہے اور جزا شرط کے ساتھ فقط اور یہ بھی صحیح نہیں ہے۔کیونکہ فعل عمل جزم نہیں کرتا۔اور کوفیہ کہتے ہیں کہ کے شرط ادات کے ساتھ مجزوم ہے اور جزاء مجزوم بالجوار کیوجہ سے مثلاً جر بالجوار اور یہ بھی مخدوش ہے اس لیے کہ جر بجوار ضرورت کیلیے ہوتا ہے۔اور مازنی نے کہا ہے کہ شرط اور جزاء دونوں مبنی ہیں اسی سبب سے کہ اسم کیلئے نہیں آتے اور یہ مذہب مختار کے قریب ہے (کذافی الرضی)۔اس لیے کہ یہ اسا عمل کرنیوالے ہیں مضارع معرب میں انکے اندر ظاہر ہوتا ہے۔بخلاف فعل ماضی کے ماضی مبنی ہے عامل کے عمل کو قبول نہیں کرتا۔

قوله فان كان الخ اس کی چار صورتیں ہیں مصنف نے فقط دو بیان فرمائی ہیں ان سب کی صورتیں نقشہ ذیل ہیں۔نقشہ کا ذکر بے وجود نہیں تھا۔(مصحح)۔

ترکیب:۔ **وتدخل الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**تدخل**) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ

مونث غائب (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے اسماء موصوف (علی) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (الفعلین) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (یکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (الفعل) موصوف (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم فعل ناقص (سببا) موصوف (ل) حرف جار مبنی بر کسر (فعل) موصوف (الثانی) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت سببا موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (یسمی) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (الفعل) اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثانی) صفت موصوف مقدر الفعل کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر نائب فاعل یسمی فعل مجہول کا (شرطا) معطوف علیہ (و) حرف عطف (جزاء) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ یسمی فعل مجہول اپنے نائب فاعل ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (ف) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون (کان) ناقص فعل ماضی معلوم صیغہ واحد مذکر غائب (العفلان) اسم (مضارعین) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں (ھما) ضمیر پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم کان (م) حرف عماد (ا) علامت تثنیہ مضارعین اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر کے ساتھ ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون (کان) فعل ناقص فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل راجع بسوئے موصوف مقدر الفعل الاول اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر

کرصفت الفعل موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر اسم (مضارعا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر فعلا۔ مضارعا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر کی موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (دون) مضاف (الثانی) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط اپنے معطوف سے مل کر شرط (ف) جزائیہ مبنی الاصل مبنی بر فتح (الجزم) مبتدا (واجب) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (فی) حرف جار (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضارع) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر الفعل کی۔ موصوف صفت مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو (واجب) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر الجزم مبتدا اپنی خبر سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

زرغبا تزدد حبا

تشریح:۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کو فرمایا۔ زر امر ازار یزور زیارۃ اور غبا اس کا مفعول فیہ بمعنی ناغہ کرکے۔ تزدد مضارع ہے اصل میں تزداو تھا۔ تاء ثانی دال سے تبدیل ہوئی۔ الف امر کے جواب کی وجہ سے گر گیا اور حبا اس کا مفعول بہ ہے۔

نوٹ:۔ وحدیث شریف مندرجہ ذیل روات سے مروی ہے ۱۔ حضرت ابوہریرہ ۲۔ عبداللہ ابن عمرو ۳۔ حضرت عائشہ ۴۔ علی بن عبیدہ ریحانی ۵۔ حبیب بن مسلمہ رضی اللہ تعالی عنہم بحوالہ تاریخ بغداد صفحہ نمبر 55/6، مستدرک 347/3، مستدرک 330/4، مجمع الزوائد 75/8، معجم الکبیر 26/4، کشف الخفا 528/1 العلل المتناھیہ 253/2، صغیر 1 / 7 0 1، الدرر المنتثرہ 9 1، تاریخ بغداد 0 1 / 0 8 1، تاریخ بغداد 9 / 0 0 3، مسند الشھاب 632,631,630,623، فتح الباری 498/10، تاریخ بغداد 19/12، طبرانی حدیث نمبر 3535 قل لہ اسانید حسان عند الطبرانی وغیرہ (طبرانی 21/4 وھو حدیث صحیح)۔

وهی تسعة اسمآء من وماواى ومتى وايـنـمـا وانى ومهمـا وحيثمـا واذ مـا فمن وهو لا يستعمل الا فـی ذوی العقول نحو من يكـرمنی اكرمه

شرح:۔ قوله مهما کے اندر اختلاف ہے بعض کے نزدیک کلمہ غیر مرکب ہے فعلٰی کے وزن پر اس صورت میں اس کی کتابت یاء کے ساتھ چاہیے اور بعض نے کہا ہے کہ اگر فعلٰی کہا جائے تو غیر منصرف ہوگا الف زائد ہونے کی وجہ سے۔ اور اگر الف تانیث کیلئے کہا جائے تو بھی غیر منصرف ہوگا اور خلیل کے نزدیک یہ ٹھیک ہے۔ کہ جس کے آخر میں لفظ ما لاحق ہوگیا ہے جیسا کہ باقی کلمات شرط کے اندر ما شمتی ما وغیرہ کے پھر چونکہ جمع ہونا دو مثل کا مکروہ تھا۔ اس لیئے ماء اولی کے الف کو ھا کے ساتھ بدل دیا بسبب ان دونوں کے مجانس ہونے کے حلقی ہونے میں اور خلیل کا قول قریب القیاس ہے بہ نسبت دوسرے اقوال کے اور زجاج نے کہا کہ یہ مرکب ہے مہ بمعنی کف اور ما شرطیہ سے اور یہ قول حق سے بعید ہے اس لیے کہ کف بمعنی شرط کے ساتھ بے معنی ہوتا ہے اور مهما استفہام کے اندر ما استفہامیہ کے معنی میں آیا ہے اور مهما اسم ہے بوجہ راجع ہونے ضمیر کے اس کی طرف آیت کریمہ۔ مهما تاتنا (القرآن) میں اور کبھی ما اور مهما ظرف زمان ہوتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ ما تجلس اجلس ومهما تجلس اجلس اے ما تجلس فيه من الزمان اجلس فيه من الزمان۔ کذا فی الرضی۔

قوله من کئی معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ (۱) شرطیہ نحو من يعمل سوء يجز به جس کا ذکر متن میں ہے۔ (۲) استفہامیہ قال تعالٰی فمن ربكما يا موسى۔ (۳) موصولہ قال تعالٰی اتجعل فيها من يفسد فيها۔ (۴) موصوفہ بالجملہ قال تعالٰی من يعمل صالحا۔ (۵) نکرہ موصوفہ بالمفرد قال الحسان رضی اللہ تعالٰی عنہ

کفی بنا فضلا علی من غیرنا حب النبی محمد ﷺ ایانا

(۶)۔ زائدہ قال الشاعر۔

آل الزبیر سنام المجد قد علمت ذاک القبائل والاثرون من عددا

قوله وهو لا يستعمل کبھی غیر ذوی العقول میں بھی مستعمل ہوا ہے **قال تعالی منهم من يمشي على بطنه۔ وقال تعالی ومنهم من يمشي على اربع۔** (القرآن)

ترکیب:۔ **وهي تسعة اسماء الخ۔** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (هي) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسماء موصوف (تسعة) ممیز مضاف (اسماء) تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف تمیز مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ (من) معطوف علیہ مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ما) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اى) معطوف مرفوع لفظا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (متى) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اينما) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (انى) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (مهما) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (حيثما) معطوف مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اذما) معطوف مرفوع تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر بدل الکل مبدل منہ بدل سے ملکر خبر (هي) مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ یا مستانفہ رمعطوفہ ہوا۔

(نوٹ): سابق کی طرح یہاں بھی یہ ترکیب کرنا درست ہوگا۔ کہ (من) کو **احدها** مبتداء مقدر کی خبر قرار دیں (ما) کو **ثانيها** کی اور (اى) کو **ثالثها** کی (متى) کو **رابعها** کی (اينما) کو **خامسها** کی (انى) کو **سادسها** کی (مهما) کو **سابعها** کی (حيثما) کو **ثامنها** کی اور (اذما) کو **تاسعها** کی۔

(ف) حرف تفصیل مبنی بر فتح (من) مبتداء اول مرفوع تقدیرا (و) زائدہ مبنی بر فتح (هو) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء ثانی مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے اول (لا يستعمل) نفی فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا جس کا مرجع مبتداء دوم (الا) حرف استثناء مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (ذوى) مضاف (العقول) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو **يستعمل** مجہول اپنے نائب فاعل سے اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہو کر خبر مبتدائے دوم کی مبتداء دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ باعتبار مابعد کبری ذات وجہین ہوا۔ اور باعتبار ماقبل جملہ اسمیہ صغری ہو کر خبر مبتداء اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہ مفصلہ ہوا۔ (نحو) مضاف (من يكرمني اكرمه) مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتداء مقدر مثالہ کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا راجع بسوئے من۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای ان یکرمنی زید اکرمه وان یکرمنی عمرو اکرمه وما وهو لا یستعمل الا فی غیر ذوی العقول غالبا نحوما تشتر اشترا ی ان تشتر الفرس اشتر الفرس وان تشتر الثوب اشتر الثوب

شرح:۔ قوله مایہ ما سیہ کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے(۱) موصولہ قال تعالی ما عند کم ینفد (۲) موصوفہ بجملہ قال الشاعر۔ ربما تکرہ النفوس من الامر ۔۔۔۔۔۔ لہ فرجۃ کحل العقال ۔ (۳) موصوفہ بمفرد نحو مررت بما معجب لك ای بشئی معجب لك (۴) تامہ قال تعالی فنعماهی (۵) صفتیہ نحو اضربه ضربا ما ای ضرب کان (۶) استفہامیہ قال تعالی وما تلك بیمینك یا موسی (۷) زمانیہ قال الشاعر فما تیك یا ابن یا ابن عبداللّٰه فینا (۸) شرطیہ جس کا ذکر متن میں ہے اسکا الف چند مقامات پر حذف کیا جاتا ہے۔ (۱) فی کے بعد قال تعالی فیم انت من ذکر ها (۲) الی کے بعد (۳) باء کے بعد قال تعالی فناظرة بم یرجع المرسلون (۴)۔ لام کے بعد قال تعالی لم تقولون (۵) عن کے بعد قال تعالی عم یتسآء لون (۶) حتی کے بعد قال الشاعر۔ فتلك ولدة السوء قد طاله مکثهم۔ حتام حتام الفناء المطول (۷) علی کے بعد (۸) من کے بعد۔

قوله هو لا یستعمل یعنی ما غیر ذوی العقول میں مستعمل ہوتا ہے غالبا کی قید اشارہ ہے کبھی ذوی العقول کیلئے بھی آیا ہے۔ کما قال اللّٰه تعالی و نفس وما سواها۔ اذا بعثر ما فی القبور.

ترکیب:۔ من یکرمنی الخ (من) شرطیہ مبتداء مرفوع محلا مبنی بر سکون (یکرم) فعل مضارع معروف صیغہ

واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (ن) وقایہ کا مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون (یکرم) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شرط (اکرم) فعل مضارع معلوم صیغہ متکلم اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ہ) ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً راجع بسوئے مبتداء (اکرم) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ صغری ہوکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (یکرم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ن) وقایہ مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بہ (زید) فاعل (یکرم) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط (اکرم) صیغہ واحد متکلم فعل مضارع اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ھا) ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (زید اکرم) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جزا شرط و جزا ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوکر مکمل ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (یکرم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ن) وقایہ مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بہ مبنی بر سکون (عمرو) فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شرط (اکرم) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم جس میں (انا) ضمیر پوشیدہ فاعل مبنی بر سکون (ھا) ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عمرو اکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ما) مبتداء اول مرفوع تقدیراً (و) زائدہ مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے دوم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے اول (لا یستعمل) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء دوم (الا) حرف استثناء مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی بر سکون (غیر) مضاف (ذوی) مضاف الیہ مضاف (العقول) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ غیر کا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فی کا مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر مستثنی مفرغ ہوکر ظرف لغو (غالبا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل فاعل پوشیدہ مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر استعمالا یا زمانا۔ غالبا اسم فاعل اپنے

فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف مقدر استعمالا / زمانا اپنی صفت سے ملکر مفعول مطلق / فیہ لا یستعمل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو اور مفعول مطلق / فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر ہوئی مبتدائے دوم کی مبتدائے دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین ہوکر خبر مبتدائے اول مبتدائے اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات وجہ ہوا (نحو) مضاف (ماتشتر اشتر) مراد اللفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر کر خبر مقدر مبتدا مثالہ کی۔(مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ما) اسم شرط مبنی بر سکون مفعول بہ مقدم منصوب محلا (تشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (تشتر) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر شرط (اشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون اشتر فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مکمل ہوا۔(ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر (انت) ضمیر پوشیدہ فاعل جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا (ت) علامت خطاب مبنی الاصل مبنی بر فتح (الفرس) مفعول بہ تشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (اشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مبنی الاصل مبنی بر سکون مرفوع محلا پوشیدہ فاعل (الفرس) مفعول با اشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔(و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون (تشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی الاصل مبنی بر فتح (الثوب) مفعول بہ تشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (الثوب) مفعول با اشتر فعل اپنے فاعل ور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا وشرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وای وھو لا یستعمل الا فی ذوی العقول و تلزمه الا ضافة مثل ایھم یضربنی اضربه ای ان یضربنی زید اضربه و ان یضربنی عمرو اضربه

شرح:۔ یہ جاننا چاہیے کہ **ای** بفتح ہمزہ وتشدید یا کلمہ مجازات میں سے ہے لازم الاضافت ہونے کی وجہ سے معرب ہے اور یہ کئی معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ (۱) موصوفہ نحو **یا ایھا الرجل** (۲) موصولہ نحو **اضرب ایھم فی الدار ای الذی فی الدار** (۳) استفہامیہ **قال تعالی فبای حدیث بعده یومنون** (۴) **وال** بمعنی کمال اس کی علامت یہ ہے کہ اگر بعد نکرہ کے ہو تو صفت واقع ہوگا نحو **زید رجل ای رجل کامل فی صفات الرجال** اگر بعد معرفہ کے ہو تو حال واقع ہو جیسے **مررت بعبد اللہ ای رجل** (۵) حرف **ندا اور معرفه باللام منادی** کے مابین وسیلہ بن جائے۔ نحو **یا ایھا المزمل۔ یا ایھا المدثر۔ یا ایھا النبی** (۶) شرطیہ **قال تعالی ایما الا جلین قضیت** الآیۃ اس وقت لازم الاضافت ہوگا۔ ہاں جب اسکے بعد لفظ **ما** آجائے تو کبھی اضافت سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ **کما قال تعالی ایا ماتدعوا الخ۔**

قوله وھو لا لا یستعمل کبھی اس کا استعمال **ذوی العقول** میں بھی ہوا ہے۔ **قال تعالی ایما الا جلین قضیت اور ایا ما تدعوا فله الا سماء الحسنی۔**

ترکیب:۔ وای وھو الخ **(و)** حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح یا حرف استیناف **(ای)** مبتداء اول **(و)** زائدہ مبنی بر فتح **(ھو)** ضمیر مرفوع منفصل مبتداء دوم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء اول **(لا یستعمل)** فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے دوم **(الا)** حرف استثنا مبنی بر سکون **(فی)** حرف جارہ **(ذوی)** مضاف **(العقول)** مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو ملکر مستثنیٰ مفرغ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ صغریٰ ہو کر خبر ہوئی مبتداء دوم کی مبتداء دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ باعتبار مابعد کبریٰ ذات وجہین اور باعتبار **ما** قبل صغریٰ ہو کر خبر مبتداء اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(تلزمه)** فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ **(ه)** ضمیر منصوب متصل منصوب محلا راجع بسوئے ای **(الاضافة)** فاعل تلزم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ **(مثل)** مضاف **(ایهم یضربنی اضربه)** مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتداء مثالہ کی۔ **(مثال)** مضاف **(ه)** مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(ای)** مضاف **(هم)** میں **(ها)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے معہود غائب ذہنی **(م)** علامت جمع مذکر **(ای)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء **(یضرب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء **(ن)** **وقایه** مبنی بر کسر **(ی)** ضمیر منصوب متصل منصوب محلا مفعول بہ **(یضرب)** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شرط **(اضربه)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم **(انا)** ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی الاصل مبنی بر سکون **(ه)** ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے فاعل **یضرب اضرب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جزا شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔ **(ای)** حرف تفسیر مبنی بر سکون **(ان)** حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون **(یضرب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب **(ن)** **وقایه** **(ی)** مفعول بہ ضمیر منصوب متصل منصوب محلا مبنی بر سکون **(زید)** فاعل یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط **(اضرب)** فعل معروف مضارع صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی الاصل مبنی بر سکون فاعل **(ها)** ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے **زید** **اضرب** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ان)** حرف شرط مبنی بر سکون **(یضرب)** فعل مضارع صیغہ واحد مذکر غائب **(ن)** وقایہ مبنی بر کسر **(ی)**

ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مبنی بر سکون مفعول بہ (عمرو) فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شرط (اضرب) فعل مضارع صیغہ واحد متکلم اسمیں انا ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر سکون فاعل (ھا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عمرو فعل اپنے فاعل او مفعول بہ سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (یضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ن) وقایہ کا (یا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون عمرو فاعل۔ یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اضوب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ہ) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عمرو اضوب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا۔

انك ان يصرع اخوك تصرع

سوال: ۔ ان شرطیہ کی شرط و جزاء ہر دونوں مضارع ہوں تو شرط و جزاء کا مجزوم ہونا واجب ہے؟

جواب: ۔ شاذ ہے (شرح مائۃ عامل گھوٹوی کلاں)

قاعدہ ان: ان چار قسم ہے۔ (۱) مخففہ من المثقلہ لقوله تعالىٰ وان وجدنا اكثرهم لفاسقين۔

(۲) ان نافیہ کقوله ان الكفرون الا فى غرور۔ (۳) ان زائدہ کما قال الشاعر

وما ان طبنا جبن ولكن منايانا و دولته احزينا

(۴) شرطیہ جو دو جملے چاہتا ہے۔ (۱) شرط (۲) اجزاء (فیہ بحث جلیل فی النحو بالتفصیل) تفصیل کیلئے فقیر کی کتاب احسن البیان حصہ دوم اور نعم الحامی شرح شرح الجامی ملاحظہ کریں۔

ومتی وھو للزمان مثل متی تذھب اذھب ای ان تذھب الیوم اذھب الیوم وان تذھب غدا اذھب غدا واینما وھو للمکان مثل اینما تمش امش ای ان تمش الی المسجد امش الی المسجد وان تمش الی السوق امش الی السوق

شرح:۔ قولہ متنی متی کئی معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔(۱) استفہامیہ قال تعالی متی نصر اللہ (۲) شرطیہ جس کی مثال متن میں دی گئی۔ (۳) متی بمعنی من۔ قال الشاعر

شربن بماء البحر ثم ترفعت ۔ متی لجج خضر لھن نئیج

ای من ماء البحر و متی بدل میں بما البحر وھھنا متی بمعنی من (۴) بمعنی فی (۵) بمعنی وسط۔

قولہ للزمان الخ یعنی لا ستغراق الزمان خاصۃ جب اسکے بعد ما زائدہ آ جائے ابہام واستغراق بڑھ جاتا ہے۔

قولہ و اینما دو معنوں میں مستعمل ہوا ہے (۱) استفہامیہ نحو اینما کنت (۲) شرطیہ قال تعالی اینماتکون آیات بکم اللہ جمیعا.

قولہ للمکان للمکان ای لا ستغراق المکان اس کے بعد بھی ما زائدہ نے ابہام واستغراق کو بڑھا دیا۔

ترکیب:۔ متی وھو الخ (متی) مبتدا مرفوع تقدیرا (و) زائدہ مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے دوم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے اول (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الزمان) مجرور جار مجرور ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر جس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا فاعل راجع

بسوئے مبتدائے دوم **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدائے دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ صغری ہوکر خبر مبتدائے اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات وجہ ہوا۔ **(مثل)** مضاف **(متی تذهب اذهب)** مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتداء مقدر **مثالہ** کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مضاف۔ مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **(متی)** اسم شرط مبنی الاصل بر سکون مفعول فیہ مقدم منصوب محلا **(تذهب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر مخاطب اس میں **(انت)** ضمیر پوشیدہ **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(ت)** علامت خطاب مبنی بر فتح **(تذهب)** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر شرط **(اذهب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر سکون فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مکمل ہوا۔ **(ای)** حرف تفسیر مبنی الاصل مبنی بر سکون **(ان)** حرف شرط مبنی بر سکون **(تذهب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں **(انت)** ضمیر پوشیدہ جس میں **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا **(ت)** علامت خطاب مبنی بر فتح فاعل **(الیوم)** مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شرط **(اذهب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم جس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل مبنی الاصل مبنی بر سکون فاعل پوشیدہ مرفوع محلا **(الیوم)** مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ان)** شرطیہ مبنی الاصل مبنی بر سکون **(تذهب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر **(انت)** ضمیر جس میں **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(ت)** علامت خطاب **(غدا)** مفعول فیہ **تذهب** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شرط **(اذهب)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(غدا)** مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون **(اینما)** مبتدا اول مرفوع تقدیرا **(و)** زائدہ مبنی بر فتح **(هو)** ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے **ثانی** جس کا مرجع مبتداء اول ہے۔ **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(المکان)** مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ **(ثابت)** صیغہ اسم فاعل **(هو)** ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل راجع بسوئے مبتدائے دوم **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر

سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ صغری ہو کر خبر مبتدائے اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ذات وجہ ہوا۔ (**مثل**) مضاف (**اینما تمش امش**) مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیراً مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی پوشیدہ مبتداء مثالہ کی۔ (**مثال**) مضاف (**ہ**) ضمیر مضاف الیہ مجرور محلاً مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**اینما**) اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلاً (**تمش**) صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف (**انت**) ضمیر پوشیدہ جس میں (**ان**) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر سکون فاعل (**ت**) علامت خطاب مبنی بر فتح فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر شرط (**امش**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (**انا**) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر سکون پوشیدہ فاعل (**امش**) اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (**ای**) حرف تفسیر مبنی بر سکون (**ان**) حرف شرط مبنی الاصل مبنی بر سکون (**تمش**) صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معلوم (**انت**) پوشیدہ جس میں (**ان**) ضمیر مرفوع متصل مبنی بر سکون فاعل (**ت**) علامت خطاب مبنی بر فتح (**الی**) حرف جار مبنی بر سکون (**المسجد**) مجرور جار مجرور ظرف لغو (**تمش**) ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شرط (**امش**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (**انا**) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً پوشیدہ (**الی**) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (**الی**) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (**المسجد**) مجرور جار مجرور ظرف لغو (**تمش**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**ان**) شرطیہ مبنی اصل مبنی بر سکون (**تمش**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر مخاطب (**انت**) پوشیدہ جس میں (**ان**) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر سکون پوشیدہ فاعل (**ت**) علامت خطاب مبنی الاصل مبنی بر فتح (**الی**) حرف جار مبنی بر سکون (**السوق**) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (**تمش**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شرط (**امش**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (**الی**) **السوق** مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (**امش**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وانی وھو ایضا للمکان مثل انی تکن اکن ای ان تکن فی البلدۃ اکن فی البلدۃ وان تکن فی البادیۃ اکن فی البادیۃ ومھما وھو للزمان

شرح:۔ قولہ انی تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) محض ظرف بلا تضمن شرط و استفہام ظرف زمان ہو یا مکان قال تعالٰی فاتوا حرثکم انی شئتم (۲) ظرف مکان متضمن معنے استفہام قال تعالٰی انی لک ھذا ؟ شیخ رضی فرماتے ہیں کہ انی مکانیہ ہے تو اصل من انی الخ تھا اور ظرف متضمن بمعنی استفہام کی مثال نحو انی القتال ای فی ای زمان یکون القتال (۳) متضمن معنے شرط جس کی مثال متن میں ہے۔

قولہ مھما نحویوں کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ غیر مرکب بروزن فعلی ہے اس تقریر کی رو سے مھمی لکھنا چاہیے۔ خلیل کہتا ہے کہ اصل میں ما ما تھا۔ ما اولی شرطیہ ما ثانیہ زائدہ ہے ما اولی کے الف کو ھا سے تبدیل کیا گیا مھما ہوا۔ زجاج کہتا ہے کہ مرکب ہے مہ اسم فعل بمعنی کف بمعنی باز آ اور ما شرطیہ سے پس مھما تفعل افعل گویا کسی قول مقدر کا جواب ہے گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے. لا تقدر علی ما افعل تو اس کے جواب میں کہا گیا۔ مھما تفعل افعل یعنی اس قول سے باز آ جو کچھ تو کریگا میں وہی کروں گا پس مہ اور ما سے ایک کلمہ مھما ہو گیا امام سہیلی کا گمان ہے کہ یہ حرف ہے مگر باقی سب نحویوں کا خیال ہے کہ یہ اسم ہے اس کے تین معنی ہیں (۱) اسم غیر منصرف برائے غیر ذوی العقول مثل ما شرطیہ قولہ تعالٰی مھما تاتنا بہ القرآن (۲) اسم ظرف زمان متضمن معنی شرط قال الشاعر وانک مھما تعط نفسک سئولہ۔ (۳) استفہام۔

ترکیب:۔ وانی وھو الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (انی) اسم شرط مبتدا اول مرفوع تقدیرا (و) زائدہ مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے دوم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا اول (ل) حرف جار (مکان)

مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔(ثابت) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مبتدائے دوم (ثابت) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتداء دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ہوکر خبر مبتدا ماول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ذات وجہ معطوفہ ہوا (ایضا) مفعول مطلق (آض) فعل محذوف کا جس کا تقدیر سماعا واجب ہے (آض) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے علی المکان آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا۔ کیونکہ مبتداء اور خبر کے مابین واقع ہے۔(مثل) مضاف (انی تکن اکن) مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مقدر مبتدا مثالہ کی خبر ہوئی (مثال) مضاف (ہ) مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (انی) مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔(انی) اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا مبنی بر سکون (تکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر فعل تام بمعنی ثبت اس میں (انت) پوشیدہ جسمیں (ان) ضمیر مبنی بر سکون فاعل اور (ت) علامت خطاب مبنی بر سکون۔ تکن فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (اکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم فعل تام بمعنی ثبت جسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا تکن ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔(ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مبنی بر سکون مرفوع محلا فاعل (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (البلدۃ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (تکن) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (اکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر سکون فاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون (البلدۃ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون (ان) شرطیہ مبنی بر سکون (تکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر (انت) ضمیر پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر سکون فاعل اور (ت) علامت (خطاب) مبنی

برفتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (البادیۃ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شرط (اکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی بر سکون پوشیدہ فاعل (البادیہ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (اکن) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی برفتح (مهما) مبتداء اول مرفوع تقدیرا (و) زائد مبنی برفتح (هو) ضمیر مرفوع منفصل مبنی برفتح مرفوع محلا مبتداء دوم (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الزمان) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر جس میں (هو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے جڑ کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوا مبتداء اول کی مبتدائے اول پانی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مکمل ہوا۔

کی تجنحون الی سلم وما ثئرت

تشریح:۔ یہ ایک شعر کا حصہ ہے جس کا آخر یوں ہے۔ **قتلا کم ولظی الهیجاء تضطرم**۔

سوال:۔ **کی** عامل ناصب ہے لیکن **تجنحون** پر عمل نہیں کیا؟

جواب:۔ یہ کہ **کی کیف** کا مخفف ہے اور **کیف** عامل نہیں۔

ان تقرآن علی اسماء ویحکما من السلام وان لا تشعرا احد

سوال:۔ **ان** ناصبہ ہے لیکن **تقرآن** پر عمل نہیں کیا؟

جواب:۔ کوفیوں نے کہا کہ یہ مخففہ من المثقلہ ہے لیکن یہ غلط ہے کیونکہ اس کا قاعدہ ہے کہ ان مخففہ کے بعد **سین، سوف، لم جازمه یا قد** یا کوئی اور فاصلہ ضروری ہے جیسے **علم ان سیکون منکم مرضی** اور **علمت ان سوف یوم یقوم زید** اور **علمت ان لم یقم** اور **لیعلم ان قد ابلغوا رسالات ربهم** وغیرہ وغیرہ اسی لئے کوفیوں نے کوئی جواب نہ دیا بلکہ صرف یہ کہہ دیا کہ یہ شاذ ہے۔ صحیح جواب بصریوں کا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ **ان** مصدریہ محمول **بما** مصدریہ ہے جیسے **ما** مصدریہ غیر عامل ہے یہ بھی اس پر محمول ہونے کی وجہ سے عمل نہیں کر رہا۔ (گھوٹوی)

مثل مهما تذهب اذهب ای ان تذهب اليوم اذهب اليوم وان تذهب غدا اذهب غدا وحيثما وهو للمكان مثل حيثما تقعد اقعد ای ان تقعد فی القرية اقعد فی القرية وان تقعد فی البلدة اقعد فی البلدة

شرح:۔ **قوله حيثما** حیث ظرف مکان مضاف بسوئے جملہ ہوتا ہے۔ **قال تعالى الله اعلم حيث يجعل رسالته**۔ اخفش کہتا ہے کہ کبھی ظرف زمان بھی ہوتا ہے۔

حيثما کے اندر **ما** کافہ ہے یعنی اضافت سے منع کرتا ہے اس لیے کہ حیث لازم الاضافت ہے اور جبکہ اس کے آخر میں **ما** آ گیا تو اضافت کی طلب سے روک دیا اور مانند تمام کلمات شرط کے مبہم ہے اور کلمات میں اس لیے ہے کہ تمام کے تمام ان کے معنی کی وجہ سے عمل جزم کرتے ہیں۔ اور **ان** ابہام کیلئے ہے۔ اور اسی وجہ سے یہ **ان** امر متیقن میں مستعمل نہیں ہوتا۔ اور نہیں کہا جاتا (**ان غربت الشمس اطلعت**) پس یہ کلمات ابہام کیلئے ہیں۔ کذا فی الرضی۔

ترکیب:۔ **مثل مهما الخ** (**مثل**) مضاف (**مهما تذهب اذهب**) مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی محذوف مبتدا مثالہ کی۔ مثال مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**مهما**) اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا (**تذهب**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر مخاطب (**انت**) پوشیدہ جس میں (**ان**) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر سکون فاعل اور (**ت**) علامت خطاب مبنی بر فتح (**تذهب**) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (**اذهب**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (**انا**) ضمیر پوشیدہ مبنی الاصل مبنی

برسکون فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی برسکون (ان) حرف شرط مبنی اصل مبنی برسکون (تذهب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی برسکون (ت) علامت خطا مبنی برفتح (الیوم) مفعول فیہ (تذهب) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شرط (اذهب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی برسکون فاعل (الیوم) مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی برفتح (ان) حرف شرط مبنی برسکون (تذهب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انت) ضمیر پوشیدہ (ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی برسکون فاعل جس میں (ت) علامت خطاب مبنی برفتح (غدا) مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط (اذهب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مرفوع متصل مبنی برسکون (غدا) مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی برفتح (حیثما) اسم شرط مبتداء اول مرفوع تقدیرا (و) زائد مبنی برفتح (هو) ضمیر مرفوع منفصل مبنی برفتح مرفوع محلا راجع بسوئے مبتدائے اول مبتداء اسم شرط (ل) حرف جار مبنی برکسرہ (المکان) مجرور جار مجرور ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (هو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل راجع بسوئے مبتداء دوم ہوا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدائے ثانی اپنی خبر سے ملکر خبر مبتداء اول کی مبتداء اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (مثل) مضاف (حیثما تقعد اقعد) مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف۔ مضاف الیہ مل کر خبر مقدر مبتدا مثاله کی۔ (مثال) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (حیثما) اسم شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا (تقعد) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برسکون (ت) علامت خطاب مبنی برفتح تقعد فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اقعد) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل

مرفوع محلاً مبنی بر سکون۔ اقعد فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ان) حرف شرط مبنی سکون (تقعد) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (فـــی) حرف جار مبنی بر سکون (القریہ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (تقعد) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اقعد) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی بر سکون (القریہ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (اقعد) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تقعد) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انـــت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (فی) جار مبنی بر سکون (البلدۃ) مجرور جار مجرور ظرف لغو (تقعد) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اقـعـد) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انـا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (فی) حرف جار (البلدۃ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم

(القرآن پارہ نمبر 1 سورۃ البقرۃ آیت نمبر 54)

سوال:۔ فاء کی حقیقت تعقیب ہے اب تعقیب کا کیا معنی کہ توبہ نفس قتل کا نام ہے؟

جواب:۔ یہ فاء تفسیریہ ہے اور فاء تفسیریہ عرب میں شائع وذائع ہے نـحـو قـولـه عليـه الصلـوة السـلام۔ انهـم شكـوا سعد افشكوا انه لايحن ان يصلى (بخاری) قال شارحہ الفاء هنا تفسيرية ۔

واذما وهو يستعمل في غير ذوي العقول مثل اذ ماتفعل افعل اي ان تفعل الخياطة افعل الخياطة وان تفعل الزراعة افعل الزراعة وان كان الفعل الثاني مضارعا دون الاول فالوجهان في المضارع الجزم والرفع مثل اذ ما كتبت اكتب

شرح:۔ **قوله اذ ما** سیبویہ کے نزدیک یہ حرف ہے اسم نہیں بعض کہتے ہیں کہ اصل میں **اما** تھا اور **اما** اصل میں **انما** تھا نون میم میں مدغم ہوگیا پھر بخلاف قیاس میم اولی کو ذال سے تبدیل کیا گیا اور مبرد۔ ابن السراج فارسی۔ کے نزدیک ظرف ہے اور یہ مختار ہے کسی شاعر نے ان اسما عاملہ کے خواص اس شعر میں جمع فرمائے ہیں۔

پس بدانی من وما ای راز اسماء شرط — برخلاف باقی از معنی ظرفیت جدا

اے من ہر دو بدانی بہر ذوالعقلند خاص — از برائے غیر ذوالعقل آمد استعمال ما

حیثما و انما انی بود ظرف المکان — پس بود ظرف الزماں مہما واذ ما

اذما سیبویہ کے نزدیک ان حرف شرط کی طرح ہے شاید وجہ اس کی یہ ہے کہ **اذا** باوجود اس بات کے کہ اس کے اندر معنے شرط کے ہیں موضوع ہے شرط کیلئے لیکن لحوق **ما** کے وقت اگرچہ مضارع پر آجائے جزم نہیں دیتا پس **اذ** جو کہ خالی ہے معنی شرط سے اور موضع ہے ماضی کیلئے کس طرح پر جزم دے گا۔ لہذا اس کے نزدیک **اذما** مرکب نہیں اور سرافی نے کہا ہے کہ میں یقین کے ساتھ نہیں جانتا کہ سوائے سیبویہ کے کسی نے نحات میں سے **اذما** کو ذکر کیا ہو۔ اور مبرد نے کہا ہے کہ **اذما** اپنی اہمیت پر باقی ہے اور اس کے آخر میں **جما** ہے وہ روکنے والا ہے۔ اضافت سے جیسا کہ **حیثما** میں پس **اذما** کے ساتھ بمعنی مستقبل ہے۔ کذا فی الرضی۔

ترکیب:۔واذ ما الخ(و) حرف عطف مبنی بر فتح (اذما) مبتداء اول مرفوع حقدیراً(و) زائدہ مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء دوم مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے اول (یستعمل) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے دوم (فی) حرف جار مبنی بر کسرہ (غیر) مضاف (ذوی) مضاف الیہ مضاف (العقول) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر غیر کا مضاف الیہ ہوا۔ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو (یستعمل) فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر مبتدائے ثانی اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ باعتبار مابعد کبری اور باعتبار ماقبل صغری ہو کر خبر مبتداء اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہ معطوف ہوا۔(مثل) مضاف (اذ ما تفعل افعل) مراد اللفظ مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتداء مثالہ کی۔(مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (اذما) مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (اذما) مفعول بہ مقدم۔ عند المصنف مفعول بہ اور عند التحقیق مفعول بہ نہیں بلکہ مفعول فیہ ہے۔ منصوب محلاً مبنی بر سکون (تفعل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ یا مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (افعل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (افعل) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنے جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔(ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تفعل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت پوشیدہ جس میں (ا ن) پوشیدہ فاعل مبنی بر سکون ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (الخیاطۃ) مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط (افعل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل (الخیاطۃ) مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوکر مکمل ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تفعل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انت) پوشیدہ جس میں

(ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی برسکون فاعل (ت) علامت خطاب (الـزراعة) مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شرط (افـعـل) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انـا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل مبنی برسکون (الـزراعة) مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی برفتح (ان) حرف شرط مبنی برسکون (کان) فعل ناقص فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (الفعل) موصوف (الثانی) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم کان (مضارعا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع محلا مرفوع متصل مبنی برفتح راجع بسوئے اسم فعل ناقص مضارعا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر فعل ناقص (دون) مضاف (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر، جس میں (ھـــو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر الفعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر الفعل کی موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ (دون) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (ف) جزائیہ (الوجھان) مبتداء (فی) حرف جار مبنی برسکون (ال) حرف برائے تعریف مبنی برسکون (مـضـارع) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح جس کا مرجع موصوف مقدر مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہر کر صفت موصوف مقدر کی موصوف مقدر الفعل کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتان قدر کلا (ثـابـتـان) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے مبتداء (م) حرف عماد (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون اسم فاعل ثـابـتـان اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوف ہوا۔ (الـجـزم) خبر (احـدھما) محذوف مبتداء کی (احد) مضاف (ھا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل راجع بسوئے الوجھان (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون (احد) مضاف اپنے مضاف الیہ ھما ضمیر سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی برفتح (الرافع) خبر مبتداء مقدر ثانیھما کی۔ (ثانی) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے مضاف

الیہ جس کا مرجع قالوجھان (م) حرف عماونی الاصل مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (ثانی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ اس طریقہ سے بھی ترکیب درست ہوگی کہ۔(الوجھان) مبدل منہ (الجزم) معطوف علیہ (الرفع) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مبتداء ہو۔(مثل) مضاف (واذا کتبت اکتب) مضاف الیہ مجرور تقدیراً محل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثالہ) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے جواز ھین مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی (اذما) اسم شرط مفعول فیہ یا مفعول بہ مقدم منصوب محلا (کتبت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح (کتبت) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ یا مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (اکتب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون اکتب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

حی قدیری واعمره یا بعد بطن المره

ترجمہ: اے اللہ! میری ہانڈی کو تادیر سلامت رکھ اور میں اس پر اپنی عورت کو فدا کرتا ہوں۔

یہ دو دعاؤں کا مجموعہ ہے حی امر ہے بمعنے تادیر رکھ اصل میں اللھم حی تھا اور قدیر قدرت کی تصغیر ہے بمعنے ہانڈی۔ اعمر اعمار سے ہے امر کا صیغہ ہے بمعنے اجعلہ عامرا یعنے اسے محفوظ رکھ اور بچا اور یا بعد یہ تقدیرا کا کلمہ ہے ای جعلت المراۃ فداك المرہ بمعنے الامراۃ ہے۔ (الامثال العامیہ)

(مزید تفصیل فقیر کی کتاب الاضاحیك میں دیکھیے۔

النوع الثامن

اسماء تنصب الاسماء النکرات علی التمیز

شرح:۔ قولہ النوع الثامن یہ نوع اسماء العدد سے مشہور ہے اس لیے کہ اس میں اسماء عدد کا ذکر ہے۔ جان لو کہ جو اسماء نصب دینے والے ہیں اسماء نکرات کو وہ مبہمات کے قبیل سے ہیں۔ پھر ان میں سے اسماء عدد تو بوجہ ان کے متضمن ہونے کے معنی حرف کو اور کم استفہامیہ بھی مبنی ہے اس وجہ سے کہ وہ معنی حرف کو متضمن ہے اور کم خبریہ بسبب محمول ہونے کے کم استفہامیہ پر۔

قولہ النکرات بکسر الکاف جمع نکرہ لغت میں غیر معروف شے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح میں ما وضع لغیر المعین۔

قولہ التمیز۔ بروزن تفعیل دراصل تمیز تھا یا اولی کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر حذف کر دیا گیا عربی میں کبھی بدویا بھی پڑھتے ہیں۔ مگر فارسی میں ہمیشہ بیک یا پڑھتے ہیں۔ تمیز لغت میں جدا کرنا۔ اصطلاح میں ما یرفع الابھام عن ذات مذکورۃ۔

ترکیب:۔ النوع الثامن الخ (النوع) موصوف (الثامن) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتداء (اسماء) موصوف (تنصب) فعل مضارع معلوم صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسماء (الاسماء) موصوف (النکرات) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ (علی) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (التمیز) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (تنصب) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر صفت اسماء موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهي اربعة اسمآء الاول لفظ عشر او عشرون او ثلثون او اربعون او خمسون او ستون او سبعون او ثمانون او تسعون اذا ركب مع احدا و اثنين او ثلث اواربع او خمس اوست او سبع او ثمان او تسع

شرح:۔ قوله وهي اربعة یہاں سے یہ وہم نہ ہو کہ لفظ بضع بکسر الباء وعند بعض العرب بفتحہا بمعنی ما بین الثلثة الی التسعة جب کہ عشرات سے مرکب ہو تو وہ بھی نکرہ کو منصوب کرتا ہے کما قال بضعة عشر رجلاو بضع عشرة امرأة۔ تو چاہیے کہ پانچ اسماء ہوں۔ اس کا جواب خود واضح ہے کہ یہ اسماء عدد کے اسم اول میں داخل ہیں کیونکہ ثلثه سے تسعة تک کے کسی ایک کے قائم مقام ہیں جب یہ ان میں سے کسی کا نائب ہے تو اس کا علیحدہ ذکر کرنا عبث ہے۔

قوله الاول لفظ۔ معلوم رہے کہ اسماء عدد کے اصولی اسم بارہ ہیں باقی ان کے فروع ہیں خواہ تاء تانیث کے داخل ہونے سے ہو جیسے واحد سے واحدة اثنان سے اثنتان خواہ تائے تانیث کو گرانے سے جیسے ثلث ثلثة سے اربع اربعة سے وغیرہ اور اصولی اسماء عدد یہ ہیں۔ واحد سے عشرة تک مائة الف۔ بہتر یہ تھا کہ اس جگہ فقط لفظ عشر پر اکتفا کیا جاتا اس لیے کہ عشرون اور اس کے اخوات (ثلثون، اربعون تا تسعون) خواہ احد اور اثنان کے ساتھ مرکب ہوں یا مرکب نہ ہوں ہر حال میں اسماء تامہ بنوں جمع میں داخل ہیں چوں کہ عوامل قیاسیہ میں سے ہیں۔ احد اور اثنان کے ساتھ مرکب ہونا ان کو اسم تام سے خارج نہیں کرسکتا۔ شرح عبدالرسول۔

جاننا چاہیے کہ اسماء اعداد ابہام کے اندر مانند مقادیر کے ہیں اس لیے ممیز کی ضرورت ہے اور ممیز کبھی مجرور ہوتا ہے

اور کبھی منصوب اور مجرور کی دو قسم ہیں مفرد اور مجموع لیکن منصوب پس وہ احد عشر سے لیکر تسعة و تسعین تک ہوتا ہے۔ اور اسی سبب سے مصنف نے عشر کی ترکیب احد و اثنان کے ساتھ تسعة و ستعین تک شرط قرار دیا ہے۔

قوله اذا ركب۔ چونکہ مصنف کا منشائے بیان ان عوامل سے ہے جو عوامل نواصب ہیں اور علم نحو میں عوامل عددیہ کی بحث ذرا مشکل ہے اسی لیے احسن اس کے متعلق کچھ لکھنا موزوں سمجھتا ہوں قبل از تفصیل کے اجمالی بحث اس شعر میں بند کرتا ہے قال الشاعر

ممیز از عدد برسه جهت دان — زسه تا ده همه مجموع و مکسور

زده صد همه منصوب و مفرد — از صد بر تر همه فرداست و مجرور

اس شعر کی تفصیل یہ ہوگی۔ واحد اور اثنان کی کوئی تمیز نہیں ہوتی جیسے رجل ورجلان **قوله زسه تا ده** یعنی تین سے دس تک تمیز جمع اور مکسور رہے گی۔ **فمن لم يجد فصيام ثلثة ايام** (القرآن) اسی طرح جاء نی اربعة رجال وخمسة رجال ستة رجال تا عشرة رجال اور معلوم ہو کہ تمیز اگر مذکر ہو تو اسم عدد مونث ہوگا جیسے امثلہ گذشتہ میں گذرا اگر تمیز مونث ہو تو اسم عدد مذکر ہوگا جیسے جاء تنی ثلث نسوة۔

قوله زده تا صد یعنی دس سے لے کر نا نوے تک تمیز مفرد اور منصوب رہے گی جیسے احد عشر رجلا تا تسعة و تسعون رجلا۔

فائده: ایک اور دو کا عدد جب کبھی عشرہ کے ساتھ جمع ہو تو تمیز و ممیز کے مابین مطابقت ضروری ہے جیسے احد عشر رجلا اثنا عشر رجلا واحدى عشرة امراة و اثنتا عشرة امراة پھر بعد ازاں اگر تمیز مذکر ہو تو جزء اول مونث ہوگا جیسے ثلثة عشرة رجلا۔ اور اگر تمیز مونث ہو تو جزء اول مذکر ہوگا جیسے ثلث عشرة امراة

فائده:۔ احد عشر سے تسعة عشر تک بغیر اثنا عشر کے سب مبنی ہیں پھر عشرین کے بعد حرف عطف کے ساتھ پڑھتے جائیے یعنی احد و عشرون۔

قوله ز صد بر تر۔ یعنی سو سے اوپر یعنی دوسو، تین سو، چار سو، ہزار، دو ہزار وغیرہ وغیرہ کی تمیز مفرد و مجرور رہے گی

بل لبثت مائة عام (القرآن)۔

طلبہ کی سہولت کیلئے نقشہ لکھدیا۔

نمبر شمار	ممیز	تمیز	مثال
1	احدو اثنان	ان کی کوئی تمیز نہیں	رجل و رجلان
۲	از ثلثة تا تسعة	جمع مجرور	جاء نی ثلثة رجال و ثلث نسوة
۳	از عشرة تا تسع و تسعون	مفرد منصوب	جاء نی احد عشر رجلان واحدی عشر امراة وغیرہ
۴	از مائة غیر ما الی نهاية	مفرد مجرور	عندی مائة رجل و الف رجل وغیرہ

ترکیب:۔ **وهی الخ (و)** حرف عطف رحرف استیناف مبنی الاصل مبنی بر فتح **(هی)** ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسماء **(اربعة)** ممیز مضاف **(اسماء)** تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتداء کی مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

(الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر **(هــو)** ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر الاسم الاول اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر الفعل اپنی صفت ظاہرہ سے ملکر مبتداء **(لفظ)** مضاف **(عشــر)** معطوف الیہ مجرور لفظا یا مجرور محلا یا مجرور تقدیرا جبکہ اس کو حکایت قرار دیں جیسے کہ بعد میں آنے والے الفاظ حکایت ہیں مگر حکایت ہونے کی تقدیر پر مرفوع پڑھا جائے گا۔ بقرینہ مابعد **(او)** حرف عطف **(عشرون)** معطوف علیہ مجرور محلا یا مجرور تقدیرا **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون **(ثلثون)** معطوف مجرور محلا یا تقدیرا **(او)** عطف مبنی بر سکون **(اربعون)** معطوف مجرور محلا یا تقدیرا **(او)** حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون **(خمسون)** معطوف مجرور محلا یا تقدیرا **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون **(ستون)** معطوف مجرور محلا یا تقدیرا **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون **(سبعون)** معطوف مجرور محلا یا تقدیرا **(او)** حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون **(ثـمـانـون)** معطوف مجرور محلا یا تقدیرا **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون

(تسعون) معطوف مجرور محلایا تقدیرا معطوف الیہ اپنے سارے معطوفوں کے ساتھ ملکر مضاف الیہ۔ لفظا مضاف کا۔ لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اذا) ظرف زمان (رکب) فعل ماضی مجہول مبنی برفتح صیغہ واحد مذکر غائب اسکیں (ھو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا متصل مبنی برفتح راجع بسوئے لفظا **عشر اوعشرون الخ** (مع) مضاف (احد) معطوف علیہ مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر سکون (اثنین) معطوف مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (ثلث) معطوف مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (اربع) معطوف مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (خمس) معطوف مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (ست) معطوف مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (سبع) معطوف مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (ثمان) معطوف مجرور لفظا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (تسع) معطوف مجرور لفظا **احد** معطوف علیہ تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کا۔ **مع** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا رکب فعل مجہول کا۔ **رکب** فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر مضاف الیہ **اذا** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر **ثابت** مقدر کا مفعول فیہ ہوا (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتدائے مقدر۔ **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر اور مفعول فیہ سے ملکر خبر **ھذا** مقدر کی۔ (ھذا) میں (ھا) برائے تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ اس کا مشار الیہ **نصب لفظ عشر الخ** ہے مبتداء مرفوع محلا مبنی بر سکون مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھاك زيدا

تشریح:۔ ھاك بظاہر تو ماضی معلوم بروزن **قال** معلوم ہوتی ہے حقیقت میں **ھا** بمعنی **خذ** اسم فعل ہے پھر کاف بڑھایا گیا اور یہ قیاسا بڑھایا جاتا ہے اسی طرح کبھی کاف کے بجائے ہمزہ بڑھایا جاتا ہے۔ **ھاء ھاءا ھاؤا** اسی سے قول باری تعالیٰ کا قول **ھاؤم اقراء کتابیہ** (القرآن)

ان كان المميز مذكرا فطريق التركيب في لفظ احد واثنان مع عشران تقول احد عشر رجلا واثنا عشر رجلا بتذكير الجزأين

شرح:۔ **قوله بتذكير الجزائين** جیسا کہ اس کا قیاس ہے کہ ممیز اور تمیز ہر دونوں میں مطابقت رہے۔

ترکیب:۔ **فان كان الخ** (ف) تفصیلیہ مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کان) فعل ناقص ماضی صیغہ واحد مذکر معروف غائب (ال) برائے تعریف مبنی بر سکون (ممیز) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر ممیز اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف مقدر کی صفت ہوئی **اللفظ** کی۔ **اللفظ** موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم فعل ناقص (مذکرا) صیغہ اسم مفعول (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر **لفظا** کی۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (طریق) مضاف (الترکیب) مصدر (فی) حرف جار (لفظ) مضاف (احد) معطوف علیہ مجرور لفظا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اثنان) معطوف مجرور محلا/ تقدیرا علی اختلاف القولین کما مر۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور ظرف لغو (مع) مضاف (عشر) مضاف الیہ مجرور لفظا مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ الترکیب مصدر اپنے ظرف لغو اور مفعول فیہ سے ملکر مضاف الیہ طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (ان) ناصبہ مبنی بر سکون موصول حرفی (تقول) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر منصوب بسبب ان ناصبہ (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (احد عشر) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح منصوب محلا ممیز (رجلا) تمیز ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اثنا عشر) مرکب بنائی منصوب محلا جزء ثانی مبنی بر فتح جزء اول معروف مگر اس جگہ حکایت ہونے کے باعث ایک قول پر مبنی بر رفع ممیز (رجلا) ممیز تمیز مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے

معطوف سے مل کر ذوالحال (با) حرف جار (تذکیر) مصدر مضاف (الجزأین) مضاف الیہ مجرور لفظاً مفعول بہ منصوب معناً مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابتین کے ثابتین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون اسم فاعل اپنے فاعل سے اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال حال مل کر مراد اللفظ مقولہ تقول فعل اپنے فاعل اور مراد اللفظ مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر (ان) موصول حرفی کا صلہ ہوا (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر طریق مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ منفصلہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کان) فعل ناقص فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مبنی بر فتح مجزوم محلا (ھو) ضمیر پوشیدہ اسم متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے المیر (مونثا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح پوشیدہ نائب فاعل راجع بسوئے موصوف مقدر اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف مقدر لفظا کی۔ (لفظا) موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر خبر ہوئی فعل ناقص کی فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (تقول) فعل مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر سکون فاعل تقول (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (احدی عشرۃ) مرکب بنائی جزء اول مبنی بر سکون جزء ثانی مبنی بر فتح منصوب محلا ممیز (امراۃ) تمیز ممیز تمیز ملکر معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اثنتا عشرۃ) مرکب بنائی منصوب محلا علی اختلاف القولین ممیز تمیز ملکر معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر ذوالحال (با) حرف جار مبنی بر کسر (تانیث) مصدر مضاف (الجزئین) مضاف الیہ مجرور لفظا مفعول بہ منصوب معنا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق ثابتین۔ (ثابتین) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال حال مل کر مراد اللفظ مقولہ ہوا۔ تقول فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وان كان مؤنثا فتقول احدى عشرة امرأة واثنتا عشرة امرأة بتانيث الجزأين وطريق تركيب غيرهما الى تسع مع عشر ان تقول في المذكر ثلثة عشر رجلا واربعة عشر رجلا الى تسعة عشر رجلا بتانيث الجزء الاول وتذكير الجزء الثاني و في المؤنث ثلث عشرة امراة واربع عشرة امراة الى تسع عشرة امراة بتذكير الجزء الاول وتانيث الجزء الثاني، واما طريق التركيب في الواحد والاثنين الى تسع مع عشرون واخواته الى تسعين على سبيل العطف

شرح: قوله ثلاثة عشر رجلا اور اربعة عشر رجلا کے اندر نحاۃ نے پہلے جزء کو مونث لانے کی چند وجہ بتلائی ہیں مشہور ان میں سے یہ ہے کہ معدود اس جگہ جماعت ہے پس جماعت کا لحاظ کرتے ہوئے تا لاحق ہوئی اور چونکہ مذکر بہ نسبت مونث کے اسبق ہے اس لیے تاء کو علامت بنالیا اور فرق کیلئے حذف تاء کو نشان مونث بنالیا اس لیے کہ ترک علامت بھی علامت ہوا کرتی ہے۔ اور انہوں نے اقرار کیا اسم عدد باعتبار اصل معنے عددی کے تاء کے

ساتھ موضوع ہے جیسا کہ آپ نے جان لیا پس مذکر کے اندر تاء کو باقی رکھا اور مونث کے اندر فرق کیلئے ساقط کر دیا۔

قوله بتانيث الجز الخ یعنی جب تمیز مذکر ہو تو ممیز کے جز اول کو تاء تانیث سے پڑھنا چاہیے اسکی دو وجہیں ہیں (۱) چونکہ معدود معنوی اعتبار سے بمنزل جماعت کے ہے اور جماعت کا حکم مونث کا سا ہوتا ہے۔ اسی لیے جزء اول کو تاء تانیث کے ساتھ لائے (۲) کہ اسم عدد کی اصل وضع تاء تانیث کے ساتھ ہے اور بلا تاء اسکی فرع ہے گویا **ثلثة اربعة الخ** اصل اور **ثلث اربع الخ** اسکی فرع ہیں اور مذکر مونث کا اصل ہے۔ پس اصل کو اصل اور فرع کو فرع **کما هو داب النحاة** یہی دوسری وجہ قوی ہے۔

قوله و تذكير الجزء الثاني دوسرے جز کو تانیث کے ساتھ اس لیے نہ لائے تاکہ ایک قسم کی دو تانیثیں یکجا جمع نہ ہوں بخلاف **احدى عشر** کے وہ ایک قسم کی نہیں بلکہ دو تانیثیں علیحدہ علیحدہ جنس کی ہیں اور **اثنتاعشرة** میں اگرچہ **دو تا** یکجا جمع ہیں مگر اس کی **تا اثنتان** کی تاء پر محمول ہے اور **اثنتان** کی تاء عوض یا کی ہے جو کہ لام کلمہ کے مقابلہ **ثنی** میں تھی۔

ترکیب:۔ **وان كان مئونثا الخ** (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کان) فعل ناقص ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح مجزوم محلا اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الممیز (مونثا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر۔ **مونثا** اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر لفظا کی۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (تقول) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر مرفوع لفظا اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (احدى عشرة) مرکب بنائی جزء اول مبنی بر سکون اور جز دوم مبنی بر فتح منصوب محلا ممیز (امراة) تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اثنتاعشرة) مرکب بنائی منصوب محلا جز اول معرب ہے مگر یہاں پر حکایۃ ہونے کے باعث ایک قول پر مبنی بر علامت رفع جز دوم مبنی بر فتح ممیز (امراة) تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ذوالحال (با) حرف جار مبنی

برکسر (ثانیث) مصدر مضاف (الجزئین) مضاف الیہ مجرور لفظاً مفعول بہ منصوب معنا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتین مقدر کا۔ ثابتین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (هما) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی برضم راجع بسوئے ذوالحال (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون ثابتین اسم فاعل اس فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مراد اللفظ ہوکر مقولہ تقول فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی برفتح (طریق) مضاف (ترکیب) مصدر مضاف الیہ مضاف (غیر) مضاف الیہ مضاف مجرور لفظاً منصوب معنی بنابر مفعولیت (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برکسر راجع بسوئے احد و اثنان (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال (الی) حرف جار مبنی برسکون (تسع) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر منتھیا مقدر کا۔ (منتھیا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے ذوالحال۔ منتھیا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ (مع) مضاف (عشر) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے ملکر مضاف الیہ۔ طریق مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی برسکون (تقول) فعل مضارع معروف منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح (ت) علامت خطاب مبنی برفتح (فی) حرف جار مبنی برسکون (الف لام) حرف تعریف مبنی برسکون (مذکر) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر۔ مذکر اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت اللفظ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (فی) حرف جار مبنی برسکون (ال) حرف تعریف مبنی برسکون (مونث) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر۔ مونث اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ اللفظ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر

معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو (**ثلاثة عشر**) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح منصوب محلا ممیز (**رجلا**) تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**اربعة عشر**) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح منصوب محلا ممیز (**رجلا**) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف۔ معطوف الیہ اپنے معطوف سے ملکر ذوالحال (**الی**) حرف جار مبنی بر سکون (**تسعة عشر**) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح مجرور محلا ممیز (**رجلا**) ممیز اپنی تمیز سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر **منتهيين** مقدر کا۔ (**منتهيين**) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (**هما**) پوشیدہ جس میں (**ها**) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے ذوالحال (**م**) حرف عماد مبنی بر فتح (**ا**) علامت تثنیہ مبنی بر سکون۔ **منتهيين** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول **اربعة عشر رجلا** کے بعد معطوف مع حرف عطف (**ومازاد علیها**) مقدر ہے۔ اور یہ **زاد** کی ضمیر فاعل سے حال ہے کیوں کہ (**الی**) کا ماقبل ممتد ہوتا ہے اور ضمیر مذکور میں امتداد ہے کہ وہ **خمسة عشر رجلا** سے **ثمانية عشر رجلا** تک کو شامل ہے اسی طرح آئندہ **اربع عشرة امراة** کے بعد (**ومازاد علیها**) مقدر ہے اور (**الی تسع عشرة الخ**) ضمیر زاد سے حال ہے (**با**) حرف جار مبنی بر سکون (**تانیث**) مصدر مضاف (**الجزء**) موصوف (**الاول**) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف الاول۔ اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنا چونکہ تانیث مصدر کا مفعول بہ ہے۔ تانیث مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**تذکیر**) مصدر مضاف (**الجزء**) موصوف (**الثانی صفت**) موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور تقدیرا منصوب لفظا بسبب مفعولیت تذکیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف تانیث معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتین مقدر کا۔ (**ثابتین**) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (**هما**) پوشیدہ جس میں (**ها**) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے ذوالحال (**م**) حرف عماد مبنی بر فتح (**ا**) علامت تثنیہ مبنی بر سکون **ثابتین** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال دوم۔

فائدہ:۔ جب ایک ذوالحال کے دو یا دو سے زیادہ حال ہوں تو حال مترادفہ کہلاتے ہیں لہذا یہ دونوں حال حال مترادفہ

ہوئے اور اگر حال دوم کو حال اول کی ضمیر سے حال قرار دیں تو مترادفہ نہ ہوں گے بلکہ داخلہ ہوں گے۔ ذوالحال اپنے احوال مترادفہ سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (ثلث عشر) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح منصوب محلاً ممیز (امراۃ) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف علیہ (اربع عشرۃ) مرکب بنائی۔ دونوں جز مبنی بر فتح منصوب محلاً ممیز (امراۃ) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا۔ (الی) حرف جار مبنی برسکون (تسع عشرۃ) مرکب بنائی مجرور محلاً ممیز (امراۃ) تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر مجرور الی حرف جار کا جار مجرور ملکر ظرف مستقر منتھیین کا۔ (منتھیین) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر جس میں (ھما) ضمیر پوشیدہ (ھا) ضمیر مبنی الاصل مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ منتھیین اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول بتذکیر (ب) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر کسر (تذکیر) مصدر مضاف (الجزء) موصوف (الاول) اسم تفضیل (ھو) ضمیر اسمیں پوشیدہ مبنی الاصل مبنی بر فتح فاعل راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظاً اور منصوب معنًا (تذکیر) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (تانیث) مصدر مضاف (الجزء) موصوف (الثانی) صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف علیہ ہوا۔ مجرور لفظاً اور منصوب معنًا مضاف اپنے مضاف علیہ سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور ہوا (با) حرف جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ثابتین کا۔ (ثابتین) صیغہ اسم فاعل تثنیہ مذکر اسمیں (ھما) ضمیر پوشیدہ فاعل (ھا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی الاصل مبنی بر ضم راجع بسوئے ذوالحال (م) حرف عماد مبنی الاصل مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی الاصل مبنی برسکون ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی ہوا۔ ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے ملکر معطوف ہوا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ ملکر مقولہ ہوا۔ تقول فعل کا۔ تقول فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو اور مقولے سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا۔ ان موصول حرفی کا۔ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ کے ساتھ ملکر مفرد کی تاویل میں ہو کر خبر ہوئی مبتداء کی مبتداء اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (اما) حرف شرط برائے تفصیل مبنی برسکون اس کی شرط (یوجد، شئی) محذوف ہے۔ لزوما (طریق) مصدر (فی) حرف جار مبنی برسکون (الواحد)

معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الاثنین) معطوف وماذا وعلیہما مقدر۔ (ما) اسم موصول مبنی برسکون مجرور محلا (ذاد) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ ذوالحال (الی) حرف جار مبنی برسکون (تسع) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر منتھیا کا۔ (منتھیا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال منتھیا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (علی) حرف جار مبنی برسکون (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے الواحد والاثنین (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون جار مجرور مل کر ظرف لغو ذاد فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا ما موصولہ کا۔ موصول صلہ مل کر معطوف الواحد معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو (مع) مضاف (عشرون) معطوف علیہ حکایۃ مجرور ہے (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اخوات) مضاف مجرور لفظا (ھا) ضمیر مجرور متصل مبنی بر کسر مجرور محلا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر حال (الی) حرف جار (تسعین) مجرور جار مجرور ظرف مستقر منتھیۃ مقدر اسم فاعل کا۔ جس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال فاعل منتھیۃ اپنے فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر معطوف عشرون معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ الترکیب مصدر اپنے ظرف لغو اور مفعول فیہ سے ملکر مضاف الیہ طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (علی) حرف جار مبنی الاصل مبنی برسکون (سبیل) مضاف (العطف) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابت کے (ثابت) صیغہ اسم فاعل واحد مذکر جس میں (ھو) پوشیدہ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا راجع بسوئے مبتداء فاعل ہے۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا شرط محذوف اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ مستانفہ ہوا۔

فان كان المميز مذكرا فتقول في تركيب الواحد والاثنين لا في غيرهما احد وعشرون رجلا واثنان وعشرون رجلا بتذكير الجزء الاول ،وان كان المميز مؤنثا فتقول احدى وعشرون امراة واثنتان وعشرون امراة بتانيث الجزء الاول وفي تركيب غير الواحد والاثنين الى تسع مع عشرين تقول في المميز المذكر ثلثة وعشرون رجلا واربعة وعشرون رجلا بتانيث الجز الاول وفي المميز المؤنث تقول ثلث وعشرون امراة واربع وعشرون امراة بتذكيرا لجزء الاول وعلى هذا القياس الى تسع وتسعين

ترکیب:۔فان کان الخ(ف) حرف تفسیریہ مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کان) فعل ناقص ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ال) برائے تعریف مبنی بر سکون (ممیز) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر ممیز اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر اللفظ کی۔ موصوف صفت ملکر اسم فعل ناقص (مذکرا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مقدر لفظا موصوف صفت ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (تقول) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ترکیب) مصدر

مضاف(الواحد) معطوف علیہ(و)حرف عطف مبنی برفتح(الاثنین) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنا ترکیب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (لا)حرف عطف مبنی برسکون(فی)حرف جار مبنی برسکون(غیر)مضاف(ہ) ضمیر متصل مجرور محلا مبنی برکسر راجع بسوئے الواحدوالاثنین (م) حرف عماد مبنی برفتح(ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو(احد عشرون) حکایۃ منصوب محلا/ تقدیرا ممیز (رجلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ذوالحال(ب)حرف جار مبنی برکسر(تذکیر) مصدر مضاف(الجزء) موصوف(الاول) صیغہ اسم تفضیل واحد مذکر اسمیں(ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مرفوع متصل مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنا تذکیر مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتین کا۔(ثابتین) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں(ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے ذوالحال ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال ملکر مقولہ تقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا(و) حرف عطف مبنی برفتح (ان) حرف شرط مبنی برسکون(کان) فعل ناقص ماضی معروف مبنی برفتح صیغہ واحد مذکر غائب(ال) حرف تعریف مبنی برسکون(ممیز) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر ممیز اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر اللفظ کی۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر اسم فعل ناقص۔(مونثا) اس میں مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں(ھو)ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر۔(مونثا) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر لفظا کی۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط(ف) جزائیہ مبنی برفتح تقول فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں(انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برسکون (ت)علامت خطاب مبنی برفتح(احد وعشرون) حکایۃ منصوب محلا/ تقدیرا ممیز (امراۃ) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف علیہ (و)حرف عطف مبنی برفتح(اثنتان و عشرون) حکایۃ منصوب محلا/ تقدیرا ممیز (امراۃ) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر

ذوالحال(ب) حرف جار مبنی بر کسر تانیث مصدر مضاف (الجزء) موصوف (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (الاول) اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معناً مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتین مقدر کا۔ (ثابتین) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (هما) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے ذوالحال (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مقولہ تقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف/حرف استیناف مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ترکیب) مصدر مضاف (غیر) مضاف الیہ مضاف (الواحد) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الاثنین) معطوف معطوف علیہ معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف۔ مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال (الی) حرف جار مبنی بر سکون (تسع) مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق منتھیا کے۔ (منتهيا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر پوشیدہ فاعل راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ۔ذوالحال اپنے حال مل کر مضاف الیہ (مع) مضاف (عشرين) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ترکیب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مجرور جار مجرور ظرف لغو مقدم (تقول) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر سکون فاعل (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (في) حرف جار مبنی الاصل مبنی بر سکون (المميز) ال برائے تعریف (مذكر) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مذکر اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ (و) حرف عاطفہ مبنی بر فتح (في) جارہ مبنی بر سکون (ال) برائے تعریف (مميز) موصوف صیغہ اسم مفعول واحد مذکر (ال) برائے تعریف (مؤنث) صیغہ اسم مفعول اس میں (هو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع متصل مرفوع محلاً راجع بسوئے موصوف مونث اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مجرور جار مجرور مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو موخر (ثلثة وعشرون) حكاية منصوب محلاً یا تقدیراً ممیز (رجلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال (ب) حرف جار مبنی بر کسر (تانيث) مصدر مضاف

(الجزء) موصوف (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) پوشیدہ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف الاول اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف صفت ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنا مفعول بہ تانیث مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتین کے۔(ثابتین) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھما) ضمیر پوشیدہ فاعل (ھما) میں (ھا) ضمیر پوشیدہ جس کا مرجع ذوالحال (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال حال ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف (ثلث و عشرون) حکایۃ منصوب محلا یا تقدیرا ممیز (امراۃ) تمیز ممیز تمیز ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اربع وعشرون) حکایۃ منصوب محلا /تقدیرا ممیز (امراۃ) تمیز ممیز تمیز ملکر معطوف علیہ معطوف ملکر ذوالحال (ب) حرف جارہ مبنی بر کسر (تذکیر) مضاف (الجزء) موصوف (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف صفت ملکر مجرور لفظا منصوب معنا مفعول بہ تذکیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر کر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابتین کے۔(ثابتین) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر متصل مرفوع محلا راجع بسوئے ذوالحال فاعل (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر حال ذوالحال حال ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقول ہوا تقول فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم اور موخر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ھذا) میں (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مجرور محلا مبنی بر سکون مضاف الیہ (ما ذکر فی ثلث وعشرین) جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابت کے ثابت اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا راجع بسوئے القیاس القیاس تثنیہ مقدم ہے ثابت اسم فاعل اپنے فاعل ظرف مستقر سے ملکر خبر مقدم ہوئی (القیاس) مصدر (الی) حرف جار مبنی بر سکون (تسع) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (تسعین) معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق القیاس مصدر کے اپنے ظرف لغو سے ملکر مبتداء موخر مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

والثانی کم معناہ عدد مبھم وھو علی نوعین احد ھما استفھامیة ان کان متضمنا لمعنی الا ستفھام وھو ینصب التمییز مثل کم رجلا ضربته و الثانی خبرية ان لم یکن متضمنا لمعنی الاستفھام

شرح:۔**قوله کم** صحیح یہ ہے کہ یہ مفرد ہے بعض کہتے ہیں کہ **کاف** تشبیہ اور **ما** استفہام سے مرکب ہے **الف** کو حذف کیا گیا پھر **میم** تخفیفا ساکن ہوا۔کم استفہامیہ اور خبریہ عدد اور معدود پر دلالت کرتے ہیں لیکن استفہامیہ اس عدد پر دلالت کرتا ہے۔جو متکلم کے نزدیک **مبھم** ہو اور اس کے ذہن میں مخاطب کے نزدیک معلوم ہے اور کبھی متکلم بھی عالم ہوتا ہے مگر معدود استفہامیہ اور خبریہ دونوں کے اندر مخاطب کے نزدیک مجہول ہوگا۔اسی وجہ سے تمیز کی طرف جو کہ مبین معدود ہوتا ہے احتیاج پڑتی ہے اور تمیز محذوف نہیں ہوتی الا بدلیل جیسا کہ دینار کا کوئی ذکر ہو رہا ہو اس وقت تم نے کہا **کم عندك ای کم دینار عندك وکم عندی ای کم دینارا عندی** اور لوگوں نے کہا ہے کہ استفہامیہ کے ممیز کا حذف اکثر ہے اس لیے کہ وہ فضلات کی صورت میں واقع ہے۔

قوله وھواستفھام علی نوعین یہ دونوں پانچ چیزوں میں مشترک ہیں(۱)اسمیت میں(۲)ابہام میں (۳)تمیز کی طرف محتاج ہونے میں(۴)بنی ہونے میں (۵)صدر کلام میں واقع ہونے میں اور انشائیہ ہونے میں۔

قوله وھو ینصب علامہ ابن عقیل فرماتے ہیں۔کہ اس کی تمیز کو مجرور پڑھنا جائز ہے۔جبکہ اس پر حرف جر داخل ہو مثلا **بکم درھم اشتریت ای بکم من درھم الخ** اور جب اس پر حرف جر نہ ہو۔تب تو اسکی تمیز کو منصوب پڑھنا لازم ہے اور کبھی اسکی تمیز کو حذف کردیتے ہیں۔جبکہ قرینہ پایا جائے مثلا **کم صمت ای کم یوما صمت**۔

قوله والثانی خبرية اس کے اور استفہامیہ کے درمیان پانچ وجوہ سے فرق بتایا گیا۔(۱)جو کلام کم استفہامیہ

کے ساتھ شروع ہو اس میں احتمال، صدق وکذب کا نہیں ہوتا۔ بخلاف کلام کم خبریہ کے (۲) استفہامیہ مخاطب سے جواب طلب کرتا ہے بخلاف خبریہ کے۔ (۳) استفہامیہ کا بدل مقرون بہمزہ ہوتا ہے مثلاً **کم درهما عندك اعشرون ام ثلاثون** بخلاف **کم** خبریہ کے کہ اس میں ہمزہ نہیں ہوتا مثلاً **کم عبید لی خمسون بل ستون** (۴) استفہامیہ کی تمیز فقط منصوب اور مفرد ہوتی ہے اور خبریہ کی تمیز مجرور مفرد اور جمع ہوتی ہے جبکہ درمیان میں کوئی فاصلہ نہ ہو اور تمیز اور کم کے درمیان فاصلہ ہو تو پھر تمیز منصوب ہوتی ہے۔ کما قال المصنف **وهو ينصب التميز** (۵) کم خبریہ کی تمیز بلافصل مجرور بمن ہوتی ہے قال تعالی **وكم من قرية اهلكنا ها** اور استفہامیہ کی تمیز بلافصل مجرور بمن ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ **والثانی الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح **(الثانی)** مبتداء **(کم)** مرفوع تقدیرا خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **(معنی)** مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے کم مبتدا **(عدد)** موصوف **(مبهم)** اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں **(هو)** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے **مبهم** اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتداء خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح **(هو)** ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا راجع بسوئے کم **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(نوعین)** مجرور جار مجرور ظرف مستقر ثابت کے۔ **(ثابت)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں **(هو)** ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء **ثابت** مقدر کا۔ **(ثابت)** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا **(احد)** مضاف **(ها)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے نوعین **(م)** حرف عماد مبنی بر فتح **(ا)** علامت تثنیہ مبنی بر سکون مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء **(استفهامية)** اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء۔

فائدہ:۔ مبتداء کو کسی لفظ مونث کی **تاویل** میں لیں تاکہ ضمیر مونث کا **ارجاع** درست ٹھہرے مثلاً **(الكلمة)** استفہامیہ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

(ان) حروف شرطیۃ مبنی بر سکون (کان) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے احدھما۔ (متضمنا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان۔ (لام) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) مضاف (الاستفھام) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (متضمنا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط اور جزاء اسکی (فھو استفھامیہ) محذوف۔ شرط اپنی جزائے محذوف سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ یا جزاء جملہ حقدمہ ہے۔ (و) حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کم استفہامیہ۔ (ینصب) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل راجع بسوئے مبتداء (التمیز) مفعول بہ ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ذات وجہین ہوا۔ (مثلا) مضاف (کم رجلا ضربت) مضاف الیہ مجرور تقدیرا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کم استفہامیہ (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (کم) استفہامیہ مبنی بر سکون ممیز (رجلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتداء مرفوع محلا (ضربت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل بارز مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مبتداء۔ (ضربت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ کبری ذات وجہین ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثانی) مبتداء (خبرۃ) اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء بتاویل مذکور (خبریۃ) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (لم یکن) صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم فعل مستقبل معروف فعل ناقص اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الثانی۔ (متضمنا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم فعل ناقص۔ (ل)

حرف جار مبنی بر کسر (معنی) مضاف (الا ستفهام) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (متضمنا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جزا اس کی (فهو خبرية) محذوف شرط اپنی جزائے محذوفہ سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا یا جملہ معترضہ جزا ہے (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (هو) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الثانی۔ (ينصب) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مميز) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر ممیز اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مقدر اللفظ کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا۔ (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (كان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب فعل تام (بين) مضاف (هما) میں (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کم خبریہ اور ممیز (م) حرف عماد مبنی بر فتح اعلامت تثنیہ مبنی بر سکون بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (فا صلة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هى) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر کاملۃ۔ **فاصلة** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر فاعل کان فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جزا اس کی محذوف منصب الممیز شرط اپنی جزائے محذوف سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (مثل) مضاف (كم عندى رجلا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کم خبریہ کا اپنے ممیز کو نصب دینا بر تقدیر فاصلہ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (كم) خبریہ مبنی بر سکون ممیز (رجلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتدا مرفوع محلا (عند) مضاف (ى) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مفعول فیہ ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو ينصب المميز ان كان بينهما فاصلة مثل كم عندى رجلا وان لم تكن بينهما فاصلة فمميزه مجرور بالاضافة اليه مثل كم رجل ضربت وكم غلمان اشتريت والثالث كاين وهو مركب من كاف التشبيه واى لكن المراد منه عدد مبهم لا المعنى التركيبى مثل كاين رجلا لقيت

شرح:۔ کاف تشبیہ ای پر کہ جس کی اصل معرب ہے آ گیا اور اس سے معنے تشبیہ کے مسلوب ہو گئے تو مجموعہ کاف اور ای سے معنی واحد کثیر العدد ہیں اور یہ مجموعہ مثل اسم مفرد کے ہو گیا کم خبریہ کے معنے میں پس گویا کہ اسم مبنی بر سکون ہے جس کے آخر میں نون لاحق ہے نہ تنوین جیسا کہ من کے اندر اور اسی وجہ سے اس کے آخر میں نون لکھا جاتا ہے۔ اور اس کا مرتبہ بنا کے اندر اپنے اخوات سے کم ہے اور اس کے اندر پانچ لغت آئی ہیں کاین کعین کے وزن پر اور کاء، کاع کے وزن پر اور کیان اور کیعن کے وزن پر اور کھی۔ کعی کے وزن پر اور کاء۔ کع کے وزن پر۔

ترکیب:۔ وان لم تکن الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (لم تکن) صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ بحث نفی جحد بلم فعل مستقبل معروف فعل تام (بین) مضاف (هما) میں (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کم خبریہ اور اس کا ممیز (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ (بین) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (فاصلة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے موصوف مقدر کاملة۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر فاعل لم تکن فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (ممیز) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع

بسوئے کم خبریہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (مجرور) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (با) حرف جار مبنی بر کسر (الاضافۃ) مصدر (الی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے مبتدا جار مجرور ملکر ظرف لغو (الاضافۃ) مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مجرور اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ (مثل) مضاف (کم رجل ضربت) معطوف علیہ مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (کم غلمان اشتریت) معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کم خبریہ کے ممیز کا مجرور۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (کم) ممیز مضاف مبنی بر سکون (رجل) مضاف الیہ تمیز ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ تمیز سے ملکر مفعول بہ مقدم (ضربت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم تا ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (ضربت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ کم ممیز مضاف مبنی بر سکون (غلمان) تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ مقدم (اشتریت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (اشتریت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (الثالث) مبتدا (کاین) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھو) مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کاین۔ (مرکب) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (من) حرف جار مبنی بر سکون (کاف) مضاف (التشبیہ) مضاف الیہ (کاف) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ای) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مرکب اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر

سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہو (لکن) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ال) بمعنی (الذی) اسم موصول مبنی برسکون (مرادا) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (من) حرف جار مبنی برسکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے کاین۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو مرادا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم لکن۔ (عدد) موصوف (مبھم) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (مبھم) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (مبھم) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت عدد موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ (لا) حرف عطف مبنی برسکون (المعنی) موصوف (الترکیبی) اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (الترکیبی) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (لکن) اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (مثل) مضاف (کاین رجلا لقیت) مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے کاین۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (کاین) اسم کنایہ مبنی برسکون ممیز (رجلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مفعول بہ مقدم منصوب محلا (لقیت) فعل ماضی معروف مبنی برسکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (لقیت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ایضا

تشریح:۔ ہمیشہ منصوب رہتا ہے اور اس کا فعل ہمیشہ محذوف اور یہ مفعول مطلق ہے فعل آض محذوف کا

وقد یکون متضمنا لمعنی الاستفہام نحو کاین رجلا عندك والرابع كذا وهو مركب من كاف التشبیه وذا اسم الاشارة ولكن المراد منه عدد مبهم ولا یکون متضمنا لمعنی الاستفہام مثل عندی كذا رجلا

شرح:۔ **لا المعنی الترکیبی** یعنی بمعنی کم خبریہ اور اکثر اسکی تمیز مجرور بمن ہوتی ہے **وکاین من قریة اهلکناها** (القرآن) اور تمیز منصوب بھی ہوتی ہے۔ نحو **کاین رجلا لقیت** ۔ جمہور فرماتے ہیں **کاین** استفہامیہ نہیں ہے بخلاف ابن قتیبہ، ابن عصفور و ابن مالک کے اور **کاین کم** کا پانچ اشیاء میں موافق ہے۔ (۱) ابہام (۲) افتقار (۳) الی التمیز بناء۔ (۴) لزوم التصدیر (۵) آفاق التکثیر غالباً۔ اور پانچ چیزوں میں مخالف۔ (۱) **کاین** مرکب ہے اور کم علی مذہب صحیح بسیط ہے (۲) **کاین** کی تمیز اکثر مجرور بمن ہوتی ہے بخلاف **کم** کے (۳) جمہور کے نزدیک کاین استفہامیہ نہیں واقع ہوا۔ بخلاف کم کے (۴) **کاین** خود کبھی مجرور نہیں واقع ہوا بخلاف کم کے۔ (۵) اس کی تمیز مفرد نہیں آتی۔ **قوله كذا** یہ کئی معنوں میں مستعمل ہوا ہے اپنے اصل معنے یعنی **کاف** تشبیہ اور **ذا** اسم اشارہ میں مثلاً **رایت زیدا فاضلا وعمرو كذا ای مثله** کبھی اس پر حرف تنبیہ بھی داخل ہوتا ہے۔ **اهكذا عرشك** (القرآن) (۲) اس کا اصلی معنی یعنی **کاف** اور **ذا** اسم اشارہ کا معنی مٹا کر غیر عدد مبہم میں مستعمل ہو **یقال للعبد یوم القیامة اتذکر یوم كذا وكذا فعلت كذا وكذا** (الحدیث) (۳) اصلی معنی مٹا کر اس سے عدد مبہم ہچوں کم خبریہ ہو اس وقت تمیز کو منصوب کرے گا مثلاً **عندی كذا رجلا** ۔

فائدہ:۔ **كذا كاین** کا مرکب ہونے اور مبنی ہونے اور مبہم ہونے اور تمیز کی طرف محتاج ہونے میں موافق ہے اور ذیل کی اشیاء میں **کاین** کا مخالف ہے۔ (۱) **کاین** صدارت کلام کو چاہتا ہے اور **كذا** نہیں۔ (۲) **کاین** کی تمیز اکثر **بمن** ہوتی ہے اور **كذا** کی نہیں (۳) **كذا** میں اکثر استعمال عطف کا ہوتا ہے اور **کاین** میں نہیں مثلاً **قبضت كذا وكذا درهما** (۴) **کاین** میں معنے تکثیر ہوتا ہے اور **كذا** میں عدد مبہم۔

(۵) کذا متضمن معنی استفہام بالاتفاق نہیں ہوتا۔

ترکیب:۔ وقد یکون الخ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (یکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کاین۔ (متضمنا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون۔ (ل) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) مضاف (الاستفھام) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (متضمنا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ نحو مضاف (کاین رجلا عندك) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کاین کا معنی استفہام کو متضمن ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ (کاین) اسم کنایہ مبنی بر سکون ممیز۔ (رجلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتدا مرفوع محلا (عند) مضاف (ك) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون عند مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (الرابع) مبتدا (کذا) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے (کذا) (مرکب) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (من) حرف جار مبنی بر سکون (کاف) مضاف (التشبیہ) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ و حرف عطف مبنی بر فتح (ذا) موصوف اسم مضاف (الاشارۃ) مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت (ذا) موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو مرکب اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا و اعتراضیہ مبنی بر فتح (لکن) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ال) بمعنی (الذی) اسم موصول مبنی بر سکون (مراد) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا بر فتح راجع

بسوئے اسم موصول (مـن) حرف جار مبنی بر سکون مراد اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مـن) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (کذا) جار مجرور ملکر ظرف لغو مراد اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم (لکن) (عدد) موصوف (مبهم) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت عدد موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (لکن) اپنے اسم اور خبر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت عدد موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (لکن). اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ اعتراضیہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (لا یکون) نفی فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کذا۔ (متضمنا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (ل) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) مضاف (الا ستفهام) مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (متضمنا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ (مثل) مضاف (عندی کذا رجلا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کـذا رجلا مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کذا کا معنی استفہام کو متضمن نہ ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (عند) مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون (عند) مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا منصوب تقدیرا۔ (ثـابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا موخر کذا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم (کـذا) اسم کنایہ مبنی بر سکون ممیز (رجـلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتدا موخر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا ترکیب یوں کی جائے (عـنـد) مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف (کذا) اسم کنایہ مبنی بر سکون ممیز (رجلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر فاعل مرفوع محلا ظرف اپنے فاعل سے ملکر جملہ ظرفیہ خبریہ ہوا یہ ترکیب ان نحویوں کے مذہب پر ہے جن کے نزدیک عمل ظرف کیلئے اعتماد شرط نہیں۔

النوع التاسع

اسماء تسمى اسماء الا فعال انما سميت باسماء الافعال لان معانيها افعال وهي تسعة، ستة منها موضوعة للامر الحاضر و تنصب الا سم على لمفعولية احدها رويد فانه موضوع لامهل وهو يقع في اول الكلام

شرح:۔ **قوله النوع التاسع** اس میں اسماء افعال کا ذکر ہوگا جن کا نام اسماء منقولہ بھی ہے۔**قوله اسماء** یہ بذاتہ اسماء ہیں نہ افعال نہ حروف و **نزال** وغیرہ۔

قوله تسمى الخ چونکہ ان میں معانی افعال کے ہیں اور اوزان اسماء بدیں وجہ ان کا نام اسماء افعال ہوا۔

قوله افعال بمعنی **امر** بمعنی ماضی سوال کبھی تو بمعنی مضارع بھی ہوتا ہے۔جیسے **اف** بمعنی **اتفجر** پس حصر درست نہ رہی جواب اصل میں **تفجرت** تھا مجازاً بمعنی **اتفجر** ہوا۔

قوله وهي تسعة اس سے زائدہ بھی ہیں جیسے **مه** بمعنی **كفف** و **صه** بمعنی **اسكت ايه** بمعنی **زو اف** بمعنی **تفجرت واوه** بمعنی **توجعت و آمين استجب دوى** بمعنی **تعجب** وغیرہ۔

قوله رويد الخ دراصل یہ افعال کا مصدر ہے۔**رويد** اصل میں **ارواد** تھا۔ہمزہ اور الف کو حذف کر کے تصغیر کیا گیا **رويدا** ہوا اس کی وجہ تین طرح ہیں۔(۱)مفعول مطلق بلا اضافت **فمهل الكفرين امهلهم رويدا** (القرآن) (۲)مفعول مطلق فعل کو حذف کر کے اسکو مفعول کی طرف مضاف کیا جائے مثلاً **رويد زيد** کا ہے مفعول مطلق ناصب مفعول بہ نائب فعل مثلاً **رويد زيدا** کا ہے(۳) اسم فعل بمعنی **امهل** جس کی بحث متن میں ہے۔

ترکیب:۔ **النوع الخ** موصوف **(التاسع)** صفت۔موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتداء **(اسماء)** موصوف

(تسمی) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مونث غائب اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **(اسماء)** مضاف **(الافعال)** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ **تسمی** فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف عطف **(ان)** حرف از حروف مشبہ بالفعل **(ما)** کافہ **(سمیت)** فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسمائے موصوف **(با)** حرف جار زائدہ مبنی بر کسر **(اسماء)** مضاف **(الافعال)** مضاف الیہ اسماء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(ان)** حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح **(معانی)** مضاف **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے اسماء۔ معانی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم ان **(افعال)** خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو سمیت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح **(ھی)** ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسماء الافعال **(تسعة)** موصوف **(ستة)** موصوف **(من)** حرف جار مبنی بر سکون **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے اسماء الافعال جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ **(ثابتة)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **ثابتة** اسم فاعل، اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت **ستة** موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(موضوعة)** اسم مفعول صیغہ واحد مونث اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(الامر)** موصوف **(ال)** حرف تعریف مبنی بر سکون **(حاضر)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف حاضر اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوعۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت **تسعة** موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر **ھی** مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ

/ستانفہ ہوا(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (تنصب) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ستۃ۔(الاسم)مفعول بہ (علی) حرف جار مبنی بر سکون (المفعولیۃ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔(احد)مضاف (ھا)ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے ستۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا(روید) خبر مرفوع تقدیرا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا(فا) برائے تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم ان منصوب محلا مبنی برضم راجع بسوئے روید(موضوع) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (ل) حرف جار مبنی بر کسر(امھل)مجرور تقدیرا مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے روید۔ (یقع) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا(فی)حرف جار مبنی بر سکون(اول) مضاف (الکلام)مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو یقع فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر ہو مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

وقطعنا هم اثنتي عشرة اسباطا امما

(القرآن پارہ نمبر 9 سورۃ الاعراف آیت نمبر 160)

سوال:۔ یہ کہ اثنتی عشرۃ کی تمیز مفرد مونث ہوتی ہے اور یہاں پر ہر دونوں نہیں؟

جواب:۔ یہ ہے کہ تمیز محذوف ہے اصل میں یوں تھا اثنتی عشرۃ فرقہ اور اسباطا اس اثنتی عشرۃ سے بدل ہے۔

مثل رويد زيدا اى امهل زيدا و ثانيها بله فانه موضوع لدع مثل بله زيدا اى دع زيدا و ثالثها دونك فانه موضوع لخذ مثل دونك زيدا اى خذ زيدا

شرح:۔**قوله بله** چار وجہ سے مستعمل ہوا ہے۔ (۱) مصدر مضاف بسوئے اسم مثلا **بله زيد** (۲) منون بتنوین اور اس کا مابعد منصوب مثلا **بلها زيدا** اس وقت بھی مفعول مطلق بہ فعل محذوف ہوگا۔ (۳) بمعنی **كيف** اس وقت ظرف بمعنی **كيف** پس **بله زيد**، **زيد** مبتدا **بله** خبر مقدم (۴) اسم فعل جس کی بحث متن میں ہے۔

قوله دونك، **دون** دراصل ظرف لازم الاضافت ہے اسی جگہ بھی مضاف اور **كاف** مضاف الیہ ہے مگر یہاں بمعنی ترکیبی مراد نہیں۔ ہاں البتہ مخاطب کے مختلف ہونے میں ضمیر بھی مختلف ہوتی جائے گی۔ چنانچہ کہیں گے **دو نك دو نكما دونكم دونكن** اسی طرح **عليك تا عليكن**۔

ترکیب:۔ **مثل رويد زيدا (مثل)** مضاف **(رويد زيدا)** مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر **مثال** مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ه)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے **رويدا** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(رويد)** اسم فعل بمعنی امر حاضر **(امهل)** مبنی بر فتح اس میں **(انت)** پوشیدہ جس میں **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(ت)** علامت خطاب مبنی بر فتح **(زيدا)** مفعول بہ **رويدا** اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔ اور بعض نحوی اسکی ترکیب یوں کرتے ہیں **(رويد)** اسم فعل مبنی بر فتح **(زيدا)** مفعول بہ **رويدا** اپنے مفعول بہ سے ملکر مبتدا مرفوع محلا اسمیں **(انت)** پوشیدہ جس میں **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل قائم مقام خبر مرفوع محلا مبنی بر سکون **(ت)**

علامت خطاب مبنی بر فتح مبتدا قائم مقام سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (امھل) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انــت) پوشیدہ جس میں ان ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (زیدا) مفعول بہ امھل فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ثــانـی) اسم منقوص مضاف (هــا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے ستة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا (بــلـه) خبر مرفوع تقدیرا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (فــا) برائے تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل محلا مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے بلہ (موضوع) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (ل) حرف جار مبنی بر کسر (دع) مجرور تقدیرا۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا (مثل) مضاف (بله زیدا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثــال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے بلــه مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (بــلــه) اسم فعل بمعنی امر حاضر (دع) مبنی بر فتح اسمیں (انــت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب (زیــدا) مفعول بہ بله اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (دع) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انــت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب (زیــدا) مفعول بہ دع فعل امر حاضر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ثــالـث) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے ستة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (دونك) خبر مرفوع تقدیرا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (فــا) برائے تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے دونك (موضوع) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا

مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (ل) حرف جار مبنی بر کسر (خذ) مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا (مثل) مضاف (دونک زیدا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے دونک مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (دونک) اسم فعل بمعنی امر حاضر (خذ) مبنی بر فتح اسمیں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مذکر مبنی بر فتح (زیدا) مفعول بہ دونک اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (خذ) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مذکر مبنی بر فتح (زیدا) مفعول بہ خذ فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

کما تکونوا یؤتی علیکم

سوال:۔ تکونوا کا نون محذوف ہوا نہ کوئی عامل ناصب ہے نہ جازم؟

جواب:۔ (۱) ایک لغت یہ بھی ہے جو مضارع کے نون کو بغیر عامل کے حذف کرتے ہیں جیسا کہ دوسری حدیث میں واقع ہوا لا تد خلوا الجنته حتی تو منوا (۲) یہ امام مبرد اور کوفیوں کے مذہب کے مطابق ہے کہ کما کا لفظ بھی عامل ناصب ہے (۳) راویوں کے تغیرات سے ہے۔

ورابعها علیك فانه موضوع لا لزم مثل علیك زیدا ای الزم زیدا وخامسها حیهل فا نه موضوع لایت مثل حیهل الصلوة ای ایت الصلوۃوسادسها ھا فانه موضوع لخذ مثل ھا زیدا ای خذ زیدا، وقد جاء فیه ثلث لغات ھٰا بسکون الھمزۃ

شرح:۔ **قوله علیك** یہ بھی حرف جارہ علی اور کاف خطاب سے مرکب ہے۔مگر یہاں یہ معنی ترکیبی مراد نہیں کبھی **علیك بزید** بھی کہتے ہیں۔گویا **علیك** اپنے عمل کرنے میں ضعیف ہے اس کے قوی کرنے کیلئے باء زائدہ کو اس کے مدخول پر داخل کیا جاتا ہے۔

قوله حیهل اس میں دیگر لغات آئی ہیں (۱) **حیهل** بفتحات ویائے مشددہ (۲) **حیهل** بفتحات یائے مخففہ (۳) **حیهل** بیائے مشددہ وحرکات ہر سہ حروف تنوین برلام (۴) **حیهل** بفتح الحاء ویائے مشددہ وہا ساکنہ ولام منون۔(۵) **حی** بلا موافق اخت سوم والف بعد لام زائدہ **حی هل** بسکون الیاء والام (۶) **حیلك** بفتحات ویائے مشددہ وکاف بعد لام یہ تمام لغات برائے تخصیص واستعجاب کے آتے ہیں۔کبھی **حیهل** کے مرادف **حتی** بھی آتا ہے۔اس وقت متعدی بہ **علی** ہوگا۔جیسے **حی علی الصلوة** کبھی **حی** خود متعدی ہو کر آتا ہے قال الشاعر **حی المحول فان الراکب قد ذھبا** اور کبھی **حی** کے بعد **ھلا** یا **ھل** بڑھاتے ہیں بمعنی **اسرع** اس وقت متعدی بہ **الی** ہوگا۔جیسے **حیهلا الی الثرید ای اسرع بالثرید** کبھی **ھلا** کے ساتھ ہو کر متعدی بہ باء ہوتا ہے۔**قال علیه الصلوة والسلام اذذ کر الصالحون فحیلا بعمرای اسرع بعمر** اور کبھی متعدی بہ **علی** ہوتا ہے۔**حیهله علی زیر ای اسرع زیدا** اور کبھی متعدی بنفسہ بمعنی **ایت** ہوتا ہے جیسے **حیهل الصلوة** جس کا ذکر متن میں ہو رہا ہے۔

قوله ھا تین وجہ پر آیا ہے۔ (۱) ضمیر واحدہ مونثہ غائبہ **فالهمها فجور ھا**۔(القرآن) (۲) تنبیہ مثلاً **ھذا**

وغیرہ (۳) اسم فعل بمعنی خذ۔

فائدہ: کبھی اس تیسرے قسم پر کاف خطاب کا بھی داخل ہوتا ہے نحو هاك زيدا وها كما هاكم ها كن اور کبھی بجائے کاف کے ہمزہ جیسے هاء۔

ترکیب:۔ وزابعها عليك (و) حرف عطف مبنی بر فتح (رابع) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برسکون راجع بسوئے ستة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (عليك) خبر مرفوع تقدیراً مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عليك (موضوع) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر آئیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الزم) مجرور تقدیراً جار مجرور ملکر ظرف لغو اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔ (مثل) مضاف (عليك زيدا) مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عليك مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (عليك الخ) اسم فعل بمعنی امر حاضر (خذ) مبنی بر فتح آئیں (انت) ضمیر پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی برسکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر مبنی بر فتح (زيدا) مفعول بہ عليك اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی برسکون (الزم) فعل امر حاضر معروف مبنی برسکون صیغہ واحد مذکر حاضر آئیں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی برسکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر مبنی بر فتح (زيدا) مفعول بہ الزم فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (خامس) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برسکون راجع بسوئے ستة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (حيهل) خبر مرفوع تقدیراً مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے حيهل (موضوع) اسم مفعول صیغہ

واحد مذکر اسمیں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل پوشید نائب فاعل مرفوع محلامبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (ل) حرف جار مبنی
بر کسر (ایــت) مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔ (مثل) مضاف (حیھل الصلوة) مضاف الیہ
مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثــال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرو
رمحلامبنی بر ضم راجع بسوئے حیھــل مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (حیھل) اسم فعل بمعنی امر حاضر (ایــت) مبنی بر فتح اسمیں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر
مرفوع متصل فاعل مرفوع محلامبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر مبنی بر فتح (الصلوة) مفعول بہ حیھل اسم
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ایــت) امر حاضر معروف مبنی بر
حذف یا قائم مقام جو سکون ہے صیغہ واحد مذکر اسمیں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلامبنی
بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (الصلوة) مفعول بہ ایت فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (سادس) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلامبنی
بر سکون راجع بسوئے ستہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (ھــا) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ معطوفہ ہوا (فــا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلامبنی
بر ضم راجع بسوئے ھا (موضوع) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع
محلامبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (ل) حرف جار مبنی بر کسر (خــذ) مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول
اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا
(مثل) مضاف (ھــا زیدا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال)
مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلامبنی بر ضم راجع بسوئے ھــا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ھا الخ) اسم فعل بمعنی امر حاضر (خذ) مبنی بر سکون
اسمیں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلامبنی بر سکون (زیدا) مفعول بہ ھا اسم فعل

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا **(ای)** حرف تفسیر مبنی بر سکون **(خذ)** فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں **(انت)** پوشیدہ جس میں **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون **(زیدا)** مفعول بہ خذ فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا **(و)** حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف برائے تحقیق مبنی بر سکون **(جاء)** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر **(فی)** حرف جار مبنی بر سکون **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے **ھا** جار مجرور ملکر ظرف لغو **(ثلث)** ممیز مضاف **(لغات)** تمیز مضاف الیہ ممیز اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر فاعل **جاء** فعل ماضی اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا (ھا) ذوالحال **(با)** حرف جار مبنی بر کسر **(سکون)** مصدر مضاف **(الھمزۃ)** مضاف الیہ مجرور لفظاً مرفوع معنا بر بنائے فاعلیت از مقدر سکون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ **(ثابتا)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال **ثابتا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ **(اعنی)** مقدر کا منصوب تقدیراً **(اعنی)** فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں **(انا)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون اعنی فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مبینہ ہوا۔

فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم

(القرآن پارہ نمبر 1 سورۃ البقرۃ آیت نمبر 54)

سوال: ۔ فاء کی حقیقت تعقیب ہے اب تعقیب کا کیا معنیٰ کہ توبہ نفس قتل کا نام ہے؟

جواب: ۔ یہ فاء تفسیر یہ ہے اور فاء تفسیر یہ عرب میں شائع وذائع ہے **نحو قولہ علیہ الصلوۃ السلام۔ انھم شکوا سعد افشکوا انہ لایحن ان یصلی** (بخاری) قال شارحہ **الفاء ھنا تفسیریۃ۔**

وهاء بزيادة الهمزة المكسورة وهاء بزيادة الهمزة المفتوحة ولا بد لهذه الاسماء من فاعل وفاعلها ضمير المخاطب المستتر فيها

ترکیب:۔ **وها بزيادة الهمزة** (و) حرف عطف مبنی بر فتح (هاء) ذوالحال (باء) حرف جار مبنی بر کسر (زيادة) مصدر مضاف (الهمزة) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مكسورة) اسم مفعول صیغہ واحد مونث اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مکسورۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنا بر بنائے فاعلیت یا منصوب معنا بر بنائے مفعولیت چونکہ مصدر زیادۃ لازم بھی آیا ہے اور متعدی بھی زیادۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال **ثابتا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ (اعنی) مقدر کا منصوب تقدیرا (اعنی) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **اعنی** فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (هاء) ذوالحال (باء) حرف جار مبنی بر کسر (زيادة) مصدر مضاف (الهمزة) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مفتوحة) اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مفتوحہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال **ثابتا** اسم فاعل اپنے

فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ ہوا۔ **اعنی** مقدر کا (**اعنی**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں (**انا**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **اعنی** فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (**و**) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (**لا**) نفی جنس مبنی بر فتح منصوب محلا (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**ها**) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (**ذہ**) اسم اشارہ مبنی بر سکون موصوف (**الاسماء**) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا۔ (**ثابت**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لانفی جنس **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اول (**من**) حرف جار مبنی بر سکون (**فاعل**) مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (**ثابت**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لانفی جنس **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر دوم لانفی جنس اپنے اسم اور ہر دو خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**فاعل**) مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے ھذہ الاسماء فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (**ضمیر**) مضاف (**ال**) حرف تعریف مبنی بر سکون (**مخاطب**) اسم مفعول جو بوجہ عدم اعتماد عامل نہیں مضاف الیہ ضمیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (**ال**) حرف تعریف مبنی بر سکون (**مستقر**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (**فی**) حرف جار مبنی بر سکون (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے **ھذہ الاسماء** جار مجرور ملکر ظرف لغو مستقر اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

کان زید قائم

تشریح:۔ اس **کان** کا اسم ضمیر شان ہے اور **زید قائم** جملہ خبر ہے۔ کذا فی الکافیہ لابن حاجب

وثلثة منها موضوعة للفعل الماضی و ترفع الا سم بالفاعلية احد ها هيهات فانه موضع لبعد مثل هيها ت زيد ای بعد زيد و ثانيها سرعان فانه موضوع لسرع مثل سرعا ن زيدای سرع زيد وثالثها شتان فانه موضع لافترق مثل شتان زيد و عمر وای افترق زيدو عمرو

شرح:۔ قوله هيهات اصل میں **هيهيت** فتح یائے دوم یاء کو الف سے تبدیل کیا اسمیں کئی لغات ہیں (۱) **هيهات** فتح تاء (۲) **هيهات** ضم تاء (۳) **هيهات** کسر تاء (۴) **هيهات** سکون تاء (۵) **هيها** تاء کو حذف کرتے ہوئے (۶) **هيهان** تاء کو نون سے تبدیل کرنا (۷) **ايهات** هائے اول کو **همزه** سے تبدیل کرتے ہوئے (۸) **ايهاك** جب **ها** اول کو **همزه** سے تبدیل کیا گیا تو پھر **تاء** کو **کاف** کرتے ہوئے (۹) **ايهان** نون سے تبدیل کرتے ہوئے (۱۰) **ايها** تاء کو حذف کرنا۔

قوله سرعان، سرعان کے اندر چند لغات ہیں فتح **سین** کے ساتھ اور یہ مشہور ہے اور **کسره** اور **ضمه** کے ساتھ بھی آتا ہے۔

ترکیب:۔ وثلثة منها الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح **(ثلثة)** موصوف **(من)** حرف جار مبنی بر سکون **(ها)** ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے تسعۃ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ **(ثابتة)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **ثابتة** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت **ثلثة** موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(موضوعة)** اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **(ل)** حرف جار مبنی

برکسر (الفعل) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی برسکون (ماضی) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف ماضی اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو **موضوعۃ** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی برفتح (ترفع) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے ثلثۃ موصوف (الاسم) مفعول بہ (با) حرف جار مبنی برکسر (الفاعلیۃ) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (ترفع) فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (احد) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برسکون راجع بسوئے **ثلثۃ** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (ھیھات) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (فا) برائے تفصیل مبنی برفتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی برضم راجع بسوئے ھیھات (موضوع) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم ان (ل) حرف جار مبنی برکسر (بعد) مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔ (مثل) مضاف (ھیھات زید) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے **ھیھات** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی (ھیھات) اسم فعل بمعنی ماضی (بعد) مبنی برفتح (زید) فاعل **ھیھات** اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی برسکون (بعد) فعل ماضی معروف مبنی برفتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) فاعل بعد فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی برفتح (ثانی) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برسکون راجع بسوئے **ثلثۃ** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا (سرھان) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (فا) حرف تفصیل مبنی برفتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم

منصوب محلاً مبنی برضم راجع بسوئے **سرعان (موضوع)** اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم ان **(ل)** حرف جار مبنی برکسر **(سرع)** مجرور تقدیراً جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا **(مثل)** مضاف **(سرعان زید)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے سرعان مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی **(سرعان)** اسم فعل بمعنی ماضی **(سرع)** مبنی برفتح **(زید)** فاعل سرعان اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(ای)** حرف تفسیر مبنی برسکون **(سرع)** فعل ماضی معروف مبنی برفتح صیغہ واحد مذکر غائب **(زید)** فاعل سرع فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف عطف مبنی برفتح **(ثالث)** مضاف **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برسکون راجع بسوئے ثلثۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا **(شتان)** خبر مرفوع تقدیراً مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا **(فا)** حرف تفصیل مبنی برفتح **(ان)** حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتح **(ہ)** ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی برضم راجع بسوئے **شتان (موضوع)** اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم ان **(ل)** حرف جار مبنی برکسر **(افترق)** مجرور تقدیراً جار مجرور ملکر ظرف لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا **(مثل)** مضاف **(شتان زید و عمر)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے شتان مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی **(شتان)** اسم فعل بمعنی فعل ماضی افترق مبنی برفتح **(زید)** معطوف علیہ **(و)** حرف عطف مبنی برفتح **(عمرو)** معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فاعل شتان اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع العاشر

الافعال الناقصة وانما سيمت ناقصة لا نها لا تكون بمجر دالفاعل كلا ما تا ما فلا تخلو عن نقصان

شرح:۔ قوله النوع العاشر چونکہ نوع تاسع میں ان اسماء کا بیان تھا جو بمعنی افعال تھے بعض ان میں رافع اور بعض ناصب تھے اس نوع میں ان افعال کا ذکر ہے جو عمل سابق کا جامع ہے۔

قوله وانما سميت یعنی افعال الناقصة کو اس لیے ناقصہ کہتے ہیں کہ فاعل پر کلام تمام نہیں ہوتا بلکہ مفعول یعنی خبر کے محتاج رہتے ہیں اور دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ اپنے مصدری معنے پر دلالت نہیں کرتے بلکہ صرف زمانہ پر دلالت کرتے ہیں بخلاف افعال تامہ کے کہ ان میں زمان وحدوث دونوں پائے جاتے ہیں۔

ترکیب:۔ النوع العاشر الخ (النوع) موصوف (العاشر) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (الافعال) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ناقصة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ناقصة اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح (انما) حرف قصر مبنی بر سکون (سميت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصہ (ناقصة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونث اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر افعالا۔ ناقصه اسم فاعل اپنے فاعل کیساتھ ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (ها) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الافعال الناقصة۔ (لا تكون) فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ ذوالحال (با) حرف جار مبنی بر کسر

(مجرد) مضاف **(الفاعل)** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور کیساتھ ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ **(ثابتۃ)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال **ثابتۃ** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان **(کلاما)** موصوف **(تاما)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **تاما** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر لاتکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور جار اپنے مجرور کیساتھ ملکر ظرف لغو **(سمیت)** فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا **(ف)** فصیحہ مبنی بر فتح **(لا تخلو)** نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصۃ **(عن)** حرف جار مبنی بر سکون **(نقصان)** مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو لاتخلو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط محذوف **اذا لم تکن بمجرد الفاعل کلاما تاما** کی۔ **(اذا)** ظرف زمان مبنی بر سکون متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم **(لم تکن)** واحدہ مونثہ غائبہ بحث نفی جحد بلم فعل مستقبل معروف اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ ذوالحال مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصۃ **(با)** حرف مبنی بر کسر **(مجرد)** مضاف **(الفاعل)** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابتۃ۔ **(ثابتۃ)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال **ثابتۃ** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم مرفوع محلا **(کلاما)** موصوف **(تاما)** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر لم تکن فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ناقصہ ہوکر شرط شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

وهی تدخل علی الجملة الاسمية ای المبتدا والخبر فترفع الجزء الاول منها ويسمی اسمها وتنصب الجزء الثانی منها ويسمی خبرها وهی ثلثة عشر فعلا الاول كان وهی قد تكون زائدة مثل ان من افضلهم كان زيدا وحينئذ لاتعمل وقدتكون غير زائدة

شرح:۔ **قوله ثلثة عشر** ان سے زائد بھی ہیں مگر وہ الحاق کہلاتے ہیں چنانچہ ملحقات صار، آل، رجع حال، ارتد، جار، استحال، تحول، آص، عاد جبکہ ان کا معنے صار ہو اور ملحقات مازال، مادنی، مادام ، ملحقات اصبح، عدا، راح

فائدہ:۔ **ملحقات** قیاسی نہیں بلکہ سماعی ہوتے ہیں۔

قوله زائدة یہ زائدہ درمیان کلام میں واقع ہوتا ہے۔ اول کلام میں نہیں کبھی آخر کلام میں بھی زائدہ ہوتا ہے زائدہ دو قسم ہے۔(۱) جو معنے کا فائدہ بالکل نہ دے **كيف نكلم من كان فی المهد صبيا** (القرآن)
(۲) کبھی صرف زمانہ کا فائدہ دے مرفوع ومنصوب کا طلب گار نہ ہو گویا ظرف زمان کی جگہ واقع ہے مثلاً **ان من افضلهم كان زيد ای ان زيدا من افضلهم فيما مضی الزمان۔**

ترکیب:۔ **وهی تدخل الخ** (و) حرف عطف/ استینافی مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصۃ (تدخل) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ آگیں (ھی) ضمیر

وهی تدخل علی الجملة الا سمیة ای المبتدا والخبر فترفع الجزء الا ول منها ویسمی اسمها وتنصب الجزء الثانی منها ویسمی خبرها وهی ثلثة عشر فعلا الاول کان وهی قد تکون زائدة مثل ان من افضلهم کان زید۔وحینئذ لاتعمل وقدتکون غیر زائدة

شرح:۔ **قوله ثلثة عشر** ان سے زائد بھی ہیں مگر وہ الحاق کہلاتے ہیں چنانچہ ملحقات صار، آل، رجع حال، ارتد، جار، استحال، تحول، آص، عاد جبکہ ان کا معنے صار ہو اور ملحقات مازال، مادنی، مادام، ملحقات اصبح، عدا، راح

فائدہ:۔ **ملحقات** قیاسی نہیں بلکہ سماعی ہوتے ہیں۔

قوله زائدة یہ زائدہ درمیان کلام میں واقع ہوتا ہے۔اول کلام میں نہیں کبھی آخر کلام میں بھی زائدہ ہوتا ہے زائدہ دو قسم ہے۔(۱) جو معنے کا فائدہ بالکل نہ دے **کیف نکلم من کان فی المهد صبیا** (القرآن) (۲) کبھی صرف زمانہ کا فائدہ دے مرفوع ومنصوب کا طلب گار نہ ہو گویا ظرف زمان کی جگہ واقع ہے مثلاً **ان من افضلهم کان زید ای ان زیدا من افضلهم فیما مضی الزمان۔**

ترکیب:۔ **وهی تدخل الخ** (و) حرف عطف/استینافیہ مبنی بر فتح (هی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصة (تدخل) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ اسکیں (هی) ضمیر

مرفوع متصل پوشیدہ ،فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء(**علی**)حرف جار مبنی بر سکون(**الجملة**)
موصوف(**الاسمية**)اسم منسوب صیغہ واحد مؤنث اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی
بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ یا مبدل
منہ (**ای**)حرف تفسیر مبنی بر سکون (**المبتداء**) معطوف علیہ (**و**)حرف عطف مبنی بر فتح (**الخبر**) معطوف معطوف
علیہ اپنے معطوف سے ملکر عطف بیان یا بدل معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر یا مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مجرور
جار مجرور ملکر ظرف لغو (**تدخل**) فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر **هی** مبتداء اپنی
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین معطوفہ/مستانفہ ہوا(**فا**) حرف تفصیل مبنی بر فتح(**ترفع**) فعل مضارع
معروف صیغہ واحد مؤنث اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصہ
(**الجزء**) موصوف(**الاول**)اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں(**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح
راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (**من**) حرف جار مبنی
بر سکون(**ها**)ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الجملۃ الاسمیۃ ۔جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔
(**ثابتا**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال
ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال کیساتھ ملکر مفعول بہ ترفع فعل مضارع اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ مفصلہ ہوا۔(**و**) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح(**يسمى**) فعل مضارع مجہول
صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الجزء الاول
(**اسم**) مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الافعال الناقصہ مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ یسمی فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا(**و**) حرف
عطف مبنی بر فتح (**تنصب**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائبہ اس میں(**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصۃ(**الجزء**) موصوف(**الثانی**) اسم منقوص منصوب لفظاً صفت
موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال(**من**) حرف جار مبنی بر سکون (**ها**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع

بسوئے الجملۃ الاسمیۃ۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ ثابتا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (یسمی) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الجزء الثانی (خبر) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الافعال الناقصۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ یسمی فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الافعال الناقصہ (ثلاثۃ عشر) مرکب بنائی ہر دو مبنی بر فتح مرفوع محلا ممیز (فعلا) تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الفعل موصوف مقدر الاول اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا (کان) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کان (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (تکون) فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (زائدۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم تکون زائدۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مضاف (ان من افضلھم کان زیدا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کان زائدۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (من) حرف جار مبنی بر سکون (افضل) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھم) پوشیدہ جس

میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر رجال یا الرجال (م) علامت جمع موصوف مقدر کی تنکیر اور تعریف کا اختلاف اس پر مبنی ہے کہ اسم تفضیل مضاف کی اضافت لفظیہ ہوتی ہے۔ یا معنویہ اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر مضاف (ھم) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے غائب معہود (م) علامت جمع مذکر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان ثابت اسم فاعل اپنے اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم (کان) زائدہ مبنی بر فتح (زیدا) اسم مؤخر (ان) اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (حین) مضاف (اذا) ظرف زمان مبنی بر سکون مضاف الیہ مجرور محلاً مضاف ( ) عوض مضاف الیہ محذوف کے جو (کانت زائدۃ) ہے۔ اذ مضاف عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا۔ حین مضاف کا حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم منصوب لفظاً یا حین مبدل منہ اور اذ عوض مضاف الیہ سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول فیہ مقدم منصوب لفظاً (لا تعمل) نفی فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے کان لا تعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔ (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (تکون) فعل مضارع معروف (فعل ناقص) صیغہ واحدہ مؤنثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے کان (غیر) مضاف (زائدۃ) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

باکر تسعد

تشریح:۔ باکر فعل امر از مباکرۃ بمعنی تڑکے اٹھنا اور تسعد فعل مضارع امر کی وجہ سے مجزوم ہے معنی یہ ہوا کہ تڑکے اٹھو تاکہ سعادت مند ہو۔

وھی تجئی علی معنیین ناقصۃ و تامۃ فالناقصۃ تجئی علی معنیین احدھما ان یثبت خبرھا لاسمھا فی الزمان الماضی سوآء کان ممکن الانقطاع مثل کان زید قائما او ممتنع الانقطاع مثل کان اللہ علیما حکیما

شرح:۔ **قولہ سواء کان** یہ ایک مذہب کا رد ہے چنانچہ ان کا خیال ہے کہ **کان** انقطاع کا تقاضا کرتا ہے۔ ان کے رد میں فرمایا ہے **سواء کان**۔

ترکیب:۔ **وھی تجیئی الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع متصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے **کان** (تجی) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (علی) حرف جار مبنی بر سکون (معنیین) مبدل منہ (ناقصۃ) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (تامۃ) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تجیئی فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین معطوفہ/مستانفہ ہوا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ (ناقصۃ) کو (احدھما) مبتداء مقدر کی خبر قرار دیں اور (تامۃ) کو (ثانیھما) مبتداء مقدر کی خبر قرار دیں۔ (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ناقصۃ) اسم فاعل صیغہ واحد مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **ناقصۃ** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مقدر **کان** کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا (تجئی) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر

مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (علی) حرف جار مبنی بر سکون (معنیین) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین منفصلہ ہوا۔ (احد) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے معنیین (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یثبت) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (خبر) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے کان الناقصہ خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (ل) حرف جار مبنی بر کسر (اسم) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے کان الناقصہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الزمان) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ماضی) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ماضی اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم یثبت فعل مضارع اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔ (سواء) اسم مصدر بمعنی (مستو) خبر مقدم (کان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے خبر کان (ممکن) اسم فاعل مضاف (الانقطاع) مضاف الیہ مجرور لفظاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (ممتنع) اسم فاعل مضاف (الانقطاع) مضاف الیہ مجرور لفظاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔ (مثل) مضاف (کان زید قائما) مضاف الیہ مجرور تقدیراً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے خبر کان کے ثبوت کا اسم کے واسطے ممکن الانقطاع ہونا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر

تقدیر یارادہ معنی (کان) فعل ماضی معروف فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (زید) اسم (قائما) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے زید قائما اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر کان ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (مثل) مضاف (**کان اللہ علیما حکیما**) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے خبر کان کے ثبوت کا اپنے اسم کیلئے **ممتنع الا نقطاع** ہونا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر یارادہ معنی (کان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (اللہ) اسم جلالت اسم (علیما) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم جلالت علیما صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر اول (حکیما) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم جلالت **حکیما** صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ثانی کان فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بعد اللتیا والتی

تشریح:۔ اصل میں عبارت یوں تھی **بعد اللتیا والتی لا اتزوج ابدا**۔ جدیس قبیلہ کے ایک شخص نے ایک پست قد عورت سے شادی کی۔ اس سے اسے بہت تکلیفیں پہنچیں اسے چھوڑ کر دوسری سے شادی کی جو دراز قد تھی۔ اس سے پہلی سے بھی دوگنی تکلیفیں پہنچیں اور عہد کیا کہ **بعد اللتیا والتی الخ** یعنی اس کے اور اس کے بعد ہرگز شادی نہیں کروں گا۔

وثانیهما ان یکون بمعنی صار مثل کان الفقیر غنیا ای صار الفقیر غنیا و التامة تتم بفاعلها فلا تحتاج الی الخبر فلا تکون ناقصة وحینئذ تکون بمعنی ثبت مثل کان زید ای ثبت زید

شرح:۔ **قوله تتم بفاعلها** اگر کوئی سوال کرے کہ **کان** کبھی بمعنی استقبال **یوما کان شره مستطیرا** (القرآن) اور کبھی **کان** شانیہ ہوتا ہے یعنی جس میں ضمیر شان ہو جواب یہی دونوں قسم ناقصہ میں داخل ہیں۔ کیونکہ اگرچہ استقبالیہ ہے پھر بھی اس کو اسم مرفوع و خبر منصوب کو طلب کرتا ہے اور شانیہ کا بھی اسم مرفوع خبر منصوب ہوتا ہے چنانچہ **کان زید قائم** اس میں **کان** ضمیر شان مستتر اسم اور (**زید قائم**) جملہ محلا منصوب خبر ہے۔

قوله بمعنی ثبت اور بمعنی وجد مثل **کان الله ولاشی معه ای وجد الله** و بمعنی **حضر وان کان ذو عسرة ای وان حضر ذو عسرة** (القرآن) ان تمام کو خبر کی حاجت نہیں لهذا تامہ ہوئے۔

ترکیب:۔ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**ثانی**) اسم منقوص مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے معنیین (**م**) حرف عماد مبنی بر فتح (**ا**) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ثانی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا (**ان**) موصول حرفی ناصبہ مبنی بر سکون (**یکون**) فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب آئیں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کان ناقصہ بتاویل لفظا تا کہ ضمیر مذکر کا ارجاع درست ہو جائے (**باء**) حرف جار مبنی بر کسر (**معنی**) اسم مقصور مضاف (**صار**) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (**ثابتا**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر آئیں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون **ثابتا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **یکون** فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ (**ان**) موصول حرفی اپنے صلہ کیساتھ

ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (مثل) مضاف (کان الفقیر غنیا) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے کان کا بمعنی صار ہونا۔ (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ بمعنی (کان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (الفقیر) میں (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (فقیر) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (الرجل) صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر اسم (غنیا) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان غنیا صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون۔ (صار) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (الفقیر) میں (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (فقیر) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر الرجل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر اسم (غنیا) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم صار غنیا صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر صار فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (تامۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونث اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر تامۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مقدر کان کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا (تتم) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (با) حرف جار مبنی بر کسر (فاعل) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برسکون راجع بسوئے کان تامۃ فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تتم فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (فا) حرف عطف برائے تعقیب مبنی بر فتح (لا تحتاج) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں

(ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے کان تامۃ (الی) حرف جار مبنی بر سکون (الخبر) مجرور جار بجرور ملکر ظرف لغو لا تحتاج فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (فا) حرف عطف برائے تعقیب مبنی بر فتح (لاتکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے کان تامۃ (ناقصۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لاتکون ناقصۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لاتکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (حین) مضاف (اذ) مضاف الیہ مضاف (") عوض مضاف الیہ محذوف (لم تکن ناقصۃ) (اذ) مضاف اپنے عوض مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم (تکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے کان تامۃ (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (ثبت) مضاف الیہ مجرور تقدیراً معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور تقدیراً جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم تکون ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مضاف (کان زید) مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے کان بمعنی ثبت ہونا (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر اارادہ معنی (کان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح (فعل تام) صیغہ واحد مذکر غائب (زید) فاعل کان فعل تام اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ثبت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) فاعل ثبت فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والثانی صار وھی للانتقال ای لانتقال الاسم من حقیقۃ الی حقیقۃ اخری نحو صار الطین خزفا او من صفۃ الی صفۃ اخری مثل صار زید غنیا وقد تکون تامۃ بمعنی الانتقال من مکان الی مکان اخر وحینئذ تتعدی بالی نحو صار زید من بلد الی بلد

شرح:۔ **قولہ صار** یہ بھی کان کی طرح دو قسم ہے(۱)**ناقصہ** (۲) **تامہ، ناقصہ** کثیر الاستعمال ہے اور **تامہ** قلیل ان دونوں کا فرق متن میں ظاہر ہے۔

قولہ لانتقال یعنی **صار** کا معنی یہ ہے کہ کسی شے کو ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف پھرنا جیسے **صار الطین خزفا** طین کی حقیقت پہلے کچھ تھی خزف ہونے سے کچھ اور ہوگئی یا ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف تبدیل کرنا نحو **صار زید عنینا** پہلے زید صفت مفلسی تھی اب غنی ہوگی **صار** ناقصہ کی علامت یہ ہے کہ شے کو عدم کے بعد وجود حاصل ہو۔

قولہ وقد تکون اس وقت بمعنی انتقال راجح ہوگا۔ مگر متعدی بہ لفظ **الی** ہوگا نحو **صار زید من بلد الی بلد منہ** ، اور یہ بھی **والی اللہ تصیر الامور** (القرآن)۔

ترکیب:۔ **والثانی صار الخ (و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(الثانی)** اسم منقوص مرفوع تقدیرا **(صار)** خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح **(ھی)** ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے **صار (ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(الانتقال)** مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ متعلق کا۔ **(ثابتۃ)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/ مستانفہ ہوا **(ای)** حرف تفسیر مبنی

بر سکون (ل) حرف جار مبنی بر کسر (انتقال) مصدر مضاف (الاسم) مضاف الیہ مجرور لفظاً مرفوع معناً (من) حرف جار مبنی بر سکون (حقیقة) مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (من) حرف جار مبنی بر سکون (صفة) مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو اول (الی) حرف جار مبنی بر سکون (حقیقة) موصوف (اخری) اسم تفضیل صیغہ واحدہ مؤنثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اخری اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الی) حرف جار مبنی بر سکون (صفة) موصوف (اخری) اسم تفضیل صیغہ واحدہ مؤنثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اخری اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو دوم انتقال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مؤنثہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا محذوف (هی) ثابتة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدائے محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا (نحو) مضاف (صار الطين خزفا) مضاف الیہ مجرور تقدیراً نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم صار کا ایک حقیقت سے دوسری کی طرف منتقل ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (صار) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (الطين) اسم (خزفا) خبر۔ صار فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (مثل) مضاف (صار زيد غنيا) مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم صار کا ایک صفت سے دوسری کی جانب منتقل ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (صار) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (زيد) اسم (غنيا) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم صار غنيا صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر صار فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (تکون) فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحدہ مونث غائب اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے صار (تامۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم تکون تامۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اول (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (الانتقال) مصدر (من) حرف جار مبنی بر سکون (مکان) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (الی) حرف جار مبنی بر سکون (مکان) موصوف (آخر) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع حلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف آخر اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (انتقال) مصدر اپنے دونوں ظرف لغو سے ملکر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔(ثابتۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم تکون ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر دوم تکون فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (حین) مبدل منہ (اذ) ظرف زمان مضاف (") عوض مضاف الیہ محذوف کانت بمعنی الانتقال اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ سے ملکر بدل حین مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول فیہ مقدم (تتعدی) فعل مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے صار (با) حرف جار مبنی بر کسر (الی) مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو تتعدی فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ (نحو) مضاف (صار زید من بلد الی بلد) مضاف الیہ مجرور تقدیرا۔نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔(مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے صار کا بمعنی انتقال ہونے کے وقت الی کیساتھ متعدی ہونا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (صار) فعل تام ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (زید) فاعل (من) حرف جار مبنی بر سکون (بلد) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (الی) حرف جار مبنی بر سکون (بلد) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم صار فعل تام اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثالث اصبح والرابع اضحی والخامس امسی فهذه الثلثة لاقتران مضمون الجملة باوقتها التی هی الصباح والضحی والمساء نحو اصبح زید غنیا، معناه حصل غناه فی وقت الصباح و نحو اضحی زید حاکما

شرح:۔ **قوله فهذه الثلثة** یہ تینوں ناقصہ بھی ہوتے ہیں اور تامہ بھی ناقصہ دو طرح ہے (۱) بمعنی **کان فی الصباح وکان فی الضحی وکان فی المسا کذا کذا** جس کو مصنف نے **لاقتران مضمون** میں بیان فرمایا ہے۔ (۲) بمعنی **صار کما قال المصنف** و بمعنی **صار**۔

ترکیب:۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (**الثالث**) مبتدا (**اصبح**) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (**الرابع**) مبتدا (**اضحی**) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (ی) حرف عطف مبنی بر فتح (**الخامس**) مبتدا (**امسی**) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (**فا**) حرف تفصیل مبنی بر فتح (**ها**) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (**ذه**) اسم اشارہ مبنی بر سکون موصوف/ مبدل منہ/ معطوف علیہ (**الثلثة**) صفت/ بدل/ عطف بیان موصوف اپنی صفت سے ملکر یا مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر مبتدا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (**اقتران**) مصدر مضاف (**مضمون**) مضاف الیہ مضاف (**الجملة**) مضاف الیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**اوقات**) مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے هذه الثلثة اوقات مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (**التی**) اسم موصول مبنی بر سکون (**هی**) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (**الصباح**) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (**الضحی**) معطوف (و) حرف عطف بر فتح (**المساء**) معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو

اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف **مستقر** **ثابتة** مقدر کا۔ **(ثابتة)** اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **ثابتة** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔ مضاف **(اصبح زید غنیا)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے **اصبح** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(اصبح)** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح **(فعل ناقص)** صیغہ واحد مذکر **(زید)** اسم **(غنیا)** صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم **غنیا** صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر **اصبح** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(معنی) اسم مقصور مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اصبح زید غنیا بتاویل لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیراً **(حصل غناہ فی وقت الصباح)** خبر مرفوع تقدیراً / مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **(حصل)** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب **(غنا)** اسم مقصور مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے زید مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل مرفوع تقدیراً **(فی)** حرف جار مبنی بر سکون **(وقت)** مضاف **(الصباح)** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو حصل فعل ماضی اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر بتاویل مفرد **(حصول الغنی فی وقت الصباح)** ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(نحو)** مضاف **(اضحی زید حاکما)** مضاف الیہ مجرور تقدیراً نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی **(مثال)** مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے **اضحی** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی **(اضحی)** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص **(زید)** اسم **(حاکما)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم اضحیٰ حاکما اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اضحیٰ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

معناه حصل الحكومة فى وقت الضحى ونحوامسى زيد قاريا معناه حصل قرأته فى وقت المساء وهذه الثلاثة قدتكون بمعنے صار مثلا اصبح الفقير غنيا و امسى زيد كاتبا واضحى المظلم منيرا وقد تكون تامة مثل اصبح زيد بمعنے دخل زيد فى الصباح وامسى عمرو اى دخل عمرو فى المساء واضحى بكر اى دخل بكر فى الضحى

شرح:۔ **قوله وقد تكون** یعنی یہ افعال کبھی **تامه** ہوتے ہیں پس جب **تامه** ہوں تو پھر خبر کو نہیں طلب کریں گے اس وقت **کا ن فی الصباح** وغیرہ نہیں کہیں گے بلکہ کہا جائے گا۔**دخل فی الصباح والضحی و المسار کما قال** بمعنی **دخل زید فی الصباح**۔

ترکیب:۔**معناه حصل الخ (معنی)** اسم مقصور مضاف **(ه)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اضحٰی زید حاکما بتاویل لفظ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا **(حصل الحكومة فى وقت الضحى)** خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔**(حصل)** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر **(الحكومة)** فاعل **(فى)** حرف جار مبنی بر سکون **(وقت)** مضاف **(الضحى)** اسم مقصور مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو **حصل** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد **(حصول الحكومة فى وقت الضحى)** ہو کر خبر **معناه** مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(نحو)** مضاف **(امسى زيد قاريا)** مضاف الیہ مجرور تقدیرا

نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسی مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (امسی) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (زید) اسم (قاریا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم امسی قاریا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اسی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (معنی) اسم مقصور مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے امسی زیدا قاریا۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا (حصل قراته فی وقت المساء) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔ یا (حصل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (قراء ة) مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی مبنی بر ضم راجع بسوئے زید۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون (وقت) مضاف (المساء) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو حصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہتا ویل مفرد (حصول قراء ته فی وقت المساء) ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف / استیناف مبنی بر فتح (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون موصوف (الثلثة) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا مرفوع محلا (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (تکون) فعل مضارع معروف (فعل ناقص) صیغہ واحدہ مونثہ غائب اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (باء) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (صار) مضاف الیہ مجرور تقدیرا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتة) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونث اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم تکون (ثابتة) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین معطوفہ / مستانفہ ہوا۔

(اصبح الفقیر غنیا) معطوف علیہ مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (امسی زید کاتبا) معطوف

مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اضحی المظلم منیرا) معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (ان تینوں کا بمعنی صار ہونا) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (اصبح) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح (فعل ناقص بمعنی صار) صیغہ واحد مذکر (الفقیر) میں (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (فقیر) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الرجل موصوف مقدر صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر اسم (غنیا) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم اصبح۔ غنیا صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر اصبح فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (امسی) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح (فعل ناقص بمعنی صار) صیغہ واحد مذکر غائب (زید) اسم (کاتبا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم امسی کاتبا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر امسی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (اضحی) فعل ماضی معروف بمعنی صار مبنی بر فتح مقدر صیغہ واحد مذکر غائب (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مظلم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر مظلم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت (الشی) مقدر کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر اسم (منیرا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم اضحی منیرا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اضحی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (تکون) مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ھذہ الثلثۃ (تامۃ) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم تکون۔ تامۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (مثل) مضاف (اصبح زید) ذوالحال

(باء) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (دخل زید فی الصباح) مضاف الیہ مجرور تقدیراً معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور تقدیراً جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر معطوف علیہ مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اضحی بکر) معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے تینوں کا تامہ ہونا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (اصبح) فعل ماضی معروف تام مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) فاعل اصبح فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (دخل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) فاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الصباح) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (دخل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (عمرو) فاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون (المساء) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (دخل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (بکر) فاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الضحی) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

فلو ان لنا کرۃ فنکون من المؤمنین

(القرآن پارہ نمبر 19 سورۃ الشعراء آیت نمبر 102)

سوال: ۔ آیت میں فنکون فعل مضارع کا ناصب کون ہے؟

جواب: ۔ ظاہر ہے کہ تمنی کے جواب میں فاء واقع ہو تو اس کے بعد ان محذوف ہوتا ہے اور آیت میں لو تمنائیہ ہے اسی بناء پر فنکون کی فاء کے بعد ان ناصبہ محذوف ہے۔

والسادس ظل والسابع بات وهما لا قتران مضمون الجملة بالنهار والليل نحو ظل زيد كاتبا اى حصل كتابته فى النهار و بات زيد نائما اى حصل نومه فى الليل

شرح:۔ ظل باب سمع سے ہے اور تصریف اس کی ظل یظل ظلولا ہے بات مصدر بیتوته و بیت بیات ہیں اور اس کا مضارع یبیت یبات میں جیسا کہ باع یبیع اور بات یبات اور مشہور کی بنا پر محض ناقص مستعمل ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔ والسادس الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (السادس) مبتدا (ظل) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (السابع) مبتدا بات خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (هما) میں (ها) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے ظل و بات (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (ل) حرف جار مبنی بر کسر (اقتران) مصدر مضاف (مضمون) مضاف الیہ مضاف (الجملة) مضاف الیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی (بـا) حرف جار مبنی بر کسر (النهار) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الليل) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اقتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتان مقدر کا۔ (ثابتان) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (هما) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے مبتدا ثابتان اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا مضاف (ظل زيد

کاتبا) معطوف علیہ مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بات زید نائما) معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالھما مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ھما) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے ظل وبات (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ظل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (زید) اسم (کاتبا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ظل کاتبا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ظل فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (حصل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (کتابۃ) مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مرفوع معنیً مبنی بر ضم راجع بسوئے زید کتابتہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون (النھار) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو حصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا (بات) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (زید) اسم (نائما) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم بات (نائما) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر بات فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (حصل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (نوم) مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مرفوع معنیً مبنی بر ضم راجع بسوئے زید نوم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (فی) حرف جار مجرور ملکر ظرف لغو حصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

الذئب خالیا اسد

تشریح: ۔ خالیا الذئب سے حال ہے ابن مالک کے نزدیک مبتدا سے بھی حال واقع ہوسکتا ہے۔

وقد تكونان بمعنى صار مثل ظل الصبى بالغاوبات الشاب شيخا والثامن مادام وهي لتوقيت شئى بمدة ثبوت خبرها لاسمها فلابد من ان يكون قبلها جملة فعلية او اسمية

شرح:۔ **قوله و قد تكونان** کبھی **تامه** بھی ہوتے ہیں۔ مگر قلیل مثلاً **ظلت بمكان كذا وبت بيتا طيبا**۔

سوال:۔ یہ دونوں **ظل**، **بات** تین مذکورہ یعنی **اضحى** ، **اصبح** ، **امسى** کے تمام احکام میں شریک ہیں تو چاہیے تھا کہ ان سے علیحدہ بیان نہ فرماتے؟

جواب:۔ علیحدہ بیان کرنے میں یہ نکتہ ہے کہ پہلے تینوں **تامه** ہونے میں کثیر الوقوع ہیں بخلاف ان ہر دو کے یہ نادر الوقوع ہیں بخلاف ان ہر دو کے کہ یہ نادر الوقوع۔

قوله بات الشاب الخ معلوم ہو کہ انسان جب تک ان کے پیٹ میں رہتا ہے اسے جنین کہتے ہیں اور ولادت کے بعد شیر خوارگی کے ایام تک اس کا نام طفل ہے اور بعد فراغ تا بلوغ صبی کہلاتا ہے جب بالغ ہو کر چالیس سال تک شاب کے لفظ سے موسوم ہوتا ہے بعد ازاں تا ساٹھ سال کہل کے نام سے پکارا جاتا ہے بعد از ساٹھ سال تا آخر عمر اسے شیخ کہتے ہیں۔

مادام کبھی **تامه** بھی ہوتا ہے **لهم فيها زفير و شهيق خلدين فيها مادامت السموات والارض** (القرآن)۔

ترکیب:۔ **وقد تكونان الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (تکونان) فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ تثنیہ مؤنث غائب (ا) ضمیر مرفوع متصل بارز اسم مرفوع محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے ظل وبات (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (صار) مضاف الیہ مجرور تقدیراً یعنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور تقدیراً جار مجرور

ملکر ظرف مستقر ثابتین مقدر کا۔(ثابتین) اسم فاعل صیغہ تثنیہ مونث اسمیں (ھما) پوشیدہ جسمیں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے اسم تکونان ثابتین اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر تکونان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مضاف (ظل الصبی بالغا) معطوف علیہ مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی برفتح بات الشاب شیخا) معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے ظل وبات کا بمعنی صار ہونا (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی (ظل) فعل ماضی معروف فعل ناقص مبنی برفتح صیغہ واحد مذکر غائب (الصبی) اسم (بالغا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ برفتح راجع بسوئے اسم ظل بالغا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ظل فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔(بات) فعل ماضی معروف فعل ناقص مبنی برفتح صیغہ واحد مذکر غائب۔(ال) حرف تعریف مبنی برسکون (شاب) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر شاب اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر الشخص کی۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر اسم (شیخا) خبر بات فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی برفتح (الدامن) مبتدا (مادام) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی برفتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مادام (ل) حرف جار مبنی برکسر (توقیت) مصدر مضاف (شئی) مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت (با) حرف جار مبنی برکسر (مدۃ) مضاف (ثبوت) مصدر مضاف الیہ مضاف (خبر) مضاف الیہ مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برسکون راجع بسوئے مادام خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت (ل) حرف جار مبنی برف کسر (اسم) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برسکون راجع بسوئے مادام اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (ثبوت) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو

سے ملکر مضاف الیہ ،مدۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو توقیت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔(**ثابتۃ**)اسم فاعل صیغہ واحدہ مونث اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **ثابتۃ** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **ھی** مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا(**فاء**) فصیحیہ مبنی بر فتح جو شرط محذوف(**اذ کان الامر کذلک**) پردلالت کرتی ہے (**لا**) برائے نفی جنس مبنی بر سکون (**بد**) اسم مبنی بر فتح منصوب محلا(**من**) حرف جار مبنی بر سکون (**ان**)حرف ناصب موصول حرفی مبنی بر سکون (**یکون**)فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (**قبل**) مضاف (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے مادام **قبل** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثابتۃ مقدر کا۔ (**ثابتۃ**)اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم فعل ناقص **ثابتۃ** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدر(**جملۃ**)موصوف (**فعلیۃ**)اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں(**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف فعلیۃ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر معطوف علیہ (**او**) حرف عطف مبنی بر سکون (**اسمیۃ**) اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسمیۃ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم موخر **یکون** فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ(**ان**)موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

البتۃ

تشریح:۔ ہمیشہ اس کا فعل محذوف رہتا ہے۔بت **البتۃ** تھا۔اب ضرور و لازم کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔

نحو اجلس مادام زيد جالسا و زيد قائم ما دام عمرو قائما والتاسع مازال والعاشر مابرح والحادى عشر ما انفك والثانى عشر مافتى و قد يقال ما فتا وما افتاء و كل واحد من هذه الا فعال الاربعة لدوام ثبوت خبرها لا سمها مذ قبله

شرح:۔ **قوله مازال** اجوف واوی مضارع **مایزال** یہ ہمیشہ **ناقصه** مستعمل ہوتا ہے نہ **تامه** اور یہ باب از علم ہے۔

قوله ما برح بكسر الراء ما برح بمعنی **زال عن مكانه ناقصه و تامه** دونوں معنوں میں مستعمل ہوتا ہے اور متعدی بنفسہ متعدی **به ،من** اور معنی اس کا نفی و بلا نفی ہوتا ہے مثلا **برحت بابلك۔ وما برح من موضعه۔ولن ابرح الارض۔**

قوله ما انفك بمعنى ما انفصل تامه ناقصه دونوں طرف مستعمل ہے۔اور متعدی بنفسہ اور متعدی بہ بمعنی ہوتا ہے مثلا **ما انفك من هذ الا مر۔**

قوله مافتى بكسر التاء ہمزہ آخر میں اور آخر میں یاء کے ساتھ **مافتى** بھی مستعمل ہوا ہے مگر کتب نحو ولغت میں نہیں ملا اور معنی اس کا **مابرح** ہے اور سوائے **ناقصه** کے مستعمل نہیں ہوتا۔

قوله مذ ابتدائے مدت کیلئے ہے۔اور **قبل** ماضی ہے باب علم ہے اور اسکا مصدر **قبول** بمعنی پیش آنا اور قبول کرنا ہے۔اور زمانہ جو فعل کیطرف مضاف ہے۔محذوف ہے پس معنی اول کی بنا پر تقدیر کلام یہ ہے کہ ابتدائے مدت دوام ثبوت خبر کی اسم کیلئے زمانہ ہے اسم کے پیش آنے کا خبر پر اور معنی ثانی کی بناء پر تقدیر کلام یہ ہے کہ ابتداء اس مدت کی زمانہ

ہے اسم کے قبول کرنے کا خبر کو۔

ترکیب:۔ **نحو اجلس مادام الخ**(**نحو**) مضاف (**اجلس مادام زید جالسا**) معطوف علیہ مجرور تقدیراً (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**زید قائم مادام عمرو قائما**) معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ۔ (**نحو**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (**مثال**) مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع سوئے مادام۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**اجلس**) فعل امر حاضر اس میں (**انت**) پوشیدہ جسمیں (**ان**) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (**ت**) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (**مـــا**) مصدریہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**دام**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (**زید**) اسم (**جالسا**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے زید (**جالسا**) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر دام فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مضاف الیہ ہوا **وقت** مضاف مقدر کا۔ **وقت** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (**اجلس**) فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (**زید**) مبتداء (**قائم**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (**مادام**) میں (**ما**) مصدریہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**دام**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (**عمرو**) اسم (**قائما**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے قائما اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ دام فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مضاف الیہ وقت مضاف مقدر کا۔ (**وقت**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ **قائم** اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر زید مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**اجلس الخ**) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر اسمیں (**انت**) پوشیدہ جس میں (**ان**) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (**ت**) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (**ما**) مصدریہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**دام**) فعل ماضی

معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (زید) اسم (جالسا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے **زید جالسا** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر **دام** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مضاف الیہ ہوا۔ (وقت) مضاف مقدر کا وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ **اجلس** فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (زید الخ) مبتدا (قائم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (ما) مصدریہ موصول حرفی مبنی بر سکون (دام) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (عمرو) اسم (قائما) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم **قائما** اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر دام فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مضاف الیہ وقت مضاف مقدر کا۔ (وقت) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ قائم اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر زید مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ ہر دو مثال میں مادام کی ترکیب مذکورہ اس کی وضع ترکیبی کے اعتبار سے ترکیب میں یہ کہنا کہ مادام فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر مفعول فیہ ہوا درست نہیں ہے کیوں کہ اس پر مفعول فیہ کی تعریف صادق نہیں آتی۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (التاسع) مبتدا (مازال) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (العاشر) مبتدا (مابرح) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الحادی عشر) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح مبتدا مرفوع محلا (ما انفک) خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثانی عشر) مرکب بنائی مرفوع ہر دو جز مبنی بر فتح مبتدا (مافتئی) خبر مرفوع تقدیرا مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (یقال) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب لفظ (مافتا) معطوف علیہ مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح لفظ (مافتا) معطوف مرفوع تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوف سے

ملکر نائب فاعل **یقال** فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح **(کل)** مضاف **(واحد)** موصوف **(من)** حرف جار مبنی بر سکون **(ھا)** حرف تنبیہ مبنی بر سکون **(ذہ)** اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا موصوف اول **(الافعال)** موصوف دوم **(الاربعۃ)** صفت موصوف اول کی موصوف اول اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ **(ثابت)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت واحد موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(دوام)** مصدر مضاف **(ثبوت)** مصدر مضاف الیہ مضاف **(خبر)** مضاف الیہ مضاف **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے **الافعال الاربعۃ** خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر **فاعلیت** **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(اسم)** مضاف **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الافعال الاربعۃ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو **(مذ)** ظرف زمان مضاف **(قبل)** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم **(ہ)** ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے خبر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ مجرور محلا **(مذ)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثبوت مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو اور مفعول فیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت دوام مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ **(ثابت)** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

ویلزمها النفی مثل مازال زید عالما وما برح زید صائما ومافتی عمرو فاضلا وما انفك بكر عاقلا والثالث عشر لیس وهی لنفی مضمون الجملة فی زمان الحال وقال بعضهم فی كل زمان مثل لیس زید قائما

شرح:۔ **قوله ویلزمها** یعنی **ما، لا، لم** لازم ہوتا ہے اگر ماضی ہوں تو اگر مضارع ہوں تو **لن، لا** داخل ہوتے ہیں وجہ یہ ہے کہ نفی استمرار کا فائدہ دے گی کیونکہ قاعدہ ہے کہ نفی پر نفی داخل ہو تو مفید اثبات واستمرار کا ہوتا ہے یہ سب بمعنی **کان** ہو جائیں گے۔ یہ قاعدہ قیاسیہ نہیں بلکہ سماعیہ ہے پس **لا انفصل، ما فارق** نہیں کہا جائے گا۔

قوله لیس بعض کہتے ہیں کہ یہ حرف ہے مگر جمہور کا مذہب ہے کہ فعل از افعال ناقصہ ہے دراصل **لیس بکسر الیاء** بروزن **علم یاء** کو خلاف قانون مجزوم کیا اور زمانہ حال کی نفی کیلئے موضوع ہے ہاں جب قرینہ پایا جائے تو ماضی واستقبال کی نفی بھی کر لیتا ہے **لیس خلق الله مثله، الا یوم یاتیهم لیس مصروفا**(القرآن)

وقال بعضهم ای سیبویه ومن تبعه ان کے نزدیک اسکی نفی زمانہ حال میں مخصوص نہیں بلکہ ہر زمانہ کی نفی پر ماضیہ حالیہ استقبالیہ کا فرق قرینہ سے ہوگا۔

ترکیب:۔ **ولزمها الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**یلزم**) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر (**ها**) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الافعال الاربعہ (**النفی**) فاعل **یلزم** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (**مثل**) مضاف (**مازال زید عالما**) معطوف علیہ مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (**ما برح زید صائما**) معطوف مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح

(ومافتئی عمروفاضلا) معطوف مجرور تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ما انفك بكر عاقلا) معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر مضاف الیہ ش مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہا مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الافعال الاربعہ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (زال) نفی فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (زید) اسم (عالما) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مازال عالما صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر مازال فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (مـا بـرح) نفی فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر فعل ناقص (زیـد) اسم (صـائـما) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مابرح صائما اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مابرح فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (مافتئی) نفی فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (عمرو) اسم (فاضلا) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مافتئی۔ فاضلا صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر مافتئی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (ما انفك) نفی فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مـکـر (بکر) اسم (عـاقلا) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ماانفک عـاقـلا صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ما انفک فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثالث عشر) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح مبتدا مرفوع محلا (لیـــس) خبر مرفوع تقدیراً مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف / استیناف مبنی بر فتح (ھـی) ضمیر مرفوع متصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے لیـــس (ل) حرف جار مبنی بر کسر (نفی) مصدر مضاف (مضمون) مضاف الیہ مضاف (الجملة) مضاف الیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معنًی بنا بر مفعولیت (فی) حرف جار مبنی بر سکون (زمان) مضاف (الحال)

مضاف الیہ **زمان** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (**فی**) مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (**ثابتۃ**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **ثابتۃ** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**قال**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (**بعض**) مضاف (**ھم**) میں (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے **نحاہ** (**م**) علامت جمع مذکر مبنی بر سکون بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (**لیس لنفی مضمون الجملۃ**) مقدر اسمیں (**لیس**) مبتدا مرفوع تقدیرا (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**النفی**) مصدر مضاف (**مضمون**) مضاف الیہ مضاف (**الجملۃ**) مضاف الیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنی بناء بر مفعولیت (**فی**) حرف جار مبنی بر سکون (**کل**) مضاف (**زمان**) مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا نفی مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف مستقر سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (**ثابت**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **ثابت** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لیس مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہوکر مقولہ **قال** فعل اپنے فاعل اور مقولے سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(**مثل**) مضاف (**لیس زید قائما**) مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (**مثال**) مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے **لیس** مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (**لیس**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (**زید**) اسم (**قائما**) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لیس۔ **قائما** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لیس فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واعلم ان تقديم اخبارهذه الافعال علي اسمائها جائز بابقاء عملها مثل كان قائما زيد وعلي هذا القياس في البواقي وايضاتقديم اخبارها علي نفسها جائز سوى ليس والافعال التي كان في اوائلها ما

شرح:۔ **قوله تقديم اخبار** یعنی ان کے اخبار کا ان کے اسماء پر مقدم کرنا جائز ہے کیونکہ یہ اصل میں مبتدا خبر تھے تو جس طرح خبر کا مقدم ہونا جائز تھا۔ اسی طرح ان میں۔ مگر جب مبتدا و خبر معرفہ ہوں اور خبر کا اعراب ظاہر بھی نہ ہو تو مبتدا کا مقدم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ بخلاف ان کے کہ یہاں خبر کو منصوب پڑھنے سے فرق خود بخود ظاہر ہوگا۔ ہاں جب اسم و خبر دونوں اعراب تقدیری رکھتے ہوں تو پھر اسم کو مقدم کرنا لازم ہے مثلاً **كانت الحبلي السكري**۔

قوله تقديم اخبارها یعنی اخبار کا ان افعال کے وجود پر مقدم ہونا جائز ہے یا نا جائز ہے اس کی تین صورتیں ہیں (۱) جائز ان وغیرہ کی جس پر لفظ **ما** داخل نہیں۔ (۲) جس پر لفظ **ما** داخل ہے **مابرح** وغیرہ (۳) مختلف فیہ **ليس** ہے نقش ذیل وضاحت کے ساتھ طلباء کیلئے حاضر ہے۔

نمبر شمار	فعل ذی مرتبہ	نتیجہ	مثال
۱	كان، صار، اصبح، اضحى، امسى، ظل، بات	جائز	قائما ليس زيد وغيره
۲	ما فتى ما برح، مازال ماانفك	جائز نہیں	لا يقال قائما مابرح زيد وغيره

۳	لیس	مختلف فیہ	قال بعضهم قائما لیس زید و قال بعضهم لا یقال قائما لیس زید

ترکیب:۔ **واعلم ان الخ** (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (اعلم) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (تقدیم) مصدر مضاف (اخبار) مضاف الیہ مضاف (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذه) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلاً موصوف (الافعال) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ اخبار مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معنیً بناء بر مفعولیت (علی) حرف جار مبنی بر سکون (اسماء) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے هذه الافعال۔ اسماء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف **لغو** **تقدیم** مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر اسم ان (جائز) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (باء) حرف جار مبنی بر کسر (ابقاء) مصدر مضاف (عمل) مضاف الیہ مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے هذه الافعال عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معنیً بناء بر مفعولیت ابقاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو جائز اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (ان) کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ منصوب محلاً **اعلم** فعل امر حاضر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا (مثل) مضاف (کان قائما زید) مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے تقدیم خبر مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنیٰ (کان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر (قائما) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم **کان** مؤخر **قائما** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم (زید) اسم مؤخر **کان** فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت

مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلامبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے مؤخر ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم (القیاس) مصدر (فی) حرف جار مبنی بر سکون (البواقی) میں (ال) بمعنی اللواتی اسم موصول (بواقی) اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اسمیں (هن) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلامبنی بر ضم راجع بسوئے اسم موصول (ن) مشدد علامت جمع مونث مبنی بر فتح اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو القیاس مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (ایضا) مفعول مطلق فعل مقدر آض کا۔ آض فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلامبنی بر فتح راجع بسوئے حکم تقدیم آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔ (تقدیم) مصدر مضاف (اخبار) مضاف الیہ مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلامبنی بر سکون راجع بسوئے ھذہ الافعال اخبار مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت (علی) حرف جار مبنی بر سکون (نفس) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلامبنی بر سکون راجع بسوئے ھذہ الافعال نفس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تقدیم مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مبتدا (جائز) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلامبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (سوی) اسم مقصور مضاف (لیس) معطوف علیہ مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الافعال) موصوف (التی) اسم موصول مبنی بر سکون (کان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (فی) حرف جار مبنی بر سکون (اوائل) مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلامبنی بر سکون راجع بسوئے اسم موصول اوائل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلامبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم (ما) اسم مؤخر مرفوع تقدیرا (کان) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت الافعال موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول فیہ منصوب تقدیرا جائز اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم تقديم الاخبار على هذه الافعال ايضا جائز سوى مادام اما تقديم اسمائها عليها فغير جائز واعلم ان حكم مشتقات هذه الافعال كحكم هذه الافعال في العمل

شرح:۔ **قوله وقال بعضهم** بعض یعنی ابن کیسان کا خیال ہے کہ جن افعال کے اول میں لفظ ما ہے ان پر بھی ان کے اخبار کا مقدم ہونا جائز ہے۔ وجہ یہ ہے کہ یہ افعال بمعنی **کان** کے ہو جاتے ہیں کیونکہ ان میں معنی نفی کا تھا جب ان پر **ما نافیہ** داخل ہوا تو منفی مثبت کا ہو گیا کیونکہ قانون ہے کہ نفی کا نفی پر داخل ہونا مثبت کا معنی پیدا کر دیتا ہے تو اسی اعتبار سے ان میں **کان** کی طرح مثبت کا معنی ہوا اور **کان** کے حکم (**یعنی اخبار** کی تقدیم) میں ہو گئے خلاصہ یہ ہوا کہ جمہور تقدیم ناجائز سمجھتے ہیں۔ ان کے الفاظ منفیہ کی وجہ سے اور ابن کیسان جائز سمجھتا ہے۔ ان کے بمعنی **کان** کے ہو جانے کی وجہ سے۔

قوله فغير جائز یعنی ان سب افعال پر ان کے اسماء کا مقدم ہونا ناجائز ہے اس لیے کہ ان کے اسماء درحقیقت ان کے فاعل ہیں اور فاعل کی تقدیم فعل پر ناجائز ہے۔

قوله واعلم مصنف یہاں سے ایک فائدہ بتانا چاہتے ہیں کہ وہ یہ کہ ان سب افعال کے تمام مشتقات مضارع امر، نہی، اسم فاعل اسم مفعول مصدر ظرف وغیرہ سب کا یہی عمل ہوگا۔ (یعنی اسم مرفوع اور خبر منصوب) مگر اس حکم میں مصدر کو داخل کرنا اس مذہب پر صحیح ہوگا جو ماضی کو اصل سمجھتے ہوں۔ اور جن کے نزدیک مصدر اصل ہے تو پھر اس حکم میں داخل کرنا مشکل ہوگا۔ ہاں جب اشتقاق سے مراد اصطلاحی معنے نہ ہوں بلکہ لغوی ہوں پس مصدر کا داخل ہونا صحیح ہو جائے گا۔

فائدہ:۔ کبھی کان حذف کرتے ہیں اور اس کے عمل کو باقی رکھتے ہیں **كما قال العرب الناس مجزيون ان خيرا فخيرا اى ان كان خير۔**

ترکیب:۔ **وقال بعضهم الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (قال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (بعض) مضاف (هم) میں (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے نحات (م) علامت جمع مذکر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (تقدیم) مصدر مضاف (الاخبٰی) مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معنی بنابر مفعولیت (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذه) اسم اشارہ مبنی بر سکون موصوف (الافعال) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو **تقدیم** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مبتدا (جائز) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (سوی) اسم مقصور مضاف (مادام) مضاف الیہ مجرور تقدیراً **سوی** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہوکر مقولہ اول (ایضا) مفعول مطلق (آض) فعل مقدر کا (آض) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے حکم تقدیم **آض** فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ مراد اللفظ ہوکر مقولہ دوم **قال** فعل اپنے فاعل اور مقولہ اول اور مقولہ دوم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (اما) حرف شرط مبنی بر سکون برائے استیناف اسکی شرط محذوف لزوماً (تقدیم) مصدر مضاف (اسماء) مضاف الیہ مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے هذه الافعال۔ **اسماء** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معنی بنابر مفعولیت (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے **هذه الافعال** جار مجرور ملکر ظرف لغو **تقویم** مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مبتدا (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (غیر) مضارف (جائز) مضاف الیہ **غیر** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مستانفہ ہوا (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (اعلم) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (ان) حرف از حروف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (حکم) مضاف (مشتقات) مضاف الیہ مضاف (ها) حرف تنبیہ مبنی

برسکون (ہ) اسم اشارہ مبنی برسکون موصوف (الافعال) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور محلا مشتقات مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ حکم مضاف کا حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (ک) حرف جار مبنی بر فتح (حکم) مضاف (ھا) حرف تنبیہ مبنی برسکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی برسکون موصوف (الافعال) صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور محلا حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان، (فی) حرف جار مبنی برسکون (العمل) مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (ان) کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ منصوب محلا اعلم فعل امر حاضر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا۔

نوٹ:۔ اس جملے میں (فی العمل) کو حکم کے متعلق قرار دینا درست نہیں **کما لا یخفی علی المتامل** اور انسب یہ ہے کہ (فی العمل) کو معنی تشبیہ سے متعلق قرار دیا جائے جو حرف تشبیہ سے مفہوم ہوتے ہیں۔

قال نسوۃ فی المدینۃ

(القرآن پارہ نمبر 12 سورۃ یوسف آیت نمبر 30)

سوال:۔ نسوۃ مونث ہے اور فعل مذکر حالانکہ قاعدہ ہے کہ فاعل مونث ظاہر بلا فصل ہو تو واجب ہے کہ فعل بھی مونث ہو؟

جواب:۔ قاعدہ ہے کہ جمع مکسر کیلئے کوئی بھی فعل لاؤ مونث یا مذکر۔ اور نسوۃ جمع مکسر ہے نساء کی۔

شرف رجلا زید

تشریح:۔ کبھی وہ افعال کہ بضم العین ہیں خواہ قبل از نقل یا بعد نقل مضموم ان کو افعال مدح وذم کا درجہ دیا جاتا ہے۔ اب بات ظاہر ہے کہ شرف۔ کی ضمیر مضمر مبہم ممیز ناصب ہے اور رجلا تمیز ہے اور زید مخصوص بالمدح ہے۔

النوع الحادی عشر

افعال المقاربة وانما سميت بهذا الاسم لانها تدل على المقاربة وهى اربعة الاول عسى وهو فعل لدخول تاء التانيث الساكنة فيه نحو عست وغير متصرف اذلا يشتق منه مضارع واسما فاعل ومفعول وامر ونهى مثلا

شرح:۔**قولہ النوع الحادی** اس کوایک علیحدہ نوع سمجھنا اخفش کا مذہب ہے، سیبویہ کا خیال ہے کہ افعال **ناقصہ** اور یہ نوع ایک ہی چیز ہے کیونکہ ان کا عمل اور مدخول ایک ہی قسم کا ہے ان کا نام افعال **مقاربہ** بمعنی **مقاربت** یعنی کسی شے کوکسی کے قریب کردینے کے آتے ہیں اوران کا نام افعال **منسخہ** (یعنی زمانہ سے خالی) بھی ہے۔

قولہ وانما سمیت یہاں سے افعال مقاربہ کی وجہ تسمیہ بتاتے ہیں یعنی اس کوافعال مقاربہ اس لیے کہتے ہیں کہ مقاربت پردلالت کرتے ہیں۔یہ افعال تین طرح ہیں۔(۱) بعض ان میں سے انشائے طمع یعنی اسم کیلئے حصول خبرکی امید **نحو عسى النبى صلى الله عليه وسلم ان يشفع لى** (۲) بمعنی کسی کام میں شروع ہوجانا **و طفقا يحصفان** (القرآن) (۳) فاعل کے لیے حصول خبرکا قرب بیان کرنا مثلا **كا د زيد يخرج** یعنی زید کیلئے حصول خروج قریب ہے پس تسمیہ ان افعال کا افعال مقاربہ کے ساتھ تسمیہ مجموع باسم بعض الافراد کے قبیل سے ہے۔

قوله عسى بوزن **رمى** اسکا معنی **(الترجى فى المحبوب والا شفاق فى المكروه) ان** دونوں معنوں کوقرآن پاک میں یکجا جمع کیا گیا ہے۔**عسى ان تكرهوا شيئا وهو خيرلكم وعسى**

ان تحبواشیئا وھو شرلکم (القرآن)۔

قولہ وھو فعل اصح مذہب میں یہ فعل ہے مگر ابن السراج اور زجاج اسکو فعل نہیں مانتے ہیں ہاں جب ان پر ضمائر مثلاً عساك و عساكما الخ داخل ہوں۔

قولہ لدخول یہ اس کے فعل ہونے کی دلیل قائم فرمارہے ہیں فقط تاء ساکنہ نام لیا ورنہ اس پر تمام ضمائر مرفوعہ بارزہ داخل ہوتی ہیں **نحو عسی عسیا عسوا عست عستا عسین عسیت عسیتما عسیتم و سیت عسیتما عسیتن عسیت عسینا۔**

فائدہ:۔ اس کے سین پر جب ضمیر مخاطب و متکلم و جمع مونث غائب کا نون داخل ہو تو کسرہ پڑھنا جائز ہے مثلاً **عسیت عسیتن عسیت وعسینا وعسین۔**

قولہ غیر متصرف چونکہ ان میں انشاء الطمع کا معنی ہوتا ہے اور **انشأت** عموماً حروف میں پایا جاتا ہے۔ اور حروف غیر متصرف ہوتے ہیں۔ ان کو حروف سے مشابہت ہے بدیں وجہ یہ بھی غیر متصرف ہیں۔

قولہ اذلا یہ ایک سوال مقدر کا جواب ہے۔ سوال کی تقریر یوں ہے کہ غیر متصرف تو وہ افعال ہیں جن کا کوئی ماضی و مضارع وغیرہ نہ ہو۔ ان میں اگرچہ مضارع وغیرہ نہیں ماضی کے صیغے و بتمامہا پائے جاتے ہیں تو پھر غیر متصرف کہنا کیسے صحیح ہوا؟ اس کے جواب میں فرمایا **اذلا یشتق۔**

ترکیب:۔ **النوع الحادی عشر الخ (النوع)** مفرد منصرف صحیح موصوف **(الحادی عشر)** مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح صفت مرفوع محلاً موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(افعال)** جمع مکسر منصرف مضاف **(المقاربة)** مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف استیناف مبنی بر فتح **(انما)** حرف حصر مبنی بر سکون **(سمیت)** فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے افعال المقاربة **(با)** حرف جار زائد مبنی بر کسر **(ھا)** حرف تنبیہ مبنی بر سکون **(ذا)** اسم اشارہ مبنی بر سکون موصوف **(الاسم)** مفرد منصرف صحیح صفت موصوف اپنی صفت سے

ملکر مجرور محلا منصوب معنی بنا بر مفعولیت (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ھا) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے افعال المقاربۃ (تدل) مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا بعامل معنوی صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (علی) حرف جار مبنی بر سکون (المقاربۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو تدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (سمیت) فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے افعال المقاربۃ (اربعۃ) مفرد منصرف صحیح خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (الاول) غیر منصرف بوجہ وصفیت اور وزن فعل اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر الفعل۔ الاول اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنے صفت سے ملکر مبتدا (عسی) اسم مقصور خبر مرفوع تقدیرا یہ فعل عسی کا علم ہے (فلا تغفل) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے (عسی) فعل مفرد منصرف صحیح معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (غیر) مفرد منصرف صحیح مضاف (منصرف) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (ل) حرف جار مبنی بر کسر (دخول) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (تاء) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مضاف (التانیث) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ (تاء) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ساکنۃ) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحدہ مؤنثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ساکنۃ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت (تاء) موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے عسی۔ جار مجرور ملکر

ظرف لغو دخول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق نسبت جو مبتدا اور خبر کے درمیان ہے مبتدا اپنی خبر اور متعلق نسبت سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ (الدخول) جار مجرور کو ثابت مقدر کا ظرف مستقر قرار دے کر ثابت کو مبتدائے مقدر (ذلك) کی خبر قرار دیں۔ (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مضاف (عست) مثل اسم مقصور تقدیراً اعراب میں مضاف الیہ مجرور تقدیراً مجرور تقدیراً نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے دخول تاء التانیث الساکنہ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (اذ) حرف برائے تعلیل مبنی برسکون (لا یشتق) مضارع مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً بعامل معنوی صیغہ واحد مذکر غائب (من) حرف جار مبنی برسکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے عسی جار مجرور ملکر ظرف لغو (مضارع) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر فعل مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ اول (اسما) تثنیہ مضاف (فاعل) مفرد منصرف صحیح معطوف علیہ دوم (و) حرف عطف مبنی برفتح (مفعول) مفرد منصرف صحیح معطوف معطوف علیہ دوم اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے ملکر معطوف (و) حرف عطف مبنی برفتح (امر) مفرد منصرف صحیح معطوف (و) حرف عطف مبنی برفتح (نھی) مفرد منصرف جار مجرائے صحیح معطوف علیہ اول اپنے معطوفات سے ملکر نائب فاعل (لا یشتق) فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ معللہ ہوا (مثلا) مفرد منصرف صحیح مفعول مطلق فعل محذوف مثلت کا۔ (مثلت) فعل ماضی معروف مبنی برسکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی برضم مثلت فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وعمله علی نوعین الاول ان یرفع الاسم وهو فاعله وینصب الخبر ویکون خبره فعلا مضارعا مع ان

شرح:۔ قوله وعمله اس کا ایسا عمل کرنا اسوقت ہے جب لعل کے قائمقام نہ ہو۔ جب اس کے قائم مقام ہو تو اسم اول کو مرفوع اور اسم ثانی کو منصوب کرے گا۔

قوله وینصب الخبر خبر پر نصب لفظا یا محلا۔ لفظا عسی الغویر ابو سا اور محلا کی مثال متن میں ہے۔

فائدہ:۔ عسی الغویر ابوسا ایک قوم کا مقولہ ہے اصل واقعہ یوں ہے کہ یہ لوگ بارش کے خطرہ سے غار میں گھس گئے اور الغویر غار کی تصغیر ہے پھر غار میں بھی پانی ٹپکنے لگا جب پانی ان کے سر پر آ گیا تو لگے کہنے عسی الغویرا بوسا ۔ اور ابو سا باس بمعنی شدت کی جمع ہے۔

قوله مع ان بمعنی عسی کی خبر فعل مضارع مع ان استقبالیہ کے ہوگی اور یہی محاورہ قرآن پاک میں ہر جگہ مستعمل ہوا ہے بغیر ان کے قرآن پاک میں نہیں ہاں شعرائے عرب کے کلام میں بہت ہے۔ قال الشاعر۔

عسی الکرب الذی امسیت فیہ　　　یکون وراءہ فرج قریب

کبھی مضارع سین کے ساتھ بھی آیا ہے مثلا عسی زید سیقوم۔

فائدہ:۔ مضارع بغیر ان خبر واقع ہو یہ قلیل ہے اور سین کے ساتھ بہت قلیل ہے اور خبر اسم لفظی واقع نادر ہے۔

ترکیب:۔ وعمله الخ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (عمل) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مبنی بر ضم راجع بسوئے عسی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (علی) حرف جار مبنی بر سکون (نوعین) تثنیہ مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا

(الاول) غیر منصرف بوجہ وصفیت اور وزن فعل۔ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (النوع) اسم تفضیل اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یرفع) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظا صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے عسی (الاسم) مفرد منصرف صحیح ذوالحال (و) حالیہ مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الاسم (فاعل) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے عسی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ (یرفع) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ینصب) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے عسی (الخبر) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (ینصب) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ینصب) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے عسی (الخبر) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (ینصب) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (یکون) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا بعامل معنوی فعل ناقص (خبر) مفرد منصرف صحیح مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے عسی۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (فعلا) مفرد منصرف صحیح موصوف (مضارعا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (مضارعا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (مع) ظرف مکان معرب مضاف (ان) شل اسم متصور در تقدیر یا اعراب بہر سہ حالت مضاف الیہ مجرور تقدیرا (مع) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

وحینئذ یکون بمعنی قارب نحو عسی زید ان یخرج فزید مرفوع بانه اسمه وفاعله وان یخرج فی موضع النصب بانه خبره بمعنی قارب زید الخروج ویجب ان یکون خبره مطابقا لاسمه فی الافراد والتثنیة والجمع والتذکیر والتانیث

شرح:۔ **قوله ویجب** یعنی عسی کی خبر اور اسم کی مطابقت لازمی ہے اگر اسم مفرد ہو تو خبر بھی مفرد اگر وہ تثنیہ تو یہ بھی تثنیہ اگر وہ جمع تو یہ بھی جمع اگر وہ مذکر تو یہ بھی مذکر اگر وہ مونث تو یہ بھی مونث جن کی مثالیں متن میں مذکور ہیں۔

ترکیب:۔ **وحینئذ الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (حین) ظرف زمان معرب منصوب لفظا مبدل منہ (اذ) ظرف زمان مبنی بر سکون مضاف (") تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (اذا کان الامر کذلك) اذ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول فیہ مقدم (یکون) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر اس میں (ھــــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے عسی۔ (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (قارب) مثل اسم مقصور مضاف الیہ مجرور تقدیرا (معنی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مضاف (عسی زید ان یخرج) حکم اسم مقصور در تقدیر اعراب بہر سہ حالت مضاف الیہ مجرور تقدیرا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی (مثال)

مفرد منصرف صحیح مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عسی کا بمعنی **قارب** ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی عسی کا بمعنی **قارب** فعل ماضی معروف مبنی بر فتحہ مقدر فعل (**مقاربہ**) صیغہ واحد مذکر غائب (**زید**) مفرد منصرف صحیح اسم (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**یخرج**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم عسی۔ **یخرج** فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ (**ان**) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر منصوب محلاً **عسی** فعل **مقاربہ** اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو (**فا**) حرف تفصیل مبنی بر فتح (**زید**) مفرد منصرف صحیح مبتدا (**مرفوع**) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**ان**) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (**ہ**) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے زید (**اسم**) مفرد منصرف صحیح مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عسی اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**فاعل**) مفرد منصرف صحیح مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عسی فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر **ان** کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ **ان** موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو **مرفوع** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**ان یخرج**) محل اسم مقصور مبتدا مرفوع تقدیرا (**فی**) حرف جار مبنی بر سکون (**موضع**) مفرد منصرف صحیح مضاف (**النصب**) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ موضع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ **ثابت** اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**ان**) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (**ہ**) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے ان یخرج (**خبر**) مفرد

منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے عسی خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (قارب زید الخروج) مثل اسم مقصور مضاف الیہ مجرور تقدیرا معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا مقدر ھو کی (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے عسی زید لن یخرج مبتدا مقدر اپنی خبر مذکورہ سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (یجب) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یکون) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (خبر) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے عسی خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (مطابقا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (ل) حرف جار مبنی بر کسر (اسم) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے عسی اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الافراد) مفرد منصرف صحیح معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (التثنیۃ) مفرد منصرف صحیح معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجمع) مفرد منصرف صحیح معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (التذکیر) مفرد منصرف صحیح معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (التانیث) مفرد منصرف صحیح معطوف الافراد معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (مطابقا) اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر فاعل مرفوع محلا یجب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

نحو عسى زيد ان يقوم وعسى الزيدان ان يقوما وعسى الزيدون ان يقوموا وعست هند ان تقوم وعست الهندان ان تقوما وعست الهندات ان يقمن وهذا اى كون الخبر مطابقا للفاعل اذا كان الفاعل اسما ظاهرا اما اذا كان مضمرا افليست المطابقة بينهما شرطا

شرح:۔ قوله اما اذا كان یعنی جب اسم ظاہر نہ ہو بلکہ اسم ضمیر ہو تو مطابقت ضروری نہیں مثلا الزيدان عسى ان يخرج یہاں الزيدان اور ان يخرج میں مطابقت نہیں ہے۔

ترکیب:۔ نحو عسى الخ (نحو) مفرد منصرف جارے مجرائے صحیح مضاف (عسى زيد ان يقوم) محل اسم منصور معطوف علیہ مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (عسى الزيد ان ان يقوما) اسم منصور حکما معطوف مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (عسى الزيدون ان يقوموا) اسم منصور حکما معطوف مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (عست هند ان تقوم) اسم منصور حکما معطوف مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (عست الهندان ان تقوما) اسم منصور حکما در تقدیرا اعراب بہر سہ احوال معطوف مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (عست الهندات ان يقمن) اسم منصور حکما معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مثال لہ مقدر کی۔ (مثال) مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے خبر عسى کا مطابق اسم ہونا مذکورہ امور میں۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے

ملکر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی **عسی** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر فعل مقاربہ صیغہ واحد مذکر غائب (**زید**) مفرد منصرف صحیح اسم (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**یقوم**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم عسی (**یقوم**) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ (**ان**) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر منصوب محلاً عسی اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (**عسی**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتحہ مقدر فعل مقاربہ صیغہ واحد مذکر غائب (**الزیدان**) تثنیہ اسم مرفوع بالف (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**یقوما**) فعل مضارع صحیح صیغہ تثنیہ مذکر منصوب بحذف نون (**ا**) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الزیدان۔ **یقوما** فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ (**ان**) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر منصوب محلاً عسی فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (**عسی**) فعل مقاربہ ماضی معروف مبنی بر فتحہ مقدر صیغہ واحد مذکر غائب (**الزیدون**) جمع مذکر سالم اسم مرفوع بواو ماقبل مضموم (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**یقوموا**) فعل مضارع صحیح منصوب بحذف نون صیغہ جمع مذکر غائب واو ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الزیدون (**یقوموا**) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ (**ان**) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر منصوب محلاً **عسی** فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (**عست**) فعل مقاربہ ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر صیغہ واحدہ مونثہ (**ھند**) مفرد منصرف صحیح اسم (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**تقوم**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے **ھند تقوم** فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ (**ان**) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر منصوب محلاً (**عست**) فعل مقاربہ ماضی معروف مبنی بر فتحہ مقدر صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (**الھندان**) تثنیہ اسم مرفوع بالف (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**تقوما**) فعل مضارع صحیح منصوب بحذف نون صیغہ تثنیہ مونث غائب (**ا**) ضمیر مرفوع متصل بارزہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الھندان۔ (**تقوما**) فعل اپنے فاعل

سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر منصوب محلا (عسـت) فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (عسـت) فعل مـقـاربـة ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (الهندات) جمع مونث سالم اسم (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یقمن) فعل مضارع صحیح صیغہ جمع مونث غائب منصوب محلا ن ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الهـنـدات (یقمن) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر منصوب محلا عسـت فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (و) حرف عطف / استیناف مبنی بر فتح (هـا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون معطوف علیہ یا مبدل منہ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (کون) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (الخبر) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی بنابر اسمیت (مـطـابـقا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الخبر (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مطابقا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر یا مبدل منہ اپنے بیان سے ملکر مبتدا مرفوع محلا (اذا) ظرف زمان مضاف مبنی بر سکون (کـان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (الفاعل) مفرد منصرف صحیح اسم (اسما) مفرد منصرف صحیح موصوف (ظاهرا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (ظاهرا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت (اسما) موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ مجرور محلا اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا منصوب محلا (ثـابـت) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (ثـابـت) اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ / مستانفہ ہوا۔ (امـا) حرف شرط مبنی بر سکون شرط محذوف لزوما (اذا) ظرف زمان مبنی بر سکون مضاف (کـان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح

راجع بسوئے الفاعل (مضمرا) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم کان مضمرا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ مجرور محلا اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم (فا) جزائیہ مبنی برفتح (لیست) فعل ماضی معروف مبنی برفتح فعل ناقص صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (المطابقۃ) مفرد منصرف صحیح مصدر (بین) ظرف مکان معرب مضاف (ھما) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے الخبر والفاعل (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون (بیـــن) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ منصوب بلفظ المطابقۃ مصدر اپنے مفعول فیہ سے ملکر اسم (شرط) خبر لیست فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

لا مرحبا بکم

(القرآن پارہ نمبر 23 سورۃ ص آیت نمبر 60)

تشریح:۔ اس میں دو وجہیں ہوسکتی ہیں۔ (ا) مفعول بہ ہے اس کا فعل مقدر ہے لا اتیتم مرحبا بکم یا مفعول مطلق ہے۔ اصل میں عبارت تھی۔ لا رجتکم دارکم مرحبا بکم۔ زیادہ مناسب پہلی ترکیب ہے۔

اطرق کرا ان النعامۃ فی القری

تشریح:۔ کرا اصل میں کروان تھا اس کی ترخیم کی گئی اور حرف ندا گر گیا۔ اس کی مزید تحقیق فقیر کی شرح کافیہ و شرح شرح جامی میں ملاحظہ کریں۔

اکذب من یلمع

تشریح:۔ اس میں ھو مبتدا محذوف ہے اور یلمع مضارع نہیں بلکہ اسم ہے بمعنی سراب یعنی وہ سراب سے بھی زیادہ جھوٹا ہے۔

النوع الثاني من النوعين المذكورين ان يرفع الاسم وحده وذلك اذا كان اسمه فعلا مضارعا مع ان فيكون الفعل المضارع مع ان في محل الرفع بانه اسمه ويكون عسى حينئذ بمعنى قرب مثل عسى ان يخرج زيد اى قرب خروجه

شرح:۔ **قوله ان يرفع** یعنی عسی کی دوسری قسم یہ ہے کہ فقط اسم کا مقتضی ہو خبر کی ضرورت نہ ہو پس اس وقت اسے **تامه** کہنا پڑے گا۔

قوله بمعنی قرب یعنی جس طرح قرب بغیر فاعل اور کسی چیز کو نہیں طلب کرتا یہ بھی بجز فاعل کے کسی کو طلب نہیں کرتا۔

ترکیب:۔ **النوع الثاني الخ** (النوع) مفرد منصرف صحیح موصوف (الثاني) اسم منقوص صفت مرفوع تقدیراً موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (من) حرف جار مبنی بر سکون مقدر فتحہ موجودہ حرکت تخلص من التقاء ساکنین (النوعين) تثنیہ مجرور بیا ماقبل مفتوح موصوف (ال) بمعنی الذین اسم موصول مبنی بر سکون (مذكورين) تثنیہ مجرور بیا ماقبل مفتوح اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (هما) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم موصول مذکورین اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت مجرور محلا موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (ثابتا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مبتدا (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی

برسکون (یرفع) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب بلفظا صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے عسی (الاسم) مفرد منصرف صحیح ذوالحال (وحد) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے ذوالحال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ یرفع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی برفتح (ذلک) میں (ذا) اسم اشارہ مبنی برسکون مبتدا مرفوع محلا (ل) حرف تجید مبنی برسکون مقدر کسرہ موجودہ حرکت تخلص من السکونین (ک) حرف خطاب مبنی برفتح (اذا) ظرف زمان مبنی برسکون مضاف (کان) فعل ماضی معروف مبنی برفتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (اسم) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے عسی اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (فعلا) مفرد منصرف صحیح موصوف (مضارعا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف (مضارعا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (مع) ظرف مکان معرب مضاف (ان) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ منصوب لفظا (کان) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ (اذا) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہو ثابت متعلق کا منصوب محلا (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتدا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا فا فصیحہ جو دلالت کرتی ہے شرط محذوف پر مبنی برفتح (یکون) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب مرفوع لفظا فعل ناقص (الفعل) مفرد منصرف صحیح موصوف (ال) حرف تعریف مبنی برسکون (مضارع) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (مع) ظرف مکان معرب مضاف (ان) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور

تقدیراً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابتا مقدر کا منصوب لفظاً (ثابتا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (ثابتا) اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم (فی) حرف جار مبنی بر سکون (محل) مفرد منصرف صحیح مضاف (الرفع) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (با) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم یکون (اسم) مفرد منصرف صحیح مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (عسی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر اور ظرف لغو سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (یکون) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (عسی) اسم مقصور حکماً اسم مرفوع تقدیراً (حین) ظرف زمان معرب مبدل منہ (اذ) ظرف زمان مبنی بر سکون مضاف (") تنوین عوض مضاف الیہ (کان الامر کذلک) (اذ) ظرف زمان مضاف عوض مضاف الیہ سے ملکر بدل منصوب محلاً (حین) مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول فیہ منصوب لفظاً (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مضاف (قرب) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیراً (معنی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور تقدیراً جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (ثابتا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مضاف (عسی ان یخرج زید) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیراً مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع

بسوئے عسی کا صرف اسم کو رفع دینا۔(مثال)مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (عسی) فعل مقاربہ ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یخرج) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (زید) مفرد منصرف صحیح فاعل یخرج فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر اسم مرفوع محلا (عسی) فعل مقاربہ اپنے اسم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (قرب) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (خروج) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مبنی بر ضم راجع بسوئے زید خروج مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (قرب) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

رایت جعفرا فی جعفر علی جعفر یأکل جعفرا

تشریح:۔ ترکیب تو اتنی مشکل نہیں البتہ لفظ جعفر سے اشکال ہے جعفر کے چار معانی ہیں (۱) نام مرد (۲) نہر (۳) حمار (۴) خربوزہ۔ اب معنی یہ ہوا کہ میں نے جعفر کو نہر میں گدھے پر دیکھا کہ وہ خربوزہ کھا رہا تھا۔

اشهد عن محمدا رسول الله

تشریح:۔ ترکیب میں اشکال صرف عن سے ہے کہ یہ کون ہے کہ جس نے محمدا کو منصوب کر دیا۔ یہ اصل میں ان ہے بنو تمیم و بنو قیس کے نزدیک ہمزہ کو عین سے تبدیل کرنا جائز ہے کما قال مولانا عبدالرسول رحمۃ اللہ علیہ۔

ہم دراستعمال خود کا و بنی قیس و تمیم　　　　میکند با عین مبدل ہمزہ مفتوح را

فلا يحتاج في هذا الوجه الى الخبر بخلاف الوجه الاول لانه لا يتم المقصود فيه بدون الخبر فيكون الاول ناقصا والثاني تاما والثاني كاد وهو يرفع الاسم وينصب الخبر وخبره فعل مضارع بغيران

شرح:۔ **فیکون الاول** یعنی جو اسم وخبر دونوں کو چاہے تو وہ **ناقصہ** ہے اور جو صرف اسم کا طالب ہو اس کا نام **تامہ** ہے بعض کہتے ہیں کہ پہلا **تامہ** ہے پس **عسی زیدان یخرج** بمنزلہ **قرب زید من ان سیخرج** کے ہے۔ **من** محذوف ہوا اور بعض یہ کہتے ہیں کہ دوسرا **تامہ** بھی اور **ناقصہ** بھی۔

قوله کاد یہ فعل **بقص التصریف** ہے اور مسموع نہیں ہوا کہ اس کے سوا ماضی و مضارع کے کوئی اور مشتق آیا ہو اور یہ اشہر لغت میں پائی ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ **کادیکا د کیدا** مثلا **هاب یهاب** کے اور **اصمعی** نے حکایت کی ہے کہ اس تقدیر پر مثلا **خاف یخاف خوفا** کے ہوگا۔ اور کبھی اس سے فاعل بھی آتا ہے۔ اور بکسر **کاف** بھی پڑھا جاتا ہے جب اس کے ساتھ ضمائر متصل ہو جائیں مثلا **کدت** اور کبھی بضم **کدت** بھی پڑھا گیا ہے مگر یہ لغت ضعیف ہے۔

ترکیب:۔ **فلا یحتاج فی الخ (فا)** حرف عطف برائے تفریع مبنی بر فتح **(لا یحتاج)** نفی فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب امیں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے عسی، **(فی)** حرف جار مبنی بر سکون **(ها)** حرف تنبیہ مبنی بر فتح **(ذا)** اسم اشارہ مبنی بر سکون موصوف **(الوجه)** مفرد منصرف صحیح صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال **(الی)** حرف جار مبنی بر سکون **(الخبر)** مفرد منصرف صحیح مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم **(با)** حرف جار مبنی بر کسر **(خلاف)** مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف **(الوجه)** مفرد

منصرف صحیح موصوف (**الاول**) غیر منصرف اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هــــو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**ان**) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (**ہ**) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے الوجہ الاول (**لایتم**) نفی فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (**ال**) بمعنی (**الذی**) اسم موصول مبنی بر سکون (**مقصود**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول مقصود اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل (**فی**) حرف جار مبنی بر سکون (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم ان جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**دون**) بمعنی غیر مضاف (**الخبر**) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (**لا یتم**) فعل اپنے فاعل اور دونوں ظروف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو (**خلا ف**) مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔(**ثابتا**) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال **ثابتا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (**لا یحتاج**) فعل اپنے فاعل اور دونوں ظروف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (**فا**) حرف عطف برائے تفریع مبنی بر فتح (**یکون**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر (**الاول**) غیر منصرف اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هــو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر عسی۔ **الاول** اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**الثــانــی**) اسم منقوص مرفوع تقدیرا صفت موصوف مقدر (**عسی**) کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم (**نـاقـصـا**) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هــو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم

یکون، **ناقصا** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (**تاما**) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الثانی۔

تاما اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**الثانی**) اسم منقوص مرفوع تقدیرا صفت موصوف مقدر الفعل کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا (**کاد**) اسم مقصور حکما خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (**و**) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**هو**) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کاد (**یرفع**) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (**الاسم**) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (**یرفع**) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہوکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**ینصب**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (**الخبر**) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (**ینصب**) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا (**و**) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**خبر**) مفرد منصرف صحیح مضاف (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (**کاد**) خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (**فعل**) مفرد منصرف صحیح موصوف (**مضارع**) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (**مضارع**) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت اول (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**غیر**) مفرد منصرف صحیح مضاف (**ان**) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا (**ثابت**) مقدر کا (**ثابت**) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (**ثابت**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت

[illegible] صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا

وقد يكون مع ان تشبيها له بعسى مثل كاد زيد يجئى فزيد مرفوع بانه اسم كاد و يجئى فى محل النصب بانه خبره معناه قرب مجى زيد و حكم باقى المشتقات من مصدره كحكم كاد مثل لم يكدزيد يجئى ولا يكاد زيد يجئى

شرح:۔قولہ، وقد يكون یعنی کبھی اسکی خبر پر ان داخل ہوتا ہے۔اور کبھی اس کی خبر اسم مفرد بھی آتی ہے مثلا ماكدت آئبا۔

قوله تشبيها یعنی کاد کی خبر پر ان داخل کرنا عسی کے ساتھ تشبیہ ہوگی۔جیسے عسی کو کاد کے ساتھ ان کو نہ داخل کرنے میں تشبیه دی گئی تھی۔

فائدہ:۔کبھی کاد بمعنی قرب الشی کے آتا ہے۔مثلا کاد العروس یکون امیرا ای قرب شبیه بالامیر۔

قوله وحكم باقی یعنی اس کے باقی مشتقات جو مصدر میں سے مشتق ہوتے ہیں۔ماضی، مضارع، امر، نفی جحد وغیرہ کا حکم کاد کے حکم میں ہے۔مثلا لم يكد يجئى۔

ترکیب:۔ وقد يكون مع الخ(و)حرف عطف مبنی بر فتح(قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون(یکون)فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب(هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے خبرہ (مع) ظرف مکان معرب مضاف(ان) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول

فیہ ثابتا مقدر کا منصوب لفظا (ثـابتا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (ثـابتـا) اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (تشبیهـا) مفرد منصرف صحیح مصدر (ل) حرف جار مبنی بر فتح (ه) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کاد جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (بـا) حرف جار مبنی بر کسر (عسی) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم تشبیها مصدر اپنے دونوں ظرف لغو سے ملکر مفعول لہ یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مضاف (کاد زید یجی) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کاد مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (کـاد) فعل مقاربہ ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) مفرد منصرف صحیح اسم (یجی) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کاد (یجی) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر منصوب محلا کاد اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (زید) مفرد منصرف صحیح مبتدا (مرفوع) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (بـا) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (ه) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے زیـد (اسـم) مفرد منصرف صحیح مضاف (کـاد) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ۔ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (یـجـی) اسم مقصور حکما مبتدا مرفوع تقدیرا (فی) حرف جار مبنی بر سکون (محل) مفرد منصرف صحیح مضاف (انـصـب) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ محل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ

فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (بـا) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے مبتدا (خبـ) مفرد منصرف صحیح مضاف (ھـا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے کا د خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر (ان) کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (معنی) اسم مقصور مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے کا د زید بھی معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مرفوع تقدیرا (قرب مجئی زید) اسم مقصور حکماً خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (قرب) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (مجئی) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظاً مرفوع معنیً بنابر فاعلیت (مجی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل قرب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (حکم) مفرد منصرف صحیح مضاف (باقی) اسم منقوص مضاف الیہ مضاف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مشتقات) جمع مونث سالم اسم مفعول صیغہ جمع مونث اسمیں (ھن) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (ن) مشدد علامت جمع مونث (من) حرف جار مبنی بر سکون (مصدر) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے کـاد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (اس کو ظرف مستقر قرار دینا درست نہیں فتامل) مشتقات اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر الالفاظ کی اپنی صفت (الالـفـاظ) سے ملکر مضاف الیہ (باقی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (ك) حرف جار مبنی بر فتح (حکم) مفرد منصرف صحیح مضاف (کاد) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیرا (حـکـم) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثـابـت) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا ثـابـت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر

جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا(**مثل**) مفرد منصرف صحیح مضاف (**لم یکد زید یجی**) اسم مقصور حکما معطوف علیہ مجرور تقدیرا(**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**لا یکاد زید یجی**) اسم مقصور حکما معطوف مجرور تقدیرا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔(**مثال**) مفرد منصرف صحیح (**ہ**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (**باقی المشتقات**) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (**لم یکد**) مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارز وصیغہ واحد مذکر مجزوم لفظا فعل **مقاربہ** (**زید**) مفرد منصرف صحیح اسم مرفوع لفظا (**یجی**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارز وصیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لا یکد (**یجی**) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر منصوب محلا (**لا یکد**) فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وان دخل على كاد حرف النفي ففيه خلاف قال بعضهم ان حرف النفي فيه مطلقا يفيد معنى النفي وقال بعضهم انه لا يفيده بل الا ثبات باق على حاله وقال بعضهم انه لايفيد النفي في الماضي وفي المستقبل يفيده

شرح:۔ **قال بعضهم** یہی جمہور کا مذہب ہے اور لائق قبول بھی یہی مسلک ہے خلاصہ یہ کہ نفی ماضی پر ہو یا مضارع پر خبر کی نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

قال بعضهم یعنی بعض کہتے ہیں کہ **کاد** کی نفی اثبات ہے اور اس کا اثبات دیگر افعال کیخلاف نفی ہے یہ قول غلط ہے اس لیے کہ اثبات کسی شے کا اثبات نفی کس طرح بن سکتا ہے البتہ اگر یہ کہیں کہ **کاد** کا اثبات مضمون خبر کی نفی (**عدم تحقق**) پر دلالت کرتا ہے تو یہ قول صحیح اور حق ہے اس لیے کہ کسی شے کا فعلیت کے قریب ہونا اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ شے بالفعل موجود ہو اور تحقق نہ ہو۔

وقال بعضهم یعنی بعض کہتے ہیں کہ **کاد** کی ماضی پر نفی داخل ہو تو معنی اثبات کا آتا ہے۔ مثلاً **وكادوا يفعلون** (القرآن) اس سے مراد اثبات ذبح ہے نہ نفی بدلیل **فذبحوها** (القرآن) ورنہ **تناقض** ہر دو آیت میں لازم آئے گا۔ اس کا جواب صحیح مذہب کی طرف سے یہ ہے کہ **وما كادوا** میں **ما** نافیہ ہے اور معنی بھی نفی کا دیتا ہے۔ اور **فذبحوها** میں بعد انتفائے ذبح ثبوت ذبح ہے اور انتفائے قرب از ذبح کسی ایک وقت پر دلالت کرتا ہے۔ اور اثبات کسی دوسرے وقت پر تو جب ان دونوں کا وقت ہی ایک نہیں تو تناقض کیسے لازم آئے گا۔ لہذا مذہب ہذا بھی باطل۔

قوله وفي المستقبل یعنی **کاد** کے مضارع پر نفی داخل ہو تو معنی نفی کا ہوگا۔ مثلاً **لم يكد يراها**

(القرآن)۔ مگر یہ خیال بھی درست نہیں جس کا مفصل بیان شرح کافیہ میں لکھا ہوا ہے۔

ترکیب:۔ وان دخل علی الخ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (دخل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (علی) حرف جار مبنی بر سکون (کاد) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو (حرف) مفرد منصرف صحیح مضاف (النفی) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مضاف الیہ حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے کاد جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے موخر (ثابت) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم (خلاف) مفرد منصرف صحیح مبتداء موخر۔ مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (قال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (بعض) مفرد منصرف صحیح مضاف (ھم) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے نحات (م) علامت جمع مذکر مبنی بر سکون بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (حرف) مفرد منصرف صحیح مضاف (النفی) مفرد منصرف جار مجرائے صحیح مضاف الیہ حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے (کاد) جار مجرور ملکر ظرف لغو مقدم (مطلقا) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے حرف النفی مطلقا اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم (ان یفید) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم (ان) معنی اسم مقصور مضاف (النفی) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مضاف الیہ۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ منصوب تقدیرا (یفید) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر۔ (ان) اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ منصوب محلا (قال) فعل اپنے فاعل اور مقولہ

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مبینہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (قـــال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (بعض) مفرد منصرف صحیح مضاف (هم) میں (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے نحات (م) علامت جمع مذکر مبنی بر سکون۔ بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ها) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے حرف الحی (لایفید) نفی فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هـــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (ها) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے معنی (لایفید) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ (قـال) فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (بـــل) حرف عطف برائے انتقال از جملہ سابقہ سوئے جملہ لاحقہ مبنی بر سکون مقدر۔ کسرہ موجودہ حرکت تخلص من السکونین (الا ثبات) مفرد منصرف صحیح مبتدا (باق) اسم منقوص تقدیراً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (علی) حرف جار مبنی بر سکون (حال) مفرد منصرف صحیح مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے مبتدا حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو (باق) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (قـــال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (بعض) مفرد منصرف صحیح مضاف (هم) میں (ها) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے نحات (م) علامت جمع مذکر۔ بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (هـــا) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے حرف الحی (لا یـفـیـد) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (النفی) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مفعول بہ (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ماضی) اسم منقوص مجرور تقدیراً۔ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هـــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (مـــاضـــی) اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف مقدر الفعل کی

موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو (لا یفید) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مستقبل) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (مستقبل) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف مقدر الفعل کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مقدم (یفید) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے **حرف النفی** (ھا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے **النفی** (یفید) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر۔ ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہوکر مقولہ (قال) فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سوال: ۔ محمد رسول اللہ کو سابقہ جملہ سے کیا تعلق ہے؟

جواب: ۔ یہ ہے کہ بوجہ کثرت استعمال یا بوجہ اتصال واؤ عاطفہ گرادی گئی ہے اور جملہ کا عطف جملہ پر ہے۔ اس میں اشارہ ہے کہ ان دونوں اسموں میں ایسا قوی رابطہ ہے کہ ایک دوسرے سے جدا نہیں جو ان میں سے جدائی مانے وہ نہ ماننے کے برابر ہے۔

والعادیات ضبحا

(القرآن پارہ نمبر 30 سورۃ العادیات آیت نمبر 1)

تشریح: ۔ ضبحا مفعول مطلق ہے۔ فعل اس کا محذوف ہے **ای تضبح ضبحا** جملہ حال ہے **والعادیات** سے **کذا قال المفسرون وکذلک قدحا**۔

والثالث کرب وھو یرفع الاسم و ینصب الخبر وخبرہ یجئی فعلا مضارعا دائما بغیران نحو کرب زید یخرج والرابع اوشك وھو یرفع الاسم و ینصب الخبر وخبرہ فعل مضارع مع ان او بغیران مثل اوشك زید ان یجئی او یجئی

شرح:۔ **قوله کرب** بفتح الراء وکسرہا والفتح افصح اہل عرب کہتے ہیں **کربت الشمس ای دنت الشمس للغروب** یہ تھی اس کی اصل وضع اور جب افعال مقاربہ میں مستعمل ہونے لگے تو بمعنی **شروع واخذ** کے ہوگا اور اس کا استعمال **کاد** کی طرح ہے نہ **عسی** کی طرح کیونکہ **عسی** میں رجاء استقبال کا معنی ہوتا ہے اور **کرب** میں نہیں

قوله وخبرہ یعنی کرب کی خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیران کے آتی ہے کیونکہ اسمیں معنی حال کا اکثر ہے اور ان افعال کی خبر پر ان بھی داخل ہوجاتا ہے۔ **قد کربت اعناقهم ان تقطعا ای ان تقطع۔**

قوله اوشك اس میں اس کا معنی بھاگنا ہے جب اس کو اصل میں استعمال کیا جائے تو کہا جائے گا۔ **اوشك فلان فی السیر** اور جب افعال مقاربہ میں مستعمل ہو تو بمعنی **شروع واخذ** کے ہوگا۔ اور قیاس کا تقاضا تو یہ ہے کہ اس کا استعمال **کاد** کا ہو مگر اصل باب میں مشارک کیوجہ سے **عسی و کاد** دونوں کا استعمال اس میں پایا جاتا ہے۔

قوله وخبرہ اوشك کا استعمال تین طرح آتا ہے (۱) صرف فاعل کے مقتضی ہو جیسا **اوشك ان یجئی** (۲) خبر کا طالب ہو پھر خبر فعل مضارع **مع ان** ہو۔ (۳) خبر فعل مضارع **بغیران** کے ہو اور دونوں خبروں کی مثالیں متن میں ہیں۔

ترکیب:۔ **والثالث کرب الخ (و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(الثالث)** مفرد منصرف صحیح مبتدا **(کرب)** اسم مقصور حکما خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ **(و)** حرف عطف / استیناف مبنی بر فتح **(ھو)**

ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے کرب (یرفع) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (الاسم) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (یرفع) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ینصب) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (الخبر) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (ینصب) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف/ مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا (و) حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح (خبر) مفرد منصرف صحیح مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (کرب) خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (یجئی) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ ذوالحال (فعلا) مفرد منصرف صحیح موصوف (مضارعا) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (مضارعا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر موصوف (دائما) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر مجیئا یا زمانا (دائما) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر بر تقدیر اول مفعول مطلق اور بر تقدیر ثانی مفعول فیہ (با) حرف جار مبنی بر کسر (غیر) مفرد منصرف صحیح مضاف (ان) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت (فعلا مضارعا) موصوف اپنی صفت سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (یجئی) فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق یا مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/ مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مضاف

(کرب زید یخرج) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔(مثال) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (کرب) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (کرب) فعل مقاربہ ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (زید) مفرد منصرف صحیح اسم مرفوع لفظا (یخرج) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کرب (یخرج) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر منصوب محلا (کرب) فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الرابع) مفرد منصرف صحیح مبتدا (اوشك) اسم مقصور حکما خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اوشك (یرفع) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا۔ (الاسم) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (یرفع) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ینصب) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (الخبر) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (ینصب) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا۔ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (خبر) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اوشك۔ (خبر) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (فعل) مفرد منصرف صحیح موصوف (مضارع) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (مضارع) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت اول، (مع) ظرف مکان معرب مضاف (ان) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا (مع) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع

محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف، ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر فتح (با) حرف جار مبنی برکسر (غیر) مفرد منصرف صحیح مضاف (ان) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیراً (غیر) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر صفت دوم موصوف اپنی دونوں صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مضاف (اوشك زيد ان يجي) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی برسکون (يجي) بتقدیر اوشك (زيد) معطوف مجرور تقدیراً معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے اوشک، (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (اوشك) فعل مقاربہ ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زيد) مفرد منصرف صحیح اسم مرفوع لفظاً (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی برسکون (يجئى) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم اوشک، (یجی) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر منصوب محلاً (اوشك) فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (اوشك) ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم اوشك (يجي) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر منصوب محلاً اوشک فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ناجزا بناجز

تشریح:۔ اصل عبارت یوں ہے ابیعك ناجزا بناجز۔ یعنی نقد و نقد بیچوں گا۔

وقال بعضهم ان افعال المقاربة سبعة هذه الاربعة المذكورة وجعل وطفق واخذ وهذه الثلثة مرادفة لكرب وموافقة له في الاستعمال

شرح:۔ جعل مثلاً جعل زید یفعل کذا ای اخذ و شرع فی الفعل گویا کہ جعل بمعنی اوجد ہوا کیونکہ کسی کام کو شروع کرنا اس کا ایجاد کرنا ہے۔

قوله وطفق بمعنی اخذ فی الفعل از باب علم و طفقا یخصفان (القرآن) اور کبھی از باب ضرب بھی آیا ہے۔

قوله اخذ بمعنی شرح قال الشاعر واخذت ا سال و الرسوم تجیبنی۔

فائدہ:۔ ان تین کے سوا حری، اخلولق، حلق بھی افعال مقاربہ سے ہیں وہ گذشتہ اور یہ ملحقات کہے جاتے ہیں۔

ترکیب:۔ وقال الخ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (قال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب بعض مفرد منصرف صحیح مضاف (هم) میں (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے نحات (م) علامت جمع مذکر مبنی بر سکون بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (افعال) جمع مکسر منصرف مضاف (المقاربة) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ افعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (سبعة) مفرد منصرف صحیح مبدل منہ (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذه) اسم اشارہ مبنی بر سکون مبدل منہ مرفوع محلاً (الاربعة) مفرد منصرف صحیح بدل مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر موصوف (ال) بمعنی (التی) اسم موصول مبنی بر سکون (مذكورة) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مذكورة) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (جعل) اسم مقصور حکماً معطوف مرفوع تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اخذ) اسم مقصور حکماً معطوف مرفوع تقدیراً معطوف علیہ

اپنے معطوفات سے ملکر بدل مرفوع محلا مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہوکر مقولہ (قال) فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/ مستانفہ ہوا (و) حرف عطف / استیناف مبنی بر فتح (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ (الثلثة) مفرد منصرف صحیح صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت سے یا مبدل منہ اپنے بدل سے یا معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر مبتدا (مرادفة) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (کرب) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو مرادفۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (موافقة) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے کرب جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الاستعمال) مفرد منصرف صحیح مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (موافقة) اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/ مستانفہ ہوا۔

فالمغيرات صبحا

(القرآن پارہ نمبر 30 سورۃ العادیات آیت نمبر 3)

تشریح:۔ صبحاً مفعول فیہ ہے المغیرات کا اور نقعا اثرن کا مفعول بہ ہے و عطف الفعلای عطف فاثرن علی الاسم ای علی العادیات لانه فی تاویل انفعل ای والاتی عدون فاورین فاعزن الخ۔

النوع الثانی عشر

افعال المدح والذم وھی اربعة الاول نعم اصله نعم بفتح الفاء وکسرالعین فکسرت الفاء اتباعاللعین ثم اسکنت العین للتخفیف فصارنعم

شرح:۔ **قوله النوع الثانی عشر** ملا مسعود شارح کتاب ہذا نے اسے **نوالحادی عشر** لکھا اور گیارہویں نوع کو یہاں بیان فرمایا ان کی وجہ تسمیہ ان کے نام سے خود ظاہر ہے۔

قوله وھی اربعة اگر کوئی اعتراض کرے کہ مصنف کا وہی **اربعة** یعنی یہ افعال کل چار ہیں غلط ہیں کیونکہ ان سے زائدہ بھی آئے ہیں۔ کما قیل **قضو الرجل فلان قضو** بروزن **شرف** اور **علم الرجل زید** بمعنی **نعم القاضی و نعم العالم** کے ہیں پس حصر چار کا صحیح نہ رہا۔

جواب:۔ ان کو ملحقات **مدح و ذم** کہتے ہیں اور جو الحاقی ہو وہ علیحدہ نہیں شمار کیے جاتے۔

ترکیب:۔ **النوع الثانی عشرا الخ (النوع)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف **(الثانی عشر)** مرکب بنائی ہر دو جزبنی بر فتح صفت مرفوع محلا موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(افعال)** جمع مکسر منصرف مرفوع لفظا مضاف **(المدح)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(الذم)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف عطف/استئناف مبنی بر فتح **(ھی)** ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے افعال المدح الذم **(اربعة)** مفرد منصرف صحیح خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف/مستانفہ ہوا **(الاول)** غیر منصرف اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسم میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف

مقدر الفعل **(الاول)** اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(نعم)** اسم مقصور حکما خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا **(اصل)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے نعم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا **(نعم)** اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا ذوالحال **(با)** حرف جار مبنی بر کسر **(فتح)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف **(الفاء)** مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(کسر)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف **(العین)** مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ **(ثابتا)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال **(ثابتا)** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔ **فا** فصیحہ جو دلالت کرتی ہے شرط محذوف پر مبنی بر فتح **(کسرت)** فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ **(الفاء)** مفرد منصرف صحیح نائب فاعل مرفوع لفظا **(اتباعا)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(العین)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو **(اتباعا)** مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر مفعول لہ **(کسرت)** فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط محذوف **(اذا کان الامر کذلک)** اپنی جزائے مذکور سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا **(ثم)** حرف عطف مبنی بر فتح **(اسکنت)** فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ **(العین)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا نائب فاعل **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(التخفیف)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو **(اسکنت)** فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا **(فا)** فصیحہ مبنی بر فتح **(صار)** فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے نعم **(نعم)** اسم مقصور حکما منصوب تقدیرا خبر **(صار)** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط محذوف **(اذا کان الامر کذلک)** اپنی جزائے مذکور سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

وھو فعل مدح وفاعلہ قد یکون اسم جنس معرفا باللام مثل نعم الرجل زید فالرجل مرفوع بانہ فاعل نعم وزید مخصوص بالمدح مرفوع بانہ مبتدا ونعم الرجل خبرہ مقدم علیہ اومرفوع بانہ خبرمبتدا محذوف

شرح:۔ **قولہ وھو فعل** بدلیل لحوق تاء التانیث الساکنہ مثلا قول سیدنا عمر فاروقؓ **نعمت البدعۃ ھذہ** اوراسپر بعض لغات میں ضمائر بارزہ بھی داخل ہوتے ہیں **کما حکی نعما نعموا** الخ۔

قولہ وفاعلہ اس کے فاعل کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔(۱) اسم جنس معرف باللام ہو (۲) معرف باللام کی طرف مضاف ہو۔(۳) نعم میں ضمیر مبہم مستتر ہو۔نقشہ ذیل پرغور کریں۔

نمبر شمار	نام فاعل	مثال
۱	اسم جنس معرف باللام	**نعم الرجل زید**
۲	مضاف بسوئے معرف باللام	**نعم صاحب الرجل زید**
۳	نعم میں ضمیر مبہم مستتر	**نعم رجلا زید**

قولہ خبر مبتداء یہ بہت سے نحویوں کا مختار مذہب ہے جن میں ابن حاجب بھی ہیں (۲) اول یعنی زید کا رفع اس بناء پر کہ وہ مبتداء ہے اور **نعم الرجل** خبر مقدم ہے یہ مذہب بعض محققین کا ہے جن میں شارح رضی بھی داخل ہے۔ اور تیسرا مذہب ابن عصفور کا وہ کہتا ہے ہوسکتا ہے کہ **زید** مبتدا اور اس کی خبر محذوف ہے یعنی **زید ممدوح** ہے اور ممکن ہے کہا جائے کہ **زید** عطف بیان **رجل** سے اور خلاف مذکور اس وقت کہ مخصوص بالمدح موخر ہو اور فاعل مقدم مگر جب

مخصوص بالمدح مقدم ہو تو وجہ اول یعنی زید مبتدا اور نعم الرجل خبر متعین ہوگی۔

ترکیب:۔ وھو فعل مدح الخ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے نعم (فعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (مدح) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (فاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے نعم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (یکون) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (اسم) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مضاف (جنس) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظا اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (معرفا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (با) حرف جار مبنی بر کسر (اللام) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو معرفا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (نعم الرجل زید) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے نعم کے فاعل کا اسم جنس معرف باللام ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی۔ (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحد مذکر غائب (الرجل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا کذا فی محرم آفندی یا نعم الرجل فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور زید خبر مبتدائے مقدر (ھو) کی یہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو جائے گا (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (الرجل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مبتدا (مرفوع) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحد

مذکر امیں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (بـــا) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے مبتدا (فاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (نعم) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیراً فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنی صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مبتدا (مخصوص) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (با) حرف جار مبنی بر کسر (الــمدح) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو مخصوص اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اول (موضوع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (بــا) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے مبتدا (خبر) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (مبتدا) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (محذوف) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر امیں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف محذوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت مبتدا موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر خبر دوم زید مبتدا اپنی دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فائدہ:۔ یہاں پر خبرہ کو مبتدائے دوم قرار دینا درست نہیں ورنہ مشتق ہونے کے باوجود اس کی خبر کا عائد سے خلو لازم آئے گا فتامل۔

وهو الضمير تقديره نعم الرجل هو زيد فيكون على التقدير الاول جملة واحدة وعلى التقدير الثاني جملتين وقد يكون فاعله اسما مضافا الى المعرف، با للام نحو نعم صاحب الفرس زيد

شرح:۔ **قوله نعم غلام صاحب الرجل ونعم فرس غلام صاحب الرجل** یہاں جہاں تک چلا جائے

سوال:۔ ہم نے سنا ہے **نعم عبد الله زيد وبئس عبد الله انا** یہاں فاعل اسم جنس کی طرف مضاف نہیں ہے۔

جواب:۔ ابوعلی فرماتے ہیں کہ یہ **شاذ** ہے۔

ترکیب:۔ **وهو الضمير الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**هو**) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مبنی بر فتح مرفوع محلا راجع بسوئے مبتداء محذوف الضمیر مفرد منصرف صحیح خبر مرفوع لفظا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ /مستانفہ ہوا (**تقدير**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (**ه**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا منصوب معنی بنا بر مفعولیت مبنی بر ضم راجع بسوئے (**نعم الرجل زيد**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (**نعم الرجل هو زيد**) اسم مقصور حکما خبر مرفوع تقدیرا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (**فا**) فصیحیہ مبنی بر فتح (**يكون**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے نعم الرجل زید (**على**) حرف جار مبنی سکون (**التقدير**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (**الاول**) غیر منصرف بوجہ وزن فعل اور وصف مجرور لفظا بکسرہ بسبب دخول لام اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**على**) حرف جار مبنی بر سکون (**التقدير**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (**الثاني**) اسم منقوص مجرور تقدیرا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو (**جملة**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا موصوف (**واحدة**) مفرد

منصرف صحیح منصوب لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عاطف مبنی بر فتح (جملتین) تثنیہ منصوب لفظاً بیا ماقبل مفتوح معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزائے شرط مقدر (اذا کان الامر کذلک) شرط مقدر اپنی جزائے مذکور سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (و) حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (یکون) مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (فاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے نعم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (اسما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً موصوف (مضافا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (الی) حرف جار مبنی بر سکون (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (معرف) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (با) حرف جار مبنی بر کسر (اللام) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو (معرفا) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر اللفظ اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مضافا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت (اسما) موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/ مستانفہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظاً مضاف (نعم صاحب الرجل زید) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیراً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مضاف مرفوع لفظاً (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (نعم کے فاعل کا معرف باللام کی طرف مضاف ہونا) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحد مذکر غائب (صاحب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (الرجل) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظاً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل نعم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (زید) مفرد منصرف صحیح مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر مرفوع لفظاً مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (نعم صاحب الرجل) فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور زید خبر اپنے مبتدائے مقدر (ھو) سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد يكون ضميرا مستترا مميزا بنكرة منصوبة مثل نعم رجلا زيد والضمير المستتر عائدا الى معهود ذهنى وقد يحذف المخصوص اذا دل عليه قرينة مثل نعم العبد اى نعم العبد ايوب والقرينة سياق الاية وشرط المخصوص ان يكون مطابقا للفاعل

شرح:۔ **قوله ضميرا** اظہر یہ ہے کہ اکثر یہ ضمیر تثنیہ ہوتی ہے نہ جمع اور نہ مونث ہوتی ہے اسی لیے **مستترا** کی قید لگائی کیونکہ اگر تثنیہ یا جمع یا مونث ہوتی تو وہ بارز ہوتی تو پھر مستتر کہنا بے جا ہوتا۔

قوله مميزا کبھی تمیز کو حذف کرتے ہیں **قال عليه الصلوة والسلام من توضا يوم الجمعة فبها ونعمت اى فهو بالخصلة الحسنة ونعمت خصلة۔**

قوله مطابقا یہ شرط کہ مخصوص مطابق فاعل کے ہو اس لیے کہ معرف باللام کیلئے مخصوص بمنزلہ تفسیر کے ہے پس واجب ہے کہ مخصوص مطابق فاعل ہو اس طریق پر کہ فاعل کے افراد سے ہو چاہے **حقيقة** ہو مثل **نعم الرجل زيد** کے یا تاویلا **مثل نعم الاسد زيد** کے اور تعریف میں مطابق ہونے سے یہ مراد نہیں کہ مخصوص بھی معرفہ ہو مثل فاعل کے بلکہ تخصیص شرط ہے اسی وجہ سے **نعم الانسان رجل** جائز نہ ہوگا مگر اس وقت میں کہ **رجل** مخصوص بالمدح کی کوئی صفت ایسی ذکر کی جائے جو کہ رافع جہالت ہو تا کہ وہ بعد التخصیص مثل فاعل معرفہ کے ہو جائے۔

ترکیب:۔ **وقد يكون الخ** (و) حرف عطف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (يكون) مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے فاعلہ (ضميرا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا موصوف (مستترا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ

واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول (مميزا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (با) حرف جار مبنی بر کسر (نكرة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (منصوبة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحدہ مؤنثہ اس میں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت (نكرة) موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ممیزاً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت دوم ضمیراً موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (نعم رجلا زيد) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیراً اصل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے نعم کے فعل کا ضمیر مستتر ممیز بنکرہ منصوبہ ہونا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنیٰ (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح (فعل مدح) صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے معہود غائب ممیز (رجالا) مفرد منصرف صحیح تمیز منصوب لفظاً ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل مرفوع محلاً فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (زيد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (نعم رجلا) فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اور زید اپنے مبتدائے محذوف (هو) سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الضمير) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مستتر) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا (عائد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (الی) حرف جار مبنی بر سکون (معهود) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ذهني) مفرد

منصرف جاری مجرائے صحیح مجرور لفظا اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو عائد اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (یحذف) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از اضمار بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مخصوص) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مقدر اللفظ اپنی صفت سے ملکر نائب فاعل (اذا) ظرف زمان مبنی بر سکون منصوب محلا مضاف (دل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے المخصوص جار مجرور ملکر ظرف لغو (قرینۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل دل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ (اذا) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ یحذف فعل اپنے نائب فعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (نعم العبد) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (مخصوص کا محذوف ہونا) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحد مذکر غائب (العبد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (ایوب) غیر منصرف مرفوع لفظا مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (نعم) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحد (العبد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل۔ نعم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ایوب غیر منصرف مرفوع لفظا مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (القرینۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا

مبتدا(**سباق**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (**الایۃ**) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظاً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا(**و**) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح(**شرط**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (**ال**) حرف تعریف مبنی بر سکون (**مخصوص**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر **اللفظ** اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا(**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**یکون**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الخصوص (**مطابقا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**الفاعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو اول۔

ایبا یزید یزید

تشریح:۔ اسے فقیر نے مشکل صیغوں کی بحث میں بھی لکھا ہے۔ **ایبا** امر از **اوی یا وی** بمعنی وعدہ کردن مہموز الفاء ولفیف مفروق یوں ن ی ق **ابا یزید** کا یاء الف سے تبدیل ہوا قانون ہے کہ جب دو ہمزے یکجا آئیں ان میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے تبدیل کرتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ **ابو یزید** کے ساتھ وعدہ کرائے یزید۔ **یزید منادی** ہے اور اس کا حرف ندا محذوف ہے۔

فالمغیرات صبحا

(القرآن پارہ نمبر 30 سورۃ العادیات آیت نمبر 3)

تشریح:۔ **صبحاً** مفعول فیہ ہے **المغیرات** کا اور **نقعا اثرن** کا مفعول بہ ہے وعطف **الفعلای عطف فاثرن علی الاسم ای علی العادیات لانه فی تاویل الفعل ای والاتی عدون فاورین فاعزن الخ**۔

فـی الا فـراد والتثـنیة والـجـمـع والتـذکیـر والتـانیـث مثل نعم الـرجـل زید ونعم الرجلان الزیدان ونعم الرجال الزیدون ونعمت المرأة هندو نعمت المرٔتان الهندان ونعـمـت النساء الهندات

شرح:۔ **قـولـه فی الا فـراد** یہاں اعتراض پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر فاعل اور مخصوص میں مطابقت ضروری ہے تو قرآن پاک کی آیت، **بئس مثل القوم الذین کذبوا** میں کیوں نہ مطابقت کی گئی کہ یہاں **بئس** کا فاعل **مثل القوم** ہے اور **الـذیـن کذبوا** مخصوص ہے جواب یہ ہے کہ آیت **مؤول** ہے کہ **الـذین** صفت ہے **القوم** کی اور مخصوص محذوف ہے یعنی **بئس مثل القوم الذین کذبوا مثل هؤلاء**۔

قـولـه نعمت الامر ة اس سے صراحۃ معلوم ہوا کہ **نعمت الا نسان هند** ناجائز ہے کیونکہ فاعل اور مخصوص میں مطابقت نہیں حالانکہ رضی وغیرہ تو جائز کہتے ہیں تو مصنف کے کلام میں اولی یہ ہے کہ کہا جائے کہ مخصوص بننے کی شرط یہ ہے کہ اس پر فاعل کا اطلاق ہو سکے۔

فائدہ:۔ **النساء امرء ة** کی جمع من غیر لفظہ ہے۔

ترکیب:۔ **فی الافراد الخ(فی)** حرف جار مبنی بر سکون **(الا فراد)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(التثنیة)** مفرد منصرف صحیح معطوف مجرور لفظا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(الـجـمـع)** مفرد منصرف صحیح معطوف، مجرور لفظا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(التـذکیـر)** مفرد منصرف صحیح معطوف مجرور لفظا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(التانیث)** مفرد منصرف صحیح معطوف مجرور لفظا معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم، **(مطابقا)** اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **(یکون)** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ **(ان)** موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مرفوع محلا مبتدا

اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفاً مستانفہ ہوا(مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (نعم الرجل زید) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نعم الرجلان الزیدان) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نعم الرجال الزیدون) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی، بر فتح (نعمت المراۃ ھند) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نعمت المراتان الھندان) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نعمت النساء الھندات) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔(مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (مخصوص کا فاعل کے ساتھ ارادہ تثنیہ وغیرہ میں مطابق ہونا) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحد مذکر غائب (الرجل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً فاعل نعم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا (نعم الرجل) ترکیب سابق جملہ فعلیہ انشائیہ اور زید مع مبتدائے محذوف جملہ اسمیہ خبریہ (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحد مذکر غائب (الرجلان) تثنیہ مرفوع بالف ماقبل مفتوح فاعل نعم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (الزیدان) تثنیہ مرفوع بالف ماقبل مفتوح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا ترکیب سابق دو جملے انشائیہ و خبریہ (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحد مذکر غائب (الرجال) جمع مکسر منصرف مرفوع لفظاً فاعل نعم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (الزیدون) جمع مذکر سالم مرفوع بواو ماقبل مضموم (مخصوص بالمدح) مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا ترکیب سابق دو جملے انشائیہ و خبریہ (نعمت) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحدہ مونثہ (المراۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً فاعل (نعمت) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (ھند) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح مبتدائے موخر۔ مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا ترکیب سابق دو جملے

انشائیہ وخبریہ (نعمت) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (المراتان) تثنیہ مرفوع بالف ماقبل مفتوح فاعل نعمت فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (الھندان) تثنیہ مرفوع بالف ما قبل مفتوح مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا دو جملے انشائیہ وخبریہ (نعمت) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل مدح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (النساء) جمع مکسر منصرف مرفوع لفظاً فاعل نعمت فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (الھندات) جمع مونث سالم مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا بترکیب سابق دو جملے انشائیہ وخبریہ۔

فائدہ:۔ یاد رہے کہ دو جملے کرنے کی صورت میں مخصوص بالمدح کے واحد مذکر ہونے پر مبتدائے محذوف ضمیر (ھو) ہوگا اور تثنیہ ہونے پر (ھما) اور جمع مذکر ہونے پر (ھم) اور واحدہ مونثہ ہونے پر (ھی) اور تثنیہ ہونے پر (ھما) اور جمع مونث ہونے پر (ھن)۔

والمؤمنون یومنون باللّٰہ الخ اس کے بعد والمقیمین الصلوۃ پھر مرفوع پھر منصوب والموفون بعھدھم تک ایسا کیوں ہے؟

(القرآن پارہ نمبر 6 سورۃ النساء آیت نمبر 162)

تشریح:۔ فصاحت کے قانون میں ہے کہ صفات کو مختلف اعراب کے ساتھ لانا جائز ہے۔ یہ صفات مدح میں سے ہے تفصیل فقیر کی کتاب احسن البیان میں دیکھیے۔

قد متنی زید فی المحراب

تشریح:۔ زید نے میری پیٹھ محراب میں پھاڑ دی۔ قد علیحدہ لفظ ہے متنی میں متن مضاف یاء متکلم مضاف الیہ ہے۔ طالب علم کو غلط فہمی ہوتی ہے کہ یہ تقدیم سے ہے۔ واحدہ مونثہ کا صیغہ ہے حالانکہ یہ صریح غلط ہے کیوں کہ مونث کا صیغہ اور فاعل کہاں؟ اور زید مرفوع کیوں؟

والثانی بئس وھو فعل ذم اصله بئس من باب علم فكسرت الفاء لتبعية العين ثم اسكنت العين تخفيفا فصارت بئس و فاعله ايضا احد الا مور الثلثة المذكورة فی نعم وحكم المخصوص بالذم كحكم المخصوص بالمدح فی جميع الا حكام المذكورة مثل بئس الرجل زيد

شرح:۔قولہ بئس بکسر الباء سکون الہمزۃ اصل میں از باب علم بئس تھا تخفیفا بئس ہوا باین طور کہ فاء کو کسرہ دے کر عین کو ساکن کیا یا خود عین کی حرکت نقل کرے ماقبل کو دی گئی۔

ترکیب:۔والثانی بئس الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثانی) اسم منقوص مرفوع تقدیرا مبتدا (بئس) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے بئس (فعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ذم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (اصل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف اصل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (بئس) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا ذوالحال (من) حرف جار مبنی بر سکون (باب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (علم) اسم مقصور حکما مضاف الیہ مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ۔ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔(ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر ائمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل

مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (فا) فصیحیہ مبنی بر فتح (کسرت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مونثہ غائبہ (الفاء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً نائب فاعل (ل) حرف جار مبنی بر کسر (تبـــعیة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر جعلی مضاف (الـعیـن) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معنیً بنا بر مفعولیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو۔ کسرت فعل ماضی مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف (اذا کان الامر کذلک) اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا (ثم) حرف عطف مبنی بر فتح (اسکنت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مونثہ غائبہ (الـعین) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً نائب فاعل (تـخفیفا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول لہ اسـکـنـت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (فـا) حرف عطف برائے ترتیب بلا مہلت مبنی بر فتح (صـــارت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مونثہ اس میں (هـــی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی راجع بسوئے (یـــــاء) اسم مقصور حکماً منصوب تقدیراً خبر (صارت) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح (فاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے جنس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (احـد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (الامـور) جمع مکسر منصرف مجرور لفظاً موصوف (الثلثة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً صفت اول (ال) بمعنی (الذی) اسم موصول مبنی بر سکون (مـذکـورة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مونثہ اس میں (هـــی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (فـی) حرف جار مبنی بر سکون (نـعـم) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو مذکورۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت دوم موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/ مستانفہ ہوا (ایضا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول مطلق فعل مقدر آ عن کا۔ (آض) فعل ماضی معروف

مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے حکم فاعل نعم۔ آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (حکم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مخصوص) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (با) حرف جار مبنی بر کسر (الذم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو مخصوص اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر (اللفظ) اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، (ك) حرف جار مبنی بر فتح (حکم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مخصوص) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (با) حرف جار مبنی بر کسر (المدح) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو مخصوص اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر (اللفظ) اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (فی) حرف جار مبنی (جمیع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (الاحکام) جمع مکسر منصرف مجرور لفظاً موصوف (ال) بمعنی التی اسم موصول مبنی بر سکون (مذکورۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحدہ مؤنثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مذکورۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو، ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (بئس الرجل زید) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ۔

و بئس صاحب الرجل زید و بئس رجلا زید و بئس الرجلان الزیدان و بئس الرجال الزیدون وبئست المرأۃ ھند وبئست المرأتان الھندان و بئست النسآء الھندات و الثالث ساء وھو مرادف لبئس وموافق لہ فی جمیع وجوہ الاستعمال

شرح:۔ قولہ موافق لہ سوال پیدا ہو کہ اگر اس کے جمیع احکام بئس کی طرح ہیں تو اسے علیحدہ ذکر کرنے کی حاجت کیا تھی؟

جواب:۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ بئس بجز انشائے ذم کے مستعمل نہیں ہوتا بخلاف ساء کے کہ یہ اخبار میں بھی آتا ہے۔

ترکیب:۔ بئس صاحب الرجل الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بئس صاحب الرجل زید) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بئس رجلا زید) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بئس الرجلان الزیدان) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بئس الرجال الزیدون) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بئست المراۃ ھند) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بئست المراتان الھندان) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (بئست النساء الھندات) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (حکم مخصوص بالذم کا حکم مخصوص بالمدح کے مانند ہونا احکام مذکورہ میں) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (بئس) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ذم صیغہ واحد مذکر (الرجل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل فعل ذم اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مخصوص بالذم مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (بئس الرجل) فعل فاعل سے ملکر جملہ

فعلیہ انشائیہ اور (زید) خبر اپنے مبتدائے محذوف (ھو) سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (بئس) ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (صاحب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (الرجل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔ فعل ذم اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مخصوص بالذم مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (بئس صاحب الرجل) بترکیب سابق فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور (زید) خبر اپنے مبتدائے محذوف (ھو) سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ (بئس) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ذم صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی بر فتح مرفوع محلا ممیز (رجلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر فاعل فعل ذم اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مخصوص بالذم مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا بئس رجلا ترکیب سابق فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور (زید) خبر اپنے مبتدائے محذوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ باقی امثلہ ترکیب امثلہ نعم کی طرح ہوگی صرف اتنا فرق ہے کہ ان میں (بئس) وغیرہ کو فعل ذم اور الزیدان وغیرہ کو مخصوص بالذم کہا جائے گا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثالث) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مبتدا (ساء) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ساء (مرادف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے مبتداء (ل) حرف جار مبنی بر کسر (بئس) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (موافق) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (بئس) جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (جمیع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (وجوہ) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف (الاستعمال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ (وجوہ) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا جمیع مضاف کا۔ (جمیع) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم، (موافق) اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والرابع حبذا بفتح الفاء اوضمها اصله حبب بضم العين فاسكنت الباء الاولى وادغمت في الثانية على اللغة الاولى اونقلت ضمتها الى الحاء وادغمت الباء في الباء على اللغة الثانيه وحب لا ينفصل عن ذا في الا ستعمال ولهذا يقال في تقرير الا فعال حبذا وهو مرادف لنعم

شرح:۔**قوله حب** خلاصہ یہ ہے کہ حب (جو کہ افعال مدح میں شمار ہے اور معنا انشاء کی طرف نقل ہو گیا ہے اس میں دو لغت ہیں جس کو متن میں بیان فرمایا ابن صاحب فرماتے ہیں کہ حب کو انشائی معنی کی طرف نقل کرنے سے پہلے فتحہ اور ضمہ دونوں جائز تھے لیکن نقل کے بعد فتحہ لازم ہو گیا اور ضمہ نا جائز۔

قوله وحب یعنی جب ذا کے بغیر علیحدہ مستعمل نہیں ہو سکتا تو ذا بمنزلہ فعل کے اجزاء سے ایک جزء ہوا اسی وجہ سے اسمیں تثنیہ، جمع مونث وغیرہ نہیں ہوتا پس **حب ذان و حب هئولاء** نہیں کہہ سکتے گویا یہ **ذا نعم رجلا** کی ضمیر مبہم مستتر کی طرف ہے۔ جس طرح وہ ضمیر ہمیشہ مفرد رہتا ہے یہ بھی ہمیشہ مفرد رہے گا۔

ترکیب:۔**والرابع حبذا الخ** (و) حرف عطف مبنی بر فتح (**الرابع**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مبتدا (**حب**) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا ذوالحال (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**فتح**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (**الفاء**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (**او**) حرف عطف مبنی بر سکون (**ضم**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے **الفاء** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (**ثابتا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع

بسوئے ذوالحال (ثابتا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (اصـــل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے حب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (حب) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا ذوالحال (با) حرف جار مبنی بر کسر (ضم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (العین) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثـــابتـــا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (هـــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (ثـــابتـــا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (فـــا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (اســـكـنـت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مونثہ غائبہ (الباء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (الاولی) اسم مقصور مرفوع تقدیرا اسم تفضیل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هـــی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر نائب فاعل (اسكنت) فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ادغـــمـــت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (هـــی) مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الباء الاولی۔ (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الثانیۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا صفت موصوف مقدر البـــــــــاء کی۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (علـــی) حرف جار مبنی بر سکون (اللـغۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (الاولی) اسم مقصور مجرور تقدیرا اسم تفضیل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هـــی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (ادغـــمـــت) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (او) حرف عطف مبنی بر سکون (نـــقـلـــت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (ضـمـۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الباء الاولی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل (الی) حرف جار مبنی بر سکون (الـحاء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو نقلت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ

فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ادغمت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مونث غائب (الباء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً نائب فاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الباء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (علی) حرف جار مبنی بر سکون (اللغۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (الثانیۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (ادغمت) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) عطف/استیناف مبنی بر فتح (حب) اسم مقصور حکماً مرفوع تقدیراً مبتدا (لا ینفصل) نفی فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (عن) حرف جار مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الاستعمال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم (لا ینفصل) فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہین ہوکر معطوفہ/مستانفہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو مقدم (یقال) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (فی) حرف جار مبنی بر سکون (تقریر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (الافعال) جمع مکسر منصرف مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو موخر (حبذا) اسم مقصور حکماً مرفوع تقدیراً نائب فاعل (یقال) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم اور موخر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے حبذا (مرادف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (نعم) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً جار مجرور ملکر ظرف لغو۔ مرادف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

وفاعله ذا والمخصوص بالمدح مذكور بعده واعرابه كاعراب مخصوص نعم في الوجهين المذكورين لكنه لا يطابق فاعله في الوجوه المذكورة مثل حبذازيد وحبذاالزيدان وحبذاالزيدون وحبذا هند وحبذا الهندان وحبذاالهندات

شرح:۔حب فعل ماضی ذا فاعل الرجل صفت ذا زید مخصوص بالمدح مگر سیبویہ اور ابن سراج فرماتے ہیں کہ حب اور ذا جمع ہوئے تو حب کی فعلیت زائل ہوگی۔پھر حبذا مبتدا اور زید خبر۔بعض کہتے ہیں حبذا میں مرکب ہوتے وقت ذا کی اہمیت زائل ہوگی ہر دونوں کو یکجا فعل کہا جائے گا اور اس کا فاعل مخصوص ہوگا یعنی حبذا فعل زید فاعل۔ قولہ مخصوص مبتدا اور حبذا اس کی خبر ہو یا مخصوص کی خبر محذوف ہے یعنی حبذا زید محبوب اور یہ بھی ممکن ہے کہ ذا سے عطف بیان ہو مگر یہ تیسرا احتمال نعم میں درست نہیں بعض کہتے ہیں کہ ذا زائد ہے جیسا کہ ماذا میں زائد ہے پھر حبذا زید میں فاعل زید ہے۔

ترکیب:۔ وفاعله الخ (و) حرف عطف مبنی برفتح (فاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے حبـــذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا (ذا) اسم اشارہ مبنی برسکون مرفوع محلا خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی برفتح (ال) حرف تعریف مبنی برسکون (مخصوص) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ

نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (بـــا) حرف جار مبنی بر کسر (الـــمـدح) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو **مخصوص** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر اللفظ اپنی صفت سے ملکر مبتدا (مـذکـور) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (بعد) ظرف زمان معرب منصوب لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے حبـــذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (مـذکـور) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (اعـــراب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے المخصوص بالمدح مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (كـ) حرف جار مبنی بر فتح (اعراب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (مخصوص) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ (نـعـم) اسم مقصور حکماً مضاف الیہ مجرور تقدیراً **مـخـصـوص** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا **اعـراب** مضاف کا اعراب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثـــابـت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (فـــی) حرف جار مبنی بر سکون (الــــوجهيــــن) تثنیہ مجرور بیاء ما قبل مفتوح موصوف (ال) مبنی (الذین) اسم موصول مبنی بر سکون (مذکورین) تثنیہ مجرور بیاء ما قبل مفتوح اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں (هما) پوشیدہ جس میں (هـــا) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (ثابت) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (لـكـن) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح برائے استدراک (ہ) ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے المخصوص بالمدح اسم (لا يـطـابق) نفی فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هـــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فعل

مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لکن (فاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے حبذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الوجوہ) جمع مکسر منصرف مجرور لفظاً موصوف (ال) بمعنی (التی) اسم موصول مبنی بر سکون (مذکورۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحدہ مؤنثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مذکورۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (لا یطابق) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر (لکن) اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (حبذا زید) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (حبذا الزیدان) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (حبذا الزیدون) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (حبذا ھند) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف و حرف عطف مبنی بر فتح (حبذا الھندان) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (حبذا الھندات) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ (مثل) مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع سوئے حبذا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (حب) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر فعل مدح (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (حبذا) فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور (زید) خبر اپنے مبتدائے محذوف (ھو) سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (حب) فعل مدح ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (الزیدان) تثنیہ مرفوع بالالف ماقبل مفتوح مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا

(حبذا) فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور (الزیدان) خبر اپنے مبتدائے محذوف (هما) سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ (حب) فعل مدح ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم **الزیدون** جمع مذکر سالم مرفوع بواو ماقبل مضموم مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوایا کہ ان دونوں صورتوں میں تثنیہ اور جمع کی ضمیروں کا مرجع لفظا مثنی اور مجموع نہیں اسی طرح آئندہ مثالوں کی تائید میں بھی مطابقت نہیں نظر بر آں تحصیل مطابقت کیلئے (ذا) کو حسب مقام (الرجلان) اور (الرجال) اور (المراة) اور (المراتان) اور (النساء) کی تاویل میں لیں گے

(حب) فعل مدح ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (هند) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (حبذا) فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور (هند) خبر اپنے مبتدائے محذوف (هی) سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ (حب) فعل مدح ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (الهندان) تثنیہ مرفوع بالف ماقبل مفتوح مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (حبذا) فعل فاعل سے ملک جملہ فعلیہ انشائیہ اور (الهندان) خبر اپنے مبتدائے محذوف (هما) سے ملکر جملہ اسمہ خبریہ (حب) فعل مدح ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے ملک جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (الهندات) جمع مونث سالم مرفوع لفظا مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا (حبذا) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ اور (الهندات) خبر اپنے مبتدائے محذوف (هن) سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یہ بھی یاد رہے کہ (هما) اور (هن) اور (هم) محذوف میں (ها) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ہے۔ اور (م) مفتوح حرف عماد (ا) علامت تثنیہ اور (ن) علامت جمع مونث اور (م) ساکن علامت جمع مذکر۔

ویجوزان یکون قبله او بعده اسم موافق له منصوبا علی التمیز او علی الحال

شرح:۔ قوله ویجوزان یکون یعنی حبذا کے مخصوص سے پہلے یا بعد میں ایک اسم منصوب علی التمیز یا علی الحال ہوتا ہے۔ جو مخصوص کے موافق تثنیہ جمع مونث مذکر ہوا کرتا ہے۔ جسکی مثالیں قبلیت بعدیت کے نقشہ ذیل سے ملاحظہ فرمائیں۔

مثال	صیغہ	حکم
حبذا رجلا زید	واحد مذکر	1۔ اسم منصوب علی التمیز مخصوص سے پہلے واقع ہو
حبذا رجلین زیدان	تثنیہ مذکر	
حبذا رجالا زیدون	جمع مذکر	
حبذا امراۃ ھند	واحدہ مونثہ	2۔ اسم منصوب علی التمیز مخصوص سے پہلے واقع ہو۔
حبذا امراتین ھندان	تثنیہ مونثہ	
حبذا نسوۃ ھندات	جمع مونثہ	
حبذا زید رجلا	واحد مذکر	3۔ اسم منصوب علی التمیز مخصوص کے بعد واقع ہو
حبذا زیدان رجلین	تثنیہ مذکر	
حبذا زیدون رجالا	جمع مذکر	
حبذا ھند امراۃ	واحدہ مونثہ	
حبذا ھندان امراتین	تثنیہ مونثہ	
حبذا ھند ات نسوۃ	جمع مونثہ	

حکم	صیغہ	مثال
4۔ اسم حال مخصوص سے پہلے واقع ہو	واحد مذکر	حبذا راکبا زید
	تثنیہ مذکر	حبذا راکبین زیدان
	جمع مذکر	حبذا راکبین زیدون
	واحد مونث	حبذا راکبة هند
	تثنیہ مونث	حبذا راکبتین هندان
	جمع مونث	حبذا راکبات هندات
5۔ اسم حال مخصوص کے بعد واقع ہو۔	واحد مذکر	حبذا زید راکبا
	تثنیہ مذکر	حبذا زیدان راکبین
	جمع مذکر	حبذا زیدون راکبین
	واحد مونث	حبذا هند راکبة
	تثنیہ مونث	حبذا هندان راکبتین
	جمع مونث	حبذا هندات راکبات

جس **حبذا** پر نفی واقع ہو اس کے مابعد اسم منصوب میں نحویوں کا اختلاف ہے۔ اخفش اور فارسی کہتے ہیں کہ وہ ہر حالت میں حال ہے اور ابو عمرو فرماتے ہیں کہ ہر حالت میں وہ تمیز ہے بعض فرماتے ہیں۔ کہ اگر وہ اسم منصوب نکرہ ہو تو تمیز واقع ہوگا۔ اگر اسم مشتق ہو اور اس سے مقصود مدح ہو تو وہ حال ہے۔ جیسے **ماحبذا المال مبذ ولا بلا اسراف** ورنہ تمیز۔

ترکیب:۔ **ویجوز الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**یجوز**) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**یکون**) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص (**قبل**) ظرف زمان معرب منصوب لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مخصوص (**حبذا**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (**بعد**) ظرف زمان معرب منصوب لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا

مبنی بر ضم راجع بسوئے مخصوص **حبذا** مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول فیہ **(اسم)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف **(موافق)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **(ل)** حرف جار مبنی بر فتح **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مخصوص **حبذا** جار مجرور ملکر ظرف لغو **(موافق)** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم یکون **(منصوبا)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں **(ھو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(التمیز)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر معطوف علیہ **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(الحال)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو اس کو ظرف مستقر قرار دینا درست نہیں فتفکر **(منصوبا)** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر **یکون** فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر فاعل مرفوع محلا یجوز فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

تبینك يا عوفه ومويهك البارد

تشریح:۔ اصل میں عبارت یوں ہے **الزمی تبینك ومويهك البارد یا ایتها البقرة**

فائدہ:۔ **تبین** **تبن** کی تصغیر ہے بمعنے گھاس اور **مويهه** **مويه** کی بمعنے پانی اور **عوفه** گائے۔ (تفصیل فقیر کی کتاب الاضاحیک میں ہے)

مثل حبذا رجلا زید و حبذا راکبا زید و حبذا زید رجلا و حبذا زید راکبا واعلم انه لایجوز التصرف فی هذه الافعال غیر الحاق التاء فیها، ولهذا سمیت هذه الافعال غیرمتصرفة

شرح:۔ **قوله غیر** رفع اور نصب دونوں صحیح ہیں اول باعتبار بدل کے اور ثانی باعتبار مستثنیٰ ہونے کے۔

ترکیب:۔ **مثل حبذا الخ** (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (حبذا رجلا زید) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف (حبذا راکبا زیدا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی برفتح (حبذا زید رجلا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی برفتح (حبذا زیدراکبا) اسم مقصور مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے (مخصوص حبذا سے قبل یا بعد اسم مذکور کا واقع ہونا) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (حب) فعل مدح مبنی برفتح (ذا) اسم اشارہ مبنی برسکون مرفوع محلا ممیز (رجلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر فاعل فعل مدح اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم زید بترکیب سابق مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا بترکیب سابق بطریقہ معلوم دو جملے فعلیہ انشائیہ اور اسمیہ خبریہ (حب) فعل مدح مبنی برفتح (ذا) اسم اشارہ مبنی برسکون مرفوع محلا ذوالحال (راکبا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل۔ حب فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (زید) بترکیب سابق مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا بطریقہ معلوم دو جملے اول فعلیہ انشائیہ دوم اسمیہ خبریہ (حب) فعل مدح مبنی برفتح (ذا) اسم اشارہ مبنی برفتح مرفوع محلا ممیز رجلا بترکیب سابق تمیز ممیز اپنی تمیز سے

ملکر فاعل فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم (زید) ترکیب سابق مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا بطریقہ معلوم دو جملے اول فعلیہ انشائیہ دوم اسمیہ خبریہ (حب) فعل مدح مبنی بر فتح (ذا) ترکیب سابق ذوالحال راکبا ترکیب سبق حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم زید ترکیب سابق مخصوص بالمدح مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا ترکیب سابق دو جملے اول فعلیہ انشائیہ دوم اسمیہ خبریہ (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (اعلم) امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برسکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا ضمیر شان (لا یجوز) نفی فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب مرفوع لفظا (التصرف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ (الافعال) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت سے یا مبدل منہ اپنے بدل سے یا معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (التصرف) مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر مستثنیٰ منہ (غیر) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مضاف (الحاق) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (التاء) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے ھذہ الافعال جار مجرور ملکر ظرف لغو (الحاق) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مضاف الیہ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے ملکر فاعل (لا یجوز) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر (ان) کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ منصوب محلا (اعلم) فعل امر حاضر معروف اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو مقدم (سمیت) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ (الافعال) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت سے یا مبدل منہ اپنے بدل سے یا معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر نائب فاعل (غیر) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مضاف (متصرفۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ اسم مفعول غیر عامل بوجہ عدم اعتماد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (سمیت) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

النوع الثالث عشر

افعال القلوب وانما سميت بها لان صدورها من القلب ولادخل فيه للجوارح وتسمى افعال الشك واليقين ايضا لان بعضها للشك و بعضها لليقين

شرح:۔ **قوله افعال القلوب** چونکہ مطلق فعل کبھی لازم ہوتا ہے اور کبھی متعدی بیک مفعول یا بدو مفعول یا بسہ مفعول اسی لیے اسے عوامل قیاسیہ میں گنا گیا ہے۔ اور افعال قلوب میں سوائے ایک ہی عمل کے اور کوئی چیز نہیں پائی جاتی اسی لیے مطلق فعل سے اس کا ذکر علیحدہ ہوا۔ علاوہ ازیں ان میں کچھ ایسے خصائص پائے جاتے ہیں۔ کہ دوسرے افعال میں نہیں مثلا ایک مفعول پر اکتفا نہ کرنا **الغاء التعلیق** کا جائز ہونا اسی لیے فعل مطلق سے علیحدہ مذکور ہوا۔

قوله و دخل ان کو افعال قلوب سے اسی لیے موسوم کیا جاتا ہے کہ انکا صدور **قلوب** سے ہوتا ہے کہ جن کو اعضاء سے کوئی تعلق نہیں بخلاف دیگر افعال کے کہ وہ اگرچہ قلب سے صادر ہوتے ہیں۔ اسی لیے کہ قلب جمیع افعال اختیار کا مصدر (جائے صدور) ہے مگر ان کے صدور کے اندر جوارح بھی دخل رکھتے ہیں۔ اور جوارح آدمی کے وہ اعضاء ہیں کہ جن کے ذریعہ سے کام ہوتا ہے۔ مثلا ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان وغیرہ۔

ترکیب:۔ **قوله النوع الخ (النوع)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف۔ **(الثالث عشر)** مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح مرفوع محلا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(افعال)** جمع مکسر منصرف مرفوع لفظا مضاف **(القلوب)** جمع مکسر مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا **(و)** حرف استیناف مبنی بر فتح **(ان)** حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل مبنی بر فتح **(ما)** کافہ مبنی بر سکون **(سمیت)** فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ اس میں **(ھی)** ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے افعال القلوب باعتبار مصادیق **(با)** حرف جار زائد بر کسر **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مجرور محلا منصوب معنی مفعول بہ راجع

بسوئے افعال القلوب باعتبار لفظ (ل) حرف جرمبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (صدور) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (من) حرف جار مبنی بر سکون فتحہ موجودہ حرکت تخلص من التقاء الساکنین القلب (القلب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم (ان) ذوالحال (و) حالیہ مبنی بر فتح (لا) برائے نفی جنس مبنی بر سکون (دخل) نکرہ مفرد مبنی بر فتح منصوب محلا مصدر (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے ذوالحال جار مجرور ملکر ظرف لغو دخل مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر اسم (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الجوارح) غیر منصرف بوجہ جمع قائم مقام دو سبب مجرور لفظا بکسرہ بسبب دخول لام جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا ثابت اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم لا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ منصوب محلا ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو (سمیت) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

تنبیہ: ۔ مخفی نہ رہے کہ (ولا دخل) کے واو کو عاطفہ قرار دینا درست نہیں کیونکہ عدم مداخلت جوارح وجہ تسمیہ میں داخل ہے یعنی صدور از قلب اور عدم مداخلت جوارح دونوں کا مجموع وجہ تسمیہ ہے۔ اور واو کو عاطفہ قرار دے کر اس کے مابعد کو یا تو (انما سمیت) پر عطف کریں گے اس تقدیر پر وجہ تسمیہ کا ناقص ہونا لازم آئے گا۔ یا لائے نفی جنس کے اسم کو ان کے اسم پر اور اس کی خبر کو ان کی خبر پر اس صورت میں معمول واحد پر دو ناصب اور دو رافع کا اجتماع لازم آئے گا۔ اس لیے ان اسم کو نصب اور خبر کو رفع کرتا ہے اور لائے نفی جنس بھی اور یہ اجتماع باطل ہے اسی طرح (فیہ) کو لائے نفی جنس کی خبر اول اور (للجوارح) کو خبر ثانی قرار دینا درست نہیں کیونکہ خبر کا اسم سے انتفا ہوتا ہے اور یہاں پر اسم (دخل) ہے اور مطلقا دخل سے ثبوت (للجوارح) کی نفی نہیں بلکہ دخل فی الصدر سے ہے۔ یعنی مطلب یہ ہے کہ

ان افعال کے صدر میں جوارح کو دخل نہیں یہ مطلب نہیں کہ جوارح اصلا کسی چیز میں دخل نہیں کیونکہ یہ بات ظاہر البطلان ہے(**هذا ما عندی والله تعالی اعلم بالصواب**)(**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**تسمی**) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع تقدیرا صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے افعال القلوب باعتبار مصداق (**افعال**) جمع مکسر منصرف منصوب لفظا مضاف (**الشك**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**الیقین**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (**ایضا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول مطلق (**آض**) مقدر۔ فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے تسمیۃ آض فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**ان**) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (**بعض**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے افعال القلوب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**بعض**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے افعال القلوب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم ان (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**الشك**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**الیقین**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف مستقر ثابتان مقدر کا۔(**ثابتان**) تثنیہ مرفوع بالف ماقبل مفتوح اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (**هما**) پوشیدہ جس میں (**ها**) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم ان (**م**) حرف عماد مبنی بر فتح (**ا**) علامت تثنیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر (**صلہ**) ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو (**تسمی**) فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وهي تدخل على المبتدا والخبر و تنصبهما معا بان يكونا مفعولين لها وهي سبعة ثلثة منها للشك و ثلثة منها لليقين وواحد منها مشترك بينهما

شرح:۔ قوله وهي تدخل یعنے یہ سات یعنے یہ اصطلاحی مذکورہ نہ ہر وہ سب افعال جو بھی قلب سے صادر ہوں جیسے اعتقدت و عرفت وغیرہ بہرحال یہ اصطلاحی افعال مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر دونوں کو منصوب کریں گے۔ اور ان دونوں کو مفعول کہا جائے گا۔ اور معلوم رہے کہ یہ افعال کبھی اس جملہ پر آتے ہیں۔ جو ان بالفتح کے ساتھ شروع ہو مثل علمت ان زیدا قائم اس ترکیب میں سیبویہ صاحب فرماتے ہیں کہ ان اپنے صلہ کے ساتھ ملکر علمت کا مفعول ہوا اس کیلئے دوسرا مفعول نہیں اور اخفش کہتے ہیں۔ کہ اس کا مفعول ثانی مقدر ہے گویا یہ عبارت اصل میں علمت ان زیدا قائم حاصلا تھی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ان اپنے صلہ کے ساتھ دو مفعولوں کے قائمقام ہے۔

ترکیب:۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (هی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے افعال القلوب (تدخل) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (علی) حرف جار مبنی بر سکون (المبتداء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الخبر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (تدخل) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہو کر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (تنصب) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اسمیں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (هما) میں (هو) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے المبتدا والخبر (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ (معا) اسم ظرف معرب منصوب لفظا مفعول فیہ (با) حرف جار مبنی بر کسر (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یکونا) فعل مضارع

معروف صحیح (الف) ضمیر بارز برائے تثنیہ منصوب بحذف نون تثنیہ فعل ناقص صیغہ تثنیہ مذکر غائب (ا) ضمیر مرفوع متصل اسم مرفوع محلا مبنی برسکون راجع بسوئے المبتداء اور الخبر (مفعولين) تثنیہ منصوب بیاما قبل مفتوح اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (هما) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوئے موصوف مقدر (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون مفعولين اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر (لفظين) اپنی صفت سے ملکر خبر (ل) حرف جار مبنی برفتح (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی برسکون راجع بسوئے افعال القلوب جار مجرور ملکر ظرف لغو (يكونا) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو (تنصب) فعل اپنے فعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (هی) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات وجہین ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی برفتح (هی) ضمیر مرفوع متصل مبتدا مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے افعال القلوب (سبعة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (ثلثة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (من) حرف جار مبنی برسکون راجع بسوئے سبعہ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (ل) حرف جار مبنی برکسر (الشك) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (ل) حرف جار مبنی برکسر (اليقين) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتدا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف (و) حرف عطف مبنی برفتح (واحد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (من) حرف جار مبنی برسکون (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی برسکون راجع بسوئے (سبعة) جار مجرور ملکر ظرف مستقر

ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (مشتـــرك) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (بیـــن) ظرف مکان معرب منصوب لفظاً مضاف (ھـمـا) میں (ھـا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (الشك و الیــقیـــن) (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (مشترك) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہا اپنے دونوں معطوف سے ملکر صفت سبب موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (ھــی) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ / مستانفہ ہوا۔

اوط وثیقل

ترجمہ :۔ میرے کاندھے پر جتنا دل چاہے بوجھ ڈالدے۔ یہ وہ شخص بولتا ہے جسے ہر طرح کے بوجھ اٹھانے کی استعداد ہو

تشریح :۔ اوط بضم الھمزہ واسکان الواو ثم طاء ساکنۃ فی الوقف صیغہ امر از وطئی اور ثیقل بکسر الثاء و فتح الثاء واسکان الیاء و فتح القاف ثم لام ای تثاقل امرای کن ثقیلا (الامثال العامیہ)

الرجال خشب الین یتقاربون

تشریح :۔ الین اصل میں الی ان ہے اسی لفظ سے اشکال تھا۔ اب ترکیب آسان ہے۔ (الامثال العامیہ)

اما الثلثة الاول فحسبت وظننت و خلت مثل حسبت زيدا فاضلا و ظننت بكرا نائما و خلت خالدا قائما وظننت اذا كان من الظنة بمعنى التهمة لم يقتض المفعول الثانى مثل ظننت زيدا اى اتهمته

شرح:۔ **قولہ و اما الثلثہ** یعنے ان سات افعال میں سے تین جو شک کیلئے آئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ اگر کوئی اعتراض کرے کہ افعال شک کو یقین پر کیوں مقدم کیا؟ جواب اول۔ شک کے افعال یقین کے افعال سے غالب ہیں۔ جواب دوم۔ چونکہ از روئے وجود شک یقین سے مقدم ہے اس لیے کہ شک میں اعتقاد و جازم ضروری نہیں بخلاف یقین کے کہ اس میں اعتقاد و جازم ضروری ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہے کہ عدم وجود سے پہلے ہے۔ پھر کوئی اعتراض کرے کہ ان افعال میں صیغہ متکلم کیوں لائے۔ حالانکہ گذشتہ عوامل میں صیغہ غائب وغیرہ تھے؟ جواب اس لیے کہ ان افعال کا تعلق دل سے ہے۔ اور دل کے افعال کو جاننے والا متکلم خود آپ ہی ہوا کرتا ہے نہ کوئی دوسرا

فائدہ:۔ **خلت** از علم مصدرہ **خیلولۃ** دراصل **خیلت** تھا۔ بقانون معروف **خلت** ہوا۔

قولہ من الظنۃ بکسر الظاء المعجمۃ بمعنے تہمت اور کسی کو وہم میں ڈالنا اور **تھمہ** بضم التاء اور بفتح الہاء دراصل وہمہ تھا واو کو تاء سے تبدیل کیا جیسا کہ **تراث** کی تاء واو سے تبدیل ہو کر آئی ہے۔

ترکیب:۔ **اما الثلثۃ الخ** (**اما**) حرف شرط برائے تفصیل شرط محذوف لہ ربا (**الثلثۃ**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (**الاول**) جمع مکسر منصرف مرفوع لفظا اسم تفصیل صیغہ جمع مونث اس میں (**ھن**) پوشیدہ جس میں (**ھا**) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (**فا**) جزائیہ مبنی بر فتح (**حسبت**) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا معطوف علیہ (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**ظننت**) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا معطوف (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**خلت**) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا

معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (حسبت زیدا فاضلا) اسم متصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ظننت بکرا قائما) اسم متصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (خلت خالدا قائما) اس متصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (حسبت اور ظننت) اور (خلت) بتاویل مذکور مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (حسبت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (زیدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ اول (فاضلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے زیدا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم (حسبت) فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ظننت) افعال قلوب سے فعل ماضی مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم تا ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (بکرا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ اول (قائما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے بکرا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ دوم (ظننت) فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (خلت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم تا ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (خالدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ اول (قائما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے خالد اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم خلت فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (ظننت) اسم متصور حکما مرفوع تقدیرا مبتدا (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم منصوب محلا مبنی بر سکون (کان) فعل ناقص مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (ھن) حرف جار مبنی بر سکون مقدر فتحہ

موجودہ حرکت تخلص من السکونین (الظنة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً ذوالحال (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیراً مضاف (التهمة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر مشتقا مقدر کا۔ (مشتقا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل، مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (لم یقتض) فعل مضارع معروف مجزوم بحذف یائی ہے، واز ضمائر بارزہ مجزوم بحذف یا صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم۔ اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (المفعول) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول غیر عامل موصوف ہونے کے باعث موصوف (الثانی) اسم منقوص منصوب لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ (لم یقتض) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (مثـــل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ظننت زیدا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیراً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے ظننت کا (ظنة) بمعنی (تهمة) سے مشتق ہونا (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ظننت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (زیـــدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل او رمفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (اتهـمت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (ها) ضمیر منصوب متصل بارز مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے زید فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

واما الثلاثة الثانية فعلمت ورأيت ووجدت مثل علمت زيدا امينا ورأيت عمروا فاضلا ووجدت البيت رهينا وعلمت قد يجئى بمعنى عرفت نحو علمت زيدا اى عرفته

شرح:۔ قولہ وعلمت قد يجئى ان افعال قلوب کا معنی جب تبدیل ہونے لگتا ہے تو ایک مفعول پر قناعت کرتے ہیں اس مطلب کی تشریح مولانا عبدالرحمٰن جامی قدس سرہ دوسرے مقام ابیات مائة میں فرماتے ہیں۔ اشعار۔

پس زعمت گاہ بہر ظن بود گاہی یقین	ہم بود معنی دگر مہ بعض این افعال را
پس ظننت میشود گاہی بمعنی اتھمت	چون علمت گاہ در معنی عرفت ای فنا
ہمچنان مفہوم ابصرت شود معنی رایت	ہم وجدت ہست معنی در اصبت ای کد خدا
این معانی را بگیر دنحو از لوح حساب	لیک یک مفعول باشد این زمان پس مقتضا

سوال:۔ مصنف نے فقط ایک معنی پر اکتفا فرمایا حالانکہ ان کے اور معانی بھی ہیں۔ چنانچہ علم بمعنی بالالب شگافتہ شد اور وجدت جدة بمعنی مستغنی شدم اور جدت موجده بمعنی غصہ کردم اور وجدت وجدا بمعنی اندوہگین شدم ان سب کو مصنف نے ترک کردیا۔

جواب:۔ یہاں گفتگو چل رہی ہے ان افعال کی جو قریب بمعنی یقین وظن کے ہوں معانی مسطورہ مذکورہ قریب بہ یقین ظن نہیں یہ وجہ ہے مصنف نے معنی حسبت و دخلت ذا خال و زعمت بمعنی کفت کو بھی چھوڑ دیا۔

ترکیب:۔ واما الثلثة الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اما) حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط محذوف لزوما (الثلثة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (الثانية) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (علمت) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (رایت) اسم مقصور

حکما مرفوع تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (وجدت) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا۔ شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (علمت زیدا امینا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (رایت عمرا فاضلا) اسم مقصور حکما مجرو تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (وجدت البیت رھینا) اسم مقصور حکما مجرو تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے (علمت) اور (روایت) اور (وجدت) بتاویل مذکور مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (علمت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی برضم (زیدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ اول (امینا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے (زیدا) صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم علمت فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (رایت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم۔ فاعل مرفوع محلا مبنی برضم (عمرا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ اول (فاضلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے (عمرا) صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم (رایت) فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (وجدت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی برضم (البیت) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ اول (رھینا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول بمعنی (مرھون) صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے (البیت رھینا) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم (رھین) کا اعمال ابن عصفر کے مذہب پر مبنی ہے وہ یہ کہ جو الفاظ بمعنی اسم مفعول آتے ہیں جیسے ذبح

بمعنی مذبوح اور قبض بمعنی مقبوض اور جریح بمعنی مجروح ان کا عمل اسم مفعول کی طرح ہوتا ہے
جمہور ایسے الفاظ کو عمل نہیں دیتے تو ترکیب مذکور ابن عصفور کے مذہب پر مبنی ہوئی جمہور کے مسلک پر کہیں گے (رهينا)
مفعول بہ دوم (وجدت) فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف مستقل مبنی بر فتح
(علمت) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا مبتدا (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (يجي) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از
ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع
بسوئے مبتدا (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنى) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (عرفت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا
مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو (يجي) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذولت وجہین ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری
مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف (علمت زيدا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی
بر ضم راجع بسوئے علمت کا بمعنی عرفت آنا (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (علمت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز
برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (زيدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ علمت فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (اى) حرف تفسیر مبنی بر سکون (عرفت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت)
ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (ہ) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے زید
عرفت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ما انت بخية ولا سية

تشریح:۔ مخاطب ابلیس ہے یعنی نہ تو نجات یافتہ ہے اور نہ مفید۔

ورأيت قد يكون بمعنى ابصرت كقوله تعالى فانظر ماذا ترى ووجدت قديكون بمعنى اصبت مثل وجدت الضالة اى اصبتها فان كل واحد من هذه المعانى لا يقتضى الا متعلقا واحدا

شرح:۔ **قوله ورايت** یعنی رایت کبھی بمعنی ابصرت یعنی بمعنی آنکھوں سے دیکھنا جیسے **رايت الهلال** بعض نسخوں میں یہی مثال دی گئی ہے۔ اور کبھی بمعنی **تفکرت ماخوذ من الرای والمشاورة** جیسے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کو فرمایا **یبنی انی اری فی النام انی اذبحك فانظر ما ذا ترى** یہاں **ترى** بمعنی تفکر ہے اے **ما مشورتك فی هذا الخطب**۔

سوال:۔ متن میں تو اسی آیت کو رأیت بمعنی ابصرت کے تحریر فرمایا اور گذشتہ بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ رأیت بمعنی تفکر ہے۔

جواب:۔ ظاہر یہ ہے کہ متن میں کاتب سے غلطی ہوگئی ہے۔ گویا اصل عبارت یوں تھی **ورايت قد يكون** بمعنی رویۃ **البصر** مثلا **رايت الهلال اى ابصرت** بمعنی **تفكرت۔ فانظر ماذا ترى** (القرآن)۔

قوله الضالة بفتح الضاد المعجمہ بمعنی شتر یکہ بے نشان وما لک ہو جائے ہلاک باشد و گم شدہ اس میں مذکر و مونث برابر ہیں۔

ترکیب:۔ **ورأيت قد يكون الخ (و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(رايت)** اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا مبتدا **(قد)** حرف تقلیل مبنی بر سکون **(يكون)** فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا **(با)** حرف جار مبنی بر کسر **(معنى)** اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف **(ابصرت)** اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ **(معنى)** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر مستعملا مقدر کا۔ **(مستعملا)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم

مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھـــــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خ۔ بہ صغری ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات وجہین ہوا (ك) حرف جار مبنی بر فتح (قول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم جلالت ذوالحال (تعالی) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال تعالی فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ (فا) فصیحیہ مبنی بر فتح (انظر) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انــت) پوشیدہ جسمیں ان ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (مــاذا) بمعنی (الــذی) اسم موصول مبنی بر سکون منصوب محلاً (تــری) فعل مضارع مجرد از ضمائر بارزہ معتل القا مرفوع تقدیراً صیغہ واحد مذکر حاضر (انــت) پوشیدہ ان ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (ھا) ضمیر منصوب متصل محذوف مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم موصول (تری) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ محذوف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ (انظر) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء شرط محذوف (اذا کان الامر کذلك) اپنی جزا سے ملکر مراد اللفظ ہو کر مقولہ (قـــول) مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثـابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا مقدر (مثــالــه) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے رویۃ کا بمعنی الابار ہونا (مثـال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (وجدت) اسم متصور حکماً مرفوع تقدیراً مبتدا (قد) حرف تقلیل مبنی بر سکون (یکون) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص اس میں (ھـــو) ضمیر مرفوع متصل

پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (اصبت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات وجہین ہوا۔ (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (وجدت الضالۃ) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے وجدت کا بمعنی اصبت ہونا (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (وجدت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (الضالۃ) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (اصبت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (ها) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے الضالۃ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا (فا) حرف تعلیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (کل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا (واحد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (من) حرف جار مبنی بر سکون (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ (المعانی) اسم منقوص مجرور تقدیرا صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت یا مبدل منہ اپنے بدل یا معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت (واحد) موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (لا یقتضی) نفی فعل مضارع معروف معتل یائی

مجرور از ضمائر بارزہ مرفوع تقدیراً صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (الا) حرف استثنائی بر سکون (متعلقا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول غیر عامل موصوف ہونے کے باعث موصوف (واحدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مستثنیٰ مفرغ ہوکر مفعول بہ لا یکتفی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

متى انتفى

تشریح:۔ اس کی ترکیب تو آسان ہے کہ متی شرطیہ ہے لیکن یہ ترکیب صرفی صیغہ لگا کر زبانی پوچھی جائے تو قدرے مشکل ہے۔

كان رسولا نبيا

(القرآن پارہ نمبر 16 سورۃ مریم آیت نمبر 51)

سوال:۔ نبیا رسولا کی صفت ہے قاعدہ ہے کہ خاص صفت کے بعد عام صفت نہیں آتی ہے اور ظاہر ہے کہ رسول صفت خاص اور نبی صفت عام ہے؟

جواب: نبیا رسولا سے حال ہے۔ (تفسیر الاتقان للسیوطی صفحہ نمبر 70/2)

الحمد لله رب العلمين بنصب رب العالمين ورفعه

(القرآن پارہ نمبر 1 سورۃ فاتحہ آیت نمبر 1)

تشریح:۔ فصاحت کے تقاضا پر صفات پر مختلف اعراب لانا جائز ہے۔ تفصیل فقیر کی کتاب احسن البیان حصہ دوم کا مطالعہ کریں۔

فلا يتعدى الا الى مفعول واحد والواحد المشترك بينهما هو زعمت مثل زعمت الله فرحا فهو لليقين وزعمت الشيطان شكورا فهو للشك وفي هذه الافعال لا يجوز الاقتصار على المفعولين لانهما كاسم واحد

شرح:۔ **قوله شكورا ای اندك** پذیر ہونے میں نے تو گمان کیا کہ شاید شیطان مجھ سے تھوڑے سے گناہ اور معصیت قلیل سے راضی ہو جائیگا۔ نہیں نہیں بلکہ وہ تو بڑے سے بڑے گناہوں کا ارتکاب پر تلا رہتا ہے۔ اعاذنا اللہ تعالی وجمیع المسلمین والمسلمات من شرہ فانہ لنا عدو مبین۔

قوله وفي هذه الافعال ان افعال میں جبکہ وہ افعال قلوب سے ہوں تو ان کا ایک مفعول پر قناعت کرنا جائز نہیں۔ جاننا چاہیے کہ نحوی حذف مع الدلیل کو اختصار کہتے ہیں۔ اور حذف بلا دلیل کو اقتصار پس شارح کی عبارت کے معنی اس طرح ہوں گے۔ جب تک کوئی دلیل قائم نہ ہو جائے تو ایک مفعول کا حذف کرنا ممنوع ہوگا۔ لیکن زمخشری نے مفصل میں منع کیا ہے اور ابن صاحب نے اس کی پیروی کی ہے اس دلیل کی وجہ سے جو شرح میں اسم واحد سے بیان فرمایا۔ اور تفسیر **کشاف** میں بہت سے مواضع ہیں کہ جن میں مفعول اول کے حذف کا حکم دیا گیا کہ جن میں مفعول اول کے حذف کا حکم دیا گیا ہے۔ مثلا **قوله تعالى ولا يحسبن الذين يبخلون بما آتا هم الله من فضله هو خيرا لهم** اس صورت میں یحسبن یائے غیبت سے پڑھا جائے تو اس کا فاعل **الذين يبخلون** ہے اور اس کا مفعول اول **بخلهم** محذوف ہے اور مفعول ثانی **هو خيرا لهم** ہے یہاں مفعول کو حذف کر دینا قرینہ کی وجہ سے ہے جو **يبخلون** ہے۔

سوال:۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ حذف مفعول اول کا مفعول ثانی کے بغیر ہو؟

جواب:۔ ہاں ہوسکتا ہے۔ کیونکہ قبل ازیں فرمایا ہے کہ مفعول اول مبتدا ہے اور مفعول ثانی خبر ہے اور مبتدہ کا خبر کے بغیر حذف کرنا جائز ہے۔ ہاں دونوں کا یکبارگی حذف کرنا درست نہیں اگر چہ دونوں مفعولوں کو حذف کرنے میں نحاۃ کا اختلاف ہے۔ ابن عصفور نے تو فرمایا کہ دونوں مفعولوں کو حذف کرنا جائز ہے۔ پھر یہ باب **اعطيت** سے ہوجائے گا اسمیں دونوں مفعولوں کو حذف کردینے پر مخالفت کرتے ہیں۔ یعنے دونوں کو حذف کرنا جائز ہے۔ بعض محققین نے یہی مذہب جو متن میں ہے سیبویہ کا کہا اور توجیہ یہ بیان فرماتے ہیں کہ باب **اعطيت** میں دونوں کا حذف کرنا جائز وجہ فرق یہ ہے کہ **اعطيت** کے مفعولوں کو حذف کرنے کے بعد کلام مفید رہتا ہے بخلاف ان کے مفعولوں کے خلاف کردینے کے بعد حذف کردینے کے کلام مفید نہیں رہتا ہاں جب ہر دونوں کو حذف کردیا بوقت قیام قرینہ ہو بالاتفاق جائز ہے۔

ترکیب:۔ **فلا يتعدى الخ** **(فا)** فصیحہ **(لا يتعدى)** نفی فعل مضارع معروف معتل الفا مرفوع تقدیراً صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان **(الا)** حرف استثنا مبنی بر سکون **(الى)** حرف جار مبنی بر سکون **(مفعول)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول غیر عامل موصوف **(واحد)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف لغو **لا يتعدى** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط محذوف **(اذا كان الامر كذلك)** اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(الواحد)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً موصوف **(ال)** حرف تعریف مبنی بر سکون **(مشترك)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **(بين)** ظرف مکان معرب منصوب لفظاً مضاف **(هما)** میں **(ها)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے الشک والیقین **(م)** حرف عماد مبنی بر فتح **(ا)** علامت تثنیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ **(مشترك)** اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول **فيه** سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(هو)** ضمیر فصل مبنی بر فتح **(حرف)** لا محل لہ من الاعراب **(زعمت)** اسم مقصور حکماً مرفوع تقدیراً خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا **(مثل)** مفرد منصرف

صحیح مرفوع لفظاً مضاف (زعمت اللّٰه غفورا) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (زعمت الشیطان شکورا) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے الواحد المشترک مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (زعمت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم اسم جلالت مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ اول (غفورا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مبالغہ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم جلالت۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم (زعمت) فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے زعمت جو کہ مثال مذکور اول میں ہے (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الیقین) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا (زعمت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (الشیطان) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ اول (شکورا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل بمعنی قلیل راضی شوندہ صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الشیطان اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم (زعمت) فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع متصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے (زعمت) جو کہ مثال ثانی میں ہے (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الشك) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح

راجع بسوئے مبتدا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ (الافعال) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت سے یا مبدل منہ اپنے بدل سے یا معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم (لا یجوز) نفی فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر (الاقتصار) منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر (علی) حرف جار مبنی بر سکون (احد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (المفعولین) تثنیہ مجرور بیا ماقبل مفتوح اسم مفعول غیر عامل بوجہ عدم اعتماد کیونکہ الف لام اسم موصول نہیں بلکہ حرف تعریف ہے (احد) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو (الاقتصار) مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر فاعل (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ھما) میں (ھا) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے المفعولین (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (ک) حرف جار مبنی بر فتح (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (واحد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتان مقدر کا۔ (ثابتان) تثنیہ مرفوع بالف ماقبل مفتوح اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم ان (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون۔

حمالة الحطب

(القرآن پارہ نمبر 30 سورۃ اللھب آیت نمبر 4)

سوال: امراتہ مرفوع ہے اور یہ اس کی صفت ہے تو پھر منصوب کیوں؟

جواب: فصاحت کے قواعد میں ہے کہ صفات مدح ہو یا ذم مختلف اعراب کے ساتھ لانا جائز ہے۔

لان مضمونهما معا مفعول به في الحقيقة وهو مصدر المفعول الثاني المضاف الى المفعول الاول اذ معنى علمت زيدا فاضلا علمت فضل زيد

شرح:۔ **قوله اذ معنى** یہ دلیل سابق کا بقیہ ہے شارح دلیل یہ بیان فرمارہے تھے کہ افعال قلوب میں ایک مفعول پر اکتفا کرنا درست نہیں وجہ یہ ہے کہ یہ دونوں مفعول ایک کلمہ کے حکم میں ہیں کیونکہ وہ اصل میں ایک ہی مفعول ہے جو مفعول ثانی کا مصدر مفعول اول کی طرف مضاف ہے اس تقریر کے بعد فرمایا کہ **علمت زیدا فاضلا** اصل میں **علمت فضل زید** دیکھئے یہاں دوسرے مفعول ثانی یعنی **فاضلا** کا مصدر مفعول اول یعنی **زید** کی طرف مضاف ہے تو جب ہر دو مفعول بمنزلہ ایک کلمہ کے ہیں تو کلمہ میں کسی ایک جز کو حذف کرنا (بجز ترخیم کے مضاف بھی تنہا نہ ہے) جائز نہیں۔

ترکیب:۔ **لان مضمونهما الخ** (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (**مضمون**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مضاف (**هما**) میں (ها) ضمیر مجرور متصل ذوالحال مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے المفعولین (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (**معا**) اس مقام پر بمعنی **مجتمعين** منصوب لفظا حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم ان (**مفعول**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (**به**) میں (با) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) ضمیر مجرور متصل باعتبار محل قریب مجرور مبنی بر کسر راجع بسوئے موصوف مقدر (**شئی**) جار مجرور ملکر ظرف لغو اول اور باعتبار محل بعید مرفوع نائب فاعل (**في**) حرف جار مبنی بر سکون (**الحقيقة**) مفرد منصرف مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم مفعول اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو اول اور ظرف لغو دوم سے ملکر شبہ جملہ ہوکر صفت (**شئی**) موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر خبر (**ان**) کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (**ثابت**) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (ان) کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر

صلہ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو **لا یجوز** فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم اور ظرف لغو موخر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف/ مستانفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (هو) ضمیر منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مضمون (مصدر) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (الثانی) اسم منقوص مجرور تقدیرا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضاف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (الی) حرف جار مبنی بر سکون (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (الاول) غیر منصرف مجرور لفظا بکسرہ بوجہ دخول الف لام اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مضاف اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت مصدر موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر (هو) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (اذ) حرف تعلیل مبنی بر سکون (معنی) اسم مقصور مرفوع تقدیرا مضاف (علمت زیدا فاضلا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (علمت) افعال قلوب سے فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (زیدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ اول (فاضلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے زید اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (علمت) بمعنی **عرفت** فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (فضل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (علمت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فلو حذف احدهما كان كحذف بعض اجزاء الكلمة الواحدة واذا توسطت هذه الافعال بين مفعوليها او تاخرت عنهما جاز ابطال عملها مثل زيد ظننت قائم وزيدا ظننت قائما وزيد قائم ظننت وزيدا قائما ظننت

شرح:۔ **قوله و اذ** یعنی جب یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان آ جائیں یا ان سے مؤخر ہو جائیں تو عمل دینا بھی جائز ہے اور عمل نہ دینا بھی جائز مگر بحالت تاخیر جمہور کے نزدیک عمل نہ دینا درست نہیں بلکہ عمل دینا ہی ضروری ہے۔ کیونکہ فعل عامل قوی ہے اگرچہ اپنے معمول سے مؤخر ہو گیا ہے مگر پھر بھی عمل ضرور کر رہا ہے۔ اور عمل نہ دینے کی وجہ یہ ہے فعل ظنی معنی ظرف ہے گویا **زید قائم** صفعت کا معنی **زید قائم فی ظنی** سے اور دوسری وجہ جو یقین اور شک میں دونوں میں بیان کی جا سکتی ہے وہ یہ کہ کلام کے دونوں اجزاء مستقل ہیں۔ فعل کے محتاج نہیں۔ کیونکہ وہ اصل میں مبتدا خبر ہیں اور فعل چونکہ ان کے بیچ میں ہو گیا یا مؤخر ہو گیا اس میں ضعف آ گیا ضعف کے آتے ہی عمل میں قوت نہ رہی اسی لیئے عمل نہ دینا بھی جائز ہوا۔

ترکیب:۔ **فلو حذف الخ** (**فا**) حرف تفصیل مبنی بر فتح (**لو**) حرف شرط مبنی بر سکون (**حذف**) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (**احد**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (**هما**) میں (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے المفعولین (**م**) حرف عماد مبنی بر فتح (**ا**) علامت تثنیہ مبنی بر سکون مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل **حذف** فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (**كان**) فعل ماضی حروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے

حذف جوکہ (**حذف**) فعل مجہول مذکور کا مصدر ہے (**ك**) حرف جار مبنی بر فتح (**حذف**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (**بعض**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف (**اجزاء**) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف (**الكلمة**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (**الواحدة**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا اجزا مضاف کا اجزا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا بعض مضاف کا بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا حذف مضاف کا حذف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (**ثابتا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم **كان** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر (**كان**) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا (**و**) حرف عطف/ استیناف مبنی بر فتح (**اذا**) ظرف زمان مبنی بر سکون متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم توسطت اور تاخرت دونوں کا منصوب محلا (**توسطت**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ (**ها**) حرف تنبیہ مبنی برسکون (**ذه**) اسم اشارہ مبنی برسکون مرفوع محلا موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ (**الافعال**) جمع مکسر منصرف مرفوع لفظا صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت یا مبدل منہ اپنے بدل سے یا معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر فاعل (**بين**) ظرف مکان معرب منصوب لفظا مضاف (**مفعولى**) مثنی مجرور بیا ماقبل مفتوح مضاف الیہ مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ محلا مبنی برسکون راجع بسوئے هذه الافعال مفعولی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا **بين** مضاف کا۔ (**بين**) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ موخر (**توسطت**) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم اور مفعول فیہ موخر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ (**او**) حرف عطف مبنی برسکون (**تاخرت**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (**هي**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے هذه الافعال (**عن**) حرف جار مبنی برسکون (**هما**) میں (**ها**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے **مفعوليها** (**م**) حرف عماد مبنی بر فتح (**ا**) علامت تثنیہ مبنی برسکون جار مجرور ملکر ظرف لغو (**تاخرت**) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط (**جاز**)

فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ابطال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مصدر مضاف (عمل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف الیہ مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے هذه الافعال عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا ابطال مضاف کا۔ (ابطال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (جاز) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (زید ظننت قائم) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (زیدا ظننت قائما) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (زید قائم ظننت) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (زید قائم ظننت) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے افعال قلوب کا اپنے دونوں مفعول کے درمیان ہونا اور ان سے متاخر ہونا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مبتدا (قائم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ظننت) افعال قلوب سے ملغی عن العمل فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (ظننت) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا (زید) بترکیب معلوم مفعول بہ اول مقدم (ظننت) بترکیب معلوم (قائما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے (زیدا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ دوم (ظننت) فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (زید) بترکیب معلوم مبتدا (قائم) معلوم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ظننت) بترکیب معلوم جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فاعملها وابطالها حينئذ متساويان وقال بعضهم ان اعمالها اولى على تقدير التوسط وابطالها اولى على تقدير التاخر واذا زيدت الهمزة فى اول علمت ورأيت صارا متعديين الى ثلاثة مفاعيل نحو اعلمت زيدا عمرا فاضلا وارأيت عمرا خالدا عالما

شرح:۔ قوله متساويان یعنی عمل دینا نہ دینا برابر ہے اس میں کسی کو ترجیح نہیں دی جائے گی۔ کیونکہ فعل جب درمیان میں آ گیا یا موخر ہو گیا تو ضعیف ہونے پر عمل نہ دیا گیا کما مر آنفا اور چونکہ فعل عامل قوی ہے لہذا اسے عمل دینا چاہیے کما مر تقریرہ۔

قوله وقال بعضهم یعنی بعض نحویوں کا خیال ہے کہ جب فعل **مفاعيل** کے درمیان میں ہو تو عمل دینا اولی ہے کیوں کہ فعل اگر چہ ایک مفعول سے موخر ہے مگر دوسرے پر تو مقدم ہے۔ پس فعل کی مفعول **ثانی** پر تقدیم کی اعانت سے فعل میں اور قوت بڑھ گئی لہذا عمل دینا اولی ہے اور صورت تاخیر میں عمل نہ دینا اولی ہے۔ وجہ وہی جو کہ گذر چکی ہے یعنی بوجہ ضعف عمل کو ابطال کرنا اولی ٹھہرا۔

قوله واذا یعنی جب **علمت ورايت** پر ہمزہ زائدہ یعنی باب افعال پر پڑھا جائے پھر متعدی بسہ مفعول ہو جائیں گے مگر تفعیل پڑھنے سے وہی دو مفعول کا طالب رہیں گے پس **علمتك زيدا قائما** نہیں کر سکتے۔ بلکہ کہا جائے گا۔ **علمتك انطلاق زيد**۔

ترکیب:۔ فاعملها وابطالها الخ (فا) فصیحہ مبنی بر فتح **(اعمال)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف **(ھا)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا منصوب معنی بنا بر مفعولیت مبنی بر سکون راجع بسوئے ھذہ الافعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ **(و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(ابطال)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا

مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا منصوب معنی بنا بر مفعولیت مبنی بر سکون راجع بسوے ھذہ الافعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف (حین) ظرف زمان معرب منصوب لفظا مضاف (اذ) ظرف زمان مبنی بر سکون مقدر (ٌ) تنوین عوض مضاف الیہ توسطت وتاخرت اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ حین اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ معطوف علیہ اور معطوف اپنے مفعول فیہ سے ملکر مبتدا (متساویان) ثنی مرفوع بالف ماقبل مفتوح اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوے مبتدا (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتدا پنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا شرط محذوف (اذا کان الامر کذلك) اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (قال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (بعض) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ھم) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوے نحات (م) علامت جمع مذکر۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (اعمال) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا منصوب معنی مبنی بر سکون راجع بسوے ھذہ الافعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ابطال) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوے ھذہ الافعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم (اولی) اسم مقصور مرفوع تقدیرا اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوے اسم ان (علی) حرف جار مبنی بر سکون (تقدیر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (التوسط) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (اولی) اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الی) اسم مقصور مرفوع تقدیرا اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوے ابطالھا (علی) حرف جار مبنی بر سکون (تقدیر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (التاخر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور

جار مجرور ملکر ظرف لغو اولی اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (ان) اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ منصوب تقدیرا (قال) فعل اپنے فاعل اور مقولے سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا(و) حرف عطف/استیناف مبنی برفتح (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط مبنی برسکون مفعول فیہ مقدم منصوب محلا(زیدت) فعل ماضی مجہول مبنی برفتح(الھمزۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا نائب فاعل (فی) حرف جار مبنی برسکون(اول)مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (علمت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و)حرف عطف مبنی برفتح (رایت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ(اول) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو(زیدت) فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط(صارا) فعل ماضی معروف مبنی برفتح صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ناقص ضمیر مرفوع متصل بارز اسم مرفوع محلا مبنی برسکون راجع بسوے علمت اور رایت (متعديين) مثنی منصوب بیاما قبل مفتوح اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی برضم راجع بسوے اسم فعل ناقص (م)حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ (مبنی) برسکون(الی)حرف جار مبنی برسکون(ثلاثۃ)مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا ممیز مضاف(مفاعیل) غیر منصرف جمع منتہی الجموع مجرور بنصب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو۔متعديين اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر(صارا) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف(اعلمت زیدا عمرا فاضلا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و)حرف عطف مبنی برفتح (اریت عمرا خالدا عالما) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوے بر تقدیر زیادت ہمزہ متعدی بسہ مفعول ہونا(مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (اعلمت) فعل ماضی معروف مبنی برسکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز

برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی برضم (زیدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ اول (عمروا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ ثانی (فاضلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے (عمروا) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ ثالث (اعلمت) فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (اریت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی برضم (عمروا) ترکیب معلوم مفعول بہ اول (خالدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ ثانی (عالما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے خالد اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر مفعول بہ ثالث۔ اریت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بارك الله فی من زار وخفف

سوال:۔ من حرف جار وپر فی کا داخلہ کیسا؟

جواب:۔ یہ من موصولہ ہے جسے عوام عرب بکسر المیم پڑھتے ہیں۔ (الامثال العامیہ)

بلدك اللی ترزق فیها ما هیب اللی تولد فیها

تشریح:۔ اللی بمعنے الذی۔ یہاں ما هیب کی وجہ سے اشکال ہے تو یاد رہے کہ ما هیب بمعنے ماهی ہے اب کوئی اشکال نہیں۔ (الامثال العامیہ)

تسری وحنا فی مصابیحك

تشریح:۔ حنا بکسر الحاء وفتح النون مع تشدید ھا بمعنے نحن اب ترکیب آسان (الامثال العامیہ)

فزيد فيهما بسبب الهمزة مفعول آخر لان الهمزة للتصيير فمعنى المثال الاول حملت زيدا على ان يعلم عمرا فاضلا و معنى المثال الثاني حملت عمرا على ان يعلم خالدا عالما وذلك مخصوص بهذين الفعلين دون اخواتهم

شرح:۔ **قوله لان الهمزة** یعنی جس طرح فعل لازم حرف جر اور تضعیف کے ساتھ متعدی بن جاتا ہے اور معنی تصییر کا دیتا ہے۔ اسی طرح ہمزہ کے داخل ہونے سے بھی تعدیہ مطلقہ اور تصییر کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور تصییر کے معنی ہیں فاعل کو ماخذ والا کر دینا مثلاً **ذهب بزيد يا اذهب زيدا** کہا جائے تو معنی یہ ہوئے کہ **جعلت و صيرت زيدا ذا هبا اى ذا ذهاب**۔

ترکیب:۔ **فزيد فيهما الخ (فا)** حرف تفصیل مبنی بر فتح **(زيد)** فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب **(فى)** حرف جار مبنی بر سکون **(هما)** میں **(ها)** ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے **اعلمت و اريت** جار مجرور ملکر ظرف لغو اول **(با)** حرف مبنی بر کسر **(سبب)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف **(الهمزة)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم **(مفعول)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً موصوف **(آخر)** غیر منصرف مرفوع لفظاً اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر نائب فاعل **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(ان)** حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی **(الهمزة)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(التصيير)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر

موضوعہ مقدر کا۔ (موضوعة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مونث اس میں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنی صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو سوم زید فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور تینوں ظروف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (معنی) اسم مقصور مرفوع تقدیراً مضاف (المثال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (الاول) غیر منصرف مجرور لفظاً بکسرہ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (حملت زيدا على ان يعلم عمرا فاضلا) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ بتقدیر مضاف (معنی) مضاف مقدر اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (حملت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (زيدا) بترکیب معلوم مفعول بہ (على) جار مبنی بر سکون ان ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (يعلم) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارز منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے زید (عمرا) بترکیب معلوم مفعول بہ اول (فاضلا) بترکیب معلوم مفعول بہ دوم يعلم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو (حملت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو (حملت) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (معنی) اسم مقصور مرفوع تقدیراً مضاف (مثال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (الثاني) اسم منقوص مجرور تقدیراً صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (حملت عمرا على ان يعلم خالدا عالما) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ بتقدیر مضاف معنی۔ معنی مضاف مقدر اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا بر تقدیر ا

رادہ معنی (حملت) معلوم بترکیب (عمرا) بترکیب معلوم مفعول بہ (علی ان یعلم خالدا عالما) بترکیب معلوم جار مجرور ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف / استیناف مبنی بر فتح (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا مبتدا (ل) حرف جہید مبنی بر کسر (ك) حرف خطاب مبنی بر فتح (مخصوص) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (با) حف جار مبنی بر کسر (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذین) اسم اشارہ مبنی بر کسر مجرور محلا موصوف وغیرہ (الفعلين) تثنی مجرور بیا ماقبل مفتوح صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (دون) ظرف برائے استثنا مضاف (اخوات) جمع مونث سالم مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف (هما) میں (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے هذين الفعلين (م) حرف عماد (ا) علامت تثنیہ اخوات مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا دون مضاف کا (دون) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (مخصوص) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/ مستانفہ ہوا۔

هذا زيدا

سوال:۔ هذا اسم اشارہ کے بعد مرفوع کے بجائے منصوب کیوں؟

جواب:۔ یہ ها اسم فعل بمعنے خذ ہے ها تنبیہ کا نہیں ذا اسم اشارہ مفعول بہ زیدا اس کا مشار الیہ ہے اسی لئے منصوب ہے۔

وش يا بعوضة

تشریح:۔ وش ای شی تھا۔ یہ کسی کی تحقیر پر بولتے ہیں۔ (الامثال العامیہ)

وهذا مسموع من العرب خلافا للاخفش فانه اجاز زيادة الهمزة في جميع هذه الافعال قياسا على اعلمت وأريت نحو اظننت واحسبت واخلت واوجدت وازعمت زيدا عمرا فاضلا وانبأ ونبأ واخبر خبر وحدث ايضا تتعدى الى ثلثة مفاعيل

شرح:۔ **قوله وهذا مسموع** یعنی یہ ہمزہ کا داخل کرنا سماعی ہے قیاس نہیں کیا جاسکتا، اخفش صاحب خلاف کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہمزہ ہر فعل پر بڑھایا جاسکتا ہے مگر ان پر اعتراض پڑتا ہے۔ کہ اگر ہمزہ کا ہر فعل پر بڑھانا قیاسی ہوتا تو ازروئے قیاس ان کے سوا دوسرے افعال پر کسی جگہ ہوتا حالانکہ **اكسو تك عمرو اجبة** صحیح ہوتا حالانکہ ایسی مثالیں بالاتفاق کہیں نہیں جس سے ثابت ہوا کہ یہ سماع پر موقوف ہے قیاس کو اس کو دخل نہیں۔

قوله انبأ و نبأ یہ پانچ فعل خود متعدی بہ مفعول نہیں بلکہ ان میں **اعلم** کا معنی پایا جاتا ہے اس لیے الحاقی بن کر متعدی بہ مفعول ہوتے ہیں ورنہ خود تو متعدی بیک مفعول ہیں اور دوسرے مفعول کی طرف حرف جارہ کے واسطے سے متعدی بدو مفعول ہوا کرتے ہیں۔ **انبئهم باسمائهم** (القرآن)۔

ترکیب:۔ **وهذا مسموع الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا مبتدا، (**مسموع**) مفرد منصرف صحیح مرفوع محلا لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (من) حرف جار مبنی بر سکون مقدر فتحہ موجودہ حرکت تخلص من التکونین (**العرب**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو **مسموع** اسم مفعول اپنے

نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (خلافا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر بمعنی (مخالفا) اسم فاعل (لام) حرف جار مبنی بر کسر (الاخفش) غیر منصرف مجرور لفظا بکسرہ بوجہ دخول الف لام جار مجرور ملکر ظرف لغو (خلافا) اپنے ظرف لغو سے ملکر حال (اقول هذا) مقدر جس میں (اقول) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر سکون ذوالحال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون منصوب محلا مقولہ اقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (فا) حرف تعلیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (الاخفش) (اجاز) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (زیادة) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر (الهمزة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت یا منصوب معنی بنا بر مفعولیت لازم و متعدی (فی) حرف جار مبنی بر سکون (جمیع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا موصوف (الافعال) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (زیادة) مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مفعول بہ (قیاسا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر (علی) حرف جار مبنی بر سکون (اعلمت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اریت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو قیاسا مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر مفعول لہ اجاز فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف (اظننت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا تقدیر (زیدا عمرا فاضلا) معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (احسبت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف تقدیر (زیدا عمرا فاضلا) (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اخلت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا بر تقدیر (زیدا عمرا فاضلا) معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح

(اوحدت) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مقدر یا (زیدا عمرا فاضلا) معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ازعمت زیدا عمرا فاضلا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) ترکیب معلوم مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے ہمزہ کا زیادہ ہونا ان تمام افعال میں (مثال) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی ان سب کی ترکیب سابق کی طرح کی جائے (و) حرف عطف مبنی بر فتح (انبأ) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نبأ) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اخبر) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (خبر) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مبتدا (تتعدی) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (الی) حرف جار مبنی بر سکون (ثلثۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا ممیز مضاف (مفاعیل) غیر منصرف مجرور بالفتحہ تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (تتعدی) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا (ایضا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول مطلق (آض) مقدر فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے تعدیہ ہے مفعول آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

ذهب العدوى واللى ينقل الدوا

تشریح:۔ اللی یعنی الذی اب ترکیب آسان ہے۔ (الامثال العامیہ)

اعلم انہ لا یجوز حذف المفعول الاول من المفاعیل الثلثة لکن یجوز حذف المفعولین الاخیرین معا ولا یجوز حذف احدھما بدون الاخر کما مر

شرح:۔ **قوله اعلم اذلا یجوز** یعنی افعال مذکورہ کے تینوں مفعولوں میں سے پہلے مفعول کو حذف کرنا جائز ہے۔ کیونکہ پچھلے دومفعولوں پر اقتصار لازم آتا ہے۔ اور یہ درست نہیں ہے کہ اول محذوف ہو اور پچھلے دو مذکور ہوں۔

سوال:۔ دیگر کتب معتبرہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مفعول اول حذف کرنا جائز ہے **کما قال الجامی فی شرح الکافیه و معمولها الاول کمفعولی اعطیت فی جواز الا قتصار علیه الخ والا ستغناء عنه کقولك اعلمت عمروا منطلقا** جب اس سے استغناء ہوگیا تو حذف بھی اسی کا نام ہے۔ ان دونوں عبارتوں میں مطابقت کیسی؟

جواب:۔ اس کے حذف کرنے اور نہ کرنے میں دو مذہب ہیں۔ (۱) جمہور فرماتے ہیں کہ اس کا حذف کرنا جائز ہے اسی مذہب پر یہ عبارت مندرج متن ہے۔ (۲) ابن کیسان ومبرو کے نزدیک حذف کرنا جائز ہے اسی کو صاحب کافیہ وغیرہ نے معتبر سمجھا۔

قوله ولکن یجوز چونکہ یہ دونوں مفعول دراصل **علمت** کے دومفعول ہیں پھر جس طرح ان کو یکبارگی حذف کردینا جائز تھا اور ایک کو بغیر دوسرے کے حذف کرنا جائز تھا اسی طرح ان میں۔

ترکیب:۔ **اعلم انه الخ (اعلم)** فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں **(انت)** پوشیدہ جس میں **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون **(ت)** مفتوحہ علامت خطاب مذکر **(ان)** حرف مشبہ

بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ہ) ضمیر منصوب متصل ضمیر شان اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے ما بعد یعنی حذف المفعول الاول (لایجوز) نفی فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (حذف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (المفعول) مفرد منصرف مجرور لفظا موصوف (الاول) غیر منصرف مجرور لفظا بکسرہ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (من) حرف جار مبنی بر سکون مقدر فتحہ موجودہ حرکت تخلص من السکونین (المفاعیل) غیر منصرف مجرور بکسرہ بوجہ دخول الف لام موصوف (ثلثة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ منصوب معنی بنا بر مفعولیت حذف مضاف الیہ سے ملکر فاعل لایجوز فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ منصوب محلا اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا (لکن) حرف عطف مبنی بر فتح (یجوز) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر (حذف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (المفعولین) تثنی مجرور بیا ما قبل مفتوح منصوب معنی بنا بر مفعولیت موصوف (الاخیرین) تثنی مجرور بیا ما قبل مفتوح منصوب معنی بنا بر مفعولیت صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ (معا) اسم ظرف زمان معرب منصوب لفظا مفعول فیہ حذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (یجوز) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لایجوز) نفی فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر (حذف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف

مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے المفعولین الاخیرین (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون (با) حرف جار مبنی بر کسر (دون) مضاف (الآخر) غیر منصرف مجرور لفظاً بکسرہ بوجہ دخول الف لام اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر المفعول اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت موصوف مقدر المفعول کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ (دون) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (حـذف) مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر فاعل (لا یجوز) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا (ك) حرف جار مبنی بر فتح (ما) اسم موصول مبنی بر سکون (مر) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مر) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے مقدر ھذا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ھذا ترکیب معلوم مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:۔ کما کو ظرف لغو قرار دینا درست نہیں (زینی زادہ)۔

الی تکلمت باللیل فاخفت والی تکلمت بالنہار فالتفت

تشریح:۔ الی بمعنے اذا ہے اس طرح کی بہت سی مثالیں عرب میں موجود ہیں جب اول فعل پر الی داخل ہو تو سمجھنا وہ اذا ہے۔ (الامثال العامیہ)

ان مامضاش ما تلا ش

تشریح:۔ یہ اصل میں ما معنی شی مالقی شی تھا شئی کے بجائے صرف ش پر اکتفا کیا گیا ہے۔
(الامثال العامیہ)

اما القیاسیة فسبعة عوامل

الاول منها الفعل مطلقا سواء کان لازما او متعدیا ماضیا کان او مضارعا امرا کان اونهیا کل فعل یرفع الفاعل نحو قام زید وضرب زید واما اذا کان متعدیا فینصب المفعول به ایضا مثل ضرب زید عمروا

شرح:۔ قولہ **اما القیاسیة** جب عوامل سماعیہ سے فارغ ہوئے عوامل قیاسیہ میں شروع ہو رہے ہیں اور چونکہ عوامل قیاسیہ بہ نسبت عوامل سماعیہ کے قلیل تھے۔ اسی لیے ان سے موخر الذکر ہوئے۔

قوله الاول چونکہ عوامل قیاسیہ میں سے فعل سب سے قوی عامل ہے بنا بریں سب سے ذکر میں پہلے آ رہا ہے علاوہ ازیں چونکہ یہاں افعال قلوب کا بیان فرما رہے تھے۔ اور افعال قلوب فعل ہی ہیں اور فعل کے بعد ذکر بھی فعل کا ہونا چاہیے۔

قوله کل فعل یعنی ہر فعل خواہ لازم ہو متعدی ہو مجرد ہو مزید ہو امر ہو نہی ہو اپنے فاعل کو رفع دیگا۔ لفظا مثلا قام زید یا تقدیرا مثلا **ضرب موسی** یا محلا معرب میں مثلا **کفی با الله شهیدا** یہاں **با الله** محلا مرفوع ہے بدلیل معطوف کے مثلا **کفی با الله وملائکته برفع ملائکته** یا محلا مبنی میں مثلا **قام هذا**۔

ترکیب:۔ **اما القیاسیة الخ** (**اما**) حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط محذوف تقدیرا (**القیاسیه**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر **العوامل** اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا (**فا**) جزائیہ مبنی بر فتح (**سبعة**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا ممیز مضاف (**عوامل**) غیر منصرف مجرور بالفتحہ تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا (**الاول**) غیر منصرف مرفوع لفظا اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل

مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر **العوامل** اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت (**من**) حرف جار مبنی بر سکون (**ھا**) ضمیر مجرور متصل محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے عوامل قیاسیہ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (**ثابتۃ**) اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اسمیں (**ھی**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ثانی ہوا۔ موصوف مقدر کا موصوف مقدر اپنی صفت اول وثانی سے ملکر مبتدا (**الفعل**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً ذوالحال (**مطلقا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (**سواء**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مقدم۔ (**کان**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الفعل (**لازما**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ (**او**) حرف عطف مبنی بر سکون (**متعدیا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم **کان** اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (**کان**) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہوکر مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (**ماضیا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم (**کان**) جو لفظاً مؤخر ہے اور رتبۃً مقدم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ (**او**) حرف عطف مبنی بر سکون (**مضارعا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (**کان**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الفعل (**کان**) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہوکر مبتدائے مؤخر (**سواء**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مقدم محذوف۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم محذوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (**امرا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً معطوف علیہ (**او**)

حرف عطف مبنی بر سکون (فيها) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح منصوب لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (كان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ناقص اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الفعل کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر مبتدائے موخر (سواء) ترکیب معلوم خبر مقدم مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (كل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (فعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (يرفع) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (الفاعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ يرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ کبریٰ ذات وجہین ہوا (اما) حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط محذوف لزوما (القياسية) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم منسوب صیغہ واحد مونث اس میں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (العوامل) اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا (فا) جزائیہ بر فتح (سبعة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا ضمیر مضاف (عوامل) غیر منصرف مجرور بالفتحہ تمیز مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا (الاول) غیر منصرف لفظا اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر (العامل) اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا (الفعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع ذوالحال (مطلقا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (سواء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا خبر مقدم (كان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الفعل (لازما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر سکون (متعديا) مفرد منصرف

صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (ماضیا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) پوشیدہ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتحہ راجع بسوئے اسم کان (کان لفظاً مؤخر ہے مگر رتبۃً مقدم) اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر سکون (مضارعا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً پوشیدہ راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل محلاً فاعل معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (کان) فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مبنی بر فتحہ (ھو) ضمیر پوشیدہ اسم کان راجع بسوئے الفعل کان اپنے اسم وخبر سے ملکر بتاویل جملہ فعلیہ ناقصہ ہو کر مبتدا مؤخر (سواء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مقدم محذوف مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (امرا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (نھیا) مفرد منصرف جاری مجرائی صحیح منصوب لفظاً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (کان) فعل ناقص فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مبنی بر فتحہ (ھو) ضمیر پوشیدہ اسم ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الفعل فعل ماضی اپنے اسم وخبر سے جڑ کر بتاویل مفرد منصرف ہو کر مبتدائے مؤخر (سواء) (بترکیب سابق خبر معلوم محذوف) مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (کل) مفرد منصرف صحیح مضاف مرفوع لفظاً (فعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء (یرفع) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً راجع بسوئے مبتدا (الفاعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ مرفوع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ صغریٰ ہو کر خبر مرفوع محلاً مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ کبریٰ ذات وجہین ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظاً مضاف (قام زید) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ضرب زید) اسم مقصور مجرور تقدیراً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدا محذوف مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع

بسوئے (فعل کا فاعل کو رفع دینا) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا معہ اپنی خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مراد المعنی ترکیب یوں ہوگی (قام) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ضرب) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتحہ (اما) حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط محذوف لزوما (اذا) ظرف زمان مبنی بر سکون منصوب محلا مضاف (کان) فعل ناقص فعل ماضی مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتحہ راجع بسوئے کل فعل (متعدیا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر مضاف الیہ اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم (فما) جزائیہ مبنی بر سکون (ینصب) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم کان (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (مفعول) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (با) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید نائب فاعل جار مجرور ملکر ظرف لغو اور نائب فاعل اسم مفعول اپنے ظرف لغو اور نائب فاعل اسم مفعول اپنے ظرف لغو اور نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں بہ و فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔ شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (ایضا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول مطلق (آض) فعل ماضی معروف مبنی بر فتحہ مقدر صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتحہ راجع بسوئے کل فعل (آض) فعل اپنے فاعل سے ملکر اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ میبنہ ہوا (مثل) مضاف مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا (ضرب زید عمروا) اسم متصور مجرور تقدیرا حکما مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا محذوف مثالہ کی (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (فعل متعدی کا اپنے مفعول بہ کو نصب دینا) مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا معہ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا مراد المعنی ترکیب

بترکیب معلوم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ولا يجوز تقديم الفاعل على الفعل بخلاف المفعول فان تقديمه عليه جائز ولا يجوز حذف الفاعل بخلاف المفعول فان حذفه جائز نحو ضرب زيد والثاني المصدر

شرح:۔ **قوله ولا يجوز** یعنی فاعل کا فعل پر مقدم کرنا جائز نہیں کیونکہ اگر فاعل اپنے فعل پر مقدم ہو جائے تو فاعل فاعل نہیں رہے گا۔ بلکہ مبتداء ہو جائے گا۔ مثلا **قام زید** کو اگر **زید قام** کہا جائے تو زید مبتدا ہو جائے گا۔ اور وہ غرض کہ زید فاعل رہے۔ وہ نہ رہی ہاں اگر چہ اس صورت میں **زید** بدستور فاعل ہے کہ **قام** کے کام کرنے والا بھی **زید** ہے مگر اب ہوا سا ضمیر ہے اور ہمارا اس کو فاعل بنانا بلا واسطہ ہے علاوہ ازیں اب جملہ اسمیہ کہا جائے گا۔ حالانکہ ہمارا مقصود جملہ فعلیہ ہے مگر یہ مذہب بصریوں کا ہے کوفیوں کے نزدیک فاعل کی تقدیم جائز ہے۔

قوله بخلاف المفعول یعنی مفعول کا فعل سے مقدم کرنا جائز ہے بلکہ بعض مقامات پر مفعول کا مقدم کرنا واجب ہے مثلا وہ اسم استفہام جو کہ صدارت کا متقاضی ہو مثلا **من ضربت**؟ یا اسم متضمن معنی شرط کا ہو مثلا **من یکرمنی اکرمه** اور وہ مفعول جو اما اور فا کے درمیان واقع ہو مثلا **فاما الیتیم فلا تقهر**، اور بعض مقامات پر مفعول کا مقدم کرنا ممتنع ہے وہ جہاں فعل کے ساتھ نون تاکید کا ہو مثلا **اضربن زیدا**۔

قوله ولا يجوز یعنی فاعل کا حذف کرنا نا جائز ہے کیوں کہ کلام میں وہ عمدہ ہے اور مسند الیہ ہے اور مسند الیہ کے بغیر صرف مسند کے ساتھ کلام نہیں بن سکتا۔ مگر یہ مذہب جمہور ہے کسائی صاحب تنازع الفعلین میں فاعل کا حذف کرنا جائز سمجھتے ہیں۔

قوله بخلاف المفعول یعنی مفعول کو حذف کرنا جائز ہے کیونکہ وہ فضلہ ہے یعنی زائد شے ہے۔ اور زائد شے

کے بغیر کلام صحیح ہو جاتا ہے۔

ترکیب:۔ **ولا یجوز الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**لا یجوز**) فعل نفی فعل مضارع معروف مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب (**تقدیم**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (**الفاعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ منصوب معنی بر بنا مفعولیت (**علی**) حرف جار مبنی بر سکون (**الفعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**خلاف**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (**المفعول**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف الیہ خلاف مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور متعلق ثابتا کے (**ثابتا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر (شبہ جملہ ہوکر) حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل **لا یجوز** فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (**فا**) حرف تعلیل مبنی بر فتح (**ان**) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (**تقدیم**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مجرور باعتبار محل قریب منصوب باعتبار محل بعید بنا بر مفعولیت مبنی بر ضم راجع بسوئے المفعول (**علی**) حرف جار مبنی بر سکون (**ھا**) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے الفعل جار مجرور مل کر ظرف لغو تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر اسم (**جائز**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتحہ راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**لا یجوز**) نفی فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر (**حذف**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (**الفاعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ حذف مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**خلاف**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (**المفعول**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ منصوب معنی بنا بر مفعولیت خلاف مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابتا کے (**ثابتا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل

مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل **لايجوز** فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ رمستانفہ ہوا **(ف)** حرف تعلیل مبنی بر فتح **(ان)** حرف از حروف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح **(حــذف)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف **(ه)** ضمیر مجرور متصل مجرور با اعتبار محل قریب منصوب باعتبار محل بعید بنابر مفعولیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم **(جـائـز)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر **(هــو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا **(نـحـو)** مفرد منصرف جار مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف **(ضـرب زيـد)** حکما اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مبتداء محذوف کی **(مـثـال)** بترکیب معلوم مضاف **(ه)** ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے (حذف مفعول کا جائز ہونا) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی **(ضــرب)** فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مبنی بر فتح **(زيـد)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل **(عـمـروا)** مثلا بترکیب معلوم مفعول بہ محذوف۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ محذوف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا **(و)** حرف عطف / استیناف **(الثاني)** اسم منقوص مرفوع تقدیرا صفت موصوف مقدر **العامل** کی موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الرجال خشب الما يتقاربون

تشریح:۔ **الما** اصل میں **الى ما** تھا اور **ما** مصدریہ ہے اب ترکیب آسان ہے۔ (الامثال العامیہ)

الناس بايش وهو بايش

تشریح:۔ **بايش** اصل میں **باى شى** تھا۔ یہ اس شخص کے لئے بولتے ہیں جو دوسروں کی خوشی وغم میں شریک نہ ہوتا ہو۔ (الامثال العامیہ)

وهو اسم حدث اشتق منه الفعل وانما سمی مصدرا لصدور الفعل عنه فیکون محلا له قال البصریون ان المصدر اصل والفعل فرع لا ستقلاله بنفسه وعدم احتیاجه الی الفعل بخلاف الفعل

شرح:۔ **قوله اشتق اشتقاق** لغت میں ایک کلے کا دوسرے کلمہ سے لینا اور اصطلاح میں دو لفظوں کا آپس میں ہم مناسب ہونا لفظا اور معنی میں یہ اصطلاحی **اشتقاق** تین قسم ہے۔ (۱) صغیر وہ یہ کہ دو لفظوں کی حروف اور ترتیب میں مناسبت ہو جیسے **ضرب الضرب** سے (۲)۔کبیر وہ یہ کہ دو لفظوں کی حروف میں مناسبت ہو ترتیب میں نہ ہو جیسے **جبذ الجذب** سے۔ (۳) اکبر وہ کہ دو لفظوں کی مخرج میں مناسبت ہو جیسے **نعق النهق** سے یہاں **اشتقاق** صغیر مراد ہے۔

قوله انما سمی یعنی مصدر کہتے کہ مصدر بمعنی جائے صدور اور چونکہ وہ فعل کے صدور کی جگہ اسی لیے اس کا نام مصدر ہے۔

قوله بصریون منسوب بسوئے **البصری** بکسر الباء اگرچہ قیاس کا تقاضا یہی ہے کہ بالفتح ہو کر **بصره** کو بفتح الباء پڑھا جاتا ہے۔مگر نحویوں کے دو مسلک ہیں کوفہ اور بصرہ خواہ وہ کسی شہر کا ہو مگر ان میں سے کسی کے مسلک کا ہو تو وہ کوفی یا بصری کہلائے گا۔اور بصری بالفتح وہی ہوگا جو شہر بصرہ کا ہوگا۔جو شہر بصرہ کا ہوگا اور بصریوں بکسر الباء وہی ہوگا جو بصریوں کے مسلک کا ہوگا اسی فرق کیلئے بصری کو علم نحو یا مسلک کے اعتبار سے باء کو بالکسر ضروری ہوگا۔

قوله لا ستقلاله بنفسه چونکہ شارح قدس سرہ کا مسلک بصریوں کے مطابق ہے اس لیے ان کے مذہب کو پختہ کرنے کیلئے دلائل قائم فرما رہے ہیں۔دلیل اول چونکہ مستقل بنفسہ ہے کہ اپنے معنے دینے میں کسی کا محتاج نہیں بخلاف فعل کے کہ وہ اسم کا محتاج رہتا ہے۔چونکہ یہ دلیل بہت قوی ہے اسی لیے اس پر اکتفا فرمایا دلیل ثانی یہ ہے مصدر کا مفہوم

فقط ایک ہی شے یعنی وحدت اور فعل میں تین یعنی حدث، زمان، فعل فاعل اور ایک تین کا اصل ہوتا ہے۔ دلیل ثالث یہ کہ ہر فعل کا ایک ہی مصدر ہوتا ہے کہ اس سے ہر شے نکلتی ہے جیسے سونا کہ اس سے سب اشیاء بنتی ہیں۔ پس جیسے سونا سب اشیاء کا اصل ہے اسی طرح مصدر بھی سب افعال کا اصل ٹھہرا۔ دلیل رابع شارح پہلے بیان فرما چکے ہیں کہ مصدر جائے صدور ہے۔

ترکیب:۔ **وھو اسم الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**ھو**) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر (**اسم**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (**حدث**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (**اشتق**) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (**من**) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف جار مجرور ملکر ظرف لغو (**الفعل**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً نائب فاعل اشتق فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ/معطوفہ ہوا (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**ان**) حرف از حروف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل مبنی بر فتح (**ما**) کافہ مبنی بر سکون (**سمی**) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم حدث (**مصدر**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**صدور**) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (**الفعل**) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت (**عن**) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم حدث الخ جار مجرور ملکر ظرف لغو صدور مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ہی فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (**فا**) فصیحہ مبنی بر فتح (**یکون**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم حدث الخ (**محلا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے الفعل جار مجرور ملکر ظرف لغو فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ناقصہ ہو کر جزا شرط محذوف (**اذا صدر الفعل عنہ**) اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

(قال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (البصریون) جمع مذکر سالم مرفوع بواو ماقبل مضموم اسم منسوب صیغہ جمع مذکر اس میں (ھم) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر النحاۃ (م) علامت جمع مذکر مبنی بر سکون اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر فاعل (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (المصدر) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الفعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم ان (و) حرف عطف مبنی بر فتح (فرع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (ل) حرف جار مبنی بر کسر (استقلال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل ذوالحال (با) حرف جار مبنی بر کسر (خلاف) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت خلاف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) ترکیب معلوم اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید بنا بر فاعلیت مبنی بر کسر راجع بسوئے المصدر (با) حرف جار مبنی بر کسر (نفس) مفرد منصرف صحیح مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے المصدر نفس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو استقلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (عدم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (احتیاج) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف (ہ) مجرور متصل مضاف الیہ مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید بنا بر فاعلیت مبنی بر کسر راجع بسوئے المصدر (الی) حرف جار مبنی بر سکون (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو احتیاج مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مضاف الیہ عدم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر نسبت سے متعلق ہوا جو ان کے اسم و خبر کے اول کے درمیان ہے ان اپنے اسم و خبر اور متعلق کی نسبت سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

فانہ غیر مستقل بنفسہ ومحتاج الی الاسم وقال الکوفیون ان الفعل اصل والمصدر فرع لاعلال المصدر باعلالہ وصحتہ بصحتہ نحو قام قِیاما وقاوم قواما اعل قیاما بقلب الواو فیہ یاء لقلب الواو الفافی قام وصح قواما لصحۃ قاوم

شرح:۔ **قولہ لا علال المصدر** یہ کوفیوں کی دلیل اول ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ فعل اصل ہے اور مصدر اس کا فرع کیونکہ علم صرف میں جہاں فعل پر قانون جاری ہوتا ہے تو مصدر پر بھی اور اگر فعل پر نہیں تو مصدر پر بھی نہیں مثلا **قام** پر قانون جاری ہوا ہے۔ تو اس کے مصدر یعنی **قیاما** پر بھی جاری ہوا ہے اور قاوم پر قانون جاری نہیں ہوا اسی لیے اس کے مصدر قواما پر بھی نہیں جاری ہوا۔ جس سے معلوم ہوا کہ فعل اصل اور مصدر فرع دوسری دلیل یہ ہے کہ مصدر فعل کی تاکید بن کر آتا ہے۔ اور جو شے کسی دوسری شے کی تاکید بن کر آتی ہے اور جس کی تاکید کی جائے وہ اصل ہوا کرتی ہے۔

ترکیب:۔ **فانہ غیر الخ** (فا) حرف تعلیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل (ھا) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے الفعل (غیر) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف۔ (**مستقل**) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے لفظ موصوف مقدر (با) حرف جار مبنی بر کسر (نفس) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے موصوف مقدر نفس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مستقل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا غیر کا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (محتاج) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ

فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضمہ راجع بسوئے اسم ان (الی) حرف جار مبنی بر سکون (الاسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (قال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (الکوفیون) جمع مذکر سالم مرفوع بواؤ ما قبل مضموم اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں (هم) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر النحاۃ (م) حرف علامت جمع مذکر مبنی بر سکون اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر فاعل (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (الفعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (المصدر) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم (اصل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (فرع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (ل) حرف جار مبنی بر کسر (اعلال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (المصدر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ منصوب معنا بناء بر مفعولیت (با) حرف جار مبنی بر کسر (اعلال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور باعتبار محل قریب منصوب باعتبار محل بعید بناء بر مفعولیت مبنی بر کسر راجع بسوئے الفعل اعلال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اعلال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (صحۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید بناء بر فاعلیت مبنی بر کسر راجع بسوئے الفعل صحۃ مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق نسبت جو ان کے سہ دو اسم و خبر کے درمیان ہے ان اپنے اسم وخبر اور متعلق نسبت سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ وقال فعل اپنے فاعل اور مقولے سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف (قام قیاما) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (قاوم قواما) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو کا نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا محذوف مثال

مقدر کی (مثال) ترکیب معلوم مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اعلال المصدر ابخ
مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (قام) فعل ماضی
معلوم مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھـــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے
معہود (غائب) (قیاما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول مطلق قام فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ (قــاوم) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع
متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے **معہود** غائب (قــواما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول
مطلق فعل اپنے فاعل سے ملکر اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (اعل) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر
غائب (قیـــامـــا) حکایت مرفوع محلا یا تقدیرا علی اختلاف القولین کما مر نائب فاعل (بـــا) حرف جار مبنی
بر کسر (قلب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (الواو) مفرد منصرف جار مجرائے صحیح مجرور لفظا منصوب معنی بنا
بر مفعولیت مضاف الیہ اور مفعول بہ اول (فـــی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع
بسوئے قیــامــا باعتبار اصل جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (یــاء) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ دوم (ل) حرف
جار (قلب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (الواو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر
مفعولیت مضاف الیہ مفعول بہ اول (الــفــا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ دوم (فــی) حرف جار مبنی بر سکون
(قام) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا جار مجرور ملکر ظرف لغو قلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اول اور مفعول بہ دوم
اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم قلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اول اور مفعول بہ دوم اور
دونوں ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مبینہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (صـــح) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب قواما
فاعل حکایت مرفوع محلا یا تقدیرا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (صحۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (قاوم)
اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف الیہ (صحۃ) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور
ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ولا شك ان دليل البصريين يدل على اصالة المصدر مطلقا و دليل الكوفيين يدل على اصالة الفعل فى الاعلال فلا تلزم منه اصالته مطلقا

شرح:۔ **قوله لا شك** یعنی بصریوں اور کوفیوں کے مذہب پر تبصرہ وتنقید فرماتے ہیں چونکہ بصریوں کا مذہب حق ہے اسی لیے اس مذہب کو ترجیح دیتے ہوئے فرمایا کہ مصدر اصل کیوں نہ ہو جب کہ اس کی اصالت بلاقید ہے۔ کہ اعلال غیر اعلال میں اصل رہتا ہے بخلاف فعل کے کہ اسے جب تک مقید نہ کیا جائے اصل نہیں بن سکتا۔

ترکیب:۔ **ولا شك الـخ (و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(لا)** نفی جنس مبنی بر سکون **(شك)** نکرہ مفرد مبنی بر فتح منصوب محلاً اسم **(ان)** حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی **(دليـــــل)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف **(البصريين)** جمع مذکر سالم مجرور بیاء ماقبل مکسور اسم منسوب جمع مذکر اس میں **(هم)** پوشیدہ جس میں **(ها)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر **(النحاه)** اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ دلیل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم **(يـــدل)** فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان **(على)** حرف جار مبنی بر سکون **(اصـالة)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر ذوالحال **(مطلقا)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتحہ راجع بسوئے ذوالحال اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف **(المصدر)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت اصالۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو یدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً **(فـــى)** حرف جار مقدر مبنی بر سکون جار

مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کے۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (هو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل مبنی برفتحہ راجع بسوئے اسم لا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر لا نفی جنس اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف مبنی برفتح (دليل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (الكوفيين) جمع مذکر سالم مجرور بیاما قبل مکسور اسم منسوب صیغہ جمع مذکر اس میں (هم) پوشیدہ جسمیں (ها) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف مقدر النحاة اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (يدل) فعل مضارع معروف مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتدا۔ (على) حرف جار مبنی برسکون (اصالة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مرفوع معنی بنا برفاعلیت (في) حرف جار مبنی برسکون (اعلال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو اصالة مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو یدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ذات وجہین ہوا (فا) فصیحہ مبنی برفتح (لا تلزم) فعل نفی مضارع معروف صیغہ واحدہ مؤنثہ مذکر غائب (من) حرف جار مبنی برسکون (ه) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی برضم راجع بسوئے دلیل کوفیین جار مجرور ملکر ظرف لغو (اصالة) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنا برفاعلیہ مبنی برضم راجع بسوئے الفعل اصالة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال (مطلقا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے ذوالحال اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل لا تلزم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء۔ شرط مقدر (اذا كان الامر كذلك) اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

ولو كان هذا القدر يقتضي الاصالة يلزم ان يكون يعد بالياء واكرم متكلما بالهمزة اصلا وباقي الامثلة فرعا ولا قائل به احد

اعلم ان المصدر يعمل عمل فعله

شرح:۔ **قوله ولو كان** یعنی اگر فعل کی اصالت پر بھی چیز کام آتی ہے یعنی اعلال المصدر باعلال الفعل وصحۃ بصحۃ تو لازم ہے کہ **یعد** اصل ہو اور **تعد اعد نعد** اسکی فرع اسی طرح **اکرم** اصل ہو اور **یکرم تکرم نکرم** اسکی فرع حالانکہ ان کی اصل وفرع کا کوئی قائل نہیں ہے علاوہ ازیں یہ قاعدہ کلیہ بھی نہیں کیونکہ **رمی** فعل پر قانون جاری ہے مگر اس کا مصدر **رمی** قانون سے خالی اسی طرح **اخشوشن** میں قانون نہیں مگر **اخشیشان** مصدر پر قانون جاری ہوا۔ جس سے معلوم ہوا کہ فعل واسم کا اصل وفرع اس پر موقوف نہیں دوسری دلیل کوفیوں کی کہ مصدر تاکید ہے اور تاکید فرع ہوا کرتی ہے یہ بھی غلط کیونکہ اگر یہ بات ہوتی تو **جاء نی زید زید** میں زید اول **مئوکد** (تاکید کیا ہوا) اور زید ثانی مئوکد (تاکید کرنے والا) ہے اس میں **زید** اول کا اصل اور **زید ثانی** کا فرع ہونا لازم آتا ہے۔ یہ بھی درست نہیں کیونکہ از روئے اشتقاق کسی کا مسلک نہیں کہ **زید** اول اصل اور **زید** ثانی فرع۔

قوله ان المصدر یعنی مصدر بھی اپنے فعل کا سا عمل کرتا ہے اگر فعل لازم کا مصدر ہو تو فقط فاعل کی طلب کرے گا نحو **اعجبنی قیام زید** یہاں **قیام** مصدر لازم ہے۔ صرف فاعل یعنی **زید** جو مضاف الیہ پر فاعل ہوا۔ اور اگر فعل متعدی کا مصدر ہو تو فاعل اور مفعول دونوں کا طلب گار ہوگا مثلاً **اعجبنی ضرب زید عمروا** یہاں **ضرب** مصدر متعدی ہے اس کا فاعل **زید** اور **عمروا** اس کا مفعول بہ ہے۔ مگر اپنے فعل کا عمل اس مصدر کا ہے جو الف لام سے خالی ہو اور مصدر معرف باللام عمل تو کرتا ہے مگر کبھی کبھی قال الشاعر (**کررت فلم انکل عن الضرب مسمعا**) یہاں **الضرب** مصدر معرف باللام نے **مسمعا** (نام مرد) کو منصوب کیا اور مصدر

مفعول مطلق واقع ہوتو پھر بھی عمل نہیں کرے گا۔ کیوں کہ اس وقت عمل اس فعل کا ہوتا ہے جو مفعول مطلق کا بھی عامل ہے ہاں جب مفعول مطلق اس فعل کا (جولازم الحذف ہو) قائم مقام ہو کر آئے تو پھر عمل اس مفعول مطلق کا ہوگا مثلاً **سقیاله وشکرا له** وغیرہ یہاں عمل مصدر کا ہے۔

ترکیب:۔**ولو کان الخ** (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (**لو**) حرف شرط مبنی بر سکون غیر عامل (**کان**) فعل ناقص مبنی بر فتح (**ھا**) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (**ذا**) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلاً موصوف یا مبدل منہ یا معطوف علیہ (**الفعل**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت یا مبدل منہ اپنے بدل سے یا معطوف علیہا اپنے عطف بیان سے ملکر اسم (**یقتضی**) فعل مضارع معروف مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع تقدیراً صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (**الاصالة**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ **یقتضی** فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر **کان** فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (**یلزم**) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (**ان**) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (**یکون**) فعل ناقص مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (**بعد**) اسم مکسور حکماً مرفوع تقدیراً ذوالحال (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**الیاء**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابتا مقدر کے۔ (**ثابتا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر حال ذوالحال حال ملکر معطوف (**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**اکوم**) اسم مقصور حکماً مرفوع تقدیراً ذوالحال (**متکلما**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً حال اول اصل عبارت یوں تھی صیغہ متکلم مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کے قائم مقام کر دیا اور مضاف کا اعراب نصب مضاف الیہ کو دے دیا تو در حقیقت حال صیغہ متکلم ہے ورنہ متکلما کا حال بننا درست نہیں بنتا (**فتامل**) (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**الھمزة**) مفرد منصرف صحیح مجرور ملکر لفظاً جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابتا مقدر کے۔ (**ثابتا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (**ھو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر ظرف مستقر سے ملکر حال دوم (اس کو حال **متداخلہ** قرار دینا درست نہیں کہ حال اول میں ضمیر بھی نہیں) **متکلما** اکرم حال اپنے دونوں حالوں سے ملکر معطوف **بعد** معطوف علیہا اپنے

معطوف سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (باقی) اسم منقوص مرفوع تقدیراً مضاف (الامثلہ) جمع مکسر منصرف مجرور لفظاً مضاف الیہ باقی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم یکون (اصلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (فرعا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر ذوالحال (و) حالیہ مبنی بر فتح (لا) حرف نفی غیر عامل مبنی بر سکون (قائل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (با) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے ذوالحال جار مجرور ملکر ظرف لغو قائل اسم فاعل اپنے ظرف لغو سے ملکر مبتدا (احد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً فاعل قائم مقام خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال حال مل کر فاعل مرفوع محلاً (یلزم) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط کی جزا ہوئی شرط وجزاء ملکر جملہ معطوفہ رستانفہ ہوا۔

ضروری نوٹ:۔ لا قائل بہ احد میں ہر مذہب جمہور کو لانفی جنس کا قرار دینا درست نہیں ورنہ قائل بہ لفظا منصوب ہوتا کہ یہ نکرہ مشابہ بمضاف ہے نہ نکرہ مفردہ اور رسم خط نصب کی مساعدت نہیں کرتا بلکہ یہ لانفی غیر عامل ہے اور قائل اسم فاعل مبتداء کی قسم دوم ہے (فاحفظہ و تشکر)۔

(اعلم) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب (ان) حرف از حروف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (المصدر) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم ان (یعمل) فعل مضارع معروف مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (عمل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مصدر مضاف (فعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف الیہ (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مبنی بر کسر راجع بسوئے المصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق نوعی یعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق نوعی سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مرفوع محلاً اسم ان اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی کا ان موصول حرفی اپنی صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ منصوب محلاً اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ مستانفہ ہوا۔

فان کان فعلہ لازما فیرفع الفاعل فقط مثل اعجبنی قیام زید وان کان متعدیا فیرفع الفاعل وینصب المفعول نحو اعجبنی ضرب زید عمروا فزید فی المثالین مجرور لفظا لاضافۃ المصدر الیہ ومرفوع معنی لانہ فاعل

ترکیب:۔ فان کان الخ (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کان) فعل ماضی معروف فعل ناقصہ صیغہ واحد مذکر غائب (فعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے المصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (لازما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (یرفع) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے المصدر (الفاعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط وجزا ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ منفصلہ ہوا (فقط) اسم فعل بمعنی (انتہ) امر حاضر معروف مبنی بر سکون اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر فقط اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ ہوکر جزا شرط مقدر (اذا رفعت بہ الفاعل) کی شرط و جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (اعجبنی قیام زید) مراد اللفظ مضاف الیہ اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مبتداء مقدر کی (مثال) مضاف (ہ) ضمیر

مضاف الیہ راجع بسوئے بر تقدیر فرد یا قطعا قائل اور ح فرد یا مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مرادالمعنی ترکیب (اعجب) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مبنی بر فتح (ن) وقایہ کامبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم منصوب محلاً مبنی بر سکون مفعول بہ (قیام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مصدر مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت قیام مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کان) فعل ناقص ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے فعلہ (متعدیا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (یرفع) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) پوشیدہ ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر (الفاعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف علیہ (و) عاطفہ مبنی بر فتح (ینصب) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر (المفعول) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا شرط و جزاء ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظاً مضاف (اعجبنی ضرب زید عمروا) مراد اللفظ مضاف الیہ حکماً اسم مقصور مجرور تقدیراً مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتداء مثالہ کی مثالہ کی ترکیب معلوم مبتدا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا بر تقدیر بر ارادہ معنی ترکیب۔ (اعجب) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ن) وقایہ کامبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مبنی بر سکون مفعول بہ (ضرب) مفرد منصرف صحیح مرفوع ... مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف الیہ (عمروا) مفرد

منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ ضرب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے ملکر فعال اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (فـا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (زیـد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً ذوالحال (فی) حرف جار مبنی بر سکون (المتقین) فی مجرور بہا محلّ مفتوح جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابتا کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ہوا ذوالحال حال سے ملکر مبتداء (مجرور) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (لفظا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً تمیز از نسبت اسم مفعول بنائب فاعل یا (لفظا) صفت موصوف مقدر جرا کی جرا منصوب بنزع خافض ای بجر لفظا ای ملحوظ جرا موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو ھذا من حیث المعنی وان کان فیہ ارتکاب التقدیرین (ل) حرف جار مبنی بر کسر (اضافه) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (المصدر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب تقدیراً بنا بر مفعولیت (الی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے زیـد جار مجرور ملکر ظرف لغو اضافہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مجرور اسم مفعول اپنے فاعل اور تمیز سے یا دونوں ظرف لغویہ سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (مرفوع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (معنی) اسم مقصور منصوب تقدیراً تمیز (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے زید (فاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو مرفوع کا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور تمیز اور ظرف لغو سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ متصلہ ہوا۔

وھو علی خمسة انواع احدھا ان یکون مضافا الی الفاعل و یذکر المفعول منصوبا کالمثال المذکور و ثانیھا ان یکون مضافا الی الفاعل ولم یذکر المفعول نحو عجبت من ضرب زید

شرح:۔ **قولہ وھو علی** یعنی مصدر متعدی کی پانچ صورتیں ہو سکتی ہیں (۱) مصدر مضاف بسوئے فاعل ہو اور مفعول بھی مذکور ہو (۲) مضاف بسوئے فاعل اور مفعول مذکور نہ ہو۔ (۳) فاعل کے قائم مقام ہو کر (یعنی مصدر مجہول) مفعول کی طرف مضاف ہو (۴) مفعول کی طرف مضاف ہو اور فاعل بھی مذکور ہو۔ (۵) مفعول کیطرف مضاف ہو اور فاعل محذوف ہو جس کا نقشہ نیچے ملاحظہ فرمائیں۔

قولہ مضاف معلوم ہو کہ مصدر منون کا عمل کرنا مصدر مضاف الیہ سے اولی ہے اس لیے مصدر مضاف کو اسم سے مشابہت ہو گئی جو کہ اسم کے خواص میں سے ہے اور فعل کی مشابہت اس میں کم ہو گی اور اس کا عمل فعل کی وجہ سے تھا کہ کہا گیا ہے یعمل عمل فعلہ الخ۔

نمبر شمار	مصدر کا حکم	مثالیں
۱	مضاف بسوئے فاعل اور مفعول بھی مذکور ہو	اعجبنی ضرب زید عمروا
۲	مضاف بسوئے فاعل اور مفعول مذکور نہ ہو	عجبت من ضرب زید
۳	فاعل کے قائم مقام ہو کر مفعول کی طرف مضاف ہو	عجبت من ضرب زید ای ان یضرب زیدا
۴	مفعول کیطرف مضاف اور فاعل بھی مذکور ہو	عجبت من ضرب اللص الجلاد
۵	مفعول کیطرف مضاف اور فاعل محذوف ہو	لا یسئم الانسان من دعاء الخیر ای من دعائه

ترکیب:۔ (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر المتعدی جو قائل

سے مفہوم ہوتا ہے (علی) حرف جار مبنی بر سکون (خمسة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا ممیز (انواع) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کے۔ (ثابت) صیغہ اسم فاعل (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (احد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ھا) مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون مضاف الیہ جس کا مرجع خمسۃ انواع ہے مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا (ان) حرف ناصب مبنی بر سکون موصول حرفی مبنی بر سکون (یکون) فعل ناقص فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے المصدر المعدی (مضافا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (الی) حرف جار مبنی بر سکون (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ظرف لغو اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (یذکر) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب (المفعول) اسم مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا ذوالحال (منصوبا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر نائب فاعل یذکر فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ ان موصول حرفی کا اور ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا (ک) حرف جار مبنی بر فتح (المثال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (ال) بمعنی الذی (مذکور) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کے۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء مقدر (ھذا) اسم

فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر مقدر مبتداء ھذا کی مبتداء مقدر اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ثانی) اسم منقوص مرفوع تقدیراً مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے خمسۃ انواع۔ ثانی مضاف مع مضاف الیہ مبتدا (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یکون) فعل ناقص مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر المتعدی (منصافا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً صیغہ اسم مفعول واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلاً مبنی بر فتح ذوالحال (و) حالیہ مبنی بر فتح (لم یذکر) نفی جحد بلم مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مجزوم تقدیراً کسرہ وجودہ حرکت تخلص من السکونین (المفعول) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً نائب فاعل الف لام عوض مضاف الیہ اصل میں مفعولہ تھا لم یذکر فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال حال ملکر نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (الی) حرف جار مبنی بر سکون (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر مرفوع محلاً مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ:۔ لم یذکر المفعول کو ان یکون پر عطف قرار دینا غلط ہے کہ اس صورت میں یہ مبتدا خبر ہوگا اور مبتداء کی خبر جب جملہ ہو تو ایک ضمیر عائد ضروری ہے۔ جو یہاں نہیں ہے نہ ہی اس کی تقدیر درست ہے۔ (فتدبر)۔

(نحو) ترکیب معلوم مضاف (عجبت من ضرب زید) ترکیب معلوم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا مقدر مثالہ کی مثالہ مضاف مضاف الیہ ترکیب معلوم مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

بر تقدیر ارادہ معنی (عجبت) فعل ماضی مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (من) حرف جار مبنی بر سکون (ضرب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مرفوع معنیً بنا بر فاعلیت مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو عجبت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وثالثها ان يكون مضافا الى المفعول حال كونه مبنيا للمفعول القائم مقام الفاعل نحو عجبت من ضرب زيد اى من ان يضرب زيد ورابعها ان يكون مضافا الى المفعول ويذكر الفاعل مرفوعا نحو عجبت من ضرب اللص الجلاد

شرح:۔ قولہ: مضاف خواہ مفعول بہ کی طرف مضاف ہو جس کی مثال متن میں ہے خواہ مفعول فیہ کی طرف ہو مثلاً اعجبنی ضرب یوم الجمعه زید عمروا یا مفعول لہ کی طرف مثلاً اعجبنی ضرب التادیب لبشر خالدا لیکن یہ اضافت بمفاعیل بہت قلیل ہے بہ نسبت اضافت بسوئے فاعل۔

ترکیب:۔ وثالثها الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ثالث) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے خمسۃ انواع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (أن) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یکون) فعل ناقص مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اسکی (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر المعدی (مضافا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (الی) حرف جار مبنی بر سکون (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو (حال) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مضاف (کون) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید بنا بر اسمیت مبنی بر کسر راجع بسوئے المصدر المعدی (مبنیا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل

پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کون (ل) حرف جار مبنی بر کسر (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (قائم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مقام) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ قائم اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو سے ملکر خبر کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے ملکر مضاف الیہ حال مضاف اپنے مضاف سے ملکر مفعول فیہ مضافاً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنی صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر خبر مرفوع محلاً مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظاً مضاف (من ضرب زید) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا امثالہ مقدر کی (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے فی النہا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادۂ معنی (عجبت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (من) حرف جار مبنی بر سکون (ضرب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف الیہ مرفوع معنی بوجہ فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (من) حرف جار مبنی بر سکون (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یضرب) فعل مضارع مجہول مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر (عجبت) مقدر کا عجبت ترکیب سابق فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (رابع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون مضاف الیہ راجع بسوئے خمسۃ انواع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (ان) حرف

ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یکون) فعل ناقص منصوب لفظا صیغہ واحد مذکر صحیح مجرد از ضمائر بارزہ اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا راجع بسوئے المصدر الحصدری (مضافا) اسم مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (الی) حرف جار مبنی بر سکون (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو مضاف اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (یذکر) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا ذوالحال (مرفوعا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا راجع بسوئے ذوالحال اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر نائب فاعل یذکر فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف (عجبت من ضرب اللص الجلاد) حکما اسم متصور تقدیرا مجرور مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ ملکر خبر مبتدا محذوف مثالہ کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے رابعھا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مرادالمعنی ترکیب (عجبت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم (من) حرف جار مبنی بر سکون (ضرب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (اللص) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ منصوب معنی بنابر مفعولیت (الجلاد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل ضرب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور فاعل سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق عجبت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وخامسها ان یکون مضافا الی المفعول و یحذف الفاعل نحو قوله تعالی لا یسئم الا نسان من دعاء الخیرای من دعائه الخیر اعلم ان هذه الصور جاریة فی مصدر الفعل المتعدی

شرح:۔ **قله و خامسها** اس چوتھی و پانچویں صورت میں مفعول لفظا مجرور اور معنی منصوب ہے۔

قوله اعلم ان هذه یعنی یہ پانچ صورتیں فعل متعدی میں ہوتی ہیں فعل لازم میں فقط ایک ہی صورت ہو سکتی ہے۔ وہ یہ کہ مصدر اپنے فاعل کی طرف مضاف ہو۔

سوال:۔ صرف ایک صورت کی قید لگانا درست نہیں کیوں کہ اس میں تین صورتیں اور بھی تو ہیں۔(۱) مضاف بسوئے اسم ظرف اور مصدر مرفوع مثلا **عجبت من قعود الدار زید** (۲) مضاف بسوئے اسم فاعل اور ظرف بہ منصوب مثلا **عجبت من ذهاب زیدالیوم** ۔ (۳) مضاف بسوئے ظرف اور فاعل محذوف ہو مثلا **عجبت ذهاب الیوم**؟

جواب:۔ اضافت مصدر بسوئے ظرف درست نہیں ہوتا ہاں جبکہ ظرف قائم مقام مفعول بہ کے ہو تو اس وقت یہی مصدر لازم بمنزلہ متعدی کے ہو جائے گا۔ جب یہ مصدر متعدی ہو گیا تو اب پھر کوئی اعتراض بھی نہ رہا۔

ترکیب:۔ **وخامسها ان یکون الخ(و)** حرف عطف مبنی الاصل مبنی بر فتح **(خامس)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف **(ها)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے خمسۃ انواع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا **(ان)** ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون **(یکون)** فعل ناقص مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر المتعدی **(مضافا)** اسم مفرد

منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (هــو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (الی) حرف جار مبنی بر سکون (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو (مضافا) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر یــکــون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ (و) حرف عاطفہ مبنی بر فتح (یــحــذف) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب (الـفـاعـل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔(نــحــو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف (قــول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مرفوع معنی بنابر فاعلیت مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم جلالت ذوالحال (تعالی) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ۔(لا یسئم) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد (الا نســـــان) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل (مــــن) حرف جار مبنی بر سکون (دعاء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (الخیر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ منصوب معنی بنابر مفعولیت مضاف الیہ دعا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو لا یسئم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ مراد اللفظ ہو کر مقولہ قول مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولے سے ملکر مضاف الیہ۔نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر محذوف مثالہ کی۔(مــثــال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (هــا) مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے خامسھا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (من) حرف جار مبنی بر سکون (دعاء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف (هــا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنابر فاعلیت مبنی بر کسر راجع بسوئے الانسان (الــخــیــر) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ دعا مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر (لا یسئم الانسان) [illegible]

امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر اس میں انـت پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل مبنی بر سکون فاعل مرفوع محلا (ت) مفتوحہ علامت خطاب مبنی بر فتح برائے مذکر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذہ) اسم اشارہ مبنی بر سکون منصوب محلا موصوف (الـصـوى) جمع مکسر منصرف منصوب لفظا صفت موصوف صفت ملکر اسم (جاريه) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هـی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (فی) حرف جار مبنی بر سکون (مصدر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (الـفـعـل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (متعدى) اسم منقوص مجرور تقدیرا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف صفت ملکر مضاف الیہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو جاریہ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ منصوب محلا اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وين ما امسى ارسى

تشریح:۔وین اصل میں این تھا ای اینـمـا امسى ارسى (ارسلى) ارسى بمعنے قلاء سفینة اس شخص کے لئے کہاوت ہے جو ہر جگہ پھرتا رہے۔ (الامثال العامیہ)

الارض ماتعلم باللّى فيها

تشریح:۔اللى بمعنے الذى ہے اب ترکیب آسان ہے۔ (الامثال العامیہ)

الى اكلت بصلا فكثر

تشریح:۔الى بمعنے اذا ہے اب ترکیب آسان ہے۔ (الامثال العامیہ)

واما فی مصدر الفعل اللازم فصورة واحدة وهی ان یضاف الی الفاعل نحواعجبنی قعود زید وفاعل المصدر لایکون مستترا ولا یتقدم معموله علیه والثالث اسم الفاعل

شرح:۔ **قوله و لا یتقدم معموله** یعنی مصدر کا معمول مصدر پر مقدم نہیں ہوسکتا کیونکہ مصدر عمل کرتے وقت مؤول بہ فعل منصوب بـــان کے ہوتا ہے اور یہ قانون ہے کہ ان گویا موصول ہے اور اس کا صلہ فعل اور مصدر کا معمول درحقیقت اس فعل کا معمول ہے جو صلہ ہے حرف مصدر کیلئے اور یہ بھی قانون ہے کہ صلہ اپنے موصول سے مقدم نہیں ہوا کرتا ہاں جب مصدر کا معمول اسم ظرف ہو تو پھر مصدر پر معمول کا مقدم کرنا جائز ہے کیونکہ ظرف ایسا عمل ہے کہ اسے فعل کی بو بھی کافی ہے جہاں بھی ہو مقدم ہو یا مؤخر۔

قوله والثالث اسم الفاعل یہاں سے اسم فاعل کا عمل بتانا مقصود ہے اس لیے پہلے اس کی تعریف یوں فرماتے ہیں **وهـو كـل** یعنی اسم فاعل وہ اسم ہے جو مشتق ہوتا ہے فعل یعنی حدث سے اس ذات کیلئے موضوع ہے کہ جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔

فائدہ:۔ میر سید شریف فرماتے ہیں کہ ثلاثی مجرد میں سے اسم فاعل کا صیغہ بروزن فاعل آتا ہے جیسے **ضـــارب اكـل داع** وغیرہ جو صیغہ اس وزن پر نہ ہو تو وہ اسم فاعل نہیں بلکہ صفت مشبہ یا اسم تفضیل یا مبالغہ ہے اگرچہ وہ فعل سے مشتق ہو اور اس ذات کیلئے موضوع بھی ہو جس کے فعل قائم جیسے **حســن** صفت مشبہ **احســن** افعل التفضیل **مضراب** صیغہ مبالغہ۔

ترکیب:۔ **واما فی مصدر الخ** (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (اما) حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط محذوف

لزوما(فی) حرف جار مبنی بر سکون(مصدر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف(الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (ال) برائے تعریف مبنی بر سکون (لازم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر(هو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابتۃ مقدر کے۔

(ثابتۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحدہ مونث (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے موخر اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر مقدم (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (صورة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (واحدة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جزاء شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مستانفہ ہوا(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (هی) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے صورۃ واحدۃ (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یضاف) فعل مضارع مجہول ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مصدر الفعل اللازم (الی) حرف جار مبنی بر سکون (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو یضاف فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ مستانفہ ہوا(نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف (اعجبنی قعود زید) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتدا مثالہ کی(مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف(ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مصدر لازم کا فاعل کی طرف مضاف ہونا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مرادالمعنی ترکیب(اعجب) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ن) وقایہ مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر سکون(قعود) مصدر مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت قعود مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف استینا ف مبنی بر فتح (فاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (لا یکون) فعل ناقص مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (مستترا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لا یتقدم) فعل نفی مضارع معلوم مرفوع لفظاً صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (معمول) مفرد منصرف صحیح مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے المصدر معمول مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے المصدر جار مجرور ملکر ظرف لغو لا یتقدم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثالث) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مبتداء (اسم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الی اکل زادك فرحب

تشریح:۔ الیٰ بمعنے اذا ہے اب ترکیب آسان ہے۔ (الامثال العامیہ)

الی بغیت الامیر فصادق الوزیر

تشریح:۔ الیٰ بمعنے اذا ہے اب ترکیب آسان ہے۔ (الامثال العامیہ)

وھو کل اسم اشتق من فعل لذات من قام به الفعل وھو یعمل عمل فعله کالمصدر فان کان مشتقا من الفعل اللازم فیرفع الفاعل فقط مثل زید قائم ابوه وان کان مشتقا من الفعل المتعدی فیرفع الفاعل وینصب المفعول به ایضا مثل زید ضارب غلامه عمروا

شرح:۔ **قوله وان کان** یعنی فاعل مشتق از فعل متعدی بیک مفعول ہوتو اپنے فعل کی طرح ایک مفعول کو منصوب کرلے۔ اگر متعدی بدو مفعول ہوتو دو مفعولوں کو اگر متعدی بسہ مفعول ہوتو تین مفعولوں کو اسی طرح مفعول فیہ مفعول لہ مفعول معہ حال تمیز تمام منصوبات میں اسم فاعل مرفوع ہوگا۔

ترکیب:۔**وھو کل الخ**(و)حرف عطف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (کل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (اشتق) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (من) حرف جار مبنی بر سکون (فعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ذات) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (من) اسم موصول مبنی بر سکون (قام) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (با) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) ضمیر مجرور متصل مبنی بر کسر مجرور محلا راجع بسوئے اسم موصول جار مجرور ملکر ظرف لغو (الفعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا فاعل قام فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ مجرور محلا ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار

مجرور ملکر ظرف لغو دوم اذ مشتق فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں ظروف لغویہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت۔ اسم موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (هـــو) ضمیر مبتداء مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (يعمل) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (عمل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف (فعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم الفاعل فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق يعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ صغری ہو کر خبر مرفوع محلا مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبری ذات وجہین ہوا (ك) حرف جار مبنی بر فتح (المصدر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا مقدر ہو۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتدائے مقدر ھو راجع بسوئے عمل اسم الفاعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تنبیہ:۔ کاف حرف جر ہمیشہ ظرف مستقر ہوتا ہے کمافی دینی زادہ یعمل کا ظرف لغو قرار دینا درست نہیں۔

(ف) حرف تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (كـــان) ماضی معروف مبنی بر فتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هـو) ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (مشتقا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هـــو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا ضمیر مرفوع متصل مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم كـــان (من) حرف جار مبنی بر سکون مقدر موجود حرکت فتحہ تخلص من السکونین (ال) حرف تعریف مبنی بر فتح سکون (فـعـل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (ال) برائے تعریف مبنی بر سکون (لازم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هـــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو مشتقا اسم

مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ناقصہ ہو کر شرط (ف) جزائیہ مبنی برفتح (یرفع) فعل مضارع مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم کان (الفاعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ مفصلہ ہوا فقط میں (ف) برائے فصاحت مبنی برفتح (قط) اسم فعل مبتداء بمعنی (انتہ) کے انتہ فعل امر حاضر معلوم صیغہ واحد مذکر مبنی برسکون اس میں انت پوشیدہ جس میں ان ضمیر مرفوع متصل قائم مقام خبر کے مرفوع محلاً مبنی برسکون (ت) علامت خطاب برائے مذکر مبنی برفتح اسم فعل مبتداء اپنے فاعل قائم مقام خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط محذوف (اذا رفعت بہ الفاعل) اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (زید قائم ابوہ) اسم متصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتداء مقدر مثالہ کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ راجع بسوئے اسم فاعل لازم کا فقط فاعل کو رفع دینا۔ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا مراد المعنی ترکیب (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مبتداء (قائم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ابوہ) اسمائے ستہ مکبرہ مرفوع ہوا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مبنی برضم راجع بسوئے مبتداء ابو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی برفتح (ان) حرف شرط مبنی برسکون (کان) فعل ماضی معلوم مبنی برفتح فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم الفاعل (مشتقا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مبنی برفتح راجع بسوئے اسم کان (من) حرف جار مبنی برسکون فتحہ موجود حرکت تخلص من السکونین (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ال) برائے تعریف مبنی برسکون (متعدی) اسم منقوص مجرور تقدیراً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) پوشیدہ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق اسم مفعول اپنے نائب

فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (یرفع) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھــــو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا پوشیدہ فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (الفاعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ینصب) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (مفعول) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (با) حرف جار مبنی بر کسر (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور باعتبار محل قریب مرفوع باعتبار محل بعید نائب فاعل جار مجرور ملکر ظرف لغو اور نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر صلہ موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ (ایــضــا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول مطلق (آض) فعل ماضی معروف متعدی مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھــــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتحہ راجع بسوئے اسم فاعل آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (زید ضارب غلامه عمرا) اسم متصور حکما مجرور تقدیرا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا محذوف مثالہ کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے متعدی ہونے کی صورت میں اسم فاعل کا اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دینا مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (زیــد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مبتدا، (ضــــارب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (غــلام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مبتدا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (عمرا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ ضارب اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وشرط عمله ان يكون بمعنى الحال اوالاستقبال و انما اشترط باحدهما ليكمل مشابهته بالفعل المضارع لانه لما كان مشابها بالفعل المضارع بحسب اللفظ فى عدد الحروف والحركات والسكنات فكان حينئذ مشابها بحسب المعنى ايضا

شرح:۔ **قوله و شرط عمله** یعنی اسم فاعل تب عمل کرے گا۔ جب اس میں معنی حال اور استقبال کا ہو اور اسم فاعل مصغر اور موصوف بصفت نہ ہو۔ کیونکہ اسم فاعل بوجہ مشابہت بہ فعل کے عمل کر رہا ہے اور مصغر اور موصوف بصفت ہونے میں مشابہت نہ رہے گی پھر جب مشابہت نہ رہی عمل بھی نہ رہا۔

قوله بمعنى الحال اسم فاعل اپنے فعل کی طرح اس وقت عمل کرے گا۔ جبکہ اس میں زمانہ حال یا استقبال ہو یعنی وہ معنی بعینہ زمانہ حال یا استقبال ہو اس سے معلوم ہوا کہ معنی کی اضافت حال اور استقبال کی طرف بیانی ہے اور اس شرط کی وجہ یہ ہے کہ اسم فاعل مضارع کا حرکات سکنات وغیرہ میں مشابہ ہے پس جو زمانہ مضارع میں ہو اس میں بھی اس زمانہ کا ہونا ضروری ہے پھر زمانہ حال یا استقبال تحقیقی ہو یا حکائی۔ حکائی کی مثال **و كلهم باسط ذراعيه بالوصيد** (القرآن المجید) اس آیت میں **باسط** ماضی کے معنی میں ہے لیکن مقصود حکایت حال ہے گویا ابھی غار کی چوکھٹ پر اپنے ہاتھوں کو بچھانے والا ہے۔

ترکیب:۔ **وشرط عمله الخ (و)** حرف عطف یا حرف استیناف مبنی بر فتح **(شرط)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف **(عمل)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مصدر مضاف **(ہ)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم فاعل عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ شرط مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء (ان) ناصبہ مبنی بر سکون موصول حرفی (یکون) فعل ناقص مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب صحیح مجرد از ضمائر بارزہ اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلا اسم مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (الحال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الاستقبال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ ثابتا مفرد منصرف صحیح منصوب اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون ہ م فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔

(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح مکفوف عن العمل (ما) کافہ مبنی بر سکون (اشترط) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے عملہ (با) حرف جار مبنی بر کسر (احد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (ھما) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے حال و استقبال (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو (ل) حرف جار مبنی بر کسر اس کے بعد (ان) ناصبہ موصول حرفی مقدر مبنی بر سکون (یکمل) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظا بان مقدر صیغہ واحد مذکر غائب (مشابھۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مبنی، ضم راجع بسوئے اسم الفاعل (با) حرف جار زائد مبنی بر کسر (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا منصوب معنی موصوف (ال) حرف برائے تعریف مبنی بر سکون (مضارع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ مشابھۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے مل کر فاعل، (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ہ) ضمیر منصوب متصل منصوب محلا مبنی بر ضم اسم راجع

بسوئے اسم الفاعل (لما) حرف شرط نزد بعض اور ظرف زمان متضمن معنی شرط نزد بعض جواب کا مفعول فیہ ہوتا ہے یہ عجیب کلمات سے ہے جب ماضی پر داخل ہو تو ظرف ہوتا ہے اور مضارع پر داخل ہو تو حرف۔ جب دونوں پر داخل نہ ہو تو بمعنی الا کے ہوتا ہے جیسے الا پر (وان کل نفس لما علیھا حافظ) کذافی الکلیات ابی البقاء (کان) فعل ناقص مبنی بر فتح فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اس کا اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (مشابھا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (با) حرف جار مبنی بر کسرہ (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا منصوب معنی موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضارع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ (با) حرف جار مبنی بر کسر (حسب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (اللفظ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (عدد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (الحروف) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الحرکات) جمع مونث سالم مجرور لفظا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (السکنات) جمع مونث سالم مجرور لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ عدد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم **مشابھا** اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ دونوں ظروف لغویہ سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (کان) فعل ناقص ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (حین) ظرف زمان منصوب لفظا مضاف (اذ) ظرف زمان مجرور محلا مبنی بر سکون مقدر مضاف (") عوض مضاف الیہ (کان الامر کذلک) اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (مشابھا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (با) حرف جار مبنی بر کسرہ

(حسب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (المعنی) اسم مقصور مجرور تقدیراً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مشابہا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور دونوں یا ایک مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو یکمل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ان موصول حرفی مقدر اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم اشترط فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں ظروف لغویہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا (ایضا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول مطلق (آض) فعل ماضی معروف مقدر مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الی بغیت تضرہ فواعدہ وغرہ

تشریح:۔ الی بمعنے اذا ہے اب ترکیب آسان ہے اور غو امراز غرور ہے۔ (الامثال العامیہ)

الی بغیت تضمہا فانسشد عن امہا

تشریح:۔ الی بمعنے اذا ہے اور تضمس سے نکاح مراد ہے اور ھا کا مرجع وہ عورت ہے جس کا نکاح مطلوب ہے (الامثال العامیہ)

الی بغیت الفراق فاطلب مالایطاق

تشریح:۔ الی بمعنے اذا ہے۔ (الامثال العامیہ)

ویشترط ایضا اعتماده علی المبتدا فیکون خبرا عنه مثل المثال المذکور اوعلی الموصول فیکون صلة له نحو الضارب عمروا فی الدار ای الذی هو ضارب عمروا فی الدار او علی الموصوف فیکون صفة له مثل مررت برجل ضارب ابنه جارية اوعلی ذی الحال فیکون حالا عنه

شرح:۔ **قوله یشترط ایضا** یعنی جس طرح فاعل کا عمل کرنے میں بمعنی حال واستقبال ہونا ضروری ہے اسی طرح اس کا مبتدا وموصول وغیرہ پر اعتماد کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ اسم فاعل کی اصل وضع صفت میں ہوا کرتی ہے۔ پس جب مبتداء اور موصوف اور موصول اور ذوالحال کے بعد محکوم ہو کر واقع ہوا تو پھر اس کو محکوم علیہ کی ضرورت پڑتی تو ان چاروں میں سے کوئی اس کا معتمد علیہ بن گیا۔ علاوہ ازیں ان کے بعد میں آتے ہی اسم فاعل مسند ہو گیا۔ جس میں فعل کے ساتھ اس کی مشابہت قوی ہوگی۔

ترکیب:۔ **ویشترط اعتماده الخ (و)** حرف عطف مبنی بر فتح **(یشترط)** فعل مضارع مجہول مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب **(اعتماد)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف **(ه)** ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم الفاعل مرفوع معنی بنا بر فاعلیت **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(المبتداء)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر معطوف علیہ **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(الموصول)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر معطوف **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(الموصوف)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر معطوف **(او)** حرف عطف مبنی بر سکون **(علی)** حرف جار مبنی بر سکون **(ذی)**

اسم از اسمائے ستہ مکبرہ مجرور بیا ماقبل مکسور مضاف (الحال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف (او) حرف عطف مبنی بر سکون (علی) حرف جار مبنی بر سکون حرف مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (النفی) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الاستفهام) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف النفی معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر مضاف الیہ حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہا اپنے تمام معطوفوں سے ملکر ظرف لغو اول (ب) حرف جار مبنی بر کسر (ان) ناصبہ مبنی بر سکون موصول حرفی (یکون) فعل تام مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر (قبلہ) ظرف زمان معرب منصوب لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف لیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم الفاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (حرف) مفرد منصرف صحیح مضاف مرفوع لفظاً (النفی) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الاستفهام) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل یکون فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلاً جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم بنظر حرف النفی اور استفہام اعتماد مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں ظروف لغویہ سے ملکر فاعل یشترط فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ایضا حسب ترکیب سابق مفعول مطلق فعل محذوف آض کا آض فعل ماضی (ھو) ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ف) فصیحہ مبنی بر فتح (یکون) فعل ناقص مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (خبرا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً موصوف (عن) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے المبتداء جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ ثابتا مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر یکو[illegible] اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ

فعلیہ ہو کر جزاء شرط محذوف (اذا اعتمد علی المبتداء) کی شرط و جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

تنبیہ :۔ عنہ کو ظرف لغو قرار دینا درست نہیں تفصیل کیلئے زینی ذادہ کا مطالعہ کریں۔

(مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (المثال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف۔(ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (مذکور) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا مقدر ھو کی (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اعتماد علی المبتداء مومبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ف) فصیحہ مبنی بر فتح (یکون) فعل ناقص مضارع صحیح مجرور از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (صلۃ) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا موصوف (ل) حرف جار مبنی بر فتح (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے الموصول جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہے محذوف شرط جو کہ (اذا اعتمد علی الموصول) ہے شرط و جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

(نحو) مفرد منصرف جاری مجرائی صحیح مرفوع لفظا مضاف (الضارب عمروا فی الدار) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتدا مثالہ کی (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مبنی بر ضم راجع بسوئے اعتماد علی الموصول مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مراد المعنی ترکیب (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (ضارب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (عمرا) مفرد منصرف

صحیح منصوب لفظا مفعول بہ ضارب اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنی صلہ سے ملکر مبتدا (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الدار) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کے۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (الذی) اسم موصول مبنی بر سکون مرفوع محلا (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبتدا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (ضارب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (عمرا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتداء (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الدار) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت کے (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر الخ (حسب ترکیب سابق) خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

(ف) فصیحہ مبنی بر فتح (یکون) فعل ناقص مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (صفة) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا موصوف (ل) حرف جار مبنی بر فتح (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے الموصوف جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتة کے (ثابتة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا پوشیدہ شرط **اذا اعتمد علی الموصوف** کی شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

لا تصلوا علی النبی

تشریح:۔ نبی بلند جگہ کو کہتے ہیں۔ اس لئے اب کوئی اشکال نہیں۔ یہ لغوی اشکال ہے اسے نحوی بھی بنایا جاسکتا ہے۔

مثل مررت بزيد راكبا ابوه او على النفى او الاستفهام بان يكون قبله حرف النفى او الاستفهام مثل ما قائم ابوه وا قائم ابوه وان فقد فى اسم الفاعل احد الشرطين المذكورين فلا يعمل اصلا بل يكون حينئذ مضافا الى ما بعده مثل مررت بزيد ضارب عمروا امس

شرح:۔ **او علی حرف النفی** یعنی کبھی اسم فاعل کا اعتماد نفی اور استفہام پر ہوتا ہے۔ نفی خواہ لفظا ہو یا لا یا ان وغیرہ تحتی نفی ہو یا مووّل۔ نفی کی مثال متن میں ہے مووّل کی مثال **انما قائم الزیدان ای ما قائم الزیدان** اور استفہام سے تمام الفاظ استفہام کے مراد ہیں اور کبھی استفہام مقدر بھی ہوتا ہے۔ مثلا **قائم الزیدان ام قاعدان ای اقائم الزیدان** نفی اور استفہام کی شرط کی وجہ یہ ہے کہ یہ دونوں چیزیں فعل کے ساتھ زیادہ مناسب ہیں لہذا اسم فاعل پر داخل ہونے سے فعل کے ساتھ مشابہت خوب ہوئی ہے۔

وان فقد یعنی جب یہ دونوں شرطیں یعنے بعنے حال واستقبال واعتماد برامور مسطورہ گم ہو جائیں تو اسم فاعل عمل ہرگز نہ کریگا۔ بلکہ اسوقت اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوگا مگر باضافت معنوی کیونکہ اضافت لفظی میں تو شرط ہے کہ صیغہ صفت اپنے معمول کیطرف مضاف ہو یہاں مضاف صیغہ صفت ہے مگر ان شرائط کی پابندی بصریوں کے مذہب میں ہے کوفی صاحبان کوئی قید نہیں لگاتے ان کے نزدیک شرائط ہوں خواہ نہ ہوں وہ اسم فاعل کو عامل جانتے ہیں۔ اور مابعد کو منصوب پڑھتے ہیں ان کی دلیل آیت **باسط ذراعیه** ہے۔ بصری اس آیت میں حال حکائی سے تاویل کر کے اپنا مقصد نکالتے ہیں۔ کما مر غایہ۔

ترکیب:۔ مثل الخ (مثل) مضاف مابعد مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدر مبتداء مثالہ کی جو
کہ مضاف مضاف الیہ ہو کر مبتداء ہے مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ حسب ترکیب سابق بر تقدیر ارادہ معنی
(مررت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم فاعل مرفوع محلا (ت) ضمیر بارزہ برائے واحد متکلم فاعل مرفوع
محلا مبنی بر ضم (با) حرف جار مبنی بر کسر (رجل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (ضارب) مفرد منصرف صحیح مجرور
لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ابن) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی
بر ضم راجع بسوئے موصوف ابن مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل (جاریۃ) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول
بہ ضارب اسم فاعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف
لغو مررت فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ف) فصیحہ مبنی بر فتح (یکون) فعل ناقص مضارع صحیح
مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے
اسم الفاعل (حالا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا موصوف (عن) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا
مبنی بر ضم راجع بسوئے ذی الحال جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم
فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل
اپنے فاعل و ظرف مستقر سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ خبریہ ہو کر جزا
محذوف شرط (اذا اعتمد علی ذی الحال) کی شرط محذوف اپنی جزاء مذکور سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا
(مثل) مضاف (مررت الخ) مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدا مقدر مثالہ کی مثالہ حسب ترکیب سابق مبتدا
مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (مررت) ترکیب معلوم فعل با فاعل (ب) حرف جار مبنی
بر کسر (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا ذوالحال (راکبا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ابو)
اسم از اسمائے ستہ مکبر، مرفوع بواو مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مبنی بر ضم راجع بسوئے ذوالحال
مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل راکبا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر
ظرف لغو مررت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا
مضاف (ماقائم ابوہ) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اقائم ابوہ) اسم مقصور

محلاً مجرور بتقدیر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر (ھو) مبتداء محذوف کی (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے احتاد ولی حرف الحی او الاستفہام (ھو) مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ما) حرف نفی غیر عامل مبنی بر سکون (قائم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر مبتدا کی قسم ثانی (ابو) اسم از اسمائے ستہ مکبرہ مرفوع بواو ماقبل مضموم مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے معہود غائب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل قائم مقام خبر مبتداء کی قسم ثانی اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ا) ھمزہ استفہام مبنی بر فتح (قائم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر مبتداء کی قسم دوم (ابو) اسمائے ستہ مکبرہ سے مرفوع بواؤ مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے معہود غائب ابو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل قائم مقام خبر کے مبتدا کی قسم ثانی اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (فقد) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (فی) حرف جار مبنی بر سکون (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (احد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (الشرطین) مثنی مجرور بیا ماقبل مفتوح موصوف (ال) بمعنی الذین اسم موصول مبنی بر کسر (مذکورین) مثنی مجرور بیا ماقبل مفتوح اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم موصول (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل فقد فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (لا یعمل) فعل نفی مضارع معروف مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (اصلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول فیہ بعد مضارع نفی بمعنی ابدا آتا ہے اور بعد ماضی کے قطع کے معنی میں ہوتا ہے لا یعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جزا مجزوم محلاً شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ مستانفہ ہوا (بل) حرف عطف مبنی بر سکون (یکون) فعل ناقص مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ

اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (حیــن) ظرف زمان معرب منصوب لفظاً مضاف (اذ) ظرف زمان مبنی بر سکون مقدر مضاف الیہ مجرور محلاً (؞) عوض مضاف الیہ کان (کذا) اذ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (مضافا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (هــــو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (الی) حرف جار مبنی بر سکون (ما) اسم موصول مبنی بر سکون مجرور محلاً (بعد) ظرف زمان معرب منصوب لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم الفاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ (ثبت) مقدر ثبت فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول ثبــت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مضاف اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر۔ یــکــون فعل ناقص اپنے اسم وخبر ومفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (مررت بزید ضارب عمرا امس) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر هو مبتدائے محذوف کی (هو) مبتداء ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے بر تقدیر عدم عمل ما بعد کی طرف مضاف ،،وہ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (مررت) بترکیب سابق معلوم فعل بافاعل (بـا) حرف جار مبنی بر کسر (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ضارب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مضاف (عمروا) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ (امس) ظرف زمان بمعنی (دیروز) مبنی بر کسر منصوب محلاً مفعول فیہ اور کبھی بمعنی ماضی مطلق اس تقدیر پر معرب ہے اور الف لام کا مدخل ہے جیسا کہ اس آیت میں ہے۔

(کان لم تغن بالامس) الغرض ضارب اسم فاعل اپنے فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ اور فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مررت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ان کان اسم الفاعل معرفا باللام یعمل فی ما بعدہ فی کل حال سواء کان بمعنی الماضی او الحال اوالاستقبال و سواء کان معتمداعلی احد الامورالمذکورۃ او غیر معتمد مثل الضارب عمروا الان اوامس او غداھو زید

شرح:۔ **قولہ و ان کان معرفا** یعنی جب اس پر الف لام موصول کا ہونہ تعریف کا کما صرح بہ الرضی بلکہ الف لام تعریف تو فاعل کو عمل کرتے وقت شرائط سے مستغنی نہیں کرتا۔

قولہ یعمل الخ یعنے جب اسم فاعل پر الف لام موصول کا داخل ہوا تو پھر شرائط کی حاجت نہ رہی پھر خواہ معنی ماضی ہو یا حال ہو یا استقبال اور اس سے قبل اس کے معتمد علیہ ہوں یا نہ ہوں کیونکہ الف لام جب صلہ کا مانا گیا تو فاعل اس کا صلہ ہوا۔اور صلہ فعل میں ہوتا ہے۔کیونکہ اگر بمعنی فعل نہ ہو تو صلہ بننا صحیح نہیں ہوگا۔جب صلہ فعل مانا گیا تو فعل کا عمل کرنا کسی خاص زمانہ اور شرائط دیگر کا پابند نہیں ہوگا۔

ترکیب:۔ **وان کان الخ** (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (**کان**) فعل ناقص ماضی معلوم مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (**اسم**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (**الفاعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (**معرفا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (**ھو**) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**اللام**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (**یعمل**) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا

صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (فی) حرف جار مبنی بر سکون برائے ظرفیت (ما) موصول مبنی بر سکون مجرور محلاً (بعد) ظرف زمان معرب منصوب لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم الفاعل بعد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثبت مقدر کا۔(ثبت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون برائے ظرفیت زمانی (کل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (حال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم یعمل فعل اپنے فاعل اور ہر دو ظروف لغویہ سے ملکر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوف ہوا

(سواء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مقدم (کان) فعل ناقص ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) پوشیدہ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً اسم مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیراً مضاف (الماضی) اسم منقوص مجرور تقدیراً معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الاستقبال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الحال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا کے (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مبتداء موخر مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (سواء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مقدم (کان) بترکیب سابق فعل ناقص اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مبنی بر فتح مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم الفاعل (متعمدا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (علی) حرف جار مبنی بر سکون (احد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (الامور) جمع مکسر منصرف

مجرور لفظاً موصوف (ال) بمعنی التی اسم موصول مبنی برسکون (مذکورۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر صفت موصوف صفت ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو معتمد اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی برسکون (غیر) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (معتمد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مبتداء موخر مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف الیہ (الضارب عمرا الان) بتقدیر (ھو) زید اسم متصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی برسکون (اسم) بتقدیر الضارب عمرا اولا وھو زید اخرا اسم متصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف (او) حرف عطف مبنی برسکون غدا ھو زید بتقدیر الضارب عمرا اسم متصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدائے محذوف (ھو) کی (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتدا مبنی بر فتح راجع بسوئے بتقدیر فاعل کا معرف باللام ہونا اور ہر حال میں عامل ہونا (ھو) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی برسکون (ضارب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (عمروا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ (الان) ظرف زمان بمعنی حاضر مبنی بر فتح منصوب محلاً مفعول فیہ ضارب اسم فاعل اپنے فاعل ومفعول فیہ مفعول بہ سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مبتدائے اول (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتدائے دوم راجع بسوئے مبتدائے اول یا ھو ضمیر فصل حرف لا محل لہ من الاعراب مبنی بر فتح (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مبتدائے دوم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ صغری ہو کر خبر مبتدائے اول اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ کبری ذات وجہ ہوا یا ھو زید خبر مبتداء اور مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ ترکیب اس وقت ہے جب (ھو) کو ضمیر فصل قرار دیں باقی امثلہ کی ترکیب بھی اسی طرح ہوگی صرف یہ فرق ہے کہ مثال دوم (امس) میں ظرف زمان مبنی بر کسر منصوب محلاً ہے۔ اور مثال سوم (غدا) میں ظرف زمان معرب منصوب لفظاً ہے اور ہر ایک الان کی طرح مفعول فیہ ہے۔

اعلم ان اسم الفاعل الموضوع للمبالغة كضراب و ضروب و مضراب بمعنى كثير الضرب و علامة و عليم بمعنى كثير العلم و حذر بمعنى كثير الحذر مثل اسم الفاعل الذى ليس للمبالغة فى العمل

شرح:۔ قوله كضراب یہ تینوں یعنی ضراب، ضروب، مضراب عمل میں علمائے بصریوں میں سے کسی کا اختلاف نہیں البتہ **عليم**، **حذر** میں صرف سیبویہ صاحب عمل کے قائل ہیں اور بعض نحوی قائل ہیں۔ کہ صیغہ ہائے مبالغہ کے عمل میں زمانہ حال واستقبال کا ہونا کوئی ضروری نہیں یہ صاحبان ان کو صفت مشبہ کہتے ہیں۔

قوله مثل اسم الفاعل اگر معنی حال واستقبال کی شرط اسم فاعل میں متفق علیہ ہے۔ اوران میں مختلف فیہ کما مر آنفا۔

ترکیب:۔ اعلم الخ (اعلم) فعل امر حاضر معلوم مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر اس میں **(انت)** پوشیدہ جس میں **(ان)** ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا **(ت)** علامت خطاب مذکر **(ان)** حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی **(اسم)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف **(الفاعل)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف **(ال)** حرف تعریف مبنی بر سکون **(موضوع)** مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں **(هو)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف **(ل)** حرف جار مبنی بر کسر **(المبالغة)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور مل کر ظرف لغو موضوع اسم فاعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم **(مثل)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف **(اسم)** مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف **(الذى)** اسم موصول مبنی بر سکون مجرور محلا

لیس) فعل ناقص ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مبنی برفتح اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم موصول (ل) حرف جار مبنی برکسر (المبالغة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم لیس اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ (في) حرف جار مبنی برسکون (العمل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ منصوب محلاً اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(ك) حرف جار مبنی برفتح (ضواب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (ضروب) مجرور لفظاً معطوف (و) حرف عطف مبنی برفتح (مضراب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف معطوف علیہا اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر ذوالحال۔ (با) حرف جار مبنی برکسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (كثير) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف (الضرب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ (كثير) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ (معنی) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ (ثابتة) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحدہ مؤنثہ اس میں (هي) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (علامة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (عليم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر ذوالحال (با) حرف جار مبنی برکسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (كثير) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف (العلم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ کثیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابتین مقدر کا (ثابتين) مثنی منصوب بیا ماقبل مفتوح اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (هما) پوشیدہ جس میں

(ھا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (حذر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا ذوالحال (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (کثیر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف (الحذر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال حال سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کے۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے محذوف۔ (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم فاعل موضوع برائے مبالغہ کی خبر مبتدا محذوف ھو اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لا تزل الضعيف علك ان تركع يوما والدهر قد رفعه

تشریح:۔ اشکال ظاہر ہے جواب یہ ہے علك دراصل لعلك تھا۔ اب ترکیب ظاہر ہے۔ (الضبط السعدی)

من اخذا میفھو عمی

تشریح:۔ من جارہ نہیں بلکہ (بالفتح) موصولہ ہے۔ اسے بعض عرب بالکسر پڑھ دیتے ہیں اخذ بمعنے تزوج۔ (الامثال العامیہ)

جاك الموت یا تارك الصلوٰۃ

تشریح:۔ جاك میں کاف خطاب کا ہے۔ اسی لئے اشکال ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ یہ عبارت اصل میں جاءك تھا۔ اسی لئے اب کوئی اشکال نہ رہا۔ (الامثال العامیہ)

وان زالت المشابهة اللفظية بالفعل لكنهم جعلوا ما فيها من زيادة المعنى قائما مقام ما زال من المشابهة اللفظية ورابعها اسم المفعول

شرح:۔ **قوله لكنهم** یہ اعتراض مقدر کا جواب ہے جس کی تقریر یوں ہے کوئی معترض کہتا ہے کہ تم نے کہا ہے کہ اسم فاعل اس لیے عمل کرتا ہے کہ اس کو فعل کے ساتھ مشابہت ہے اور مبالغہ میں مشابہت مفقود ہے ان کو **مثل اسم الفاعل** کہنا کیسے صحیح ہو سکتا ہے؟ شارح قدس سرہ نے جواب دیا کہ اگر چہ ان میں لفظی مشابہت نہیں معنوی مشابہت تو موجود ہے تو بوجہ مشابہت معنوی کے عمل کرنے میں اسم فاعل کی طرح ہے اور لفظی مشابہت کے فقدان پر وہ معنی جو اس میں زیادتی کا اس کے قائم مقام ہو گیا۔

قوله ورابعها چونکہ عمل کرنے میں قوت مشابہت بالفعل اسم مفعول اسم فاعل کا شریک ہے بنا بریں اس کا ذکر اس کے بعد فرما رہے ہیں۔

ترکیب:۔ **وان زالت الخ** (و) مبنی بر فتح عند الزمخشری حالیہ ہے عند الجمہور عاطفہ ہے۔ عند الرضی اعتراضیہ اور بحوالہ عند علی قاری علیہ الرحمۃ الباری شارح مشکوۃ مبالغہ کے لیے ہے (ان) حرف شرط مبنی بر سکون وصلیہ (**زالت**) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ (**المشابهة**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً موصوف (**اللفظية**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں (**هی**) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً نائب فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**الفعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو موصوف اپنی صفت و ظرف لغو سے ملکر فاعل **زالت** فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہو کر شرط (**فهو مثله فی العمل**) جزا محذوف وجوباً اس میں (**فا**) جزائیہ مبنی بر فتح (**هو**) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم الفاعل **الذی للمبالغة** (**مثل**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (**ه**) ضمیر مجرور متصل

مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم الفاعل الذی لیس للمبالغة (فی) حرف جار مبنی بر سکون (العمل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا کے ساتھ ملکر بر قول اول حال ان کے اسم سے جو (اعلم ان اسم الفاعل الموضوع للمبالغة) میں ہے محلاً منصوب اور بر قول ثانی شرط معطوف جس کا معطوف علیہ (ان لم تنزل المشابهة اللفظيه بالفعل) معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط اور (فهو مثله فی العمل) جزا محذوف شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا بر قول ثالث شرط مذکور اپنی جزائے محذوف سے ملکر جملہ اعتراضیہ ہوا جسکے لیے کوئی محل اعراب نہیں ہے۔ بہر حال محاورہ میں ان وصلیہ سے مقصود کلام سابق کی تحقیق ہوتی ہے (لکن) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (هم) میں (ها) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے نحاة (م) علامت جمع مذکر (جعلوا) فعل ماضی معروف مبنی بر ضم صیغہ جمع مذکر غائب (و) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے اسم لکن (ما) موصولہ مبنی بر سکون منصوب محلاً (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے صیغہ مبالغہ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثبت مقدر کے۔ (ثبت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً پوشیدہ فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول ثبت فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال (من) حرف جار مبنی بر سکون (زيادة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (المعنى) اسم مقصور مجرور تقدیراً مضاف الیہ مرفوع بنا بر فاعلیت مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول بہ اول (قائما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر پوشیدہ فاعل ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مفعول بہ اول (مقام) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (ما) اسم موصول مبنی بر سکون مجرور محلاً (زال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً پوشیدہ فاعل مبنی

برفع راجع بسوئے اسم موصول فعل بافاعل جملہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال (مــن) حرف جار مبنی برسکون مقدر فتہ موجودہ تخلص من السکونین (المشابهة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (اللفظية) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (هــی) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا پوشیدہ نائب فاعل مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ مقاما مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ قـائـمـا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر مفعول بہ دوم جعلوا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لکن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی برفتح (رابع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی برفتح سکون راجع بسوئے سبــعـة ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (اســم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

جاه ابواذينتين

تشریح:۔جاہ اصل میں جاہ ہ تھا اور اذینتین اذینتہ کا تثنیہ اور اذنیۃ اذن کی تصغیر ہے۔

(الامثال العامیہ)

بحراد ماهرب بمصيده امس

تشریح:۔ماھوب کوئی علیحدہ اسم نہیں بلکہ یہ ماھو ہے اور ب زائدہ ہے ماتا فیہ ہے اور مصید اسم ظرف از قصید شکار کردہ شدہ (الامثال العامیہ)

وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل وهو يعمل عمله الفعل المجهول فيرفع اسما واحدا بانه قائم مقام فاعله وشرط عمله كونه بمعنى الحال او الاستقبال و اعتماده على المبتداء كما فى اسم الفاعل

شرح:۔ قوله وهو كل اسم یہاں سے اسم مفعول کی تعریف فرما رہے ہیں یعنی اسم مفعول وہ اسم ہے جو کسی فعل سے مشتق ہو اور اس ذات کیلئے موضوع ہو کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو ثلاثی مجرد میں بروزن مفعول آتا ہے۔ اور غیر ثلاثی مجرد میں اسم فاعل کے وزن پر مگر اس میں آخر کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔ مثلاً **مکرم ،مستخرج ،مدحرج** وغیرہ۔

بمعنى الحال متقدمین کے کلام میں صراحۃً کہیں موجود نہیں۔ کہ اسم مفعول میں حال اور استقبال کا معنی ہوتا ہے۔ لیکن متاخرین جیسے ابوعلی فارسی اس کے بعد آنے والے نحویوں نے تصریح فرمائی کہ اس میں حال واستقبال کا معنی بھی ہوتا ہے۔ اور عمل میں اسم فاعل کی طرح ہے۔

ترکیب:۔ وهو كل اسم الخ (و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (هو) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبتداء مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مفعول (كل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (اشتق) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا نائب فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ذات) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (من) اسم موصول مبنی بر سکون (وقع) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح (على) حرف جار مبنی بر سکون (

(ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم موصول جار مجرور ملکر ظرف لغو ؛ (الفعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً فاعل **وقع** فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو **اشتق** فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اسم موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر (**هو**) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ معطوفہ ہوا۔

(**و**) حرف عطف مبنی بر فتح (**هو**) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتدا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم المفعول (**يعمل**) فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (**عمل**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مصدر مضاف (**فعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مرفوع معنی مضاف الیہ مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم المفعول مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (**ال**) حرف تعریف مبنی بر سکون (**مجهول**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً صیغہ اسم مفعول واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع منفصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق **يعمل** فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ صغری ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ کبری ذات وجہین ہوا۔ (**ف**) فصیحہ مبنی بر فتح (**يرفع**) فعل مضارع معروف مرفوع لفظاً مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم المفعول (**اسما**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً موصوف (**واحدا**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً صفت موصوف صفت ملکر مفعول بہ (**با**) حرف جار مبنی بر کسر (**ان**) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم واحدا (**قائم**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (**مقام**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (**فاعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم المفعول فاعل

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ قائم اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر ان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو (یــرفــع) فعل اپنے فاعل ومفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط محذوف اذا کان الامر کذلک شرط وجزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

(و) حرف عطف راجح فـ مبنی بر فتح (شرط) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (عمل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مبنی بر کسر مرفوع معنی بنا بر فاعلیت راجع بسوئے اسم المفعول عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ شرط مضاف کا شرط مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (کون) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (ہ) مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مرفوع معنی بنا بر اسمیت مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم المفعول (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (الحال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الا ستقبال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف معطوف علیہ معطوف۔ سے ملکر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثـابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کـــون اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اعتــمــاد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم المفعول (عــلــی) حرف جار مبنی بر سکون (المبتداء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الـموصول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الـموصوف) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف (ذی) اسم از اسمائے ستہ مکبرہ مجرور بیا مضاف (الـحـال) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف (او) حرف عطف مبنی بر سکون (حرف) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (الـنفی) مفرد منصرف جاری مجرای صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (الا ستفهام) مفرد منصرف صحیح

مجرور لفظاً معطوف علی (نـ.غـی) معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ حرف۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف المبتداء معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اعتماد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا (لـک) حرف جار مبنی بر فتح (ما) اسم موصول مجرور محلاً مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی بر سکون (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (الـفـاعـل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کے (ثبت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً پوشیدہ فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول ثـبـت فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کے (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے محذوف هذا کے (هذا) میں (ها) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ بسوئے اعتماد مرفوع محلاً مبنی بر سکون مبتداء مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ان من اشد الناس عذابا یوم القیمة المصورون

سوال:۔ان کا اسم من اشد الناس تو نہیں کیونکہ وہ ظرف ہے اور لامحالہ اس کا اسم المصبورون ہے اور اس کا اسم منصوب ہونا چاہیے نہ کہ مرفوع؟

جواب:۔اس کا اسم محذوف ہے جسے ضمیر شان سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

فائدہ:۔تصویر کھینچنا اور کھچوانا حرام ہے اس کی تاویل نا قابل قبول ہے۔تفصیل فقیر کے رسالہ "ادواء التعذیر" میں ہے۔

مثل زید مضروب غلامه الان او غدا او الموصول نحو المضروب غلامه زیدا والموصوف مثل جاء نی رجل مضروب غلامه اوذی الحال مثل جاء نی زید مضروبا غلامه او حرف النفی اولاستفهام مثل ما مضروب غلامه وأ مضروب غلامه

ترکیب:۔ مثل الخ (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (زید مضروف غلامه الان) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (غدا) (بتقدیر زید مضروب غلامه) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ محل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدائے محذوف ھو کی۔ (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہونا اور مبتدا پر اعتماد کرنا ھو مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (زید) ترکیب معلوم مبتدا (مضروب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (غلام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے مبتدا مضاف مضاف الیہ ملکر نائب فاعل (الان) ظرف زمان حاضر مبنی بر فتح منصوب محلاً مفعول فیہ مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ مثال ثانی کی ترکیب بھی اسی طریق پہ ہے مگر غدا کو ظرف زمان معرب لیں گے بخلاف آلان کے کہ وہ مبنی تھا۔

(نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظاً مضاف (المضروب غلامه زید) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً

مضاف الیہ تو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ھو کی۔(ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہوکر اعتماد بر موصول ہونا ھو مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (مضروب) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (غلام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم موصول غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (جاء نی رجل مضروب غلامہ) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ ملکر خبر (ھو) مبتداء محذوف کی۔ ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مفعول بمعنی حال یا استقبال ہوکر اعتماد بر موصوف (ھو) مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (جاء) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ن) وقایہ مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مبنی بر سکون منصوب محلاً (رجل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً موصوف (مضروب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً صیغہ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (غلام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف (غلام) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل، مضروب اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت (رجلا) موصوف اپنی صفت ملکر فاعل جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(مثل) مفرد منصرف صحیح لفظاً مضاف (جاءنی زید مضروب غلامہ) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر (ھو) مبتدائے محذوف کی۔ جو ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مفعول کا بمعنی حال/استقبال ہوکر ذوالحال پر اعتماد کرنا (ھو) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (جاء نی) ترکیب سابق معلوم (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً ذوالحال (مضروبا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (غلام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل

مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے ذوالحال غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل اسم مفعول اپنے

نائب فاعل سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(مثل) بترکیب سابق معلوم (ما مضروب غلامه) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (امضروب غلامه) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر (هذا) مبتداء محذوف کی (هذا) میں (ھا) برائے تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلا اس کا مشار الیہ مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر حرف نفی یا استفہام پر اعتماد کرنا ہے هذا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (ما) حرف نفی مبنی بر سکون (مضروب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر مبتداء کی قسم دوم (غلامه) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ه) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مبنی بر ضم راجع بسوئے معہود غائب غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل قائم مقام خبر مبتداء کی قسم ثانی قائم مقام خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اذن اظنك صادقا

سوال:۔ کہ اذن عامل ناصب ہے لیکن یہاں اظنك میں عمل نہیں کیا؟

جواب:۔ اذن کے عمل کرنے کی ایک شرط یہ ہے کہ مابعد بہ نسبت ماقبل کے مستقبل ہو یہاں یہ شرط مفقود ہے (شرح مائۃ عامل گھوڑی کلاں)

صبغة الله

(القرآن پارہ نمبر 1 سورۃ البقرۃ آیت نمبر 138)

تشریح:۔ منصوب ہے ، ساکا فعل محذوف ہے اصل میں الزموا صبغة الله تھا۔

واذا انتفى فيه احد الشرطين المذكورين ينتفي عمله وحينئذ يلزم اضافته الى ما بعده و اذا دخل عليه الالف واللام يكون مستغنيا عن الشرطين في العمل مثل جاء ني المضروب غلامه

ترکیب:۔ واذا: لــــخ (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط مبنی بر سکون منصوب محلا مفعول فیہ مقدم (انتفی) فعل ماضی مرفوع حکمی مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم المفعول جار مجرور ملکر ظرف لغو (احد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (الشرطین) مثنی مجرور مجرور بیا ماقبل مفتوح موصوف (ال) بمعنی الـذیـن اسم موصول مبنی بر کسر (مذکورین) مثنی مجرور بیا ماقبل مفتوح اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اس میں (ہما) پوشیدہ جس میں (ہا) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا نائب فاعل مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم موصول اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل انتفی فعل اپنے فاعل مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے ملکر شرط (ینتفی) فعل مضارع معروف مرفوع تقدیرا معتل یائی مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (عمل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم اـ مفعول مرفوع معنی بنا بر فاعلیت عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ینتفی فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا شرط و جزا ملکر جملہ شرطیہ معطوفا مستانفہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (حین) ظرف زمان معرب منصوب لفظا مضاف (اذ) ظرف زمان مبنی بر سکون مقدر مجرور محلا مضاف الیہ مضاف (ٌ) عوض مضاف الیہ محذوف (کان الامر کذلک) اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا حین کا۔

حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ مقدم (یلزم) فعل مضارع معروف مرفوع لفظا مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (اضافۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ منصوب معنی بنابر مفعولیت مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم المفعول (الی) حرف جار مبنی بر سکون (ما) اسم موصول مبنی بر سکون مجرور محلا (بعد) ظرف زمان معرب منصوب لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم المفعول مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ثبت مقدر کا۔ (ثبت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اضافۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ مستانفہ ہوا (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط مبنی بر سکون منصوب محلا مفعول فیہ مقدم (دخل) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے اسم مفعول جار مجرور ملکر ظرف لغو (الالف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اللام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فاعل (دخل) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (یکون) فعل ناقص مضارع معروف مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مفعول (مستغنیا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون (ان) حرف جار مبنی بر نون مقدر کسر موجودہ حرکت تخلص من السکونین (الشروط) جمع مکسر منصرف مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (العمل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم مستغنیا اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظروف لغو سے ملکر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ مستانفہ ہوا (مثل) ترکیب سابق مضاف (جاء نی المضروب غلامہ) اسم مقصور

محلا مجرور تقدیراً مضاف الیہ فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر (ھو) مبتدائے محذوف کی جو ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم مفعول کا بر تقدیر دخول الف لام شروط سے مستثنیٰ ہونا (ھو) مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (جاء نی) بترکیب سابق (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (مضروب) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر غلام مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم موصول (غلام) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل (مضروب) اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل (جاء) فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اذا ما غدونا قال ولدان اهلها تعالوا ان يأتنا الصيد يخطب

سوال:۔ ان ناصبہ ہے لیکن یہاں پر اس نے جزم دی ہے؟

جواب:۔ یاتنا میں یاء ان کی وجہ سے نہیں گری بلکہ سیاق کلام سے گر گئی ہے اس معنی پر ان جازمہ نہیں اور نہ ہی اس کے عمل سے یاء گر گئی ہے۔

عليكم السكينة

سوال:۔ السکینۃ منصوب کیوں حالانکہ علیکم خبر مقدم السکینۃ مبتداء مؤخر مرفوع ہونا چاہیے؟

جواب:۔ علیکم اسم فعل بمعنے الزموا ہے اب اشکال نہ رہا۔

حطة نغفرلكم

(القرآن پارہ نمبر 1 سورۃ البقرۃ آیت نمبر 58)

سوال:۔ نغفر مجزوم کیوں ہے؟ حالانکہ یہاں جازم کوئی نہیں؟

جواب:۔ حطۃ اسم فعل ہے بمعنے حط عنا سیاٰتنا اور امر کے جواب میں مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

وخامسها الصفة المشبهة وهي مشابهة باسم الفاعل في التصريف وفي كون كل منهما صفة مثل حسن حسنان حسنون حسنة حسنتان حسنات على قياس ضارب ضاربان ضاربون ضاربة ضاربتان ضاربات وهي مشتقة من الفعل اللازم دالة على ثبوت مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار والدوام بحسب الوضع

شرح:۔ **خامسها الصفة المشبهة** اسم مفعول کو اسم فاعل کے ساتھ چار چیزوں میں مشابہت ہے۔

۱۔ اشتراک معنی حال و استقبال۔ ۲۔ اعتماد علی الاشیاء المعلومہ ۳۔ تعریف۔ ۴۔ صفت یعنی ذات مبہم پر دلالت کرنا۔

پھر چونکہ صفت مشبہ میں صرف دو پچھلی چیزیں پائی جاتی ہیں۔ دو اول نہیں اس لیے اسم مفعول کے بعد لائے۔

قوله وهي مشتقة اس کا فعل لازم سے مشتق ہونا خواہ ابتداء ہو جیسے **حسن** وغیرہ یا بوقت اشتقاق فعل متعدی کو فعل لازم بنا کر مشتق کیا جائے **رحیم رحم** سے مشتق ہوا یہ باب **از علم** متعدی تھا پھر اسکو **شرف** بمعنے وہ شخص کہ اس کا **رحم** طبعی ہو، بنا کر **رحیم** مشتق کر لیا۔ جو صفت مشبہ اسطرح باقی وہ صفت مشبہ جو متعدی سے مشتق ہوتے ہیں۔ ان کی بھی یہی تاویل کی جائے گی۔

قوله دالة یعنی ان میں **على سبيل الوضع** استمرار و دوام ہوتا ہے۔ اصل وضع کی قید لگانے سے وہ اسماء نکل گئے کہ جن میں دوام و استمرار وضعی نہیں بلکہ بوجہ استعمال یا بوجہ دیگر ان میں استمرار پیدا ہو گیا۔ مثلاً **ضامره** وہ مرد کہ اس کی کمزوری دائمی ہے۔

فائدہ:۔ اخفش و سیرانی کے نزدیک صفت مشبہ بمعنے ماضی ہے ابن سراج و قارئ کے نزدیک معنے حال ہے اور ابوبکر

بن طاہر کے نزدیک اسم ہے ال وصول بمعنی ہے۔

ترکیب:۔وخامسها الصفة الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (خامس) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے سبعة سوال خامس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (الصفة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بسکون (مشبهة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا (و) حرف عطف/حرف استیناف مبنی بر فتح (هی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الصفة المشبهة (مشابهة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں (هی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (با) حرف جار مبنی بر کسر (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا منصوب محلا بنا بر مفعولیت مضاف (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ (فی) حرف جار مبنی بر سکون (التصريف) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (كون) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (كل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر اسمیت مضاف الیہ مضاف (") عوض مضاف الیہ (واحد) موصوف (من) حرف جار مبنی بر سکون (هما) میں (ها) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے اسم فاعل اور صفت مشبہ (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔(ثابت) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر صفت واحد موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ (صفة) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا خبر كون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ظرف لغو مشابهة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف مستانفہ ہوا (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (حسن، حسنان،

حسنون، حسنۃ، حسنتان، حسنات) حکایت مجرور محلاً یا تقدیراً علی اختلاف القولین کا مرذوالحال (علی) حرف جار مبنی بر سکون (قیاس) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (ضارب ضاربان، ضاربون، ضاربۃ، ضاربتان، ضاربات) حکایت مجرور محلاً یا تقدیراً منصوب معنیً بنا بر مفعولیت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ (مثال) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مبنی بر ضم راجع بسوئے التصریف مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے الصفۃ المشبھۃ (مشتقۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (من) حرف جار مبنی بر سکون مقدر فتحہ موجود حرکت تخلص من السکونین (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (لازم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو (مشتقۃ) اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر اول (دالۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مؤنثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ثبوت) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (مصدر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مرفوع معنیً بنا بر فاعلیت مضاف الیہ مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الصفۃ المشبھۃ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا ثبوت مضاف کا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (فاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الصفۃ المشبھۃ فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (علی) حرف جار مبنی بر سکون (سبیل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً

مضاف (الاستمرار) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الدوام) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف معطوف علیہا اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ سبیل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم ثبوت مضاف اپنے مضاف الیہ اور اپنے دونوں ظروف لغویہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (با) حرف جار مبنی بر کسر (حسب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (الوضع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم دالۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظروف لغویہ سے ملکر خبر ثانی ھی مبتدا اپنی دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

قال زید تحت الشجرۃ فنقض وضوءہ

سوال:۔ ترکیب تو مشکل نہیں صرف طالب علم لفظ قال سے گھبرا جاتا ہے کہ قول سے وضوء کیوں ٹوٹ گیا؟

جواب:۔ یہ ہے کہ قال از قیلولہ ہے یعنے زید نے درخت کے نیچے قیلولہ کیا تو اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

رائیت کمیتا علی کمیت یشرب کمیتا

سوال:۔ یہ ترکیب مشکل ہے کیونکہ ایک لفظ کئی معنوں میں مستعمل ہونے سے مشکل بن گئی ہے؟

جواب:۔ یہ ہے پہلے کمیت سے ایک شخص مراد ہے دوسرے کمیت کا معنی گھوڑا تیسرے سے شراب مراد ہے۔ اب معنی یوں ہوا کہ میں نے کمیت نامی شخص کو گھوڑے پر شراب پیتے دیکھا۔

رأیت کلاب کلاب یأکلون کلابا فی کلاب

سوال:۔ یہ ترکیب مشکل ہے کیونکہ صرف ایک لفظ کلاب مختلف معنوں میں مستعمل ہونے سے مشکل بن گئی ہے؟

جواب:۔ یہ ہے کہ پہلے کلاب سے ایک شخص مراد ہے دوسرے اور تیسرے سے کلب کی جمع یعنے کتے چوتھے سے جنگل مراد ہے اب معنی یہ ہوا کہ میں نے کلاب نامی شخص کے کتوں کو دیکھا کہ وہ جنگل میں کتوں کو کھا رہے تھے۔

وتعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان لكونها بمعنى الثبوت واما اشتراط الاعتماد فمعتبر فيها الا ان الاعتماد على الموصول لا يتاتى فيها لان اللام الداخلة عليها ليست بموصول بالاتفاق

شرح:۔ **قوله من غير اشتراط** سوال:۔ اگر کوئی پوچھے کہ اسم فاعل اصل ہے اور صفت مشبہ اس کی فرع۔ اصل میں تو زمانہ حال واستقبال کی شرط ہو اور فرع میں نہ ہو پھر فرع اصل سے بڑھ گئی؟

جواب:۔ بوقت ضرورت اتنی زیادتی درست ہے علاوہ ازیں اسم فاعل میں زمانہ کی قید مفعول بہ پر عمل کرنے کی وجہ سے اور صفت مشبہ میں مفعول بہ ہوتا نہیں اسی لیے اس میں زمانہ کی کوئی قید نہیں۔

قولہ لان اللام یعنی اس پر الف لام موصول کا نہیں ہوتا کیوں کہ الف لام موصول اسم فاعل ومفعول پر ہوا کرتا ہے۔

ترکیب:۔ **وتعمل عمل فعلها الخ** (و) حرف عطف/استینافیہ مبنی بر فتح (**تعمل**) فعل مضارع معروف مجرد از جازم ناصب مرفوع لفظا صیغہ واحد مؤنث اس میں (**هي**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے صفت مشبہ (**عمل**) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مصدر مضاف (**فعل**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف الیہ مضاف (**ها**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے صفت مشبہ فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مضاف الیہ ہوا عمل مضاف کا عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق (**من**) حرف جار مبنی بر سکون (**غير**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (**اشتراط**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مصدر مضاف منصوب معنی بنا بر مفعولیت مضاف الیہ اشتراط مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیر کا غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو اول (**ل**) حرف جار مبنی بر کسر (**كون**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا

مصدر مضاف (ھــــــا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مرفوع معنیً بنابر اسمیت مبنی بر سکون راجع بسوئے صفت مشبہ (بـا) حرف جار مبنی بر کسر (مـعـنـی) اسم مقصور مجرور تقدیراً (الثبوت) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کا۔ (ثـابـتـة) مفرد منصرف صحیح صیغہ اسم فاعل واحدہ مونثہ اس میں (ھــی) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کون اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے ملکر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو دوم تـعـمـل فعل اپنے فاعل و مفعول مطلق اور ظروف لغویہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ/مستانفہ ہوا۔ (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (امـا) حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط محذوف وجوباً (اشتـراط) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مصدر مضاف (الا عـتـمـاد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً منصوب معنیً بنابر مفعولیت مضاف الیہ اشتراط مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (مـعـتـبـر) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھـو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (فـی) حرف جار مبنی بر سکون (ھـا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے صفت مشبہ جار مجرور ملکر ظرف لغو معتبر اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جزا شرط محذوف اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (الا) بمعنی لکن برائے استدراک مبنی بر سکون (ان) حروف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (الا عتماد) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مصدر (علی) حرف جار مبنی بر سکون (الـمـوصـول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو الاعتماد مصدر اپنے ظرف لغو سے ملکر اسم (لا یـتـاتـی) نفی فعل مضارع معروف صحیح متصل الفعی مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع تقدیراً (فـی) حرف جار مبنی بر سکون (ھـا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے صفت مشبہ جار مجرور ملکر ظرف لغو اول (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (الـلــلام) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً موصوف (ال) برائے تعریف مبنی بر سکون (داخـلـة) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً صیغہ اسم فاعل واحدہ مونثہ اس میں (ھـی) پوشیدہ فاعل ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (عـلـی) حرف جار مبنی بر سکون (ھـا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے صفت مشبہ جار مجرور ملکر ظرف لغو داخـلـة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر صفت

موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم (لیست) ناقص فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحدہ مونثہ غائبہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم ان (با) حرف جارہ زائدہ مبنی بر کسر (موصول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً منصوب معنی خبر (با) حرف جارہ مبنی بر کسر (الا تفاق) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو لیست فعل ناقص اپنے اسم وخبر و ظرف لغو سے ملکر خبر مرفوع محلاً ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو دوم متعلق لا یتاتی فعل اپنے فاعل اور ظروف لغویہ سے ملکر خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اشرکوا مکانکم

(القرآن پارہ نمبر 11 آیت نمبر 28)

سوال:۔ یہ ہے کہ مکانکم مفعول بہ نہیں بن سکتا اور نہ ہی مفعول فیہ تو پھر منصوب کیوں؟

جواب:۔ اس کا عامل الزموا محذوف ہے۔

کلب کلب فی کلب رجلا

تشریح:۔ یہ ترکیب مشکل نہیں صرف ایک لفظ عرفی اور مصدری معنی میں یکجا آجانے سے مشکل ہو گئی ہے۔ کلب ماضی ہے بمعنے کتے نے کاٹا تیسرے مجنون کتے کا کاٹے باؤلا اب معنی یہ ہوا کہ کتے نے باؤلا پن میں مرد کو کاٹا۔

عصر عصر من عصر

تشریح:۔ یہ ترکیب مشکل نہیں صرف ایک لفظ کی معنوں میں مستعمل ہونے سے اشکال پیدا ہو گیا ہے۔ پہلا عصر ماضی ہے بمعنے نچوڑ دوسرے سے مطلق زمانہ تیسرے سے وقت معروف مراد ہے یعنے زمانے نے عصر سے اسے نچوڑ لینے تباہ و برباد کیا۔

وقد يكون معمولها منصوبا على التشبيه بالمفعول في المعرفة وعلى التمييز في النكرة ومجرورا على الاضافة وتكون صيغة اسم الفاعل قياسية وصيغها سماعية

شرح: قوله وقد يكون الخ صفت مشبہ ملاحظہ ہو

نمبر شمار	قسم صفت مشبہ	قسم معمول	اعراب	مثال
۱	معرف باللام	معرف باللام	رفع	جاءنی رجل الحسن الوجه
۲	معرف باللام	مضاف	رفع	جاءنی رجل الحسن الوجهه
۳	معرف باللام	مجرد از ہر دو	رفع	جاءنی رجل الحسن وجه
۴	معرف باللام	معروف باللام	نصب	جاءنی رجل الحسن الوجه
۵	معرف باللام	مضاف	نصب	جاءنی رجل الحسن وجهه
۶	معرف باللام	خالی از ہر دو	نصب	جاءنی رجل الحسن وجه
۷	معرف باللام	معروف باللام	جر	جاءنی رجل الحسن الوجه
۸	معرف باللام	مضاف	جر	جاءنی رجل الحسن وجهه
۹	معرف باللام	خالی از ہر دو	جر	جاءنی رجل الحسن وجه
۱۰	مجرد عن اللام	معروف باللام	رفع	جاءنی رجل حسن الوجه
۱۱	مجرد عن اللام	مضاف	رفع	جاءنی رجل حسن وجهه

نمبر شمار	قسم صفت مشبہ	قسم معمول	اعراب	مثال
۱۲	مجرد عن اللام	خلی از ہردو	رفع	جاء نی رجل حسن وجه
۱۳	مجرد عن اللام	معروف باللام	نصب	جاء نی رجل حسن الوجه
۱۴	مجرد عن اللام	مضاف	نصب	جاء نی رجل حسن وجهه
۱۵	مجرد عن اللام	خلی از ہردو	نصب	جاء نی رجل حسن وجه
۱۶	مجرد عن اللام	معروف باللام	جر	جاء نی رجل حسن الوجه
۱۷	مجرد عن اللام	مضاف	جر	جاء نی رجل حسن وجهه
۱۸	مجرد عن اللام	خلی از ہردو	جر	جاء نی رجل حسن وجه

نوٹ:۔ ان میں بعض حسن ہیں بعض قبیح بعض مختلف فیہ ہم نے شرح کافیہ میں اس پر تفصیل سے لکھا ہے۔

ترکیب:۔ **وقد یکون الخ** (و) حرف استینافیہ مبنی برفتح (قد) حرف تقلیل مبنی برسکون (یکون) فعل ناقص مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (معمول) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی برسکون راجع بسوئے صفت مشبہ معمول مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (منصوبا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً صیغہ اسم مفعول واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم یکون (علی) حرف جار مبنی برسکون (التشبیہ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر (با) حرف جار مبنی برکسر (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو التشبیہ اپنے ظرف لغو سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (علی) حرف جار مبنی برسکون (التمییز) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (مجرورا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے

اسم یکون (علی) حرف جار مبنی بر سکون (الاضافۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ناقصہ ہوا (فی) حرف جار مبنی بر سکون (المعرفۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے محذوف ھذا۔ (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون نصب علی التمیز مشارالیہ مرفوع محلا مبتداء مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (فی) حرف جار مبنی بر سکون (النکرۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابت کے۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا مقدر ھذا۔ (ھا) برائے تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون نصب علی التمیز مشارالیہ مرفوع محلا مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (تکون) فعل ناقص مضارع معروف صیغہ واحدہ مونثہ فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا (صیغۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مضاف (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صیغہ کا مضاف الیہ ہوا صیغہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (صیغہ) جمع مکسر منصرف مرفوع لفظا مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے صفت مشبہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم (قیاسیۃ) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل، مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے صیغہ اسم فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (سماعیۃ) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا صیغہ اسم منسوب واحد مذکر اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے صیغھا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ مستانفہ ہوا۔

مثل حسن و صعب و شدید وسادسها المضاف کل اسم اضیف الی اسم آخر فیجر الاول الثانی مجردا عن اللام و التنوین و ما یقوم مقامه من نونی التثنیة والجمع لاجل الاضافة والاضافة اما بمعنی اللام المقدرة ان لم یکن المضاف الیه من جنس المضاف ولا یکون ظرفا له

شرح:۔ **قوله المضاف** مضاف اضافت سے مشتق ہے اضافت بمعنی مائل کردن چیزے بچیزے جیسے عرب والے کہتے ہیں **اضافت الشمس الی الغروب** اس وقت بولا جاتا ہے جب سورج ڈوبنے کی طرف مائل ہو اور نحویوں کی اصطلاح میں نسبتیاست تقییدی درمیان دواسم بحیثیکہ بدانی اسم اول جارو اسم دوم مجرور پہلے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ اضافت دو قسم ہے (۱) اضافت لفظی (۲) اضافت معنوی اس کی بحث شرح کافیہ و شرح جامی میں لکھی جا چکی ہے۔

والاضافة یہاں سے اضافت معنوی کے اقسام بتاتے ہیں۔ اگرچہ اضافت عام ہونی چاہیے مگر یہاں اضافت معنوی مراد ہے کیونکہ یہ اقسام معنوی کے ہیں۔ لفظی کے نہیں ان تین میں اضافت کا حصر کرنا استقرائی ہے نہ کہ عقلی کیوں کہ عند العقل اس سے زائد بھی ہونا ممکن ہیں۔

قوله **و اما بمعنی فی** یا اضافت بمعنے فی اکثر نحویوں کا مذہب ہے مگر محققین اس کو بھی اضافت بمعنے **لامی** کہتے ہیں۔

ترکیب:۔ مثل حسن الخ (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (حسن) مفرد منصرف صحیح برتقدیر رفع حکایت مجرور محلا یا تقدیرا اور بر تقدیر جر مجرور لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (صعب) برتقدیر رفع حکایت مجرور محلا یا تقدیرا بر تقدیر جر مجرور لفظا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (شدید) مفرد منصرف برتقدیر رفع حکایت مجرور محلا یا تقدیرا بر تقدیر جر مجرور لفظا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مضاف الیہ مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتداء محذوف (ھی) کی جو ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے صفت مشبہ ھی مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (سادس) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے سبعۃ عوامل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (المضاف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

(کل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (اضیف) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف (الی) حرف جار مبنی بر سکون (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف موصوف (آخر) غیر منصرف مجرور بفتح اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو اضیف فعل اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت مجرور محلا اسم موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء متضمن معنی شرط (ف) جزائیہ مبنی بر فتح (یجر) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب مرفوع لفظا (الاول) غیر منصرف مرفوع لفظا اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر الاسم۔ اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر الاسم اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر ذوالحال (الثانی) اسم منقوص منصوب لفظا صفت الاسم موصوف مقدر کی۔ موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر

مفعول (وجد) ... مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ نائب فاعل

مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال (عن) حرف جار مبنی بر سکون موجودہ حرکت تخلص من التقاء الساکنین (الام) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (التنوین) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ما) اسم موصول مبنی بر سکون مجرور محلاً (یقوم) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مقام) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے (التنوین) مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ یقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال (من) حرف جار مبنی بر سکون (نونی) مثنی مجرور بیاء ما قبل مفتوح مضاف (التثنیۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجمع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ نونی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف الام معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو اول (ل) حرف جار مبنی بر کسرہ (اجل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف (الاضافۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو دوم مجرداً اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظروف لغویہ سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل یجر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مرفوع محلاً مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف عطف / استیناف مبنی بر فتح (الاضافۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مبتدا (اما) حرف تردید مبنی بر سکون (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیراً مضاف (الام) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مقدرۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت موصوف

اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (اما) حرف تردید مبنی برسکون (با) حرف جار مبنی برکسرہ (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (من) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برسکون (اما) حرف تردید مبنی برسکون (با) حرف جار مبنی برکسرہ (معنی) اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف (فی) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر معطوف معطوف

علیہا اپنے معطوف سے ملکر ظرف مستقر ثابتۃ مقدر کے۔ (ثابتۃ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحدہ موءنثہ اس میں (ھی) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے مبتداء اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔ (ان) حرف شرط مبنی برسکون (لم یکن) ناقص فعل نفی مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مجزوم لفظا صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی برسکون (مضاف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر (الی) حرف جار مبنی برسکون (ہ) ضمیر مجرور متصل باعتبار محل قریب مجرور اور بعید مرفوع نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم (من) حرف جار مبنی برسکون (جنس) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی برسکون (مضاف) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع متصل نائب فاعل مرفوع محلا مبنی برفتح راجع بسوئے اسم موصول اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ جنس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کا۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی برفتحہ راجع بسوئے اسم لم یکن۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر لم یکن فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر معطوف الیہ (و) حرف عطف مبنی برفتحہ (لا یکون) موجودہ نسخوں میں یہ ہے ترتیب ابوسعیدی نے بھی اسی کو اختیار کیا موجودہ نسخوں میں ہے لیکن فقیر کی نظر قاصر میں کاتب سے سہو کیونکہ لم یکن کی جگہ لا یکون لکھ دیا گیا لا یکون

مجزوم ہونا واجب ہے لم یکن فعل ناقص بترکیب سابق اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً راجع بسوئے اسم لم یکن فعل ناقص (ظرفا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً موصوف (ل) حرف جار مبنی برکسر (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی برضم راجع بسوئے المضاف جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر لم یکن فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف الیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط جس کی جزا بقرینہ سابق محذوف ہے شرط اپنی جزائے محذوف (فا الاضافة بمعنی اللام) سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

بطن کبیر کبیر کبیر

تشریح:۔ کبیر اول وثانی بمعنے کلاں اور درمیانہ کبیر مرکب ہے از کاف وبیر بمعنے کنواں سے اب معنی یہ ہے کہ بڑا پیٹ بڑے کنوئیں جیسا ہے۔

طاف عبد الله بالبیت سبعة

سوال:۔ عبد الله منصوب کیوں ہے؟ جواب:۔ یہ ہے کہ عبد الله تثنیہ کا صیغہ ہے کہ اس کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے۔

جاء نی الا زید

سوال:۔ الا حرف جارہ تو نہیں پھر زید مجرور کیوں؟

جواب:۔ یہ ہے کہ الا بمعنے پیغام ہے اور مضاف ہوکر جاء نی کا فاعل ہے۔

مثل غلام زید و اما بمعنى من ان كان من جنسه مثل خاتم فضة و اما بمعنى فى ان كان ظرفا له نحو ضرب اليوم و سابها الاسم التام

شرح:۔ **قوله الاسم التام** اسکی تعریف شارح قدس سرہ نے یوں فرمائی ہے کہ اسم تام وہ اسم ہے جو تام ہو جائے اس کی تمام ہونیکی علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تنوین ہو لفظا جیسے **رطل** تنوین جیسے غیر منصرف یا نحی یا نون تثنیہ ہو یا نون جمع ہو یا شبہ جمع ہو یا مضاف الیہ ہو ان سب کی مثالیں متن میں موجود ہیں۔

ترکیب:۔ **مثل الخ** (**مثل**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (**غلام زید**) حکایت مجرور محلا یا تقدیرا مضاف الیہ۔ مضاف، اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدائے محذوف (**هى**) کی۔ جو ضمیر ہے مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الاضافة بمعنی اللام۔ **هى** مبتداء محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (**ان**) حرف شرط مبنی بر سکون (**كان**) ناقص فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے المضاف الیہ (**من**) حرف جار مبنی بر سکون (**جنس**) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (**ه**) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے المضاف جنس مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا متعلق کے۔ (**ثابتا**) اسم فاعل مفرد منصرف صحیح صیغہ واحد مذکر اس میں (**هو**) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان **ثابتا** اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر **كان** فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جس کی جزا بقرینہ سابق محذوف (**فالاضافة بمعنى من**) شرط مذکور اپنی جزائے محذوف سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (**مثل**) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (**خاتم فضة**) حکایت مجرور محلا یا تقدیرا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدائے محذوف (**هى**) کی جو ضمیر ہے مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الاضافة بمعنی من ھی مبتدائے محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

خبر یہ ہوا۔

(ان) حرف شرط مبنی بر سکون (کان) ناقص فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے المضاف الیہ (ظرفا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا موصوف (ل) حرف جار مبنی بر فتح (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے المضاف جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل بصیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط جسکی جزاء (فا الاضافة بمعنی فی) متدرہے شرط مذکورا اپنے جزائے محذوف سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظا مضاف (ضرب الیوم) حکایت مجرور محلا یا تقدیرا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدائے محذوف (ھی) کی (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الاضافۃ بمعنی فی۔ ھی مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (سابع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ھا) ضمیر مضاف الیہ مجرور محلا مجرور متصل مبنی بر سکون راجع بسوئے سبعۃ عوامل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (الاسم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (تام) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معطوفہ ہوا۔

قالوا اعدائنا احبائنا

تشریح:۔ اشکال کی تشریح یہ ہے کہ قالوا اسم فاعل جمع کا صیغہ ہے اصل میں قالون تھا از قلی یقلی معنی یہ ہے کہ ہمارے دشمنوں کے دشمن ہمارے محبوب ہیں۔

وھو کل اسم تم فاستغنی عن الاضافۃ بان یکون فی آخرہ تنوین اوما یقوم مقامہ من نونی التثنیۃ والجمع اویکون فی اخرہ مضاف الیہ وھو ینصب النکرۃ علی انھا تمییز فیرفع منہ الابھام مثل عندی رطل زیتا ومنوان سمنا وعشرون درھما ولی ملئوہ عسلا

ترکیب:۔ کل اسم تم (کل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (اسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (تم) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف تم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء متضمن معنی شرط (فا) جزائیہ (استغنی) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا پوشیدہ فاعل مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (عن) حرف جار مبنی بر سکون موجودہ حرکت تخلص من السکونین (الاضافۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور ملکر ظرف لغو استغنی فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ مفری ہوکر خبر مرفوع محلا مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ذالت متضمن ہوا (با) حرف جار مبنی بر کسر (ان) ناصبہ مبنی بر سکون (یکون) ناقص فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارز منصوب لفظا صیغہ واحد مذکر غائب (فی) حرف جار مبنی بر سکون (آخر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے الاسم التام آخر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور

مل کر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر مقدم (تنوین) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (ما) اسم موصول مبنی بر سکون مرفوع محلا (یقوم) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (مقام) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے تنوین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ یقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال (من) حرف جار مبنی بر سکون (نونی) مثنی مجرور بیاما قبل مفتوح مضاف (التثنیۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجمع) مفرد منصرف مجرور لفظا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا صیغہ اسم فاعل واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف تنوین معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم یکون فعل ناقص اپنے اسم و خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مفرد ہو کر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (یکون) فعل ناقص منصوب لفظا (فی) حرف جار مبنی بر سکون (آخر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر کسر راجع بسوئے الاسم التام آخر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر مقدم (مضاف) مفرد منصرف صحیح صیغہ واحد مذکر اسم مفعول (الی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور باعتبار قریب مرفوع باعتبار بعید نائب فاعل مبنی بر کسر راجع بسوئے موصوف مقدر لفظا جار مجرور ظرف لغو مضاف اسم مفعول اپنے ظرف لغو اور نائب فاعل سے مل کر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر اسم یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ

اپنے معطوف سے ملکر صلہ ان ناصبہ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کے :۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء محذوف ذلک اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر خبر (ذا) اسم اشارہ جس کا مشارالیہ ہے اسم کا تام ہونا مبنی بر سکون مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف عطف/استیناف مبنی بر فتح (ینصب) فعل مضارع معروف مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (النکرۃ) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (ھا) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلا مبنی بر سکون راجع بسوئے النکرۃ (تمییز) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا موصوف (ل) حرف جار مبنی بر فتح (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے الاسم التام جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کے۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر مجرور بتاویل مفرد ہوکر مجرور محلا جار مجرور ملکر ظرف لغو ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ منفی ہوکر خبر مرفوع محلا مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ کبریٰ ذات وجہین ہوا۔

(فا) فصیحہ مبنی بر فتح (یرفع) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظا صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے تمییز (من) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے الاسم التام جار مجرور ملکر ظرف لغو (الابھام) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا مفعول بہ یرفع فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء شرط محذوف (اذا کانت النکرۃ تمییزا لہ) کی شرط اپنی جزائے مذکر سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

(مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (عندی رطل زیتا) اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف علیہ (و)

حرف عطف مبنی بر فتح (منوان سمنا) بتقدیر عندی اسم مقصور حکما مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (عشرون درهما) بتقدیر عندی اسم مقصور مجرور تقدیرا معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الی ملوه عسلا) اسم مقصور مجرور تقدیرا معطوف معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدائے محذوف (ھو) کی۔ جو ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے الاسم التام مبتدائے محذوف اپنی خبر مذکور سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (عند) غیر جمع مذکر سالم مذکر مضاف بیائے متکلم منصوب تقدیرا مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون برائے واحد متکلم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا (ھو) پوشیدہ فاعل ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء موخر اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم (رطل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا ممیز (زیتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتداء مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(عندی) مقدر جس میں (عندی) غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم منصوب تقدیرا مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون برائے واحد متکلم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثابتان مقدر کے۔ (ثابتان) مثنی مرفوع بالف ماقبل مفتوح اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر ھما پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے مبتداء موخر (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم (منوان) مثنی مرفوع بالف ماقبل مفتوح ممیز (سمنا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتداء مبتدائے موخر اپنی تمیز سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(عندی) مقدر جس میں (عند) غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم (ی) ضمیر منصوب تقدیرا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون برائے واحد متکلم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کا۔ (ثابت) اسم فاعل مفرد منصرف صحیح صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدائے موخر اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم (عشرون) جمع مذکر سالم حکما مرفوع بواؤ ماقبل

منصوب مميز (درهما) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا تمیز مميز اپنی تمیز سے ملکر مبتداء مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ی) ضمیر مجرور متصل مجرور محلا مبنی بر سکون برائے واحد متکلم جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابت مقدر کے۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء موخر اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر مقدم (ملؤ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے ظرف معہود مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مميز (عسلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا تمیز مميز اپنی تمیز سے ملکر مبتدائے موخر مبتدائے موخر اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ان هندا لمحبة الحسناء

تشریح:۔ان اصل میں إ تھا صیغہ امر بمعنے وعدہ کر اس پر نون مشددہ ہے هندا منادی ہے اس کا حرف ندا محذوف ہے۔

انل زيدا اذهبنا

تشریح:۔یہ اصل میں ان نسل تھا نون کو نون میں ادغام کیا گیا ہے اب ترکیب آسان ہے۔اب معنی یہ ہوا اگر میں زید کو دوست رکھتا ہوں تو وہ مجھے لے جائیگا۔

حمدت حامدا حمدا حميدا وغاية شكره دهرا مديدا

تشریح:۔حمدا مفعول مطلق حميدا مفعول بہ و مفعول معہ دهرا مفعول فیہ مديدا صفت ہے۔اب ترکیب آسان ہوگئی۔

انا كنت ليلا فى السوق

تشریح:۔یہ ترکیب آسان ہے صرف یہی ہے کہ انا ابتداء ہے۔

واما المعنوية فمنها عددان

المراد من العامل المعنوی ما یعرف بالقلب ولیس للسان حظ فیه احدها العامل فی المبتداء والخبرو هو الابتدا ای خلو الاسم عن العوامل اللفظیة

شرح:۔ قوله واما المعنویه جب مصنف عوامل سامیہ وقیاسیہ سے فارغ ہوئے تو اب عوامل قیاسیہ کا ذکر فرماتے ہیں چونکہ سماعی وقیاسی عوامل بکثرت تھے اس لیے ان کو پہلے لکھا اور قلیل اسی لیے اس کو بعد لائے۔

قوله احدهما الابتداء یعنی ابتداء مبتداء اور خبر دونوں کی عامل ہے۔ یہ مذہب جمہور بصریہ کا ہے۔ اس تقدیر پر دونوں کا عامل معنوی ہوا۔ مگر اندلسی سیبویہ سے ناقل ہیں وہ فرماتے ہیں۔ کہ مبتداء خبر کا عامل ہے۔ اسی طرح ابوعلی اور ابو الفتح سے منقول ہے اس تقدیر پر مبتداء کا عامل لفظی اور خبر کا عامل معنوی ٹھہرا۔ بعض کہتے ہیں کہ معنی ابتداء کا مبتداء کا عامل ہے اور مبتدا اور معنی ابتدا ہر دو خبر کے عامل ہیں۔ مگر یہ مذہب مردود ہیں کیونکہ ایک معمول پر دو عامل داخل نہیں ہوتے۔ **کما فی الاشباہ النظائر** اور کوفیوں کے نزدیک مبتداء کا عامل خبر ہے۔ اور خبر کا عامل مبتداء ہے۔ اسی مذہب پر یہاں دونوں عامل لفظی ہوئے۔

ترکیب:۔ واما المعنویه الخ (و) حرف عطف مبنی بر فتح **(اما)** حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط محذوف لزوما **(المعنویه)** مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم منسوب صیغہ واحدہ مونثہ اس میں **(هی)** ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف مقدر العوامل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف مقدر اپنی صفت سے ملکر مبتدا **(ف)** جزائیہ مبنی بر فتح **(من)** حرف جار مبنی بر سکون راجع بسوئے ملتہ عامل۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتین مقدر کے۔ **(ثابتین)** مثنی منصوب بیا ماقبل مفتوح اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں

(ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے ذوالحال مؤخر (م) حرف عماد مبنی برفتح (ا) علامت تثنیہ مبنی برسکون اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر حال مقدم (عدان) مرفوع مثنی بالالف ماقبل مفتوح ذوالحال ذوالحال اپنے حال سے ملکر خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جزا شرط محذوف اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

(ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی برسکون (مراد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم موصول (من) حرف جار مبنی برسکون مقدر موجود فتحہ تخلص من السکونین (العامل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (المعنوی) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے موصوف اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مراد اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر صلہ اسم موصوف اپنے صلہ سے ملکر مبتداء (ما) اسم موصول مبنی برسکون مرفوع محلاً (یعرف) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم موصول (با) حرف جار مبنی برکسر (القلب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف لغو یعرف فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی برفتح (لیس) فعل ناقص ماضی معروف مبنی برفتح صیغہ واحد مذکر (ل) حرف جار مبنی برکسر (اللسان) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور ملکر ظرف مستقر ثابتا مقدر کے۔ (ثابتا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل مبنی برفتح راجع بسوئے اسم لیس مؤخر اسم فاعل اپنے فاعل وظرف مستقر سے ملکر خبر مقدم (حظ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم لیس مؤخر (فی) حرف جار مبنی برسکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی برکسر راجع بسوئے اسم موصول جار مجرور ملکر ظرف لغو لیس فعل ناقص اپنے اسم وخبر وظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(احد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (هما) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے عددان (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (عامل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (المبتداء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الخبر) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو عامل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر صلہ موصول صلہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع متصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے العامل فی المبتداء والخبر (الا بتداء) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً معطوف علیہ بھی ہوسکتا ہے مبدل منہ بھی (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (خلو) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظاً مصدر مضاف (الاسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مرفوع محلاً بنابر فاعلیت مضاف الیہ (عن) حرف جار مبنی بر سکون مقدر کسرہ موجودہ حرکت تخلص من السکونین (العوامل) غیر منصرف بوجہ صیغہ جمع منتہی الجموع مجرور بکسرہ لفظاً بوجہ دخول الف لام موصول (اللفظیة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم منسوب صیغہ واحد مونث اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم منسوب نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو خلو مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے ملکر عطف بیان بھی ہوسکتا ہے۔ اور بدل بھی معطوف علیہ اپنے عطف بیان / مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ان فرعون وموسی فی النار

تشریح:۔ ترجمہ:۔ یقیناً فرعون نار میں ہے موسیٰ کی قسم۔ ترکیب تو آسان ہے صرف سوال یوں تھا کہ فرعون پر موسیٰ کا عطف ہو تو کفر لازم آتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام دوزخ میں کیسے اب سوال دور ہوا کہ واؤ قسمیہ ہے۔

نحو زید منطلق و ثانیهما العامل فی الفعل المضارع وهو صحة وقوع الفعل المضارع موقع الاسم مثل زید یعلم فیعلم مرفوع لصحة وقوعه موقع الاسم

ترکیب:۔ نحو زید الخ (نحو) مفرد منصرف جاری مجرائی صحیح مرفوع لفظا مضاف (زید منطلق) حکما اسم مقصور مجرور تقدیرا مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدائے محذوف (هو) کی جو ضمیر ہے مرفوع منفصل مرفوع محلا مبتداء مبنی بر فتح راجع بسوئے الابتداء هو مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ المعنی ترکیب (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مبتدا (منطلق) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (ثانی) اسم منقوص مرفوع تقدیرا مضاف (هما) میں (ها) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے عددان (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ثانی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء (ال) بمعنی الذی اسم موصول مبنی بر سکون (عامل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول (فی) حرف جار مبنی بر سکون (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا موصوف (ال) برائے تعریف مبنی بر سکون (مضارع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر پوشیدہ فاعل مرفوع متصل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو عامل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر صلہ موصول اپنے صلہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (هو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے العامل فی الفعل المضارع

(صحة) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مصدر مضاف (وقوع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف الیہ مضاف (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت موصوف (المضارع)

بترکیب سابق صفت موصوف صفت ملکر مضاف الیہ (موقع) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (الاسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ وقوع مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا صحة مضاف کا۔ صحة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (زید یعلم) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ (مثل) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدائے محذوف ھــو کی۔ جو ضمیر ہے مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے العامل فی المضارع (ھو) مبتدائے محذوف اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بر تقدیر ارادہ معنی (زید) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مبتدا (یعلم) فعل مضارع معلوم مرفوع لفظاً صحیح مجرد از ضمائر بارزہ اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا یعلم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ف) حرف تفصیل مبنی بر فتح (یعلم) اسم مقصور حکماً مرفوع تقدیراً مبتدا (مرفوع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) پوشیدہ نائب فاعل ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتداء (ل) حرف جار مبنی بر کسر (صحة) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (وقوع) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف الیہ مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مبنی بر کسر مضاف الیہ راجع بسوئے مبتدا (موقع) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (الاسم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ موقع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ وقوع مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے ملکر مضاف الیہ صحة کا۔ صحة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

اذ یصح ان یقال موقع یعلم عالم فعامله معنوی و عند الکوفیین ان عامل الفعل المضارع تجرده عن العامل الناصب والجازم وهو مختار ابن مالک

تمت

شرح:۔ قوله وهو مختار یعنے کوفیوں کے مذہب کو ابن مالک نے پسند فرمایا ہے۔ شارح قدس سرہ کو بصریوں کا مذہب پسند ہے۔ چنانچہ اس کو پہلے بیان فرمانا اور کوفیوں کے مذہب کو بعد میں اور اجمالاً ذکر کرنا دلالت کر رہا ہے۔

ترکیب:۔ اذا یصح الخ (اذا) حرف تعلیل مبنی بر سکون (یصح) فعل مضارع معروف مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب مجرد از ضمائر بارزہ (ان) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یقال) فعل مضارع مجہول صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (موقع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (یعلم) اسم مقصور حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ موقع مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا (عالم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً نائب فاعل یقال فعل مجہول اپنے نائب فاعل و مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ان موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر فاعل مرفوع محلاً یصح فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

(فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (عامل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ مبنی بر ضم راجع بسوئے یعلم مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا (معنوی) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح مرفوع لفظاً اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (عند) ظرف مکان منصوب لفظاً مضاف (الکوفیین) جمع مذکر سالم مجرور بیاء ماقبل

بکسور اسم منسوب صیغہ جمع مذکر اس میں (هم) پوشیدہ جس میں (ها) ضمیر مرفوع منفصل نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر النحاۃ۔ (م) علامت جمع مذکر مبنی بر سکون اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے ملکر صفت موصوف اپنے صفت سے ملکر مضاف الیہ عند مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ثابت مقدر کا۔ (ثابت) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا موخر اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح موصول حرفی (عامل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مضاف (الفعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضارع) ترکیب معلوم صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ عامل مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم (تجرد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مرفوع معنی بنا بر فاعلیت مبنی بر ضم راجع بسوئے الفعل المضارع (عن) حرف جار مبنی بر سکون مقدر کسرہ موجودہ تخلص من الساکنین (العامل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ناصب) مفرد منصرف صحیح اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف ناصب اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (جازم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف جازم اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو تجرد مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے خبر ان اپنی اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ان موصول اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر مبتدا مرفوع محلاً مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا جسکا معطوف علیہ (هذا عند البصریین) محذوف ہے۔

(و) حرف عطف مبنی بر فتح (هو) ضمیر مرفوع منفصل مبتداء مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ان عامل الفعل الخ (مختار) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول مضاف صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ

مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مختار کا۔ مختار اسم مفعول مضاف اپنے نائب فاعل اور مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

رحمۃ اللہ الخ (رحم) فعل ماضی معلوم مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ہ) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ابن مالک (اللہ) اسم جلالت مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا ذوالحال (تعالی) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح مقدر صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے ذوالحال تعالی فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل رحم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ ہو کر مکمل ہوا۔

تمت بالخیر والعافیہ

۱۴ اگست ۲۰۰۷ منگل

قرآنی آیات

نمبر شمار	قرآنی آیات	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر
1	انكم ظلمتم انفسكم باتخاذكم العجل	1	البقرۃ	54
2	ذهب الله بنورهم	1	البقرۃ	17
3	ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة	2	البقرۃ	195
4	ردف لكم	20	النمل	72
5	فجتنبواالرجيس من الاوثان	17	الحج	30
6	يغفرلكم من ذنوبكم	29	النوح	4
7	ولا تاكلو اموالهم الى اموالكم	4	النساء	2
8	فغسلوا وجوهكم و ايديكم الى المرافق	6	المائدہ	6
9	ثم اتموا الصيام الى الليل	2	البقرۃ	187
10	ان كنتم على سفر	3	البقرۃ	283
11	ولاوصلبنكم فى جذوع النخل	16	طہٰ	71
12	ليس كمثله شي	25	الشوریٰ	11
13	انما الهكم اله واحد	16	الکہف	110
14	لن ترانى	9	الاعراف	143
15	لا يسئم الانسان من الدعا الخير	25	فصلت	49